مکمل

مجربات دیربی

اردو

عمدہ اور سستی کتابیں
ملنے کا پتہ

شیراز نوری بک ڈپو نئی دہلی

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زماں

ہر بیماری سے شفاء اور ہر مشکل سے نجات کیلئے
دعاؤں - دواؤں اور عملیات کا ایک نادر روزگار مجرب مجموعہ

مجربات دیربی (اردو)

تصنیف
حضرت خواجہ احمد دیربی رح

ترجمہ: مولوی بشارت علی خاں رحمۃ اللہ علیہ
نظر ثانی: مولوی جعفر علی (فاضل دیوبند)

شیر از نوری بک ڈپوئی دہلی

پرنٹر پریس شیر از نوری

فہرست مضامین ترجمۂ مجرّبات دیربی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مترجم

التحیات الزاکیات للہ مجیب الدعوات ومؤثر الاشیاء للمد اوات والصلوات الطیبات علیٰ سید الکائنات وسیلۃ النجات محمد وعترتہ الطاہرات وخیرۃ الموجودات والبرکات المرضیات علیٰ اصحابہ الذین لہم درجات عند ربہم واولٰئک ہم الفائزون بنعماء الجنات واضح ہو کہ کتاب فتح الملک المجید المؤلف لنفع العبید المعروف مجربات دیربی تصنیف خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو مجموعہ ادعیہ وادویہ ہے اور بہترین عملیات سے برائے برآمد حاجات وحل مشکلات و رفع معضلات وروائے مہمات کے کافی ووافی ہے چنانچہ اہل ہند اس کے افادات وافاضات سے اب تک محروم تھے بالفعل جناب فیض مآب منشی نولکشور صاحب دامت حشمتہ نے نسخۂ عربی مطبوعۂ شہر مصر بہم پہونچا کر اپنے مطبع میں چھپوایا وبعد ازاں بنظر مزید منافع خاص وعام کے مطمح نظر انور یوں ہوا کہ اس کا ترجمہ بھی چھپوایا جاوے لہذا راقم ترجمان بشارت علی خان بن مردان علی خان بن مردان علی خان اسکنہما اللہ فی غرفات الجنان حسب فرمائش جناب ممدالیہ کاربند امتثال ہوا اور نام اس کا فتوح الاعمال ومفتاح الآمال رکھا اُمید ہے حسن سیرت ارباب بصیرت سے کہ وقت ملاحظہ مشغول مرام ہوں اور خطائے کلام پر طعنہ زن نہ ہوں بلکہ قلم انداز فرمائیں۔

وھا انا اشرع فیما نحن فیہ

خطبۂ کتاب

(از مصنف رحمۃ اللہ علیہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفۡضَلِ الۡخَلۡقِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ وبعد ازاں بندۂ فقیر معترف بعجز وتقصیر احمد الدیربی الشافعی کہتا ہے کہ ظالموں میں سے ایک ظالم نے دربارۂ اخذ طین کے جو میرے قبضہ میں تھی مجھ سے اور میرے اقرباے معارضہ کیا اور بمزاحمت پیش آیا اور طین یعنی گل یعنی میری جائے مقبوضہ سے مٹی لینے کی ممانعت کی یا طین سے مراد زمین مقبوضہ میں اُس نے تعرض کیا یا اسکی انتزاع میں اس نے نزاع کی میں نے بجناب اقدس الٰہی ان دعاؤں کے ساتھ باندوہ تضرع وزاری کرنی شروع کی جن کا مذکور آگے آتا ہے اور نیز اُن استغاثات سے میں اُس کی بارگاہ میں استغاثہ کرنے لگا کہ ان کا بھی ذکر عنقریب کیا جاتا ہے اور دربارۂ تعطف وتلطف دشمن کے میں نے استعمال سورۂ یٰسٓ وغیرہ کا کیا یعنے سورۂ یٰسٓ اور دیگر ان سورتوں کا میں عمل کرنے لگا جن کی کیفیات وخاصیات سے قریب ہے کہ تو آگاہ ہوگا یہاں تک کہ وہ مجھ سے بلطف وعطوفت پیش آیا اور درمیان ہمارے اور اس کے بوجہ احسن صلح وموافقت ہوئی اور جس امر میں اس نے ہم سے تعرض کیا تھا وہ سب بفضل خدا ہمارے لیے واگذاشت کردیا حق تعالےٰ ہمارے اور اُس کے لیے اصلاح احوال کرے اور حال یہ ہے کہ میں نے بہت سے ایسے فائدے لکھے ہیں جس پر ہر ایک کو اطلاع ہونی دشوار ہے اور وہ سب ایسے تعالیق وحرزات ہیں جو خطوط علماء اور کتب معتبرہ میں پائے گئے چنانچہ میں نے چاہا کہ اُن سب کو جمع کروں تاکہ اُس سے لوگوں کو منفعت تامہ حاصل ہو آخر اس کو میں نے جمع کیا اور ترتیب اُس کی ابواب اور خاتمہ پر رکھی جیسا کہ قریب تو اُس کو دیکھے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور اس طور کی ترتیب سے جو کوئی ارادہ استفادہ کا کرے گا تو بآسانی اس سے منتفع ہوگا حق تعالےٰ اُسکو ہمارے لیے بہتر کرے اور اسی کے واسطے ابتدا ہے اور انتہا اور اس کا نام میں نے فتح الملک

المجید المؤلف لنفع العبید وقمع کل جبار عنید رکھا ہے حق تعالیٰ اس کو خالصاً لوجہہ کرے یعنے اپنی خوشنودی کے لیے مخصوص کرے اور اس کو اپنی جنات نعیم میں سبب فائز ہونے کا فرما دے اور بتحقیق کہ وہ اپنی مشیت پر قادر ہے اور واسطے اجابت دعوات کے سزاوار و حاضر ہے اور یہ کتاب مشتمل ہے اوپر چھتیس باب اور ایک خاتمہ کے

قول خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ

معلوم ہو کہ میں نے اس کتاب کو تالیف کرنا شروع کر دیا تھا بغیر ارقام اُس خطبے کے اور بدون نام ذکر کرنے کے بعد ازاں میرے تئیں ایسے مواقع در پیش ہوئے کہ اس کے اتمام سے میں باز رہا پھر میں نے اُسکو تا مدت سالہا ترک رکھا بعد ازاں پھر میں نے بقصد اختتام شروع کیا یہاں تک کہ بیسویں باب تک پہونچا پھر مدت سالہا چھوڑ دیا اس لیے کہ تعلقات خاطر و پریشانی حال باعث موانع کے واقع ہوئی کچھ ضعف بصر و سوا وہ اس کے وقوع فتنہ شدید درمیان فرقہ مالکیہ کہ بعضے اُن میں سے باعث حب ریاست کے بعض کے ساتھ فساد انگیز ہوئے یہاں تک کہ شدہ شدہ و شر اُن کا فرقہ شافعیہ وغیرہ تک پہونچا اور جامع مسجد از ہر میں تلوار اور بندوق چلی اور اسی ہنگامہ میں بعضے اشخاص مارے گئے اور وقوع اس واردات کا اس سنہ میں ہوا ہے جس سال تاریخ میں بعض الناس نے غَمٌّ مَا یُکَبُّ کہا ہے جس کے عدد حروف سے ۱۱۲۳ھ یعنے ایک ہزار ایک سو تئیس سنہ ہجری نکلتے ہیں بعد ازاں حق تعالیٰ نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ آنکھوں میں روشنی آئی تو پھر میں نے بقصد تکملہ کتاب کے شروع کیا اور اُس کے اول میں خطبہ یعنے دیباچہ بھی لکھا اور اسی خطبہ میں اس کتاب کا نام رکھا و حالانکہ بعض الناس و چند اشخاص نقل اس کی قبل از ارقام خطبہ کے بھی لکھ چکے تھے شکر و سپاس ہے اُس خداوند عز و جل کا جس نے مجھے اس کتاب کے اتمام و اختتام کی توفیق بخشی۔

وصلے اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ و سلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

باب پہلا ذکر میں بعض خواص ومنافع بسم اللہ کے

منادی نے اپنی شرح کبیر میں جو جامع صغیر پر لکھی ہے کہا ہے مروی ہے کہ جب بسم اللہ شریف نازل ہوئی تو اسکی ہیبت نزول سے جبال نعوش ولرزش میں آئے اور زبانیہ[۱] یعنی جماعت اہل اللہ نے کہا ہے کہ جو کوئی بسم اللہ پڑھا کرتا ہے وہ جہنم میں نہ جاوے گا اور بسم اللہ کے انیس حرف ہیں بعدد اُن ملائکہ کے جو آتش دوزخ پر نگہبان مقرر ہیں اور جو شخص بسم اللہ کی کثرت کرے گا یعنی ذکر اس کا بکثرت رکھے گا وہ نزدیک عالم علوی وسفلی یعنی اہل زمین کے صاحب ہیبت ووقار ہوگا اور یہ بسم اللہ وہ چیز ہے جس سے حق تعالٰے نے ملک وبادشاہی حضرت سلیمان علیہ السلام کی قوی کی وقائم کردی چنانچہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو مرتبہ لکھکر اپنے پاس رکھے تو دلوں میں خلائق کے اس کی ہیبت ووقار زیادہ ہوگا اور بعض صالحین سے مروی ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو پچیس بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حق تعالٰے اس کو جامۂ ہیبت وعظمت پہنادے گا یعنے وہ عزیز وعظیم القدر ہوگا اور کوئی اس بات پر قادر نہ ہوگا کہ اُس کو بدی اور

[۱] نسخہ عربی میں زبانیہ ہے یعنی وہ ملائکہ جو دوزخ کے نگہبان ہیں انھوں کہا ہے کہ جو کوئی بسم اللہ الخ ۱۲ مصحح

بُرائی پہونچاوے اور یہ امر مجرب اور صحیح ہے اور اُسکے بعض خواص سے یہ ہے جیساکہ بعض رواۃ نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص بسم اللہ کو پہلی تاریخ محرم ایک ورق میں تین سو تیرہ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اُسکو مدت عمر میں کسی طرح کا امر مکروہ درپیش نہ ہوگا اور اُسکے بعض خواص سے ہے بعض صالحین نے روایت کی ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بارہ ہزار بار پڑھے اور ہر ایک ہزار کے بعد دو رکعت نماز بجالاوے اور صلوٰۃ اور درود نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر بھیجے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور پھر اعادہ قرأت بسم اللہ کا کرے اور جب ہزار بار ہو چکے تو پھر اسی طرح دو رکعت نماز و درود پڑھکر طلب حاجت کرے یہاں تک کہ عدد مذکور یعنی بارہ ہزار پورے ہو جاویں تو جو کوئی اس عمل کو کرے گا حاجت اس کی جس طرح کی ہوگی باذن اللہ برآوے گی اور اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو بعدد حروف بسم اللہ موافق عدد جمل کبیر سات سو اسی مرتبہ ایک ہفتہ پیہم بہ نیت جس امر کے تلاوت کرے گا تو وہ امر خواہ برائے جلب منفعت ہو خواہ دفع ضرر ہو یا تزویج و روانی بضاعت و متاع کے لیے ہو باذن اللہ تمام پورا ہوگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی بسم اللہ کو موافق اعداد حروف عدد مذکورہ کے تلاوت کرے اور چھ رکعت تین سلام سے یعنی دو دو رکعت کرکے ادا کرے اور ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد والم نشرح پندرہ مرتبہ پڑھے وبعد ازاں یہ دعا پڑھے[1] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِعَظَمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِجَبَرُوْتِ وَمَلَكُوْتِ وَكِبْرِيَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِعِزَّةِ وَقُوَّةِ وَقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَيَسِّرْ اَمْرِیْ وَاجْبُرْ كَسْرِیْ وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَطِلْ عُمْرِیْ

---

[1] اے پروردگار میرے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بفضل بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بعظمت بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بجلالت و ثنا بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہیبت و وقار بسم اللہ الرحمن الرحیم اور بحرمت بسم اللہ الرحمن الرحیم و بجبروت و ملکوت و کبریا بسم اللہ الرحمن الرحیم و بعزت و قدرت و قوت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میری قدر و منزلت کو بلند کر اور میرے امر کو آسان کر اور شکستگی کی درستی کر اور میری محتاجی و ساتھ بے نیازی کے بدل کر اور دراز کر میری عمر کو۔

بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَاِحْسَانِكَ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓرٰ بِسِرِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْاَكْرَمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الْهَيْبَةِ وَبِعِزَّةِ الْعِزَّةِ وَاَسْئَلُكَ بِكِبْرِيَاءِ الْعَظَمَةِ وَبِجَبَرُوْتِ الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ وَاَسْئَلُكَ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَضِيَاءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِحُسْنِ الْبَهَاءِ وَبِاِشْرَاقِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تُدْخِلَنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ چنانچہ جو شخص اس عمل کو بہ قاعدہ مذکورہ بالا بجا لائے تو باذن اللہ تعالیٰ جس مقصد کو وہ طلب کرے گا وہ حاصل ہوگا اور دیربی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ میں نے بعض کتابوں میں دیکھا ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایک سو اٹھارہ بار پڑھ کر دعا کرے تو حاجت اُس کی جس قسم کی ہوگی وہ برآوے گی اور وہ بسم اللہ ہے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِرْفَعْ قَدْرِيْ وَيَسِّرْ اَمْرِيْ وَاشْرَحْ صَدْرِيْ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓمٓرٰ حٰمٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

---

۱ اپنے فضل وکرم سے اور اپنے احسان سے وہ احسان جو کہٰیعص وحمعسق الم المر کا ہے ببرکت اسرار اسم اعظم اللہ کے وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اُسکے کہ وہ دائم الحیات وقائم بذات ہے اور برترین اور بزرگترین واکرم ترین وصاحب جلالت وکرامت ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے جلال مہابت اور گرامی عزت کے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بذریعہ تیری بزرگی عظمت وغالب قدرت کے کہ مجھے اُن لوگوں میں محسوب کر کہ جو خوف سے اسکے اور غم سے اس کے آزاد ہوں گے اور میں سائل ہوں تجھ سے بواسطہ تیری ہمیشگی بقا کے اور روشنی نور کے کہ تو مجھے صالحین ونیکو کاروں میں سے کر اور میں سائل ہوں بخوب ترین جلال وروشن ترین وجہ وروئے کریم وبزرگ تیرے کے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت آرام گاہ میں داخل کر یارب پروردگار سارے عالم کے اور درود وسلام حق تعالےٰ کا اوپر ہمارے سید اور آقا محمدؐ پر اور اُنکی آل پر اور اصحاب پر ۱۲ ۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم اے پروردگار میرے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے فضل وبزرگی بسم اللہ الرحمن الرحیم وبحق بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اور بسبب عظمت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے وعزت ومرتبت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میری قدر بلند کر اور میرے کاموں کو آسان کر دے اور میرے سینے کو کشادہ کر اے وہ کردگار جس کی شان کہٰیعص وحمعسق والم والمص والمر وحم ہے وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اسکے

لہٰ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِسِرِّ الْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَبِسِرِّ الْجَبَرُوْتِ وَالْعَظَمَۃِ اجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَّقِیْنَ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ الْمُحِبِّیْنَ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اور دیربی رحمۃ اللہ نے کہا کہ جو چیزیں فضل بسم اللہ پر دلالت کرتی ہیں ازانجملہ ایک یہ ہے کہ علامۂ خطیب نے جو فضائل بسم اللہ کے مقدمہ یعنے اس کے عنوان پر لکھا ہے مروی ہے کہ اوّل جو شے آدم علیہ السّلام پر نازل ہوئی وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے چنانچہ وہ اسکو اکثر تلاوت کیا کرتے تھے اور اسی کی برکت سے حق تعالیٰ نے اُن کی توبہ قبول کی اور اُن کے گناہوں کی آمرزش فرمائی بعدازاں بسم اللہ پیش خدا اُٹھالی گئی پھر نوح علیہ السلام پر نازل ہوئی چنانچہ جس وقت وہ اندر سفینہ کے تھے تو اُسی کی تلاوت کرتے تھے تا آنکہ وہ کشتی کوہ جودی پر ٹھہر گئی بعدازاں بسم اللہ پھر اُٹھالی گئی بعدازاں ابراہیم علیہ السّلام پر نازل ہوئی چنانچہ وہ جس وقت کفۂ منجنیق یعنے پلّۂ فلاخن میں بٹھلائے گئے تا اُس سے آتش سوزاں میں ڈالے جاویں اُس وقت وہ اس کی تلاوت کرتے تھے تا آنکہ حق تعالےٰ نے اُس آتش شعلہ انگیز کو حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر سرد و خوشگوار کردیا بعدازاں بسم اللہ لے لی گئی پھر موسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہوئی کہ اُنھوں نے اس سے فرعون اور اس کے لشکر پر غلبہ پایا اور اُس سے دریاے نیل میں راستہ بنا وبعدازاں اُٹھ گئی اور پھر سلیمان علیہ السّلام پر نازل ہوئی کہ اسکی تاثیر سے حق تعالےٰ نے تمام جن وانس وحش وطیور کو اُن کا مطیع و فرمانبردار کردیا اور جس شے پر وہ بسم اللہ کو پڑھ دیتے تھے وہ اُسی وقت اُن کی تابع ہوجاتی تھی اور بعد اُن کے بسم اللہ اُٹھالی گئی پھر عیسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہوئی کہ وہ اُسی کی برکت سے کور مادرزاد اور علت برص یعنی داغ سفید وسیاہ کو اچھا کردیتے تھے اور اُسی کے فیض سے باذن خدا مردے کو زندہ کردیتے تھے اور بعد اُن کے بسم اللہ پھر اُٹھ گئی پھر ہمارے نبی محمدؐ مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئی اسکی برکت سے فتح عظیم اسلام کو حاصل ہوئی اور حق تعالےٰ نے قسم کھائی ہے کہ بندۂ مومن جس شے پر بسم اللہ کہے گا

لہٰ کہ وہ دائم الحیات وقائم وباقی بذات خود ہے اے پروردگار بواسطہ اپنی الوہیت اور قدرت کے اور راز نہفتہ جبروت وعظمت کے میرے تئیں بزرگان وپرہیزگاران میں اور فرمانبرداران ودوستان میں محسوب کر اور میرے حق میں ایسا ایسا کر یعنی حاجت کو اپنی عرض کرے کہ فلاں حاجت میری روا کر اے رب اے پروردگار تمام عالم کے اور درود وسلام حق تعالےٰ کا نازل ہو اوپر سید وآقا ہمارے محمدؐ کے اور اُن کی آل اور اصحاب سب پر ۱۲

اس میں برکت ہوگی اور اُمت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے جو کوئی جس مطلب کے
واسطے پڑھے گا وہ کیسا ہی دشوار ہوگا مگر حاجت اُس کی روا ہوگی اور مقصود بر آوے گا
اور بعض خواص بسم اللہ سے یہ ہے کہ جو شخص اس کو بوقت شب خواب کے اکیس بار
پڑھے تو حق تعالےٰ اس شب کو شر شیطان اور گزند سرقہ اور مرگ ناگہاں سے محفوظ
رکھے گا اور ہر بلا و آفات کو اُس سے دور رکھے گا اور اگر روبرو کسی ظالم کے بسم اللہ پچاس
مرتبہ پڑھی جاوے تو حق تعالےٰ اُسکو عاجز اور نرم کردے گا اور جس درد اور آزار پر سو مرتبہ
تین روز بسم اللہ پڑھی جاوے تو وہ انشاء اللہ تعالےٰ دفع ہوجاوے اور بعض
خواص سے محبت اور مودت کے لیے ہے جو کوئی بسم اللہ کو بعدد مذکورہ بالا کہ وہ سات سو
چھیاسی عدد بسم اللہ کے ہیں کوزۂ آب پر پڑھے اور جس کو چاہے پلا دیوے تو اُس کو محبت
زیادہ ہوگی اور یہی پانی جس پر بسم اللہ بعدد بسم اللہ پڑھی جاوے اگر اُسکو کوئی بلید فہم
کند ذہن مدت سات روز وقت طلوع آفتاب کے پیا کرے تو اس کی بلادت و کند ذہنی دور
ہوجاوے کہ باذن خدا جو کچھ وہ سُنے یاد ہوجایا کرے اور بعض خواص بسم اللہ سے یہ
ہے واسطے قضاے حاجات و برائے داخل ہونے نزدیک حکام کے جب تو ارادہ اس کا
کرے تو چاہیے کہ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور زبیب یعنی انگور خشک یا کشمش یا تمر یعنے خرما
سے افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر بسم اللہ ایک سو اکیس [۱۲۱] بار پڑھے و بعد ازاں نماز
عشا ادا کرے و بعد ازاں بستر خواب پر لیٹ کر بلا تعداد بسم اللہ کو پڑھنا شروع کرے
یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سو جاوے جس وقت روز جمعہ کی صبح طلوع ہو تو نماز صبح پڑھ کر
پھر بسم اللہ کو بعدد مذکور یعنی بعدد بسم اللہ تلاوت کرے و بعد ازاں بسم اللہ کو لکھ کر
اپنے پاس رکھے قسم ہے اس خدا کی کہ سوائے اسکے کوئی دوسرا خدا نہیں جو کوئی مرد یا عورت
اس عمل کو کرے وہ لوگوں کی نظروں میں مانند چودھویں رات کے چاند کے ہوگا اور عزیز دلہا
اور دلوں پر ہیبت اس کی غالب ہوگی اور خوش و نظر آوے گا اور لوگ اس کے مطیع
ہوں گے اور جو کوئی اس کو دیکھے محبت کرے گا اور بطیب خاطر اس کی طرف مائل ہوگا اور
حق تعالےٰ اس کی محبت خلائق کے دلوں میں ڈالے گا اور صفت کتابت بسم اللہ کی یہ
ہے کہ بحروف مقطعہ لکھی جاوے یعنی حروف اُسکے جُدا جُدا لکھے جاویں اسطرح ب س م ال
ل اہ ال رح م ان ال رح ی م اور کتابت اسکی غیر ملمس ہو یعنے مٹنے خط کا اندیشہ نہ ہو

جو شخص ہر شب عمل بسم اللہ کیا کرے
تو اس کے سب بیماریوں سے ۱۲

برائے دفع درد و آزار ۱۲

برائے محبت ۱۲

برائے کشادگی ذہن ۱۲

اور تحریر اسکی متصل ہو درمیان حروف کے فاصلہ نہ ہو طریقہ دیگر اگر بسم اللہ اکسٹھ (۶۱) بار لکھی جاوے اور جس عورت کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو وہ اُن جملۂ بسم اللہ کو جو ایک کاغذ میں لکھی ہے اپنے پاس بطور تعویذ کے رکھے تو اُس کی اولاد زندہ رہے گی اور یہ امر آزمودہ اور صحیح ہے اور حق تعالےٰ ہر شے پر قادر ہے اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک کاغذ پر ایک سو ایک بار لکھ کر اپنے کھیت میں دفن کرے تو موجب سرسبزی زراعت وافزونی غلہ وحفظ جمیع آفات وباعث حصول برکت کا ہوگا اور اگر رانگے کی تختی پر بسم اللہ لکھی جاوے اور اسکو دام ماہی گیر یعنے مچھلی کے جال میں رکھدیں تو مچھلیاں خود بخود ہر طرف سے مجتمع ہو کر اس میں ہو جاویں گی اور جو شخص الرحمن الرحیم ورق کاغذ میں پانسو بار لکھے اور اُس پر ایک سو پچاس مرتبہ بسم اللہ تلاوت کرے اور اُس کو اپنے پاس رکھے اور کسی بادشاہ یا کسی زبردست جفاکار کے سامنے جاوے تو اُس کے شر سے امین ہوگا اور اس سے کچھ ضرر نہ پہونچے گا اور جو کوئی صرف رحیم ایک ورق میں ایک سو نوے بار لکھکر اپنے پاس رکھے اور معرکۂ جنگ میں جاوے تو اسپر کوئی سلاح اثر نہ کرے گا اور اسکو ضرر نہ پہونچے گا اور اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک ورق کاغذ پر اکیس بار لکھکر دردسر والے کی گردن یا سر میں لٹکا دیوے تو اُس کو نفع کرے گا **حکایت** ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اُنھوں نے کہا جس شخص کو حق تعالےٰ کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہیے کہ وہ روز چہارشنبہ وپنجشنبہ وجمعہ تین روز پیہم روزہ رکھے اور تیسرے روز کہ جمعہ ہوگا غسل کرکے جامع مسجد کو جاوے اور جو کچھ ہو سکے تصدق وخیرات کرے پھر جس وقت نماز جمعہ ادا کر چکے تو بعد اس کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ[1] اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ

[1] اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے نام الرحمن الرحیم کے یعنے مہربان عام خلائق اور رحم کرنے والا خاص مومنوں پر وہ اللہ ہے ایسا اللہ کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اسکے کہ وہ دائم الحیات اور پائندہ ہے اور نہ اس کو غنودگی ہے نہ اس کو خواب یعنی یہ اسباب غفلت اسکے لیے نہیں ہیں اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور کون ایسا ہے جو اُسکے حضور میں کسی کی شفاعت وسفارش کرے مگر باذن اسکے یعنے جسکو وہ اذن شفاعت دیوے اور مراد اس سے محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں یعنی انھیں کو اذن ہے یہی شفاعت کریں گے وہ کردگار خوب جانتا ہے جو کچھ کہ لوگوں کے سامنے اور آگے ہے اور جو کچھ کہ اُنکے پیچھے ہے اور وہ ایسا کردگار ہے۔

وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ اس دعا کو پڑھکر اپنی حاجت کا نام لیوے کہ فلاں مطلب میرا بر آوے اور عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بھی کہا ہے کہ تعلیم اس دعا کی اپنے احمق لوگوں کو نہ کرو کہ بعضے اُن میں بعضوں کے حق میں دعاے بد کریں گے کہ وہ فی الفور قبول ہو گی اور جو کوئی ارادہ کرے استیصال ودفاع جبّار وجفا کار کا تو چاہیے کہ ایک رانگے کے پتر پر جدول یعنی نقش بسم اللہ کا خط کرے اور جس شخص کا ارادہ ہے اس کا نام درمیان وفق یعنی خانہ موافق میں لکھ کرانگزہ وسیر سُرخ کا بخور دیوے اور اس کو قریب اس آگ کے دفن کر دیوے جو ہمیشہ جلتی رہتی ہے مثل مطبخ وگلخن وغیرہ اور خبردار کہ آگ اس نقش رصاص کو مس نہ کرے کیونکہ اگر آگ اُس سے ملجاوے گی تو معمول یعنے جسکے لیے عمل کیا گیا ہے وہ ہلاک ہو جاوے گا اور تجھ سے پیش خدا اس کا مطالبہ ومواخذہ ہوگا اور صفت یعنی طریقہ وفق کا یہ ہے جیسا کہ تو دیکھتا ہے

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلان
الله	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	الله
الرحیم	فلان	بسم	الله	الرحمن
فلان	بسم	الله	الرحمن	الرحیم

اور یہ دعا اس نقش پر پڑھی جاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ[۳] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَهُوَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

[۱] اسکے جلال ہیبت سے خلائق کے چہروں پر ہراس وشکستگی ہے اور آوازیں انکی پست وگلوگرفتہ ہیں اور اسکے خوف سے دلوں کو ہول واضطراب ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کا کہ تو درود وسلام نازل کر اوپر ہمارے سردار محمد وآل محمد وانکے اصحاب کے اور ہماری حاجتوں کو روا کر ۱۲ [۲] وفق موافق وسازوار ومرادف ۱۲ [۳] بسم الرحمن الرحیم اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسم عظیم واعظم کے اور وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے وہ اللہ جسکے سامنے ہیبت سے خلائق کے چہروں پر ہراس وشکستگی ہے آوازیں انکی پست وگلوگرفتہ ہیں اور اسکے خوف سے دلوں کو ہول واضطراب ہے سوال یہ ہے کہ تو درود وسلام اوپر سید ہمارے محمد اور

ترجمہ ... صفحہ ۲۱۶ ۱۲

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانٍ یہاں نام اس شخص کا لیوے اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ اَنَّهٗ يَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِيْهِ فَاهْدِهٖ وَوَفِّقْهُ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَرْجِعُ
فَاَنْزِلْ عَلَيْهِ بَلَآئَكَ وَسَخَطَكَ وَغَضَبَكَ وَاَهْلِكْهُ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا قَادِرُ
يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ[1] سات بار اور اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھے کہ ہر آئینہ ظالم یا تو اپنے
ظلم سے باز آوے گا یا بہت جلد ہلاک ہوگا مگر اس بات میں خوف خدا رکھنا چاہیے جیسا کہ
بونی نے شمس المعارف الکبریٰ میں لکھا ہے اور اُس نے اپنی کتاب میں جس کا نام رقیم
ہے یہ بھی کہا ہے کہ جو شخص ارادہ اس بات کا رکھتا ہو کہ وہ اپنے دشمن کے حق میں ایسا امر
دیکھے تو اس کو خوش آوے تو چاہیے کہ بروز جمعہ کسی وقت بسم اللہ ایک ارزیز یعنی رانگے
کی تختی پر نقش کرے اور نام مطلوب کا درمیان جدول کے درج کرے اور نقش کو آتش نرم
پر انگرہ وزیرہ و لوبان تر سے بخور یعنی دھونی دلوے اور چاہیے کہ وہ تختی نقش کی آگ سے
دور رہے اور اگر آگ سے نزدیک ہو جاوے گی تو معمول لہ یعنی خصم مطلوب ہلاک ہو جائیگا
اور حق تعالیٰ مجھ سے اس امر کا مطالبہ کرے گا اور تجھ سے اس کا بدلا لے گا کیونکہ جو کوئی کسی کی
دعا سے قتل ہوگا تو گویا وہ اس کی تلوار سے قتل ہوا لہٰذا لازم ہے کہ خوف کر اس روز سے
کہ اس روز سارے سرائر و راز در پردہ ظاہر ہو جاوینگے اور دلوں کے بھید کھل جاویں گے
لہٰذا اے فاعل فعل کے تو ڈر حق تعالیٰ سے اور خوب سمجھ لے اس بات کو کہ عفو کرنا مخصوص
دشمن سے عظیم تر وسیلوں میں سے ہے اور صورت اس جدول کی جو تو لکھے گا یہ ہے

(حاشیہ: فا یعنی [illegible] ۱۲)

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلان
الله	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	الله
الرحیم	فلان	بسم	الله	الرحمن
فلان	بسم	الله	الرحمن	الرحیم

[1] آل محمد اور اُنکے اصحاب پر نازل کر اور دربارہ فلان شخص کے میری حاجت کو روا کر وہ یہ ہے کہ اے میرے پروردگار تو خوب جانتا ہے اس بات کو کہ جس بات میں وہ درپے ہے اگر اپنے ارادہ سے باز رہے تو اسکو راہ راست کی ہدایت کر اور اُسکے تئیں اسکی توفیق دے اور اگر تیرے علم میں وہ اپنے ارادہ بد سے باز نہ آوے تو اُس پر اپنی بلا اور قہر نازل کر اور اُس کو ہلاک کر دے اے قاہر قہار اور اے قادر و مقتدر یا اللہ سات بار ۱۲

اور علامہ زروق نے اپنی شرح اسماء الحسنیٰ میں یہ بیان کیا ہے کہ جب تو ارادہ کرے ہلاک ہونا کسی ظالم یا مرد فاسق کا تو جدول بسم اللہ تختی ارزیز پر لکھ اور نام مذکور یعنی اسم اُس ظالم یا فاسق کا حول یعنی حوالی تختی خاتم میں داخل کر اور اس کو بخور انگزہ و زرنیخ احمر یعنے ہرتال سرخ کی دے اور وہ تختی خاتم آگ کے گرد رہے اور خبردار وہ خاتم آگ سے ملنے نہ پاوے کہ وہ شخص ہلاک ہو جاوے گا اور تو پیش خدا ابتلائے محاسبہ ہوگا اور اس کی دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَلَّذِیْ مَلَاَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْهُ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ هَلَاكِ فُلَانٍ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُنْتَقِمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ سات بار اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھنا چاہیے انشاء اللہ ظالم ہلاک ہوگا کیونکہ یہ دعا مستجاب ہے اور صفت یعنی طریقۂ خاتم یہ ہے۔

عمل برائے ہلاکت ظالم و فاسق ۱۲

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلان
الله	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	الله
الرحیم	فلان	بسم	الله	الرحمن
فلان	بسم	الله	الرحمن	الرحیم

ل اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسم بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ایسا اللہ کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ عالم و دانا ہے غیب و معلومی کا وہ الرحمن الرحیم ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اسم کے کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اسکے کہ وہ دائم الحیات پایندہ و باقی ہے وہ ایسا ہے کہ نہ اسکو غنودگی ہے اور نہ اسکو خواب ہے اور وہ ایسا ہے کہ اسکی عظمت و جلالت سے زمین و آسمان مملو ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بذریعہ تیرے اسم بسم اللہ الرحمن الرحیم کے جو ایسا ہے کہ ہیبت اسکی سامنے چہروں پر پژمردگی و شکستگی اور آوازوں کی پستی و گرفتگی ہے اور سوال میرا یہ ہے کہ تو درود و سلام نازل کر اوپر سید ہمارے کے اور ان کی آل اور اصحاب پر اور میری حاجت دربارۂ فلاں قسم کی روا کر یا قاہر یا قہار یا قادر یا مقتدر یا منتقم یا اللہ سات بار

باب دوسرا بعض خواص منافع سورۂ فاتحہ میں

جاننا چاہیے کہ فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ الحمد کے لیے خواص عجیب ہیں چنانچہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بوقت خواب اس سورہ کو مع سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس پڑھا کرے تو وہ سوائے موت کے باقی ہر چیز سے یعنے ہر آفت سے امن میں رہے گا ونیز فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے تو اس شخص کیلیے شفا ہے اور فرمایا کہ ام القرآن شفا ہے ہر ایک درد وآزار کے لیے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما علیل جو ہوے تو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مغموم ہوے اُسوقت حق تعالے نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی فرمائی کہ اس سورہ کو پڑھ کہ جس میں فا نہیں ہے کیونکہ فا علامت آفات کی ہے اور حال یہ ہے کہ جس سورہ میں فا نہیں ہے وہ سورۂ فاتحہ یعنی الحمد ہے سو اسکو ایک کوزہ پُر از آب پر چالیس بار پڑھ اور اس پانی سے حسینؓ کے دونوں ہاتھ اور پاؤں اور سر اور روے اور سارا بدن ظاہر و باطن یعنے آگے اور پیچھے دھو کہ حق تعالے اسکو ہر آزار سے شفائے کلی عطا کرے گا اور بعض خواص سورۂ الحمد سے یہ ہے کہ جب اُسکے حروف مقطعہ یعنی مفرد لکھے جاویں اور آب طاہر سے دھو کر مریض پی لیوے تو باذن اللہ تندرست ہو جاوے اور بعض علماء نے کہا کہ جو شخص سورۂ فاتحہ کو کسی ظروف پاکیزہ میں دھو کر پیے یا پلاوے تو اُس کا نسیان زائل ہو جاوے گا اور جب کہ سورۂ فاتحہ درمیان سنت و فرض صبح یعنی بعد سنت قبل فریضہ کے چہل ویک بار درد چشم پر پڑھی جاوے تو انشاء اللہ تعالے بہت جلد اچھا ہو جاوے اور اگر بعد اُسی قرارت مذکورہ کے آب دہن لگا دیوے تو عارضۂ چشم وغیرہ کو بہت نافع ہے انشاء اللہ اور یہ امر بارہا آزمودہ و متحقق ہو چکا ہے اور صالحین نے بیان کیا ہے کہ جو کوئی درد کی جگہ پر ہاتھ رکھکر سورۂ فاتحہ تلاوت کرے اور یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمُبَارَكِ الْاَمِيْنِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ اس کو سات مرتبہ پڑھے صحت پاوے گا یہ بھی مجرب ہے اور بعض خواص سورۂ الحمد سے مانع و دافع گزند نیش زنی

فا- برائے ہر درد و آزار ۱۲

فا- برائے دفع درد عضو ۱۲

لہ اے ہمارے پروردگار تو مجھ سے اس بُرائی کو جو میں پاتا ہوں اور اس بدی کو لیجا جو درد دکھ مجھے ہے تو اس کو دفع کر ببرکت دعوت و دُعا اپنے نبی مبارک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو امین و ذی رتبہ ہیں تیرے نزدیک ۱۲

عقرب ہے اور یہ اس طرح ہے کہ ایک ظرف لیکر اسمیں تھوڑا سا پانی ڈالے اور اس میں ایک
کنکری نمک کی چھوڑ دیوے اور اسپر سات بار سورہ فاتحہ پڑھے اور اس پانی کو ملدوغ یعنے
نیش زدہ کو پلا دیوے وہ اچھا ہوجاوے گا اور بعض خواص سورۂ فاتحہ سے یہ ہے جو کوئی
اس کو دندان درد رسیدہ پر پڑھے گا تو فوراً اچھا ہوجاوے گا اور طریقہ اس کا یہ ہے
کہ ایک تختی طاہر پر قدرے ریگ پاکیزہ چھڑک کر لوہے کی کیل یا لکڑی سے یہ حرف لکھے
(اب ج دہ ذ زح ط ی) یہ حروف بروفق ثلاثی کے ہیں یعنے انکے اسماء میں تین تین حروف ہیں
اور حروف اول پر کیل یا لکڑی کو زور سے گڑائے اور سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھے اور وہ شخص
دردمند ہاتھ اپنا اپنے درد کی جگہ پر رکھا ہو چنانچہ سورۂ حمد ایک بار پڑھ کر تو اس سے سوال کر
کہ تجھکو آرام ہوا تو وہ جواب دے گا مگر ہاتھ اس کا اس جگہ سے ہٹنے نہ پاوے اگر اس کو صحت
ہوگئی ہو تو خیر والا تو اس کیل کو دوسرے حرف پر لیجا اور اسی طرح اسپر گاڑ اور سورۂ حمد
دو بار پڑھ کر اس سے سوال شفا کر اگر اسکو شفا ہوئی تو بہتر نہیں تو اس کیل کو تیسرے حرف
پر لیجا اور تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اسی طرح سوال کر یہاں تک کہ ہر حرف پر بدستور سوال کر
اور شمار کو حرف مابعد پر لیجا اور ہر حرف پر ایک مرتبہ قرأت سورۂ فاتحہ بڑھا چنانچہ آخری
حرف تک پہونچنے کی نوبت نہ آوے گی کہ اس کو صحت ہوگی باذن اللہ لیکن چاہیے کہ صاحب درد
حسن ظن وعزم درست رکھتا ہو اور بعض خواص سورۂ فاتحہ کا واسطے محبت اور تالیف قلوب
کے ہے چنانچہ بعض برادران دینی نے مجھکو اس کا فائدہ بتایا ہے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ حروف
اسم مطلوب کے حروف ناریہ کے ساتھ امتزاج و باہم آمیز کرے اور حروف ناریہ یہ ہیں۔ ا۔ ہ۔ ط
م۔ ف۔ ش۔ ذ۔ اور صورت آمیزش کی یہ ہے کہ اول حرف ناریہ کا لیا جاوے بعد اُس کے
ایک حرف مطلوب سے لیوے بشرطیکہ پہلا حرف ناریہ کا لیا جاوے بعد اس کے حرف اسم
مطلوب لیا جاوے اور اسی طرح ایک حرف اس کا پھر ایک حرف اُس کا دریں صورت ضرور
ہے کہ ابتدائے حروف ناریہ سے ہو اور اسی کے حرف پر ختم ہو یعنی آخر میں حروف ناریہ
واقع ہو اور یہ حروف یکے بعد دیگرے اکیس [21] پرچہ کاغذ پر لکھے جاویں اور ہر پرچہ پر
ایک کنکری لوبان ترکی اور تفاح جان۔ تفاح جن یعنے سیب سے لکھکر ان پرچوں کو آگ
پر چھوڑ دے اور اسپر سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کرے اور تا انقطاع دخان یعنے جبتک
دھواں باقی رہے برابر پڑھتا رہے پھر اس وقت یہ کلمات زبان پر لاوے

نسخہ دفع درد دندان

برائے محبت وتالیف قلوب

توا کلوا یا خدام الاحرف الناریۃ بقضاء حاجتی من فلان والقاء محبتی و مودتی و محبۃ فلان فی قلبہ بحق ما تلوتہ علیکم[1] اور یہ عمل بارہا ہو چکا ہے صحیح اور محقق ہے بشرط حسن اعتقاد کے حصول مدعا ہوتا ہے اور نیز بعض خواص کیواسطے وہ طریقہ یہ ہے کہ جو مروی ایک مرد صالح سے کہ وہ شیخ احمد بن الرواد ہیں انھوں نے کہا جو شخص ارادہ کرے کہ درمیان شوہر وزن یا درمیان دو برادر کے اصلاح کرے اور کراوے اور اس سے غرض اس شخص کی اتباع قول نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو جیسا کہ فرمایا ہے جو شخص درمیان دو شخص کے اصلاح کرے تو وہ شخص مستوجب اجر شہید کا ہوگا یعنی اسکو ثواب شہادت کا ہوگا لاجرم چاہیے کہ سورۂ فاتحہ کو ایک کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھے اور اسمیں کچھ مشک بھی شریک ہو اور وقت کتابت کے عود و لوبان سے بخور ہو اور کاتب باوضو ہو اور چاہیے کہ طریق کتابت اس طرز اور اس شرط سے ہو[2] بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العلمین یحمد فلان بن فلانۃ لفلان بن فلانۃ او فلانۃ بنت فلانۃ طاعۃ للہ تعالی وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ الرحمن الرحیم یرحم فلان الخ طاعۃ للہ و بفاتحۃ الکتاب الشریفۃ مالک یوم الدین املک فلان الخ طاعۃ للہ تعالی وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ عبودیۃ ورافۃ ورحمۃ وشفقۃ ایاک نعبد تعبد فلان الخ طاعۃ للہ تعالی

[1] یعنی اے خادمان و موکلان حروف ناریہ کے تم میری وکیلی اور مددگاری کرو میری حاجت روائی میں فلاں شخص مطلوب سے اور ڈالنے میں میری محبت اور مودت کے بیچ دل کے اُس شخص کے بحق اُس چیز اور اُس سورہ کے جو میں نے تمپر تلاوت کیا ہے یعنی با محبت فلان کے واضح ہو کہ اگر محبت فیمابین اپنے اور اُس شخص مطلوب کے منظور ہے تو یہ کہیگا کہ من فلان القاء محبتی و مودتی فی قلبہ الخ اور اگر عمل واسطے محبت درمیان دیگر دو شخصوں کے کیا ہے تو یہ کہا جاوے کہ من فلان القاء محبتہ و مودتہ فی قلبہ الخ چنانچہ پہلی صورت کے یہ معنی ہیں کہ میری مددگاری کرو میری حاجت روائی میں زید سے مثلاً اور میری محبت و مودت ڈالنے میں بیچ دل اسکے کے اور دوسری صورت میں یہ معنی ہیں کہ میری مدد کرو میری حاجت روائی میں زید سے مثلاً اور ڈالنے میں محبت خالد کے مثلاً اُسکے دل میں ۱۲[2] بسم اللہ الرحمن الرحیم جمیع حمد سزاوار ہیں اُسی خدا کیلیے جو پروردگار تمام عالم کا ہے حمد و محمدت کرے فلان فلان مرد مطلوب پسر فلان عورت کا واسطے فلاں مرد طالب پسر فلان عورت کے یا فلانی عورت مطلوب یا دختر فلانی عورت کیواسطے فلان مرد طالب پسر فلان عورت کے یا واسطے فلانی عورت طالبہ دختر فلانی عورت کے یعنی اگر طالب و مطلوب دونوں مرد ہوں یا طالب مرد و مطلوب عورت ہو یا طالب عورت یا مطلوب مرد ہوں یا دونوں عورتیں ہوں تو نسبت ولدیت ہر ایک کی طرف اسکی مادر کے کیجاوے چنانچہ فلان مطلوب فلان طالب کی محمدت کرے از برائے طاعت خدا و سورۂ فاتحہ شریفہ کے بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا رحم کرے فلان مطلوب واسطے فلان طالب کے از برائے طاعت خدا و طاعت سورۂ فاتحہ شریفہ کے مالک روز جزا کا مملوک و تابع ہوجاوے فلان مطلوب از برائے فلان طالب کے از روے عبودیت و رافت و رحمت و شفقت کے از برائے طاعت خدا و فاتحۃ الکتاب شریف کے تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں تابعداری کرے فلان مطلوب واسطے فلان طالب کے از برائے طاعت خدا ۱۲

وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ وایاک نستعین استعان فلان الخ باللہ تعالٰی وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ علٰی فلان بن فلانۃ لیکون مطاوعاله وتحت ارادته فی الاقوال و الافعال طاعۃ للہ تعالٰی وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ اھدنا الصراط المستقیم اھتدی واستقام فلان بن فلانۃ الخ استقامۃ محبۃ وسماع قول طاعۃ للہ تعالٰی وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ صراط الذین انعمت علیھم انعم فلان الخ بجمیع ما یطلب منه فلان ویروم طاعۃ للہ تعالٰی وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ محبۃ وشفقۃ ومودۃ ورافۃ ورحمۃ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ضل فلان الخ فی محبۃ فلان طاعۃ للہ تعالٰی وبفاتحۃ الکتاب الشریفۃ آمین ونزعنا ما فی صدورھم من غل اخوانا علی سرر متقابلین لو انفقت ما فی الارض جمیعا۔ حکیم تک پس جس وقت تکملہ اس عمل کا پورا ہو جاوے تو عامل ایک سوزن محروم یعنے تیز نوکدار لے کر وسط ورق میں جس میں یہ عمل لکھا ہوا ہے چھید کر ایسے مقام میں لٹکا دے جہاں ہوا آتی ہو اس سمت سے جو متصل ہو مطلوب سے اس صورت میں مقصود حاصل ہوگا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور میں نے بعضوں کو دیکھا کہ اُنھوں نے اس عمل کو کتاب مفتاح سے اسطرح نقل کیا ہے کہ اگر کوئی شخص ارادہ کسی امر کا رکھتا ہو اور وہ کسی طرح کی اور کیسی ہی حاجت ہو اور وہ سو مرتبہ قرارت الحمد کرکے اس دعا کو ایک بار پڑھے تو حق تعالٰی اس کی حاجت کو روا کرے اور مشکل کو اُس کی آسان کرے گا

لہ وفاتحۃ الکتاب شریف اور تجھی سے ہم اعانت چاہتے ہیں طلب اعانت کرے فلاں طالب ساتھ حق تعالٰی و فاتحۃ الکتاب کے اوپر فلاں مطلوب کے تاکہ وہ اس کا مطیع ہو جائے اور زیر ارادت ہے قول و فعل میں از برائے طاعت خدا و فاتحۃ الکتاب شریف کے ہدایت کر تو ہم کو راہ راست و استوار ہدایت یاب ہوئے فلاں مطلوب اور راہ راست پر رہے اور دلی راست محبت و شنوائی قول طالب کے از برائے طاعت خدا و فاتحۃ الکتاب شریف کے راہ اُن لوگوں کی جنپر تونے انعام و کرم کیا وانعام و کرم کرے فلاں مطلوب اُن چیزوں میں جو فلاں طالب اس سے طلب کرے اور وہ اسکا رام و تابع ہوا ز برائے طاعت خدا و طاعت ام الکتاب از روے محبت و شفقت و مودت و راحت کے نہ اُنکی راہ جنپر عقاب نازل ہوا نہ گمراہوں کی از خود رفتہ ہو جاوے فلاں مطلوب واسطے فلاں طالب کے از برائے خدا و فاتحۃ الکتاب شریف کے آمین اور نزعنا ما فی صدورہم من غل اخوانا علی سرر متقابلین اور ہم کھینچ نکالینگے جو کچھ اُنکے سینوں میں ہوگا غش و کینہ سے کہ وہ سب باہم برادر و بایکدیگر روبرو ہونگے لو انفقت ما فی الارض جمیعاً ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم انہ عزیز حکیم اگر تو خرچ کرے تمام جو کچھ روے زمین پر ہے تو اُن لوگوں سے تو ایسی تالیف قلوب نہ کرسکے گا مگر یہ کہ حق تعالٰی نے اُنکے درمیان میں باہم الفت ڈالدی ہر آئینہ وہ بڑا غالب حکمت والا ہے ۱۲۔

باب تیسرا ذکر میں بعض خواص ومنافع آیۃ الکرسی کے

خواص آیۃ الکرسی

واضح ہو کہ یہ آیۃ یعنے آیۃ الکرسی جب نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی تو اس کے ساتھ یعنے اس کو لے کر ستر ہزار ملائکہ کرام نازل ہوئے اور یہ اہتمام از برائے جلالت وعظمت اس آیت کے تھا و ہر آئینہ حدیث میں وارد ہوا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اعظم ترین قرآن میں آیۃ الکرسی ہے اور فرمایا کہ جو کوئی عقب یعنی بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھے گا تو داخل ہونے جنت سے کوئی چیز اس کو مانع نہیں ہے مگر موت یعنے صرف موت آنے کی دیر ہے۔ اور مروی ہے کہ جو شخص بوقت خواب آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے گا تو اس شب شیطان اس کے قریب نہ آویگا اور صحیح میں وارد ہے ابی ہریرہؓ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے تئیں زکوٰۃ رمضان یعنی فطرہ کا محافظ مقرر کیا اتفاقاً ایک آنے والا آیا اور کچھ اس گندم فطرہ سے لے لیا میں نے اُس کو گرفتار کر لیا اور اس سے میں نے کہا کہ تجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لیجاؤں گا اس نے کہا کہ میں محتاج اور عیال دار ہوں اور مجھے حاجت شدید ہے یہ سُن کے مجھے رحم آیا تو میں نے اسکو چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے اسیر نے شب کو کیا فعل کیا میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ اس نے حاجت شدید اور بار عیال کی شکایت کی مجھے اُسپر رحم آیا تو میں نے اس کو چھوڑ دیا تو فرمایا وہ جھوٹا ہے اور قریب ہے کہ وہ پھر آوے گا چنانچہ حسب الارشاد حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ عنقریب پھر آوے گا مجھکو یقین ہوا کہ ضرور پھر آوے گا سو میں اس کی تاک میں بیٹھا آخر وہ پھر آیا اور اس نے اُٹھایا میں نے اس کو پکڑا اور کہا میں تجھ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں لیجاؤں گا اس نے کہا مجھے چھوڑ دے کہ میں محتاج اور عیالدار ہوں اور پھر عود نہ کروں گا تب مجھے رحم آیا میں نے اُسے چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات تیرے قیدی نے کیا فعل کیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس نے مجھ سے اپنی حاجت اور اپنی عیال داری کی شکایت کی میں نے رحم کھا کر اس کو چھوڑ دیا فرمایا کہ آگاہ ہو کہ اس نے جھوٹ کہا اور عنقریب وہ پھر آوے گا تب میں پھر اسکی نگرانی میں بیٹھا ناگاہ تیسری دفعہ پھر آیا اور گندم لیا تھا کہ میں نے اسکو پھر پکڑا اور کہا کہ میں تجھ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی خدمت میں لیے چلتا ہوں کہ یہ تیسری دفعہ ہے تو جھوٹ کہتا ہے کہ ایکی مرتبہ نہ آؤں گا اور پھر آتا ہے اُسنے کہا کہ تو مجھے چھوڑ دے کہ میں تجھکو چند کلمات تعلیم کروں کہ اُس سے حق تعالے تجھ کو بہت سا نفع دیگا میں نے کہا وہ کون سے کلمات ہیں اس نے کہا جسوقت تو اپنے بستر خواب پر جاوے تو آیۃ الکرسی تلاوت کر اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یہانتک کہ اس آیت کو تمام تک ختم کر تو ہر آئینہ حق تعالے کی جانب سے تجھ پر حافظ او نگہبان مقرر رہے گا اور شیطان تیرے پاس نہ آویگا صبح تک چنانچہ میں نے اس کو چھوڑ دیا پھر جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے قیدی نے رات کو کیا کام کیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس نے کہا میں ایسے کلمات تجھ کو تعلیم کروں جن سے حق تعالے منفعت کثیر عطا کرے گا میں نے کہا وہ کیا کلمات ہیں اُسنے کہا جسوقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو آیۃ الکرسی پڑھ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یہاں تک کہ تو اس آیۃ کو ختم تک پڑھ و باقی حدیث تا بقول اسکے صبح تک یہ سنکے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگاہ ہو بتحقیق کہ اُس نے سچ کہا حالانکہ وہ کذاب ہے اور اے ابوہریرہ تو جانتا ہے کہ تین روز سے تیرا مخاطب کون ہے میں نے عرض کی میں نہیں جانتا ہوں فرمایا یہ شیطان تھا روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے ابوایوب سے اپنی کتاب جامع میں اور امام غزالیؒ نے ابن قتیبہ سے ذکر یعنے نقل کی ہے انھوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے ایک شخص نے بنی کعب سے اس نے کہا میں بصرے واسطے فروخت تمر کے گیا تھا تو وہاں میں نے کوئی مکان ٹھہرنے کے قابل نہ پایا مگر ایک ایسا گھر دیکھا جسمیں مکڑی نے جالا لگایا تھا میں نے لوگوں سے پوچھا اس گھر کا کیا حال ہے یعنے یہ ایسا ویران کیوں پڑا ہے لوگوں نے کہا یہ مکان معری یعنی بند و خالی پڑا ہے تب میں نے اس کے مالک سے کہا تو اپنا مکان میرے تئیں کرایہ پر دے اس نے کہا تو اپنی جان بچا کہ اُس کے اندر ایک عفریت یعنی دیو رہتا ہے کہ اُس نے اس مکان کو اپنا مسکن کر لیا ہے جو کوئی اس میں آتا ہے اور رہتا ہے وہ اس کو ہلاک کرتا ہے میں نے کہا تو اس کو مجھے کرایہ پر دے اور مجھے اس کے ساتھ چھوڑ دے حق تعالے اس پر میری اعانت کرے گا اس نے کہا تجھے اختیار ہے آخر میں اس مکان میں سکونت پذیر ہوا پھر جسوقت اندھیری رات ہوئی ناگاہ ایک شخص نہایت سیاہ میرے پاس آیا اس کی دونوں آنکھیں مانند شعلہ آتش کے نظر آتی تھیں اور اس کا سارا سراپا تیرہ و تاریک دکھائی دیتا تھا اور وہ نزدیک تر ہوا اُس وقت میں نے

پڑھنا شروع کیا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ آخر آیت
تک اور جو کلمہ میں پڑھتا جاتا تھا وہ بھی پڑھتا جاتا تھا پھر جب میں اس کلمہ تک پہونچا
وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو اُس نے کچھ نہ کہا یعنے اس کلمے کو نہ پڑھا
پھر میں نے اس کلمہ کو چند بار پڑھا یہاں تک کہ وہ تاریکی میرے سامنے سے جاتی رہی پھر
میں اس مکان کے ایک گوشہ میں جاکر سو رہا جب صبح ہوئی تو جس جگہ میں نے اس شخص کو
دیکھا تھا وہاں ایک نشان سوختہ اور خاکستر تودہ پایا اور کسی کہنے والے کی آواز سُنی وہ
کہتا ہے کہ میں نے اس بڑے دیو کو جلادیا میں نے کہا کس چیز سے وہ جل گیا اس شخص غیبی
نے کہا کلمہ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سے جل گیا اور واضح ہو کہ حروف
آیۃ الکرسی کے ایک سو ستر ہیں اور کلمات اسکے پچاس ہیں اور فصول اسکے سات ہیں اور بعضوں نے کہا ستر[له]
ہیں چنانچہ جو کوئی اُسکو اول روز یعنے بوقت صبح پڑھے تو وہ شخص امان خدا میں رہے گا شر شیطان و
جور سلطان سے اور اسی طرح جو کوئی اول شب سے پڑھے وہ بھی یوں ہی امن و امان میں رہیگا
اور جو شخص نصف شب میں قبلہ رو اور آواز مردم سے دور ہو کر یعنی تنہائی میں بعدد حروف
یعنے ایک سو ستر بار تلاوت کرے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ
اس کی حاجت برآویگی اور جو شخص آیۃ الکرسی رسولوں کے شمار کے موافق تلاوت کرے
اور وہ تین سو تیرہ ہیں اور یہی عدد اہل بدر و اصحاب طالوت کا ہے اور حساب[له] اس کا اسم محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے اور اس اسم کے ساتھ توسل کیا جائے اور حق تعالےٰ سے
حاجت اپنے بابت امور دنیا و آخرت کے سوال کرے تو باذن اللہ مقصود برآئے گا اور بعض
خواص آیۃ الکرسی سے دفع بلغم ہے چنانچہ جو کوئی اس کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ سفید نمک کی
چھوٹی چھوٹی سات کنکریاں لے کر اُس پر ایک بار آیت شریفہ سات سات بار پڑھے اور
نہار اس کو استعمال کرے سات روز تک تو جو کچھ عارضہ بلغم کا اس کو لاحق ہے حق تعالےٰ اُسے
دفع کرے گا اور روایت ہے بعض اشخاص سے کہ وہ اپنے خواب میں بہت سے امور اور اکثر اشیا
ایسے دیکھتا تھا جس سے دل گرفتہ و خاطر پریشان ہوتا تھا آخر وہ پاس بعض صالحین کے آیا کہ
وہ مشائخ ارباب تصوف میں سے تھے پھر اس نے ان کے سامنے جو کچھ خواب میں دیکھا تھا
اسکی شکایت کی تب ان بزرگ نے کہا جس وقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو پہلے تین[۳] بار تعوذ کر

فا — برائے امان

فا — برائے دفع مرض بلغمی

[له] یعنے اسم محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تا آدم علیہ السلام تین سو تیرہ شمار کیا جاوے ۱۲

ذکر شیطان رجیم سے یعنی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور جب اس کلمہ پر پہونچے ولا یئودہ حفظہما وھو العلی العظیم تو اسکی بھی تکرار تین بار کرے اور سو رہے تو بے شبہہ اس خواب پر ہول سے امن پاوے گا چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا پھر بعد اُسکے اُس نے خواب مکروہ سے کچھ نشان نہ پایا اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جسوقت آیۃ الکرسی کسی مصروع کے سر پر گیارہ مرتبہ پڑھی جاوے تو فوراً اس کو افاقہ ہوگا اور اگر اسکے بدن میں وہ عارضہ باقی رہے گا تو سوخت ہو جاوے گا اور جبکہ عقب اور بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی پڑھی جائے تو جو کچھ اس نمازی پر گناہ وخطا ہیں وہ سب محو وعفو ہو جاتے ہیں اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے حرق عارض ہے یعنے جلانا اُس شے کا جو کسی پر واقع ہو چنانچہ جب تو ارادہ کرے کہ جن کو جلا دے اور اس کو انسان سے دفع کرے تو اس شخص کے داہنے کان میں سات مرتبہ اذان دے پھر اُسی کان میں فاتحۃ الکتاب ومعوذتین وآیۃ الکرسی وسورہ صافات تمام اور آخر حشر وسورہ طارق تلاوت کرے بے شبہہ وہ جل جاوے گا گویا کہ وہ آگ میں جلایا گیا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور بار ہا عمل میں آیا ہے اور حق تعالے ہر شے پر حاضر وناظر ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے برائے قرنار وتوابع کے ہے از برائے حفاظت شر شیطان اور ان کے تابعین سے چنانچہ اس کو لکھکر اپنے پاس رکھے کہ اس سے اور ہر مکروہ سے امن رہے اور آیۃ الکرسی کے ساتھ آیات حفظ جو جابجا قرآن میں ہیں اضافہ کی جائیں اور وہ یہ ہیں فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین وھو القاھر فوق عبادہ ویرسل علیکم حفظۃ ان ربی علی کل شیٔ حفیظ وکنا لھم حافظین وربک علی کل شیٔ حفیظ وعندنا کتاب حفیظ لکل اواب حفیظ وان علیکم لحافظین وحفظا من کل شیطان مارد وحفظا ذلک تقدیر العزیز العلیم وحفظناھا من کل شیطان رجیم انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون لہ معقبات

(حاشیہ: برائے دفع عارضہ صرع — برائے محو گناہ وعفو گناہ — برائے دفع احراق — برائے حفاظت از شر قرنار وتوابع — آیات حفظ صحت)

لہ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ
الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

من بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللہ اللہ حفیظ علیہم وما انت علیہم بوکیل ان کل نفس لما علیہا حافظ بل ھو قراٰن مجید فی لوح محفوظ اور اس کے ساتھ یہ بھی آیت قرآن کی لکھے فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو الخ[1] اور سورۂ اخلاص اور معوذتین کہ یہ آیتیں حجاب عظیم یعنی حفاظ ہیں شر شیطان اور توابعان وغیرہ سے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے واسطے دفع درد جگر و کبد و برائے رفع خفقان اور مغص باطن یعنی دل کی دھڑک کے لیے چنانچہ جو شخص اس کا ارادہ رکھتا ہو تو چاہیے کہ آیۃ الکرسی ایک ظرف طاہر میں تین مرتبہ لکھی جاوے اور دھو کر مریض پی لیوے اور وقت پینے کے یہ کلمے کہے کہ نویت الشفاء من العلۃ الفلانیۃ[2] یعنے نام مرض کا لیوے کہ حق تعالے بہ برکت اس آیہ شریفہ اس کو شفا دے گا اور بعض خواص اس آیۃ الکرسی سے یہ ہے جسکو علامۂ ابوالیسر قطان خلیفہ شیخ کریم الدین الخلوتی نے شیخ و قطب وقت ومرداش رحمہم اللہ اجمعین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اس آیۃ کو اول تاریخ ماہ محرم کو تین سو ساٹھ بار اور ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور بعد فراغ عدد مذکورہ سے یہ دعا پڑھے اللّٰھم یا محول الاحوال + حوّل حالی الیٰ احسن الاحوال + بحولک وقوتک یا کبیر یا متعال یا عزیز یا مفضال وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ اٰلہ وصحبہ وسلم[3] چنانچہ وہ شخص مکروہات سے محفوظ رہے اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے جو بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص شب عاشورۂ محرم کو باوضو تازہ بعد دو رکعت نماز کے اس آیت کو تین سو ساٹھ بار پڑھے اور ہر بار بسم اللہ کہے اور زانو مار کر یعنے دو زانو ہو بیٹھے وبعد ازاں جب آیۃ الکرسی بعدد مذکورہ تلاوت کر چکے تو یہ آیت اڑتالیس بار پڑھے قل بفضل اللہ وبرحمتہ فبذٰلک فلیفرحوا ھو خیر مما یجمعون[4] بعد ازاں یہ کلمات کہے

مجرب لحفظ از مکروہات ۱۲

[1] یعنے تا آخر سورۂ توبہ علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم ۱۲ [2] یعنے میں نے نیت کی ہے شفا کی فلاں مرض سے ۱۲ [3] اے پروردگار میرے اے بدلنے والے احوال کے بدل دے میرے حال کو ساتھ بہترین حالات کے اپنی قدرت اور قوت سے اے غالب ہر شے اور اے برتر ہر شے سے ۱۲ [4] تو کہدے کہ فضل خدا اور اس کی رحمت سے چاہیے کہ اس بات میں مسلمین خوش ہوں اور بہتر اس مال سے ہیں جو جمع کریں ۱۲

اللّٰهم ان هذه لیلة جدیدة وشهر جدید وسنة جدیدة
اللهم خیرها وخیر ما فیها واصرف عنی شرها وشر ما فیها وشر
فتنتها ومحدثاتها وشر النفس والهوی والشیطان الرجیم اور اس
دعا کو بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد درود وسلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو دعائیں کہ قرآن مجید
سے منتخب کی ہوئی ہیں ان میں سے جس دعا کے ساتھ چاہے میرے[۲] حق میں ختم کرے اور
جمیع مسلمین کے واسطے دعا کرے اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور تنفس کرے
چند ساعت تسبیح وتہلیل کے یعنی اُس کے ساتھ دم بھرے یا دم کرے تو اس سال کے
جمیع مکروہات اور ساری برائیوں سے محفوظ رہے اور حق تعالے ہر شے پر قادر ہے اور
۹ بعض خواص آیۃ الکرسی سے برائے رمد یعنی واسطے آشوب چشم کے ہے کہ اس کو تین مرتبہ لکھے ‏ برائے دفع آشوب چشم
اور اُسکے ساتھ یہ آیۃ بھی لکھے[۳] اللہ نور السموات والارض الخ بعد ازاں اسطرح
لکھے قل هو اللہ احد ان[۴] فی العین رمد + احمرار فی بیاض حسبی اللہ الصمد
یا غیاثی فی الشدائد + باعتزازک عن ولد + لم یلد ولم یولد + ولم
یکن له کفوا احد + اقسمت علیک ایها الرمد المرمود + المتمسک
بعروق الراس والجلود + اقسمت علیک بیوسف ابن یعقوب

[۱] اے میرے پروردگار یہ شب نو و ماہ نو و سال نو ہے اے پروردگار جو کچھ انکی بہبودی اور جو کچھ ان میں خیر وخوبی ہے مجھے عطا کر اور جو کچھ ان میں برائی ہے اور ان میں خرابیاں ہیں وہ مجھ سے باز رکھ اور بچا مجھکو اُس رات اور اس مہینے اور اس سال کے شر وحادثات سے اور شر نفس اور شر خواہش اور بدی شیطان رانده سے محفوظ رکھ ۱۲ [۲] یعنی راوی اس روایت کا اپنے حق میں بعد ختم اس عمل کے طلب دعا کرتا ہے ۱۲ [۳] یعنی تمام یہ آیہ سورۂ نور میں ہے اللہ نور السموات والارض + مثل نوره کمشکوة فیها مصباح المصباح فی زجاجة الزجاجة کانها کوکب دری یوقد من شجرة مبارکة زیتونة لا شرقیة ولا غربیة یکاد زیتها یضیٓء ولو لم تمسسه نار نور علی نور یهدی اللہ لنوره من یشاء ویضرب اللہ الامثال للناس واللہ بکل شیء علیم ۱۲ [۴] یعنے ہر آئینہ آنکھ میں آشوب چشم سرخ ہے بیچ سفیدی کے مجھکو کفایت کرتا ہے حق تعالے بے نیاز یا اللہ میری فریادرسی کر سختیوں میں بواسطہ اپنے برتری اور بے نیازی اور اولاد سے کہ وہ نہ کسی کا والد ہے اور نہ کسی کا مولود ہے اور نہ کوئی اس کا شریک وہمسر ہے اے رمد میں نے تجھکو قسم دی کہ تو رمود یعنے درد انگیختہ وآشوب آمیز ہے اور پکڑنے والا رکھا ہے سر جلد بدن کا ہے سو میں نے تجھکو قسم دی یوسف پیراہن دریده ۱۲۔

وقمیصہ المقدود وبحق[۱] توراۃ موسیٰ وانجیل عیسیٰ وزبور داؤد + وبحق القراٰن العظیم وبمحمد صلے اللہ علیہ وسلم سراج الوجود + ورسول الرب المعبود + اذھب ایھا الرمد عن حامل حجابی ھذا اولا تعود بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وبالف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

فا۔ برائے مکان خوفناک ۱۲

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان مخیف یعنے جاے خوفناک میں ہو تو بیٹھ جا زمین پر تو اور جو لوگ تیرے ساتھ ہوں اور ان سے کہدے کہ وہ سب ہم پشت یعنے ایک دوسرے سے پیٹھ لگا کر بیٹھیں اور گرد انکے زمین پر ایک دائرہ یعنے کُنڈلا کھینچ دے اور آیۃ الکرسی سات بار تلاوت کرے اور بعد ختم سات مرتبہ کے ان آیات کو پڑھے ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم وحفظا من کل شیطان مارد وحفظا ذلک تقدیر العزیز العلیم وحفظناھا من کل شیطان رجیم انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون لہ معقبات من بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللہ حفیظ علیھم وما انت علیھم بوکیل ان کل نفس لما علیھا حافظ بل ھو قراٰن مجید فی لوح محفوظ فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم بعد ازاں کہنا چاہیے یا حفیظ تین[۳] بار یا حافظ احفظنا اللھم احرسنا بعینک التی لا تنام واکنفنا الذی لا یرام یا اللہ تین[۳] بار یا رب العٰلمین بعد ازاں تم سب خاموش رہو با یکدیگر کچھ کلام نہ کرو چنانچہ اگر تیرے پاس گروہ ثقلین یعنی جماعت جماعت جن وانس یا قبیلہ ربیعہ[۲] ومضر جمع ہوکر آویں تو وہ لوگ تم کو نہ دیکھیں گے اور کچھ ضرر ایذا نہ پہونچا سکیں گے اور حق تعالےٰ تم کو ان کی نگاہوں سے محفوظ رکھے گا اور یہ عمل بارہا آزمایا گیا ہے اور حق تعالےٰ ہر شے پر قادر ہے

فا۔ برائے دفع ضرر حاکم ۱۲

اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ ہرگاہ تو کسی جابر ظالم اور حاکم جابر کے پاس جاوے تو وقت اپنے داخل ہونے کے اس کے

---

[۱] بسر یعقوب کی اور قسم دیتا ہوں حق توریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ اور زبور داؤد کی اور قسم دیتا ہوں حق قرآن عظیم اور حق محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی جو نور وجود اور رسول رب معبود ہیں قسم اس بات کی کہ لے رمد تو اس شخص کے پاس سے جو اس میرے نوشتہ کا حامل یعنے اُٹھانے والا ہے چلا جا بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وبذریعہ ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلے العظیم ۱۲

[۲] قبیلہ ربیعہ وقبیلۂ مضر کہ جماعت کثیر تھی اس لیے مراد اس سے کثرت جماعات ومجرم قوم ہے ۱۲۔

نزدیک اس آیۃ کو تلاوت کرے بعد ازاں یہ کلمات پڑھے یا حی یا قیوم یا بدیع السمٰوات والارض یاذا الجلال والاکرام اسئلك بحق هذه الآیة الکریمة وما فیها من الاسماء العظیمة ان تلجم فاه عنی وتخرس لسانه حتی لاینطق الابخیر او یصمت خیرك یاهذا بین یدیك وشرك تحت قدمیك بعدازاں تو اسکے پاس جا حق تعالےٰ تیری طرف سے اسکے منہ میں لگام دے گا اور اس سے تجھ کو کچھ ضرر و گزند نہ پہونچے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جسوقت کسی سے کسی طرح کے ضرر کا تو خائف ہو تو بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز ادا کر دونوں میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی پڑھ اور جب آخری سجدہ ہو تو حالت سجدہ میں تین بار آیۃ الکرسی پڑھ اور جب ولا یؤده حفظهما وهو العلی العظیم پر پہونچے تو اس کو تین بار تکرار کر اور درمیان قرأت اس آیۃ کے یہ بھی کہے اللّٰھم حل بینی وبین فلان بن فلانة کما حلت بین السماء والارض والجم فاه عنی کما الجمت السباع عن دانیال علیه السلام بحق هذه الآیة الشریفة چنانچہ اس عمل سے تو اسکی شر سے امن میں رہیگا اور حق تعالےٰ تیری جانب سے اس کے منہ میں لگام دے گا یہاں تک کہ وہ سوائے خیر کے تجھ سے کوئی شر کی بات نہ کرے گا اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب تو کسی مکان خوفناک میں ہو یا درمیان کسی قوم کے تو خوف انکی شر سے رکھتا ہو تو اس آیۃ کو گیارہ بار تلاوت کر بعد ازاں یہ دعا پڑھ اللّٰھم احرسنی بعینك التی لاتنام واکنفنی بکنفك الذی لایرام واغفرلی بقدرتك

برائے دفع خوف ۹

سلہ اے دائم الحیات اے قائم دائم اے صورت نگار یعنے بے مادہ بنانے والے آسمانوں اور زمینوں کے اور اے صاحب جلالت اے خداوند کریم میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس آیۃ بزرگ کے و بحق اسماء بزرگ کے و بحق ان اسماء بزرگ کے جو آیۃ کے اندر مندرج ہیں قسم اس بات کی کہ تو میری طرف سے ان کے منہ میں لگام دے اور اس کی زبان کو گنگ کردے کہ بجز خیر کے اور کچھ نہ بولے یا خاموش رہے اے شخص مطلوب خیر تیرا تیرے سامنے اور شر تیرا تیرے زیر قدم ہو یعنے تیری خیر سے ہم کو نفع پہونچے اور تیرا شر تیرے ہی پاس رہے ۱۲ سلہ اے پروردگار تو درمیان میرے اور فلاں پسر فلاں زن کے حائل ہو اور فارق ہو جسطرح تو نے فرق و فصل کیا ہے درمیان آسمان و زمین کے یعنے میرے اور اسکے درمیان میں تو ایسا حائل ہو جیسا بعد درمیان آسمان و زمین کے ہے اور میری طرف سے اسکے منہ میں لگام دے جسطرح دانیال نے درندوں کے منہ میں لگام دی تھی بحق اس آیۃ شریفہ کے ۱۲ سلہ اے میرے پروردگار میری نگہبانی کر اپنی اس چشم بیدار سے جسکو خواب نہیں ہے اور میری مددگاری کر اپنی اس یاوری سے جو جدا نہیں ہوتی اور میری آمرزش کر اپنی اُس قدرت سے

علٰی حتی لا اھلک انت رجائی امسینا فی خزائن اللہ مسلسلات بذکر اللہ بابھا
لا الٰہ الا اللہ سورھا محمد رسول اللہ سماءھا لاحول ولا قوۃ الا باللہ باسم
اللہ نورو باللہ سرور وآیۃ الکرسی علینا تدور کما دار السود علٰی
محمد ن الرسول لیس لھا قفل ولا مفتاح من العشاء الی الصباح باذن
الملک الفتاح فالق الاصباح بالف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
انت الذی ذلت لعزۃ اسمک الرقاب وتدکدکت من ھیبتک الجبال الشوامخ
لک السلطان الشامخ والملک الباذخ والملک والملکوت والعزۃ
والجبروت تردّیت بالکبریاء وانقادت لعز عظمتک جمیع المخلوقات
ووجلت من خشیتک القلوب والملآئکۃ المقربون والروحانیون
والکروبیون رب الاولین و الآخرین الٰھی اسئلک ان تحفظنی وتحرسنی
وترعانی وتنظر الی نظر رحمۃ انک ارحم الراحمین خفیت عن اعدائی باللہ
وتوکلت فی اموری علی اللہ ودخلت فی کنف اللہ وتردیت برداء اللہ و

ــه جو تونے مجھپر مقدر کی ہے یہانتک کہ میں ہلاک نہ کیا جاؤں۔ تو میری امید گاہ ہے شام کی ہے یعنی پناہ پکڑی ہے جا بے خزانۂ رحمت میں جو در کشیدہ و درآمیختہ بذکر اللہ ہے دروازہ اس کا لا آلہ الا اللہ ہے دیوار اسکی محمد رسول اللہ ہے سقف اسکی لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہے اسم اللہ سے نور ہوا اور اللہ ہی سے سرور ہوا اور آیۃ الکرسی ہم پر دورہ کرے جسطرح سورتیں قرآن مجید کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد دورہ کرتی تھیں دیوار دولت سرائے صلعم کے گرد دائر ہے کہ نہ اسمیں قفل ہے نہ اسکے لیے کنجی ہے اور وہ شام سے تا صبح باذن ملک الفتاح کے جو روشن کرنیوالا اصباح کا ہے یوں ہی دائر ہے بعدد ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے تو ایسا پروردگار ہے کہ تیرے اسم غالب سے ساری گردنیں خوار اور درماندہ ہیں اور تیری ہیبت سے کوہہائے بلند پارہ پارہ و پست فگندہ ہیں اور تیرے ہی لیے غلبہ اور بادشاہی عالی ہے اور ملک وملکوت یعنی عالم شہود وغیب وغیرہ جبروت یعنی بالا و پستی سب تیرے لیے ہے اے کبریا آپ شان کبریائی سے وابردوش ہیں اور جمیع مخلوقات درپیش غالب عظمت تیرے کے سرفگندہ اور حلقہ بگوش ہیں تیرے خوف سے دل ہل رہے ہیں اور سارے ملائک مقربین اور ملک روحانیین اور کروبین خوف سے ہیبت زدہ ہیں یا پروردگار اولین و آخرین یعنی مالک گذشتگان اور آیندگان کے الٰہی ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے حفاظت وحراست میں رکھ اور میری شبانی کر اور میری طرف بنظر رحمت نظر کر کہ ہر آئینہ تو رحم کرنیوالوں میں سے بڑا رحم کرنے والا ہے پنہاں ہوا میں اپنے دشمنوں سے بتائید خداوند عزوجل کے اور میں نے توکل کیا اللہ پر اور میں داخل ہوا حمایت کردگار میں اور چادر اوڑھی میں نے حفاظت خدا کی اور

استمسکت بحبل اللہ واستجرت برسول اللہ وتمسکت بالعروۃ الوثقی التی لا انفصام
لہا واللہ سمیع علیم واللہ من ورائہم محیط بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ
اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جب ارادہ کرے کہ دشمن تیرا ہلاک ہو یا وہ خانہ خراب ہو
یعنی گھر اس کا اُجڑ جاوے تو اس آیۃ کو بعدد اسکے حروف کے یعنی تین سو ساٹھ بار تلاوت کر
اور اسکے ساتھ یہ کلمات اضافہ کر یا قاھر یا ذا البطش الشدید وبعد ازاں اس دعا کو پڑھ
کر مطلب حاصل ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔ اللّٰھم کما لطفت ما فوق عرشک و
ما بین سمٰواتک وکانت وساوس الصدور کالعلانیۃ عندک وعلانیۃ
القول کالسر فی علمک وانقاد کل شئ بعظمتک وخضع کل ذی سلطان لسلطانک
وصار امر الدنیا والاٰخرۃ بیدک اللھم اجعل لی من کل ھم اصبحت وامسیت
فیہ فرجا ومخرجا اللھم ان عفوک عن ذنوبی وتجاوزک عن خطیئتی ومساھتک
مما قصرت فیہا من عملی ادعوک آمنا واسئلک مستانسا فانک المحسن الی
وانا المسئ الی نفسی فیما بینی وبینک مودا لی بالنعم تبغض الیک بالمعاصی
ولکن الثقۃ بک حملتنی علی الجرءۃ علیک فجد علی بفضلک واحسانک
وتب علی انک علی کل شئ قدیر وانت التواب الرحیم اور بعض خواص

لہ حق تعالیٰ کا رسن استوار جو قطع و گسستہ نہیں ہوتا ہے اسکو میں نے مضبوط پکڑا اور رسول اللہ صلعم کی پناہ میں آیا اور حق تعالیٰ
بڑا شنوا اور دانا ہے اور وہ ان لوگوں کو جو تکذیب کرتے ہیں اُنکے پیچھے سے گھیرنے والا ہے بلکہ قرآن مجید ہے جو لوح تقدیر میں ہے
محفوظ ہے تبدیل والحاق سے ۱۲ لہ اے پروردگار میرے جیسا تو اپنے فوق عرش پر لطیف ہے کہ درمیان تیرے اور کسی
شے کے کوئی چیز حائل نہیں اور وساوس صدور یعنی ما فی الضمیر تیرے نزدیک مثل علانیہ کے ہے اور قول علانیہ مثل اس
اسرار کے ہے جو تیرے علم میں ہے اور ہر شے درپیش تیری عظمت کے منقاد و رام ہے اور ہر ایک صاحب غلبہ مقابل تیرے غلبے کے
عاجز ہے اور تمام امور دنیا اور آخرت تیرے ہی ہاتھ میں ہے اے میرے پروردگار سارے غم وہم میرے جسمیں میں نے صبح وشام بسر کی
ہے اسکو میرے لیے آسودگی اور مخلصی کر دے اے پروردگار باعث تیرے عفو کے میرے گناہوں سے اور تیرے درگذر نے میری اُن خطاؤں سے
جسمیں میں نے تقصیر کی ہے میں تجھسے امان مانگتا ہوں اور میں تجھسے تسلی طلب کرتا ہوں اور تو احسان و نیکوئی کرنیوالا ہے مجھپر اور میں بدی اور بُرائی
کرنیوالا ہوں اپنے نفس کیساتھ اُن امور میں جو درمیان میرے اور تیرے سرزد ہوتے ہیں تو نیکی کرتا ہے میرے ساتھ اپنی نعمتوں سے اور میں برائی کرتا ہوں تیرے
ساتھ اپنے گناہوں سے لیکن وہ وثوق جو تیرے ساتھ ہے میرے تئیں باعث جرأت ہوا ہے تجھپر تو مجھپر جود و کرم کر اپنے فضل و احسان سے اور میری توبہ
قبول کر اور مجھپر متوجہ ہو ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اور تو بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے اور بڑا رحم کرنے والا ہے ۱۲

آیۃ الکرسی سے ہلاک کرنا ظالمین جفا کار کا ہے جبکہ تیرا کوئی دشمن یا کوئی مخالف کینہ جو یا کوئی
جفا کار آزار دہ بندگان خدا کا ہو تو چاہیے کہ نصف شب جمعہ کو بیدار ہو اور اٹھ کر وضو کر اور
دو رکعت نماز اس نیت پر جو تیرا ارادہ ہلاکت دشمن سے ہے بجا لا اور پہلی رکعت میں بعد سورۂ
فاتحہ کے نو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ اور اسی طرح دوسری رکعت میں کر اور بعد سلام نماز کے پھر نو مرتبہ
آیۃ الکرسی تلاوت کر بعد ازاں یہ دعا پڑھ اللّٰھم انت الشدید البطش الالیم الاخذ
ذوالقھر المتعالی عن الاضداد والانداد المنزہ عن الصاحبۃ والاولاد اسئلک
قھر الاعداء وقمع الجبارین تمکر بمن تشاء وانت خیر الماکرین اللھم
انی اسئلک باسمک الذی خضعت لہ النواصی والرقاب وقذفت بہ الرعب
فی قلوب الاعداء واشفیت بہ ذوی الامراض واشقیت بہ اھل الشقاء و
العناد اسئلک ان تمدنی برقیقۃ من دقائق ھذا الاسم تسری فی اعضای
الکلیۃ والجزئیۃ حتی اتمکن من فعل ما ارید فلا یصل الی الظالم
بسوء ولا یسطو علی متکبر بجور ولا مجد علی جبار بعدوان واجعل غضبی لک اوفیک
مقرونا بغضبک واطمس علی ابصار اعدائی واشدد علی قلوبھم واضرب
بینی وبینھم حجابا باطنہ فیہ الرحمۃ وظاھرہ من قبلہ العذاب انک شدید

لہ الٰہی تو بڑا سخت گیر عذاب کرنے والا ہے مواخذہ کرنے والا ہے قہر کرنے والا ہے برتر ہے شریک و ہمسر سے
اور پاک و بے نیاز ہے زن و فرزند سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہلاکی دشمن کے اور بیخ کنی ظالموں کے حیلہ گری
کرتا ہے تو جس کے ساتھ چاہتا ہے کہ تو بہترین حیلہ گروں کا ہے اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال
کرتا ہوں بواسطے تیرے اس اسم کے کہ جس کے لیے پیشانیاں اور گردنیں جھک جاتی ہیں اور اسی کے
سبب دشمنوں کے دلوں میں رعب ڈالے گئے ہیں اور اس کے باعث مریضوں کو تو شفا دیتا ہے اور
اسی سے بدبختوں اور دشمنوں کے لیے بدبختی ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ مجھے افزونی اور روانی دے
باآسانی اس اسم کے جو سریع النفوذ و ساری ہے اعضاء کلیہ و جزئیہ میں یہاں تک کہ مجھے دسترس ہو اس
فعل پر کہ جس کا میں ارادہ رکھتا ہوں پھر کوئی ظالم میرے تئیں بدی اور برائی نہ پہونچا سکے اور نہ کوئی متکبر جبار
مجھ پر غلبہ و تسلط کرے اور میرے غضب کو جو تیرے لیے یا تیرے باب میں ہوا ہے غضب کے ساتھ مقرون کر یعنے تیرا
غضب تو میرے غضب کا معین و موید ہو اور میرے دشمنوں کی آنکھیں اندھی کر اور انکے دلوں کو مضبوط باندھ دے اور
درمیان میرے اور انکے حجاب و سد ایسا حائل کر دے کہ در پردہ اسکے اندر رحمت ہو میرے لیے اور بظاہر در پیش اسکے عذاب ہو

البطش الیم العقاب وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القری وھی ظالمۃ ان
اخذہ الیم شدید اور مناسب اس مقام کے دیگر آیات ہیں قرآن عظیم کے وہ یہ ہیں
فاخذھم اللہ بذنوبھم وما کان لھم من اللہ من واق ان بطش ربک
لشدید فاخذھم اخذۃ رابیۃ فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ
رب العالمین بعد ان آیات کے پھر یہ دعا پڑھے اللھم انی اسئلک ببرکۃ ھذہ
الآیات وسر ما دعوتک بہ ان تقھر اعدائی ومن یریدنی بسوء وھو
القاھر فوق عبادہ اللھم اقھر فلان بن فلانۃ اللھم اردد کیدہ فی
نحرہ واکفنی شرہ واصرف عنی غدرہ ومکرہ یا رب العالمین۔
چنانچہ حق تعالےٰ اس سے تیری حفاظت اور حراست کرے گا اور اس کی شر اور سائر
اعدا کے مفاسد سے امان میں رکھے گا اور اگر بعد اس کے پھر وہ تجھ پر زیادتی کرے گا تو
ہلاک ہوگا مگر تو خوف کر خداوند اپنے پروردگار سے اور اسکے قول پر نظر رکھ فَمَنْ عَفٰی
وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ الآیۃ اگر دعا کرنے والا یعنے اس عمل کا کرنے والا صاحب
جلالت صادقہ یعنی راست باز ہو تو ہنوز وہ اپنے مقام سے نہ اٹھے گا کہ حاجت اس کی
برآوے گی اور جو بندہ اپنے پروردگار کی جناب میں ساتھ ذکر ان کلمات کے بروز شنبہ

۱ انکے حق میں اور یوں ہی گرفت ہے تیرے پروردگار کی جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریات کو اس حالت میں کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں اور ہر آئینہ گرفت اسکی سخت دردانگیز ہے ۱۲ ۲ حق تعالےٰ نے انکو گرفتار بلا کیا باعث انکے کثرت گناہوں کے اور حق تعالےٰ کی جانب ان کا کوئی والی اور مددگار نہ تھا اور نہ ہے ہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار کی بہت سخت ہے پھر ہم نے انکو سخت ترین گرفت سے گرفتار کیا پھر حق تعالےٰ نے اس قوم ظالموں کو کاٹ چھانٹ دیا یعنے ان کے پیچھے کوئی مدد کرنے والا نہ رہا کہ انکی نسل منقطع ہوگئی ۱۲ ۳ اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں برکت اس آیہ یعنے آیۃ الکرسی وغیرہ سے اور برکت اس اسرار یعنی اسرار آیات سے جسکے وسیلے سے میں نے دشمنوں کو ہلاک کرنے کی تجھ سے دعا کی ہے کہ میرے دشمنوں کو ہلاک کر اور اس شخص کو مقہور کر کہ میرے ساتھ ارادہ بدی کا کرتا ہے اور حق تعالےٰ اپنے بندوں پر غالب ہے اور اے پروردگار قہر نازل کر فلاں پسر یا دختر فلانی عورت پر اے میرے پروردگار میں تجھ کو مقرر کرتا ہوں اسکے ہلاک کرنے میں اور مجھکو پناہ دے اسکی شر سے اور اس کے غدر اور مکر کو مجھ سے پھیر دے یا رب العالمین ۱۲ ۴ یعنے جو شخص عفو و درگذر کرے اور اصلاح رکھے یعنے انتقام دشمن سے باز رہے تو اجر اس کا حق تعالےٰ پر ہے ۱۲۔

اوّل ساعت میں مناجات کرے اور ایسے آدمی کے اوپر دعائے بد کرے تو اس شخص پر ظلم کرتا ہے تو البتہ وہ فوراً ہلاک ہوگا اور یہ آزمودہ ہے اور عمل میں آیا ہے اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے ارسال ہواتف کا ہے یعنی فرشتوں اور موکلوں کو طرف دشمن ظالم کے بھیجنا چنانچہ غزالی سے منقول ہے کہ آیۃ الکرسی کو دو سو بار تلاوت کرے اور وہ پانچوں اسم جو درمیان آیۃ الکرسی کے مذکور ہیں یا اللہ یا حی یا قیوم یا علی یا عظیم ان کو ہر سر صدی یعنے ہر سیکڑے پیچھے ایک ہزار تین سو ستر بار پڑھکر عقب اُسکے یہ سوال کرے اسئلك[۱] بنور وجهك الذی ملا ارکان عرشك بروح سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ترسل خادم هذه الآیة الشریفة لفلان ابن فلانة فی صفتی وحلیتی بشهب من سهم وحراب من نار وبعد ازاں تو بطرف دشمن کے اشارہ کر ساتھ کسی حربے کے یا کسی چیز سے اور درود و سلام بھیج اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سورہ اور یہ عمل شب جمعہ سے شروع کرے اور اس کی تکرار یعنی بار بار اس عمل کو کرے یہانتک کہ مقصد حاصل ہو اگر اول جمعہ میں حصول اجابت ہوئی تو بہتر والا دوسرے جمعہ میں تا آنکہ ساتویں جمعہ کے تمام ہونے تک مستجاب ہوگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی انجام کار کا خوف ہو یا اندیشہ ہو کہ اس سے کیونکر چھٹکارا اور خلاصی ہوگی تو چاہیے کہ بعد نماز عشاء کے تخلیہ کرے اور دو رکعت نماز قبل صلوۃ وتر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد فراغ سلام نماز کے پھر آیۃ الکرسی اکیس[۲۱] بار اور سورہ قدر ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور معوذتین ایک ایک بار تلاوت کرے بعد ازاں یہ کلمات کہے اللهم[۲] انی تفاءلت بکلامك القدیم فارنی ما هو المکنون والمخبا

[۱] میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے نور کے جس نے تمام عرش کو احاطہ کرلیا ہے و بواسطہ روح محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ تو ایک خادم یعنے موکل اس آیۃ کریمہ کا واسطے فلاں پسر فلاں کے بھیجدے کہ وہ میری صورت اور سیرت میں ہو اور اسکے پاس شعلہائے سموم یعنی سوزاں یا تیر اثر زہر دار ہوں اور اُسکے ہاتھ میں حربے آتشیں ہوں ۱۲ [۲] اے میرے پروردگار میں فال لیتا ہوں تیرے کلام قدیم کے ساتھ (قدیم یعنے غیر حادث) کہ تو مجھے دکھلادے۔

فی لیلتی هذه مما سألت عنه وما لم اسئل وبین لی الخروج من هذا الامر الذی اخافه واحذره اللهم ان کان خیراً فارنی بیاضاً اوخضرة وان کان شراً فارنی سواداً اوحمرة وارسل لی خادماً من خدام هذه الآیة الشریفة چنانچہ کوئی مؤکل منجملہ مؤکلین اس آیت سے تیرے پاس آوے گا اور تیرے جمیع مطالب سے تجھکو خبر دے گا اور تیری حاجت کو ظاہر کرے گا اور جو کچھ تیرے حق میں خیر ہے یا جو تیرے لیے شر ہے تجھ سے بیان کرے گا اور جس شب کو تونے یہ عمل کیا اگر اول شب اپنے سوال کا جواب نہ پایا تو اور ایک بار دوبارہ اعادہ کر کہ ہر آئینہ تو اپنے مطلب کو ضرور دیکھے گا اور اپنی نیت کو خالص رکھ اس واسطے کہ خلوص نیت سابق اور پیش پانے والا عمل کا ہوتا ہے اور حق تعالےٰ ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہ راست واستوار کے اور جسقدر میں نے خواص آیۃ الکرسی سے ذکر کیا ہے براے اہل خرد کافی ہے اور امام بونی رحمہ اللہ نے اس باب میں ایک تالیف جداگانہ کی ہے

باب چوتھا ذکر میں بعض خواص سورہ یٰسین کے

واضح ہو کہ سورہ یٰسین وہ سورہ بزرگ قدر ہے جسکی برکت ظاہر اور فضیلت اسکی مشہور ہے ازانجملہ وہ یہ ہے کہ انس بن مالک سے مروی ہے اور انھوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہر چیز کے لیے قلب ودل ہے اور قلب قرآن سورۂ یٰسین ہے اور ازانجملہ وہ ہے جسکو سنوسی نے اپنے مجربات میں ذکر کیا ہے چنانچہ انھوں نے جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلعم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تو یٰس اپنے اوپر لازم کر یعنے اس کا عمل اور استعمال کر کہ اسمیں بیس برکتیں ہیں نہ پڑے گا اس کو گرسنہ مگر یہ کہ وہ آسودہ وسیر ہوگا اور

لہ بیچ اس شب کے جو چیز کہ پنہاں اور پوشیدہ ہے اس امر سے کہ میں نے سوال کیا اور جس چیز سے میں نے سوال نہیں کیا اور میرے لیے ظاہر کر خلاصی اس امر سے کہ جسکا میں خوف واندیشہ رکھتا ہوں اے میرے پروردگار اگر وہ امر میرے حق میں خیر ہو تو میرے تئیں اسکو خواہ رنگ سفید یا سبز کے دکھلادے اور اگر وہ میرے لیے شر ہو تو اسکو مجھے برنگ سیاہ یا سرخ دکھلادے اور خدام اور موکلین اس آیہ شریفہ سے ایک خادم موکل میرے پاس بھیجدے ۱۲-

نہ پڑھے گا تشنہ مگر وہ سیراب ہوگا اور نہ پڑھے گا عریاں جسکو لباس میسر نہ ہوگا تو اسکی تن پوشی ہوگی اور جو مرد بے زن یا زن بے مرد اس سورہ کا استعمال کریگا اس کو عقد ازدواج حاصل ہوگا اور جو شخص خوفناک اسکو پڑھا کرے گا وہ امین ہوگا اور جو مریض پڑھا کریگا وہ شفا پا دیگا اور جو شخص محبوس و قیدی اسکو پڑھا کریگا وہ مخلصی پاوے گا اور جو مسافر اس کو پڑھے گا اس کے سفر میں اعانت کی جاوے گی اور جو شخص غم دیدہ اور اندوہگین اسکی تلاوت کا استعمال کریگا اُسکا غم اور ہم دور ہوگا اور جس کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو جو وہ اس سورہ کی تلاوت کرے گا تو اسکی گم شدہ چیز دستیاب ہوگی انتہیٰ کلامہ یعنی یہیں تک کلام راوی تمام ہوا اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جب کوئی شخص ارادہ برآمد ہونے اپنی حاجت کا نزدیک کسی امیر یا کسی ذیجاہ سے رکھتا ہو تو چاہیے کہ اس سورہ کو پچیس بار پڑھ کر اُس امیر کے پاس جس سے ارادہ رکھتا ہو جاوے تو البتہ اس کی عظمت اور بزرگی کرے گا اور اسکی حاجت برلاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے وہ ہے جو ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص خوف زدہ ہو کسی ظالم جبار سے تو اس سورہ کو تلاوت کرے اور بعد قرارت کے یہ کہے [لہ] بسم اللہ الرحمن الرحیم + بسم اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم بسم اللہ الذی لا الٰہ الا ھو ذو الجلال والاکرام بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم + اللھم انی اعوذ بک من شر فلان بن فلانۃ بعد اس عمل کے اُس جبار کے پاس جاوے تو اسکے شر سے امین رہیگا اور بعض خواص سورۂ یٰسین سے کفایت ہے واسطے جمیع مہمات کے اگر بعد نماز عشا کے باوضو دو رکعت نماز پڑھ کر اکتالیس بار اس سورہ کو تلاوت کرے اور ہر مرتبہ کے عقب یہ کلمے کہے [لہ] یا من یقول للشیٔ کن فیکون افعل بی کذا و کذا چنانچہ مقصد اس کا ضرور حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورہ یٰسین سے

لہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بواسطۂ اسم اللہ کے ایسا اللہ کہ نہیں ہے کوئی اللہ سوا اسکے کہ جو دائم الحیات اور قائم بذات خود ہے برکت اس اسم اللہ کے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اسکے جو ذوالجلال والاکرام ہے بنام اس خداوند کریم کے جسکے نام کے ساتھ نہ کوئی شئے زمین میں ضرر کرتی ہے نہ کوئی چیز آسمان کی ضرر کرتی ہے اور وہ شنوا و دانا ہے اے میرے پروردگار میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے شر سے فلاں پسر فلانی عورت سے ۱۲ لہ اے وہ خداوند جو ہر شئے کو کہتا ہے کہ ہوجا تو وہ موجود ہوجاتی ہے میرے لیے ایسا ایسا کر یعنی نام اپنی حاجت کا لیوے ۱۲۔

یہ ہے جیسا کہ بعض صالحین نے کہا ہے کہ اگر شب نیمۂ شعبان کو یہ سورۃ تین بار تلاوت کیا جاوے
اوّل بار بہ نیت طول عمر کے اور دوسری بار بہ نیت دفع بلا کے اور تیسری بار بہ نیت استغنا کے
خلائق سے بعد ازاں اس دعا کو دس مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ مراد اس کی
حاصل ہو گی اور وہ دعا یہ ہے الٰہی[1] جودك دلني اليك واحسانك اوصلني اليك و
كرمك قربني لديك اشكو اليك ما لايخفى عليك واسئلك مالايعسر عليك
اذ علمك بحالي يكفي عن سؤالي يا مفرج كرب المكروبين فرج عني ما انا فيه لا اله الا
انت سبحانك اني كنت من الظالمين فاستجبنا له ونجيناه من الغم وكذلك
ننجي المومنين اللهم يا ذا المن ولا يمن عليك يا ذا الجلال والاكرام ويا ذا الطول و
الانعام لا اله الا انت ظهر الملجئين وجار المستجيرين وامان الخائفين وكنز
الطالبين اللهم ان كنت كتبتني عندك في ام الكتاب شقيا او
محروما او مطرودا او مقترا علي في الرزق فامح اللهم بفضلك شقاوتي
وحرماني وطردي واقتاد رزقي واكتبني عندك في ام الكتاب
سعيدا مرزوقا موفقا للخيرات فانك قلت وقولك الحق في كتابك المنزل

[1] الٰہی تیرا جود ہے جو میرے تئیں دلالت کرتا ہے اور تیرا احسان ہے جو میرے تئیں تجھ تک پہونچاتا ہے اور تیرا اکرم ہے جو میرے تئیں تیرے قریب کرتا ہے میں شکایت کرتا ہوں تجھ سے اس امر کی جو تجھ پر مخفی نہیں ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اُس چیز کا جو دشوار نہیں ہے اس لیے کہ جاننا تیرا میرے حال کو کافی ہے میرے سوال سے اے کھولنے والے اندوہ غمگین کے کشائش دے مجھکو اس امر کی جس میں میں مبتلا ہوں نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے تیرے تو پاک و منزہ ہے اور بیشک میں ظالمین گنہگاروں میں سے ہوں قولہ تعالیٰ پھر ہم نے اسکی اجابت دعا کی اور ہم نے اسکو غم سے نجات دی اور اسیطرح ہم سارے مومنین کو نجات دیتے ہیں اے میرے پروردگار اے صاحب منت وکرم اور تجھپر کوئی منت و احسان نہیں رکھ سکتا اے صاحب جلالت وکرامت اے صاحب قدرت و نعمت نہیں ہے کوئی اللہ سوا تیرے تو پشت و پناہ التجا کرنے والے کا ہے تو اپنے نزدیک جا دینے والا ہے ان لوگوں کا جو تیری پناہ چاہتے ہیں اور جائے پناہ ہے خوف زدوں کا اور تو ہی گنجینہ ہے طلبگاروں کا اے میرے پروردگار اگر تو نے اپنے یہاں ام الکتاب یعنی لوح محفوظ میں مجھکو شقی لکھا ہے یا محروم یا راندہ یا مفلوک لکھا ہے تو اے میرے پروردگار تو اپنے فضل وکرم سے مٹادے میری شقاوت اور میری راندگی اور میری تنگی روزی اور مجھے اپنے یہاں لوح محفوظ میں سعید لکھ لے اور روزی یافتہ اور توفیق یافتہ امور خیر کا بس تحقیق تو نے وعدہ فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق ہے جو نازل کیا اپنی کتاب میں۔

علٰی لسان نبیك المرسل یمحوا اللہ ما یشاء و یثبت و عندہٗ ام الکتاب
سئلك اللھم بحق التجلی الاعظم فی لیلۃ النصف من شھر شعبان المکرم
التی یفرق فیھا کل امر حکیم و یبرم ان تکشف عنا من البلاء
ما نعلم و ما لا نعلم انت بہ اعلم انك انت الاعز الاکرم وصلی اللہ
علی سیدنا محمد و علٰی اٰلہ و صحبہ وسلم اور بعض خواص سورہ یٰسین سے
واسطے برآمد حاجات کے ہے چنانچہ بعض صالحین سے منقول ہے کہ اس سورہ کو اول
سے آخر تک پڑھے اور اسی حالت تلاوت میں جب لفظ رحمٰن پر پہونچے تو خنصر دست
چپ کو قبض و عقد کرلے اور نزدیک بذکر لفظ رحمٰن ثانی بنصر دست مذکور کو قبض کرے پھر نزدیک
بذکر رحمٰن ثالث کے انگشت درمیان کو بھی عقد کرلیوے اور اسوقت تک یہ ہر سہ انگشت
مقبوض و منعقد رہیں اور یہ قبل از قرات وما انزلنا علی قومہ کے ہو و بعد ازان نزدیک
بذکر لفظ جلالت کے خنصر دست راست کو قبض کرے یعنی دبالیوے و بعد ازاں نزدیک
بذکر جلالت ثانیہ بنصر دست راست قبض کرلیوے اور یہ ایک آیۃ کی قرأت میں ہے
و اذا قیل لھم انفقوا مما رزقکم اللہ الخ مترجم کہتا ہے کہ مراد لفظ جلالت سے
اسم اللہ ہے اور اسی کو اسم جلالی بھی کہتے ہیں اور یہ اس ایک آیۃ میں مکرر واقع ہے و
باعث درود تواتر و تکرار کے جلالتین کے ہیں فقط اور جب ذکر رحمٰن رابع کا بیچ قرأت
آیۃ ھٰذا ما وعد الرحمٰن کے آوے تو انگشت سبابہ دست چپ کو منعقد کرے یعنے
بائیں ہاتھ کی انگلی کلمے کی دابلے و بعد ازاں بذکر جلالت ثالث بیچ قرات آیۃ واتخذوا
من دون اللہ اٰلھۃ کے انگشت درمیان دست راست کو قبض کرے و بعد ازاں
سورہ تمام کرے یہانتک کہ یہ ساتوں انگشت مذکورہ منعقد رہیں یعنی چار انگشت دست چپ
و تین انگشت دست راست اور اسی حال میں بعد تمام سورہ یٰسین کے سورہ تبارک الملک

لہ زبان پر اپنے نبی مرسل کے وہ یہ ہے کہ حق تعالٰی جو کچھ چاہتا ہے محو کرتا ہے مٹادیتا ہے اور جو چاہتا ہے ثبت کرتا
ہے لکھ دیتا ہے حالانکہ اُسکے پاس ام الکتاب یعنی لوح محفوظ ہے اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق
اس تجلی نور اعظم کے جو بیچ شب نیمۂ شعبان اکرم کے جلوہ گر ہے وہ شب جسمیں سارا امر حکیم و محکم نشر کیے جاتے ہیں اور م
اور تحقیر ہوتے ہیں سوال یہ ہے کہ تو مجھے کھول لے یعنی دفع کردے اُن بلاؤں کو کہ جسکو تو خوب جانتا ہے اور بے شبہ
تو بڑا غالب ہے اور درود و سلام حق تعالٰی کا اوپر سید ہمارے محمد کے اور اُنکی آل اور اصحاب پر ۱۲

کی تلاوت شروع کرے جب ذکر رحمٰن کا بیچ آیۃ ما تریٰ فی خلق الرحمن کے آوے بیچ آیۃ ما انزل اللہ کے خنصر دست راست کو کھولدے و بوقت ذکر رحمٰن ثانی بیچ آیۃ ما یمسکھن الا الرحمٰن کے انگشت میانہ دست چپ کو کشادہ کردے و نزدیک بذکر جلالت ثانی بیچ آیۃ قل انما العلم عند اللہ کے بنصر دست راست کھولدے و نزدیک بذکر جلالت ثالث بیچ قرأت آیت ان اھلکنی اللہ کے انگشت میان دست راست کو کشادہ کردے اور نزدیک بذکر رحمٰن رابع بیچ قرأت قل ھو الرحمٰن کے انگشت سبابہ دست چپ یعنے کلمے کی انگلی کھولے اور بعد فراغت قرأت سورۂ ملک کے دو رکعت نماز قربۃً الی اللہ ادا کرے بعد ازاں سو مرتبہ درود و سلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیج اور یہ صلوٰۃ وسلام با صلوٰۃ ابراھیمیہ[1] کے ہو و بعد ازاں نیت اپنی حاجت کی کرے از برائے اُسکے حق تعالٰے سے سوال کرکہ وہ برآوے گی باذن اللہ تعالٰے۔ اور بعد ازاں میں نے بعض کتابوں میں وہ چیز دیکھی ہے جو منصوص ہے چنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ سورۂ یٰسین میں چار جگہ اسم رحمٰن مذکور ہے اور تین جگہ ذکر جلالت ہے اور اسی طرح بیچ سورۂ تبارک الذی بیدہ الملک کے چنانچہ جو شخص تلاوت کرے سورۂ یٰس کی اور جب پہونچے ذکر رحمٰن تک[2] تو ایک انگشت دست راست کو عقد کرلیوے اور جب ذکر جلالت تک پہونچے تو ایک انگشت دست چپ کو عقد کرلیوے یعنے دبالیوے اور جب سورۂ ملک کی تلاوت کرے اور ذکر رحمٰن تک آوے تو ایک انگشت دست راست کھول دیوے راوی نے کہا کہ جو شخص اس عمل کو کرے گا اسکی حاجت برآوے گی اور دعا اسکی مستجاب ہوگی مگر چاہیے کہ عامل خوف خدا رکھے کہ سوائے دعائے خیر کے اس عمل کو نہ کرے ورنہ اس کی برکت سے محروم ہوگا اور چاہیے کہ عقد وحل وقبض وبسط اصابع کا سر خنصر سے ہو اور بترتیب ہو انتہی کلامہ

برای حفظ و امن مجموساں و نجات رہزناں و امن حفاظت ازاں بعد ملک بلکہ ہر جمیع مہمات ۱۲

[1] جسمیں ابراہیم علیہ السّلام پر بھی صلوٰۃ ہو یعنے اللھم صل علے محمد وعلی آل محمد کما صلیت وسلمت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید ۱۲ [2] یعنے یٰس میں ذکر ہر ایک رحمٰن پر ایک انگشت دست راست عقد کرلیا کرے اور ذکر ہر جلالت پر ہر ایک انگشت دست چپ عقد کرلیوے اور جملہ انگشتان چپ و راست تا قرأت سورۂ بند رہیں یہانتک کہ سورۂ ملک شروع کرے تو بذکر ہر رحمٰن کے ایک ایک انگشت دست راست و بذکر جلالت ہر ایک انگشت دست چپ بترتیب وا کرتا جاوے ۱۲

یعنی کلام راوی یہاں تک تمام ہوا دیربی رحمۃ اللہ نے کہا کہ سزاوار ہے عمل کرنا دونوں قول[1] مذکور پر اور بعض خواص سورہ یٰس سے یہ ہے کہ جو شخص گرفتار زنداں ہو یا قرضدار یا کسی سے خائف ہو اور وہ اس سورہ کو اس نیت سے تین بار تلاوت کرے تو قید سے اسکی مخلصی اور خوف سے امن ہوگا اور دین سے ادا ہوگا اور اسی طرح جمیع مہمات میں اس سورہ کو سات بار تلاوت کرے اور اس دعا کو بھی سات بار پڑھے بعد قرأت مرتبہ اولیٰ کے خواہ بعد قرأت ہر مرتبہ کے ایک ایک مرتبہ یہ دعا بھی پڑھے اور وہ کلمات یہ ہیں يَاأَيُّهَا الْجَمَاعَةُ[2] الْمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ بِهٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ بِحَقِّ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَوْلِيَائِهٖ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ اِجْعَلُوْا كَلِمَتِيْ سَارِيَةً وَقَوْلِيْ مَسْمُوْعًا مَقْبُوْلًا اِكْفُوْا فِيْ مُهِمَّاتِيْ وَاَمِدُّوْنِيْ وَاَعِيْنُوْنِيْ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اور بعض خواص سورہ یٰس سے یہ ہے کہ جب کسی حاجت کے لیے سورہ یٰس اکتالیس بار پڑھیں تو کسی طرح کی حاجت ہو برآمد ہوگی اور بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ یٰس بعدد مذکورہ یعنی اکتالیس بار تلاوت کرے بدون دخل کلام کے قرأت میں یعنی درمیان میں تا ختم قرأت مذکورہ کے کلام نہ کرے اور بعد ختم عدد مذکورہ کے اس دعا کو بھی جسکا ذکر آگے کیا جاتا ہے پڑھ کے سورہے تو اپنے زیر بالیں سے اپنا نفقہ و خرچ کافی پاویگا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ[3] اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْبَحْرِ فَاَطْلِعْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِيْرًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَهَوِّنْهُ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ

فائدہ برائے رہائی و مہمات

فائدہ برائے رزق غیب

[1] یعنی ہر دو طریقہ عقد انامل پر عمل کرنا لازم ہے جیسا کہ دونوں مذکور ہیں ۱۲ [2] جماعت تابع و مطیع اس سورۂ مبارک کے بحق انبیاء اللہ و اولیاء اللہ کے و بحق اپنے خالق کے میرے کلمات کو جاری کرو اور میرے قول کو مسموع و مقبول کرو اور میری مہمات میں میری کفالت کرو اور امداد و اعانت کرو میری جمیع امور کلی و جزئی میں بحق آیت انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ یہ نوشتہ ہے سلیمان کی جانب سے اور مضمون اس کا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بشتابی تمام اور بہت جلد اور اسی وقت ۱۲ [3] اے میرے پروردگار اگر رزق میرا آسمان پر ہے تو اس کو تو نازل کر اور اگر رزق میرا زمین کے اندر ہے تو تو اسکو نکال دے اور اگر وہ دریا میں ہے تو مجھے اس سے مطلع کر اور اگر وہ دور ہے تو اس کو قریب کر اور اگر وہ قریب ہے تو اسکو آسان کر اور اگر وہ کمتر ہے تو تو اسکو زیادہ کر اور اگر وہ بہت ہے تو اسکو آسان کر اور میرے لیے اسمیں برکت دے۔ ۱۲

وَارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا غَدَقًا سَیْحًا طَبَقًا مُبَارَکًا فِیْهِ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ عَلَیَّ فِیْهِ مِنَّةٌ وَاجْعَلْ یَدَیَّ عُلْیَا بِالْاِعْطَآءِ وَلَا تَجْعَلْ یَدَیَّ سُفْلٰی بِالْاِسْتِعْطَآءِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بعض خواص سورۂ یٰس سے بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو اول النہار تلاوت کرے تو وہ صبح سے تا شام برابر مسرور رہے گا اور جو کوئی اس کو اول شب سے پڑھے وہ برابر صبح تک شادمان رہے گا اور خواص سورۂ یٰس سے دفع تپ ہے جیسا کہ بعض برادران دینی نے مجھ سے فائدہ اس کا بیان کیا ہے کہ اس کو اول سے آخر تک ایک ڈورے پر تلاوت کرا اور جب تو لفظ مبین تک پہونچے تو اس میں گرہ دیوے یہاں تک کہ سات عدد مبین پر سات گرہ اس ڈورے میں دی جاویں اور تپ والے کے دلہنے بازو پر بطور گنڈہ باندھا جاوے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض خواص سورۂ یٰس سے یہ ہے کہ جو شخص جو شئے چاہے طلب کرے جیسا کہ بعض علماء کی تحریر سے پایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس سورہ کو چار بار تلاوت کرے اور درمیان قرأت کے تھوڑا سا بھی فرق و فاصلہ نہ کرے یعنی جب ایک بار ختم کرے تو فوراً دوبارہ شروع کرے اور بعد فراغ قرأت چار بار یہ کلمات کہے سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَهٗ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ چار بار بعد ازاں یہ کہے فَرِّجْ عَنِّیْ هَمِّیْ وَغَمِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ اور بعض خواص

ا؎ وہ مجھے رزق دے جہاں سے میرا گمان ہے اور جہاں سے میرا گمان نہیں ہے وہ رزق حلال اور پاکیزہ وافر مثل بارش موفور و طبق طبق تہ بتہ اور اسمیں برکت ہو یہانتک کہ اسکے حصول کیلیے تیری خلق میں سے کسی کا مجھپر احسان نہ ہو اور میرے ہاتھوں کو از برائے عطا بلند کر اور میرے ہاتھونکو از برائے طلب و قبول عطا پست نہ کر کہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۲؎ سزاوار تسبیح ہے وہ خدا جو رہائی دینے والا ہے ہر قرضدار کا غم سے پاک ہے وہ پروردگار جو کشادگی دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے ستایان تسبیح ہے وہ کردگار جسنے اپنے خزانہ علم و حکمت کو درمیان کاف و نون یعنی امر کن میں رکھا ہے لائق تنزیہ ہے وہ خداوند کہ جب ارادہ کسی شئے کے وجود کا کرتا ہے تو کہتا ہے ہوجا تو وہ ہوجاتا ہے یعنی عدم کو بامر کن وجود میں لاتا ہے اے کشائش دینے والے کشود کا فرج عنی یعنی کھولدے مجھ سے میرے غم و ہم کو اور کشادگی دے مجھکو بہت جلد اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اور درود و سلام اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور اُن کی آل اور اصحاب پر ۱۲۔

سورہ یٰسٓ سے یہ ہے جو منقول ہے بعض علما سے کہ ہر آئینہ جس شخص کے تئیں کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہیے کہ اس سورہ کو پینتیس[۳۵] مرتبہ تلاوت کرے اور جب مبین تک پہونچے تو یہ دعا پڑھے[لہ] اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا بِلَا کَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دُعَائِیْ بِلَا رَدٍّ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَضِیْحَتَیْنِ الْفَقْرِ وَالدَّیْنِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ لِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مُجْرِی الْمَآءِ فِی الْبِحَارِ وَالْعُیُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَهٗ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ اور بعض خواص سورہ یٰسٓ سے یہ ہے کہ جس شخص کا کوئی دشمن ہو یا کوئی ظالم ہو جو اسپر ظلم کرتا ہے اور یہ شخص مظلوم اس کی ہلاکی و تباہی چاہتا ہے تو چاہیے کہ ایک خشت لیوے اور لب نہر یا کنارے حوض قبلہ رو ہو کر اس خشت کو اپنے روبرو رکھے اور اس سورہ کو اکتالیس بار تلاوت کرے اور ہر مرتبہ جب ختم ہو سورہ تو ایک خط اُس خشت پر کھینچ دیوے اور جب قرأت جملہ مراتب سے

فائدہ برائے ہلاکت دشمن ظالم

[لہ] اے میرے پروردگار مجھے روزی دے حلال بلا رنج و ملال کے اور قبول کر میری دعا کو بلا تردد کے پناہ مانگتا ہوں دونوں فضیحتوں سے کہ وہ ناداری اور قرضداری ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں طعنہ زنی سے دشمنوں کی سزاوار تسبیح و تنزیہ ہے وہ پروردگار جو رہائی دینے والا ہے ہر قرضدار کا غم سے پاک ہے وہ پروردگار جو کشائیش دینے والا ہے ہر غمگین کا اندوہ سے پاکیزگی ہے اُس کردگار کے لیے جو خلاصی دینے والا ہے واسطے ہر محبوس زندان کے پاکیزہ ہے وہ خداوند جو عالم و دانا ہے پوشیدہ و پنہاں چیزوں کا قابل تسبیح ہے وہ خدا جو رواں کرنیوالا ہے پانی کا دریا اور چشموں میں لائق تسبیح ہے وہ رب العالمین جسنے اپنا خزانہ علم و حکمت کا درمیان کاف و نون کے مقرر کیا ہی سزاوار حمد ہے وہ خدا کہ جسوقت کسی امر کو جاری کرنا چاہتا ہے تو اُسکو کہتا ہے کُن یعنی ہست ہو جا تو وہ عدم سے ہستی میں آتا ہے شایان تسبیح ہے وہ حق تعالے کہ جسکے بدست قدرت تصرف ہر شئے کا ہے اور اسکی طرف تم سب کی بازگشت ہے پاکیزہ و پاک تر ہے رب تیرا رب العزت اُن چیزوں سے جنسے اُسکا وصف کرتے ہیں اور سلام اوپر جمیع انبیا اور مرسلین کے اور سائر حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ہر شے فنا و ہلاک ہونیوالی ہے سوائے وجہ اسکی جو جہت اور دلیل اسکی معرفت کی ہے جسطرح وجہ انسانی یعنے بشرہ اسکا کہ علامت و شناخت اس شخص کی ہوتی ہے اور اسی کے لیے حکومت و ولایت ہی اور اُسیکی طرف سبکی بازگشت ہے ۱۲

فارغ ہو تو اس خشت پر نماز جنازہ پڑھے اور خشت کو اپنا عدو تصور کرے بعد ازاں اس خشت کو اُس نہر یا حوض میں پھینک دے کہ ہر آئینہ وہ دشمن یا وہ ظالم بہت جلد ہلاک ہوگا اور یہ عمل تیرے پاس امانت ہے اس کا استعمال نہ کیجیو مگر بعد اضطراری اور بیقراری شدید کے اور ڈر خداوند اپنے پروردگار سے اور خوب جان لے کہ آخر کو تو بھی مرنے والا ہے اور تجھ سے اس بات کا اور اُس کے سوائے اور باتوں کا محاسبہ ہونے والا ہے اور نظر و فکر کر طرف قول حق تعالےٰ کے جو اُس نے فرمایا ہے۔ فَمَنْ عَفٰی وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ[1] اور شیخ ابوالفضل بن یعقوب نے ذکر کیا ہے حق اس ذکر سے ہم کو نفع بخشے وہ یہ ہے کہ ان کو ایک مرد ثقہ و صالح سے یہ عمل پہونچا ہے کہ جو شخص اکتالیس کنکریاں لیوے اور ایک گڈھا کھود کر ہر ایک سنگریزے پر ایک ایک بار سورۂ یٰسٓ پڑھکر اس گڈھے میں ڈالدیوے یہاں تک کہ وہ جملہ عدد تمام ہو جاویں بعد ازاں ان کنکریوں پر نماز جنازہ پڑھے اور نیت بنام اس دشمن کے ہو و بعد ازاں اسپر مٹی ڈالے جس طرح مردہ در گور کو مٹی دیتے ہیں تو البتہ وہ شخص بہت جلد ہلاک ہوگا اور جسنے اس عمل کو نقل کیا اس کا آزمودہ ہے اور اُسکے نزدیک صحیح ہے اور وہ بڑا مرد ثقہ ہے اور بعض خواص سورۂ یٰسٓ سے یہ ہے کہ اُس کو مشک و زعفران سے لکھیں اور دھوکر پی لیویں اور یہ عمل سات روز متوالی بلا ناغہ کیا کرے تو ہر آئینہ جو کچھ وہ سُنے گا وہ سب اُسکو یاد رہے گا (برائے حفظ ذہن) اور قولہ تعالےٰ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ چنانچہ خواص اس آیہ سے قضائے حاجات و کفایت مہمات ہے تو چاہیے کہ اُسکو ایک ہزار چار سو اُنہتر بار پڑھے تو مطلوب حاصل ہو یہ عمل مجربات اور معمولات سے ہے اور بعض خواص اس آیت سے واسطے کفایت طارق و وبا کے جو شخص آیۃ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ کو لکھکر پانچ مرتبہ اپنے پاس رکھے تو وہ شخص طوارق لیل و نہار سے بسلامت رہے گا (برائے قضائے حاجات) (طارق حادثہ شدید) اور جو شئے ناہموار کہ ہنگام شب ظاہر ہو بمعنے (دزد و ساحر) اور جو کوئی اس آیۃ مذکورہ کو ایام وبا میں ہر روز اٹھارہ مرتبہ ذکر کرے تو انواع طاعون وغیرہ وبا سے سالم رہے گا (از برائے طارق و وبا) و لیکن قولہ تعالےٰ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ تا مُحْضَرُوْنَ یہ آیتیں از برائے حصار مملوک جنون کے اور واسطے اُنکے زجر کرنے کے تو اس کو نو مرتبہ پڑھ

---

[1] جو شخص عفو کر دیوے اور اصلاح کر لیوے تو اجر و ثواب اس کا حق تعالےٰ پر ہے ۱۲

فا برائے باز آوردن گریختہ

اور اسکے ساتھ یہ آیتیں پڑھ وَلَقَدْ[1] عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ یہ وہ آیتیں ہیں کہ
اگر پیشانی شخص مصاب یعنی بیمار صاحب فراش پر لکھی جائیں تو وہ اُٹھ کھڑا ہو جاویگا
اور اگر شخص مصروع پر پڑھی جائیں تو اُس کا قرین یعنے آسیب وغیرہ اسی کی زبان
سے گویا ہوگا وقولہ تعالےٰ اَلْيَوْمَ[2] نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ تا آخر[3] لَا يَرْجِعُوْنَ اَوْ[4] كَظُلُمٰتٍ
فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ تا آخر مِنْ نُّوْرٍ اور یہ آیتیں ہیں کہ از برائے باز آوردن بندہ گریختہ و شخص رمیدہ
کے عمل میں لاویں اور کیفیت اسکی یہ ہے کہ اس سورہ کو لا یرجعون تک تلاوت کریں اور
پھر یہ آیتیں پڑھیں اَوْ[5] كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ الاٰیۃ بعد ازاں یہ آیت تین[6] بار پڑھیں
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ الاٰیۃ چنانچہ اس عمل سے وہ شخص گریزندہ متحیر ہو جاوے گا
جسطرح کنجشک حیران قفس میں گرفتار ہو کر پھڑکتی ہے اور یہ دعوت دیگر ہے بنا بر عمل سورہ یٰسٓ

فا عمل یٰس برائے انجاح جمیع امور

شریف کے کہ بعضے صالحین اپنے جمیع اموراتِ ومہمات میں اس عمل کے ساتھ دعا کرتے
تھے تو ہر وقت مستجاب ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ سات بار لفظ یٰسٓ کی تلاوت کرے
اور تا آخر فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ تلاوت کرے بعد ازاں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ[7] يَا
مَنْ نُّوْرُهٗ فِيْ سِرِّهٖ وَسِرُّهٗ فِيْ خَلْقِهٖ اَحْفَظْنِيْ مِنْ اَعْيُنِ
النَّاظِرِيْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ كَمَا حَفِظْتَ
الرُّوْحَ فِي الْجَسَدِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وبعد ازاں

---

[1] یہ آیت سورہ صافات کی ہے ۱۲ [2] پھر یہ آیت سورہ یٰسٓ کی ہے ۱۲ [3] تتمہ آیت یہ ہے الیوم نختم علے
افواہہم وتکلمنا ایدیہم وتشہد ارجلہم بما کانوا یکسبون ولو نشاء لطمسنا علی اعینہم فاستبقوا الصراط فانی یبصرون
ولو نشاء لمسخناہم علی مکانتہم فما استطاعوا مضیا ولا یرجعون ۱۲ [4] یہ آیتیں سورہ نور کی ہیں او کظلمات فی بحر
لجی یغشٰہ موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب ظلمٰت بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یرٰہا ومن لم یجعل اللّٰہ لہ
نورًا فما لہ من نور ۱۲ [5] یعنے سورہ یٰسٓ ان آیات تک تا آخر فما استطاعوا پڑھ کر آیت سورہ نور او
کظلمات فی بحر لجی تا آخر فما لہ من نور پڑھے ۱۲ [6] یہ آیت سورہ طارق کی ہے ۱۲ [7] اے میرے
پروردگار اے خداوند جسکا نور اُسکے اسرار غیب میں ہے اور اسرار اسکے خلق میں عالم شہود میں ہی مجھے محفوظ
رکھ ڈائنوں کی نظروں سے یعنے چشم زخم سے اور حاسدوں اور باغیوں کے رشک خاطر وسینۂ پرکینہ سے جسطرح
تونے حفاظت کی روح کی اندر جسم کے البتہ تو ہی ہر شئے پر قادر ہے ۱۲۔

آیات وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ[۱] تا آخر وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ پڑھے بعد ازاں پھر یہ
کلمات کہے اَللّٰهُمَّ[۲] اَكْرِمْنِيْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَ اَكْرِمْنِيْ بِطَاعَتِكَ اور اپنی
حاجت کو ذکر کرے اور اپنے مطلب کو نامزد کرے بعد ازاں یہ آیات تلاوت کرے
وَمَا اَنْزَلْنَا[۳] تا آخر ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اور اسکی تکرار چودہ بار کرے بعد
ازاں یہ دعا تین مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ[۴] اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ
وَجُوْدِكَ السَّابِغِ مَا تُغْنِيْنِيْ بِهٖ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ تین مرتبہ بعد ازاں آیات
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ تا آخر سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ تلاوت کرے اور اس کو
سولہ مرتبہ تکرار کرے وبعد ازاں یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ[۵] سَلِّمْنِيْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا
وَفِتَنِهَا اور اسی[۶] طرح اسکی بھی تکرار کرے وبعد ازاں آیات وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا
الْمُجْرِمُوْنَ تا آخر اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يَّخْلُقَ
مِثْلَهُمْ بَلٰى تلاوت کرے اور بعد لفظ بلیٰ کے یہ کلمات کہے بَلٰى[۷] وَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ
يَّفْعَلَ بِيْ كَذَا اَوْ كَذَا اَوْ يَصْرِفَ عَنِّيْ كَذَا اَوْ كَذَا اور اسکی تکرار تین بار کرے
اس طرح پر کہ آیۃ بلیٰ تک پہونچکر کلمات بَلٰى وَاللّٰهُ قَادِرٌ تا آخر کہکر پھر رجوع کرے

---

[۱] یعنے وسواء پہلے رکوع کے آخر سے دوسرے رکوع میں پندرھویں آیت وجعلنی من المکرمین تک تلاوت کرے ۱۲ [۲] اے میرے پروردگار مجھے مکرم کر میری حاجت روائی میں اور مجھے مکرم کر اپنی طاعت کرانے سے یا بجا آوری طاعت سے ۱۲ [۳] یعنی وما انزلنا سے تا علیم چودہ بار تکرار کر ۱۲ [۴] اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے فضل وسیع و فراغ سے اسقدر کہ اسکے سبب تو بے نیاز کردے مجھے اپنے جمیع خلق سے ۱۲ [۵] اے میرے پروردگار مجھے پناہ میں رکھ آفات اور جمیع فتنۂ دنیا سے [۶] یعنے جسطرح آیۂ سلام قولا من رب رحیم کی سولہ بار تکرار کیگئی ایسے ہی اللّٰہم سلمنی کی بھی سولہ مرتبہ تکرار کیجاوے ۱۲ [۷] یعنی سچ ہے کہ حق تعالےٰ قادر ہے اس بات پر کہ میرے ساتھ ایسا ایسا امر خیر کرے اور ایسی ایسی برائی اور بدی سے باز رکھے ۱۲ واضح رہے کہ کلمات ان یفعل بی کذا و کذا بعینہ کہنا نچاہیے بلکہ ناقل دعا نے عبارت از برائے تعلیم نقل کی ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ بجائے ان کلمات کے جو کچھ اپنی حاجت خواہ چند حاجتیں رکھتا ہو یا کسی آسیب سے حفاظت منظور ہو تو بزبان عربی خواہ فارسی خواہ ہندی میں عرض کرے مثلاً کوئی کہے بلیٰ واللہ قادر علی ان یعطینی علماً وفہماً وشفاءً ومالاً کثیراً او یصرف عنی شر فلان فقیراً او مرضاً اخوانا اور فارسی میں واللہ قادر بریں امر است کہ مرا فلان و فلان چیز ہا عطا کند و فلان و فلان آفات از من بگرداند اور ہندی میں کہے اور اللہ قادر ہے اس بات پر کہ وہ مجھے علم یا مال وغیرہ عطا کرے اور ظلم فلاں ظالم یا فلان مرض سے نجات دے ۱۲

طرف سے اَوَلَیۡسَ الَّذِیۡ تا آخر بلیٰ اسطرح تین بار کرے اور چوتھی مرتبہ بطرف اَوَلَیۡسَ الَّذِیۡ رجوع کرے آخر سورۃ تک گذر جاوے اس عمل سے حصول مطلب ہوگا اور حق تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے آور امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بعض مصنفات میں بعض اولیاء اہل زبیدؒ سے ذکر کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں ہمراہ ایک جنازے کے گیا اور وقت قریب بمغرب تھا اور بعد دفن میت کے جب لوگ واپس آئے اور رات ہوگئی تو میں نے خواب میں دیکھا ایک شخص کو بصورت سگ کہ وہ اُس قبر کے اندر گیا اور پھر اندر سے باہر آیا اس ہیئت اور کیفیت سے کہ اُسکی ایک آنکھ جاتی رہی اور مُنھ سے پانی ٹپکتا تھا اور زبان باہر نکالے تھا یعنے اُسکی زبان جو باہر نکلی تھی اُس سے پانی ٹپکتا تھا جسطرح خونی کتوں سے وقت تعب اور التہاب کے نکلتا ہے یہ دیکھکر میں نے اُس سگ کی طرف خطاب کیا کہ اس فعل سے تیرا کیا قصد تھا اُس نے کہا میں نے ارادہ طرف اس میت کے بُرائی کا کیا تھا مگر مجھکو سورۂ یٰسٓ نے اس سے باز رکھا اور میری ایک آنکھ نکال لی اور مجھے ندا پہونچی کہ اگر یہ شخص سورۂ تبارک کی بھی مزاولت بقرأت رکھتا تو تیری دوسری آنکھ بھی نکال لیتا انتہیٰ - واضح ہو کہ سورۂ یٰسٓ شریف کے فضائل ومنافع کثیرہ ہیں علماء نے اسکے لیے سات دن مقرر کیے ہیں جسکو امام بونیؒ نے شمس المعارف الکبریٰ میں نہایت تفصیل سے لکھا ہے بخوف تطویل میں نے اس کو ذکر نہیں کیا

باب پانچواں ذکر میں بعض خواص سورۃ الملک کے

بعض خواص سورۃ الملک

واضح ہو کہ سورۂ تبارک ایک سورۂ جلیل القدر ہے جسکی برکت ظاہر اور اسکی فضیلت مشتہر ہے ازانجملہ وہ ہے جو مقدمہ مذکور ہوا اور ازانجملہ جو اسکی فضیلت پر دلالت کرتا ہے وہ یہ ہے جس کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا ایک سورہ ہے قرآن سے جسکی تیس۳۰ آیتیں ہیں وہ اپنے صاحب یعنی تلاوت کرنے والے کی شفاعت کرے گی یہاں تک کہ وہ بخشا جاوے گا اور وہ سورۂ تَبَارَكَ الَّذِیۡ بِیَدِهِ الۡمُلۡكُ ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ ایک سورہ قرآن میں وہ ہے کہ جسکی تیس آیتیں ہیں وہ مخاصمت یعنی جھگڑا کرے گی اپنے صاحب کی طرف سے یہانتک کہ اسکو داخل جنت کرے گی اور نجات دلائے گی عذاب قبر سے وہ

لہ زبید ایک شہر کا نام ہے ۱۲

برائے دفع عذاب

سورۂ تبارک ہے اور نیز بعض روایت میں وارد ہوا ہے کہ سورہ تبارک باز رکھنے والی ہے عذاب قبر سے اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب نہیں فرماتے تھے یہاں تک کہ سورۂ الم تنزیل السجدہ اور تبارک الذی تلاوت کر لیتے تھے اور انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص ان دونوں سورتوں کو یعنے الم تنزیل السجدہ و تبارک الذی کو رات میں تلاوت کرتا ہے وہ مثل اس شخص کے ہے جسنے شب قدر کو پایا یعنی موافق اس شب کا ہوا اور طاؤس علیہ الرحمہ تلاوت ان دونوں سورتوں کی نہ حضر میں ترک کرتے تھے اور نہ سفر میں اور مروی ہے کہ جو شخص ان دونوں سورتوں کو دو رکعتوں میں پڑھے اور بعد اُسکے یہ کلمات کہے یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا قَدِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ[۱]

برائے ادائے حاجات

بعد ازاں حق تعالے سے اپنی حاجت کا سوال کرے مستجاب ہوگی اور امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب تذکرہ میں حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورۂ ملک ہر شب کو پڑھا کرے گا تو وہ اپنے صاحب یعنی تلاوت کرنے والے کی قبر میں آکر اسکی جانب سے مجادلہ یعنی جھگڑا کرے گی اور نیز جو شخص اسکو ہر شب پڑھا کرے گا تو اس کے پاس فتنے موت کے نہ آنے پاویں گے

ذکر سورۂ واقعہ

باب چھٹا ذکر میں بعض خواص سورۃ الواقعہ کے

واضح ہو کہ اس سورہ کے لیے اسرار عظیم ہے اور در بارۂ حصول غنا و تونگری و دفع فقر و ناداری کے خاصیت عجیب ہے از انجملہ وہ ہے جو ہمارے سردار حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر کچھ مال پیش کیا ابن مسعود نے لینے سے انکار کیا تو ان سے کہا کہ اپنی صاحبزادیوں پر خرچ کر دیجیے تب ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اُن لڑکیوں کے حق میں کیا آپ فقر و محتاجگی کو ڈرتے ہیں

[۱] اے وہ خدا جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اور دائم الحیات جسکے لیے کبھی مرگ نہیں اے تنہا جس کا کوئی جفت نہیں ہے اے یکتا جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے اے قدیم جو حدوث سے منزہ ہے اے ایک جو دوئی سے مبرا ہے اے بے نیاز جسکے سب محتاج ہیں اور سب سے مستغنی ہے درود اور سلام نازل کر او پر حضرت محمد اور اُن کی آل کے ۱۲۔

حالانکہ میں نے انکو مامور بقراءت سورۂ واقعہ کیا اور ہر آئینہ میں نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص ہر روز سورۂ واقعہ کو تلاوت کیا کرے اس کو کبھی فاقہ نہ پہونچے اور امام ابن عبد البر نے اپنی کتاب "تمہید" میں ایک حدیث مرفوع بیان کی ہے کہ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص روزمرہ سورہ واقعہ پڑھا کرے وہ بلائے فاقہ سے محفوظ رہے اور شیخ نے ظاہرا صرف ذکر حصول مطلب کا کیا ہے مگر ان دعاؤں میں سے جو اس باب خاص میں منقول ہیں کسی دعا کو یہاں نقل نہیں کیا چنانچہ از انجملہ ایک دعا یہ ہے کہ بعد تلاوت اس سورہ کے پڑھی جاوے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَیْتُ وَاَنَا اُحِبُّ الْخَیْرَ وَاَکْرَہُ الشَّرَّ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کو تین بار کہے وبعد ازاں پڑھے اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِنُوْرِکَ لِنُوْرِکَ فِیْمَا یَرِدُ عَلَیَّ مِنْکَ وَفِیْمَا یَصْدُرُ مِنِّیْ اِلَیْکَ وَفِیْمَا یَجْرِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِکَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْنِیْ رِزْقِیْ وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْحِرْصِ وَالتَّعَبِ فِیْ طَلَبِہٖ وَمِنْ شَغْلِ اَللّٰھُمَّ وَتَعَبِ الْقَلْبِ وَمِنَ الذُّلِّ لِلْخَلْقِ بِسَبَبِہٖ وَمِنَ التَّذَکُّرِ وَالتَّدَبُّرِ فِیْ تَحْصِیْلِہٖ وَمِنَ الشُّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِہٖ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لِیْ رِزْقًا حَلَالًا وَاَعْجِلْ لِیْ بِہٖ یَا نِعْمَ الْمُجِیْبُ یہ بھی تین مرتبہ پڑھے

لہ اے میرے پروردگار ہر آئینہ میں نے صبح کی اور شام کی یعنی میری صبح وشام اس حالت میں ہے کہ میں خیر کا خواہاں اور شر سے امان مانگتا ہوں اور حق تعالے سزاوار تسبیح ہے اور اللہ ہی کیلیے جمیع حمد ثابت ہیں اور سوائے اللہ کے کوئی اور لائق الوہیت کے نہیں اور اللہ بزرگ تر اور برتر ہے جمیع موجودات سے اور کسی کیلیے توانائی اور قوت نہیں ہے مگر بتائید الٰہی کہ وہ برتر ہے اور عظیم تر ہے ۱۲ لہ اے میرے پروردگار میرے تئیں اپنے نور سے اپنے نور کی ہدایت کر اسبات میں کہ جو کچھ مجھپر وارد ہو وہ تیرے ہی جانب سے ہو اور جو کچھ مجھ سے سرزد ہو اس کی رجوع تیرے ہی طرف ہو اور مجھے ہدایت کر اس امر میں جو درمیان میرے اور تیری خلق کے جاری ہے اے پروردگار میری روزی کو میرے قابو میں کردے اور محفوظ رکھ حرص اور طمع سے اور مشقت طلب و تلاش سے اور تعلقات خاطر سے اور دلکو کبھی فرصت نہیں ہوتی اور محفوظ رکھ طلب اس رنج ومحن سے جس سے دل کو گرفتگی رہتی ہے اور خلائق کی ذلتوں سے جو بسبب اس تلاش کے حاصل ہوتی ہے اور فکر و تدبر کرنے سے تحصیل رزق میں اور زیادتی بخل وطمع کرنے سے بعد حصول کے ان سب سے مجھے محفوظ رکھ ۱۲ لہ اے میرے پروردگار آسان کر میرے لیے رزق حلال کو اور اسکو بہت جلد میرے تئیں عنایت کر اے بہتر قبول کرنے والے دعا کے ۱۲۔

وبعد ازاں یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ ذَرَّاتٌ وَلَا فِي الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَلَا فِي الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ وَلَا فِي الشَّجَرِ وَرَقَاتٌ وَلَا فِي الْاَجْسَامِ حَرَكَاتٌ وَلَا فِي الْعُيُوْنِ لَحَظَاتٌ وَلَا فِي النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَهِيَ بِكَ عَارِفَاتٌ وَبِوُجُوْدِ اٰنِيَّتِكَ شَاهِدَاتٌ وَعَلَيْكَ دَالَّاتٌ وَفِيْ مُلْكِكَ سَائِحَاتٌ وَمُتَحَيِّرَاتٌ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ سَخَّرْتَ بِهَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ سَخِّرْلِيْ قُلُوْبَ الْمَخْلُوْقَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ فَقْرِيْ وَاجْبُرْ كَسْرِيْ وَاجْعَلْ لُطْفَكَ فِيْ اَمْرِيْ وَسَخِّرْلِيْ لِسَانَ صِدْقٍ وَاجْعَلْهُ مَحَلَّ الْفَهْمِ لِلْخِطَابِ وَالنُّطْقِ بِالصَّوَابِ وَالْعَمَلِ بِالسُّنَّةِ وَالْكِتَابِ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ اِذَا نَسِيْتُ وَيَقِّظْنِيْ اِذَا غَفَلْتُ وَاغْفِرْلِيْ اِذَا عَصَيْتُ وَاقْبَلْنِيْ اِذَا اَطَعْتُ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَيَسِّرْلِيْ بِهٖ اَمْرِيْ وَارْفَعْ بِهٖ ذِكْرِيْ وَاَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَثَبِّتْ بِهٖ جَنَانِيْ

لہ اے میرے پروردگار کیا آسمانوں کے ذرات یعنی پراگندہ چیزیں مثل ستارے وعرش وکرسی وغیرہ اور دریا کے قطرات اور کیا پہاڑوں کی سنگلاخات اور کیا درختوں کے پتے اور کیا جسموں کے حرکات اور گردش و برہم زنی پلک اور کیا دلوں کے خطرات اور خصوصیت سب میں نہیں ہے مگر تیرے ہی عارف ہیں اور تیری ہی واجب الوجود ہونے پر دلالت کرنے والے ہیں اور تیرے ہی لازوال ملک پر متحیر ہیں تو بواسطہ اُس قدرت کے جس سے تو نے سائرِ خاکیوں کو اور روحانیوں کو مسخر اور رام کیا ہے میرے لیے خلائق کے دلوں کو قابو اور بس میں کردے ہر آئینہ تو ہر شئے پر قادر ہے اور اے پروردگار میرے میری فقیری پر رحم کر میری شکستگی کی درستی کردے یعنی میرے ٹوٹے دل کو جوڑ دے اور میرے امر میں اپنا لطف و فضل کر اور احسان صدق یعنی زبان راست گفتار کو میرے قابو میں کردے اور محل فہم خطاب و موقف نطق باصواب کا اور معرض عمل بسنت وکتاب کا کر اے میرے پروردگار جب مجھکو نسیان ہو تو میری یاددہی کر اور جب میں غفلت کروں تو مجھے ہوشیار کر اور جب عصیان کروں تو میری آمرزش کر اور جب میں طاعت کروں تو اُسے قبول کر اور مجھ پر رحم کر کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے اے میرے پروردگار بواسطہ اپنی کتاب مجید کے میری بینائی کو روشن کر اور بوسیلہ اس کے میرے دل کو کشادہ کر اور اُس کے ذریعہ سے میرے امر کو آسان کر اور اس کی برکت سے میری زبان کو طلاقت اور روانی دے اور اُس کے طفیل سے میرے دل کو ثبات عطا کر ۱۲

[1] وَفَرِّجْ بِهٖ كَرْبِيْ وَنَوِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ وَاَكْرِمْ بِهٖ لُبِّيْ بِالْحُبِّ وَالْفَهْمِ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ وَالْعِلْمِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ اَكْرِمْنِيْ بِاَنْوَاعِ الْخَيْرَاتِ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِكَ فِيْ جَمِيْعِ الْحَالَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو اکتالیس بار ایک نشست میں تلاوت کرے تو اس کی حاجت روا ہوگی خصوصاً درباب طلب رزق کے اور اسی طرح تلاوت اس کی بعد نماز عصر کے چودہ مرتبہ مجرب و مشہور ہے یعنے برلے برآمد حاجات اور جو شخص اس سورہ کی مداومت کرے یعنے ہمیشہ ہر روز تلاوت کیا کرے تو اس سے وہ امور مشاہدہ کرے گا جو اُس کے لیے باعث مسرت ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو بعد ہر نماز عشا اور صبح کے تین تین بار تلاوت کیا کرے اور اُس کے بعد یہ دعا جس کا ذکر آتا ہے پڑھا کرے حق تعالےٰ اس کو تونگر کرے گا اور اُس کو ایسی جا سے روزی دے گا جہاں سے اسکو گمان بھی نہ ہوگا اور وہ دعا یہ ہے [2] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِمَهْمَهُوْبٍ مَهْمَهُوْبٍ ذِي لُطْفٍ خَفِيٍّ بِصَعْصَعٍ صَعْصَعٍ ذِي النُّوْرِ وَالْبَهَاءِ بِسَهْسَهُوْبٍ سَهْسَهُوْبٍ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْقُدْرَةِ وَالسُّلْطَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْمَرْفُوْعَةِ الَّتِيْ اَعْطَيْتَهَا مَنْ شِئْتَ مِنْ اَوْلِيَائِكَ

---

[1] اور اُس کے وسیلے سے میرے اندوہ کی کشائش کر اور اُس کے سبب سے میرے قلب کو پر نور کر اور میرے دل کو ساتھ حب اور فہم کے مکرم کر اور تلاوت قرآن اور علم کی محبت مجھے روزی کر اے قاضی الحاجات اے مجیب الدعوات تو مجھے اکرام کر ساتھ طرح طرح کی خیر کے کیونکہ توانائی اور قوت نیکو کاری کی حاصل نہیں ہوتی مگر بتوفیق خداوند برتر و عظیم تر کے اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے محمد کے اور اُن کی آل اور اُنکے اصحاب پر ۱۲ [2] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم برکت اسم مھمھوب کے جو بمعنے ذی لطف خفی ہے اور برکت اسم صعصع کے جو بمعنے ذی نور و بہار کے ہے و باسم سھسھوب کے جو بمعنے ذی عز شامخ ہے اور بمعنے صاحب مرتبہ بلند و بمعنے عظمت و کبریائی و قدرت و غلبۂ سلطنت کے ہے۔ (مھمھوب و صعصع و سھسھوب بظاہر بزبان سریانی نامہائے الٰہیہ کے ہیں واللہ اعلم) اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اُن اسمار کے کہ جو بالاتر اور فراز تر ہیں اور وہ ایسے اسمار ہیں کہ اپنے اولیار میں سے جس کسی کے تئیں چاہا ہے اُن اسمار کو عطا کیا ہے۔

وَأَلْهَمْتَهَا مَنْ أَرَدْتَ مِنْ أَصْفِيَائِكَ وَخَصَصْتَ بِهَا مَنْ أَحْبَبْتَ مِنْ أَحِبَّائِكَ أَنْ تُعْطِيَنِي رِزْقًا مِنْ عِنْدِكَ تُغْنِي بِهِ فَقْرِي وَتُقْطَعُ بِهِ عَلَائِقُ الشَّيْطَانِ مِنْ صَدْرِي إِنَّكَ أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْبَاسِطُ الْجَوَادُ الْكَافِي الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْكَرِيمُ الْمُعْطِي اللَّطِيفُ الْبَرُّ الرَّحِيمُ الْوَاسِعُ الشَّكُورُ الرَّبُّ الْغَفُورُ ذُو الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُودِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَحَقِّ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ أَنْ تَمُدَّنِي مِنْ جُودِكَ وَكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ وَلُطْفِكَ وَامْتِنَانِكَ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُعْطِي بِلَا حَدٍّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِي رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَأَجِبْ دَعْوَتِي بِحَقِّ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَبِحَقِّ فَقْمٍ مُغْمَتٍ فَتَّاحٍ قَادِرٍ

سلہ اور اپنے اصفیا اور احباب میں سے جسکو چاہا وہ اسم الہام کیا ہے تو سوال یہ ہے کہ اپنے پاس سے مجھ کو اسقدر رزق عنایت کر کہ اُسکے سبب مجکو تو انگر کر اور بے نیاز کر دے میرے فقر اور افلاس سے اور اس اسم کے ذریعہ سے علاقہ شیطان کا میرے دل سے قطع کر دے کہ تو حنان بڑا بخشنے والا ہے اور منان بڑا احسان کرنیوالا ہے اور وہاب بڑا بخشائش کرنے والا اور رزاق بہت رزق دینے والا اور فتاح بڑا کشایش دینے والا اور حاکم فیصلہ کرنے والا اور باسط بڑا کشادہ روزی رسانی میں اور جواد بڑا سخی اور کافی بڑا کفایت کرنے والا بندوں کا اور غنی بڑا تو انگر اور مغنی بڑا تونگر کرنے والا اور کریم بڑا کرم کرنے والا اور معطی بڑا عطا کرنے والا نعمتوں کا لطیف عام مخلوق پر لطف کرنے والا اور سب کا نگراں ہے کوئی چیز اسکی دیدبانی میں حائل وحاجب نہیں اور بر نہایت احسان کرنے والا اور رحیم نہایت رحم کرنے والا اور واسع بڑا وسعت دینے والا اور وسعت رکھنے والا ہے اور شکور قدر دان بندگان اور رب پالنے والا اور غفور بخشنے والا اور صاحب فضل ولی نعمت اور خداوند عطا وسخا ہے اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے حق کے جو بندوں پر ہیں تیری حفاظت سے اور بحق نبیؐ کے جو حق رسالت ہے یا اسکی حقیقت کے کہ وہ برحق ہے اور بطفیل تیرے جود وکرم وفضل واحسان کے میری مدد کر اے سچا وعدہ کرنیوالے اے بلا حساب دینے والے نہیں ہے کوئی خدا سوا تیرے تو منزہ اور تسبیح ہے اور میں بیشک گنہگاروں میں سے ہوں اور اے پروردگار میرے لیے رزق حلال وپاکیزہ مہیا کر اور میری دعا کو قبول کر بحق سورۂ واقعہ کے اور بحق اسم اعظم کے اور بحرمت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے وبحرمت آل واصحاب کے جو طیب وطاہر ہیں وبحق فقم مغمت کے (مترجم کہتا ہے کہ لفظ فقم مغمت کے معنی خاص نہیں ہیں بلکہ مجموعہ چند حروف مرائر کا ہے جو اسکے بعد مذکور ہیں یعنی) فتاح کشائش دینے والا حکم بفعل کرنے والا قادر صاحب قدرت

جَابِرُ[1] مُعْطِی خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ مُغْنِیُ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ تَوَّابٌ لَا یُوَاخِذُ بِالْجَرَائِمِ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لِیْ رِزْقًا حَلَالًا مِنْ عِنْدِکَ وَعَجِّلْ بِہٖ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا کَافِیْ یَا کَفِیْلُ ارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِبَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ بعض صالحین نے کہا ہے کہ بعض برادران دینی سے مجھ کو فائدہ پہنچا ہے دربارۂ ریاضت سورۂ واقعہ کے اور کہا مجھے فائدہ بتایا ہے شیخ احمد الرشیدی نے کہ وہ ولی اور عارف کامل تھے سو انھوں نے مجھ سے کہا کہ تو سورۂ واقعہ کا عمل کر کیونکہ میں نے اس عمل کو حاصل کیا ہے ولی اور عارف ابو العباس الحریثی سے انھوں نے کہا مجھ سے اے احمد اس سورہ کا ایک جماعت نے عمل کیا ہے کہ حق تعالےٰ نے ان کو اس عمل کی برکت سے تونگر کر دیا ہے اور وہ عمل یہ ہے کہ سات روزے متواتر رکھ اور روز جمعہ سے شروع کر اور چاہیے کہ تو با طہارت ہو و با وضو ہو اور اس سورہ کو بعد ہر نماز فریضہ کے پچیس[۲۵] مرتبہ تلاوت کر پھر جب شب جمعہ آوے تو اسی سورہ کو بعد مغرب کے پچیس[۲۵] مرتبہ پڑھ اور درمیان مغرب و عشا کے اپنے تئیں امور خیر میں مشغول رکھ پھر جب تو نماز عشا پڑھ چکے تو پھر اُسی سورہ کو ایک سو پچیس مرتبہ تلاوت کر و بعد ازاں نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار بار درود و سلام بھیج چنانچہ یہ عمل تمام ہوا و بعد ازاں تجکو چاہیے کہ اس سورہ کو ہر روز ایک بار صبح کو اور ایک بار شام کو بعد مغرب پڑھا کر کہ مقصود تیرے حاصل ہونگے باذن اللہ تعالےٰ

[1] جابر بعد شکستگی کے درستی کرنے والا و معطی نعمتوں کا عطا کرنے والا و خیر الرازقین بہترین رزق دینے والا مُغنی تونگر کر دینے والا بائس فقیر محتاج و بے نوا کا تواب توبہ قبول کرنے والا اور متوجہ ہونے والا بندوں پر کہ مواخذہ نہیں کرتا ہے گناہوں سے اے میرے پروردگار آسان کر دے میرے لیے رزق حلال اپنے نزدیک سے اور اُس کے مہیا کرنے میں تعجیل کر اے صاحب جلالت و کرامت اے کفایت کرنے والے اے کفیل اپنی رحمت سے رحم کر اے بڑے رحم کرنے والے زیادہ تر جملہ رحم کرنے والوں سے اور درود و سلام خدا کا اوپر شفیع ہمارے محمدؐ اور ان کی عترت اور ان کے اصحاب اور اتباع اور انصار اُن کے اور ازواج اور ذریت اور ان کے اہلبیت اور سب پر تو سزاوار تسبیح ہے اور تو پروردگار بالاتر ہے اس سے کہ وصف کرتے ہیں یعنی جہانتک وصف کریں تو اُن مراتب سے برتر ہے اور سلام جمیع مرسلین پر اور جملہ حمد واسطے پروردگار عالم کے ہے ۱۲-

باب ساتواں ذکر میں بعض خواص ومنافع سورۂ قدر کے

واضح ہو کہ یہ سورہ جلالت قدر میں معروف اور واسطے حصول غنا و توانگری کے مشہور ہے ازانجملہ یہ ہے کہ بعض اشخاص نے امام فقیہ ولی بزرگ احمد بن موسیٰ بن عجیل سے شکایت فقر کی تو ان بزرگ نے ان کو حکم کیا کہ سورۂ قدر کی کثرت ساتھ اس دعاے مبارک کے کیا کرو یعنے تلاوت اس سورہ کی اس دعا کے ساتھ اکثر و بکثرت رکھو اور دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ یَّکْتَفِیْ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ وَلَا یَکْتَفِیْ عَنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَا اَحَدُ مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْكَ وَسُدَّتِ الطَّرَائِقُ اِلَّا اِلَیْكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَاَغِثْنِیْ کی تکرار سات بار کرے۔ اور میں نے بعض علما کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جس شخص کو حق تعالےٰ کیطرف کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ سورۂ انا انزلناہ اکتالیس بار تلاوت کرے و بعد ازاں یہی دعا جو ابھی مذکور ہوئی اس کو بھی اکتالیس بار پڑھے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب اس کا بر آوے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور یہ مجرب ہے آور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جیسا کہ بعض بزرگوار نے کہا ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر کو ہزار بار روز جمعہ کو پڑھے وہ نہ مرے گا جب تک کہ اپنے خواب میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت نہ کرلے گا یعنے قبل از موت خواب میں اس کو زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہوگی۔ آور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے کہ جو شخص کسی آدمی کے ایک پارہ پارچہ پر اس سورہ کو مع اس کے نام اور نام اسکی مادر کا زعفران سے لکھے اور اس ٹکڑے کو لپیٹ کر جسوقت سوتا ہو اُس کے زیر سینہ یا بالاے سینہ رکھدیوے تو جو کچھ اُس نے اپنی عمر بھر میں کیا ہے بیان کرے گا اور یہ خرقہ مکتوبہ اُسوقت رکھا جاوے جب وہ بے خبر سوتا ہو اور وہ

۹ برائے بر آمد حاجات

۱۰ برائے زیارت حضور صلعم [illegible] خواب میں بیان کرنا [illegible]

ے اے میرے خدا و ندا اے میرے پروردگار جو اپنی ساری خلقت کو بے مؤنت و کارروائی بس ہے اور اسکی جانب سے اسکی خلق میں سے کوئی کفایت نہیں کرتا اے یکہ و یکتا جس کا کوئی ہمسر نہیں ساری امید منقطع ہیں مگر جو اُمید تجھ سے باقی ہے اور سارے آرزو سے ناامیدی ہے سوائے اُس آرزو کے جو تیری ذات میں اور تیرے واسطے ہے اور تمام راہیں بند ہیں سوائے اُس راہ کے جو تیری طرف کھلی ہے اے فریاد رس فریاد خواہوں کے میری فریاد کو پہونچ ۱۲-

مرد ہو خواہ عورت ہو اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جیسا کہ بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو چھیالیس ۴۶ مرتبہ پانی پر پڑھ کر لباس نو پر چھڑک دیوے تو جبتک وہ کپڑا اس کے تن پر قائم رہیگا حق تعالٰے اُسکے رزق میں وسعت کریگا اور بعض علما کے ہاتھ کا لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص کو دس مرتبہ آب پاکیزہ پر پڑھ کر لباس جدید پر چھڑک دیوے تو جبتک اس کا تار بھی اس کے بدن پر باقی رہے گا ہمیشہ عیش و عشرت میں رہیگا اور بعض خواص سورۂ قدر سے یہ ہے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہے فرمایا کہ جو شخص وقت دفن کسی میت کے مٹی قبر کی اپنے ہاتھ میں لے کر اُس پر سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور اس کو میت کیساتھ اس کے کفن میں خواہ قبر میں رکھدیوے تو عذاب قبر سے میت امن پاوے گی اور ہمارے شیخ شبرالسی نے اس حاشیہ میں جو رملی پر لکھا ہے اور کہا ہے کہ جب جائے قبر منبوش ہو (یعنے کھودی ہوئی مخلوط بالقبر دیگر ہو) تو مٹی جسپر سورۂ قدر پڑھی جاوے خیر قبر سے ہونا اُس کا بہتر ہے انتہی۔

فا: برائے وسعت رزق

فا: برائے امن عذاب

باب آٹھواں ذکر میں خواص سورۂ انشراح و سورۂ فیل کے

بعض علما نے کہا ہے کہ خواص سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ کوئی اس سورہ کو کسی ظرف آبگینہ میں لکھے اور اسکو گلاب سے دھو کر پی لیوے تو اس شخص سے ہم و غم اور ہول و خوف دور ہو جاویں گے اور بعض خواص سورۂ انشراح سے یہ ہے کہ جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے تلاوت اس سورہ کی مداومت و مواظبت کرے تو حق تعالٰے مشکل اس کی آسان کرے گا اور اس کو رزق دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہے اور علما نے کہا ہے کہ تلاوت سورۂ انشراح سے فراخ روزی و کشایش سینہ ہوگی اور جملہ امور سے تنگی دور رہے گی اور جس شخص پر کسل و سستی طاعت و عبادت میں رہتی ہو اس کی اصلاح ہوگی اور تنگی معاش کی دفع ہوگی بشرطیکہ اُس کی تلاوت بمداومت و مواظبت ہو اور بعض خواص سورۂ انشراح سے واسطے قضائے حاجات کے یہ ہے کہ جسپر کوئی امر امور دنیا یا آخرت سے تنگ ہو تو چاہیے کہ وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے اور دونوں رکعتوں میں بعد سورۂ فاتحہ کے جو سورہ اُسپر آسان ہو وہ پڑھے وبعد ازاں قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور خدا کی طرف متوجہ ہو کر اس سورہ کو ایک سو باون مرتبہ موافق اس کے

فا: برائے دفع غم و ہم

عدد حروف تلاوت کرے بعد ازاں حق تعالےٰ کی جناب سے اپنی حاجت طلب کرے البتہ حاجت مذکورہ پوری ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور خواص سورۂ انشراح سے واسطے حفظ و یادداشت کے ہے چنانچہ بعض عارفین نے کہا ہے کہ جس پر حفظ دشوار ہو یعنی یاد رکھنا کسی امر کا اس کو مشکل ہو تو چاہیے کہ وہ اس سارے سورہ کو لکھے اور دھو کر پیئے تو اس کی برکت سے حفظ و یادداشت اسپر آسان ہوگی اور بعض خواص و منافع سورۂ انشراح سے

برائے حل مشکلات

ازبرائے دفع تپ کے معمول ہے اس طرح پر کہ ایک ڈورہ سوت کا لے کر اس پر اس سورہ کو پڑھے اور اس سورہ میں نو کاف ہیں تو جب جس کاف تک پہونچے تو ایک گرہ اُس ڈورے میں لگا دیوے یہاں تک کہ نو گرہ اُس ڈورے میں مجتمع ہوں اور تپ کے مریض کو حکم کرے کہ وہ اس ڈورے کے گنڈے کو اپنے بائیں ہاتھ کی کلائی میں باندھ لیوے تو باذن الٰہی بہت جلد اچھا ہو جاوے گا اور یہ مجرب اور صحیح ہے اور اسی طرح برائے طلب رزق

برائے دفع تپ

وغیرہ طریق دعوت سورۂ الم نشرح کی یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز صبح کے اس سورہ کو دس مرتبہ تلاوت کرے اور بعد ازاں ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے [۱] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْقَوْلِ الَّذِيْ قُلْتَهٗ فِيْ حَقِّ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ اَنْ تَشْرَحَ لِيْ صَدْرِيْ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ شَرَحْتَ بِهٖ صَدْرَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِالْاِسْلَامِ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ تین بار اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ فِيْ حَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

برائے حصول روزی

---

[۱] بسم اللہ الرحمن الرحیم اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے پروردگار اولین و آخرین سوال میرا بواسطہ تیرے اس قول کے ہے جو تونے اپنے نبی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں فرمایا ہے کہ ہم نے کیا تیرے سینہ کو کشادہ نہیں کیا ہے تو اسی طرح میرے سینہ کو کشادہ کر اور بوسیلہ اس اسم کے جس کے سبب تونے شرح صدر محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمائی ہے بذریعہ اسلام کے سوال ہے میرا اے سلامتی والے اور اے ایمان دینے والے اے امین کرنے والے خوف سے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس قول کے جو تونے حق میں اپنے نبی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد فرمایا ہے۔

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ يَا وِزْرَ مَنْ لَا وِزْرَ لَهٗ يَا اَللّٰهُ تین بار وَاَسْئَلُكَ بِكَلَامِكَ
الْقَدِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ بِمَخْلُوْقٍ وَبِقَوْلِكَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ حَالِيْ اِخْفِنِيْ مِنْ اَبْصَارِ
الظَّالِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ تین۳ بار وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِيْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ وَبَسَطْتَ
بِهِ الْاَرَضِيْنَ وَبِقَوْلِكَ لِحَبِيْبِكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ يَا رَافِعُ يَا ذَاكِرُ اُذْكُرْنِيْ
بِذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ
فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اَنْتَ وَقَايَتِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ تین۳ بار اَسْئَلُكَ بِمُحْكَمِ لِنَا بِلِكَ الْعَزِيْزِ
يَا عَزِيْزُ اَعِزَّنِيْ بِاِعْزَازِ عِزَّةِ قُدْرَتِكَ وَيَسِّرْ لِيْ اُمُوْرَ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ يَا خَيْرَ
مَنْ يُرْجٰى يَا اَللّٰهُ تین بار فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اَسْئَلُكَ اَنْ
يَتَيَسَّرَ لِيْ كُلُّ مَا تَعَسَّرَ عَلَيَّ بِتَيْسِيْرٍ مِنْكَ يَا اَللّٰهُ تین۳ بار فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰى رَبِّكَ

لہ کہ اتار لیا ہے تجھ سے بار گران کو اے پناہ دینے والے اس شخص کے جسکے لیے کوئی پناہ نہیں ہے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے کلام قدیم کے جو مخلوق و حادث نہیں اور بوسیلہ تیرے قول کے حق میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ وہ بار گراں جس نے تیری پشت شکستہ کی ہے اے ظاہر اے باطن اے وہ ذات کہ تجھ حال میرا مخفی نہیں ہے مجھے مخفی کر ظالموں کی نظروں سے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اس اسم کے کہ جسکی برکت سے تو نے آسمانوں کو بلند کیا اور زمین کو اُسکے سبب بچھاو رکیا اور بوسیلہ اس قول کے کہ تو نے حق میں یعنی شان میں اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمایا کہ ہم نے ذکر کو تیرے بلند کیا ہے اے بلندی بخشنے والے اے یاد رکھنے والے میرے یاد رکھ بطفیل اپنے اس ذکر کے جو تیرے ذکر کرنے والے ذکر کرتے ہیں وہ لوگ جو ذکر اللہ کرتے ہیں ایستادہ و نشستہ و برپشت خوابیدہ یعنی کھڑے بیٹھے لیٹے اور فکر و نظر کرتے ہیں پیدائش آسمانوں اور زمینوں میں اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار تو نے سب کو عبث نہیں پیدا کیا تو سزاوار تسبیح ہے ہم کو عذاب دوزخ سے پناہ دے تو مجکو نگاہ رکھنے والا اور بچانے والا ہے قوم ظالمین سے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ محکم نص تیری کتاب کے جو حجت بالغہ ہے اے عزیز تو مجھے عزت دے بوسیلہ گرامی عزت اپنی قدرت کے اور آسان کر میرے لیے امور دنیا و دین کو اے بہترین اس شخص کے جو مرجع رجا اور امید گاہ خلائق ہے یا اللہ ہر آئینہ تنگی کے ساتھ کشائش ہے تحقیق کہ دشواری کے ساتھ آسانی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام چیزیں جو دشوار ہیں آسان کر دے بطفیل اپنی آسانی کرنیکے جیسا کہ تو آسان کیا کرتا ہے یا اللہ بقول تیرے شان میں نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ جب فارغ ہو تبلیغ وحی سے تو علم عبادت بلند کر اور اپنے رب کی طرف -

فَارْغَبْ اَسْئَلُكَ بِالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ وَبِالْاٰيٰتِ الْبَيِّنَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَنْ تُخْفِيَنِيْ
عَنْ اَبْصَارِ مَنْ يُّرِيْدُنِيْ بِسُوْٓءٍ مِّنْ جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ
خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ فِيْ جَلْبِ الرِّزْقِ اِلٰى حَيْثُ كُنْتُ
يَا مُعِيْنُ وَاعْطِفْ قُلُوْبَ عِبَادِكَ عَلٰٓى اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ دَفْعِ جَمِيْعِ الْمَضَارِّ عَنِّيْ
يَا لَطِيْفُ يَا حَفِيْظُ يَا مُبِيْنُ يَا اَللّٰهُ **تین بار** يَا وَدُوْدُ **تین بار** يَا رَبِّ يَا وَدُوْدُ يَا
حَيُّ يَا قَيُّوْمُ **تین بار** يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ
يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَءَتْ بِهٖ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَاَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَاَسْئَلُكَ
بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَ
مِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا اَللّٰهُ **تین بار** بِرَحْمَةٍ
مِّنْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ
طُرْفَةَ عَيْنٍ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

لہ رجوع کر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تفصیل ان لوگوں کے جو تیری طرف رجوع کرتے ہیں اور بوسیلہ اُن آیات کے جو روشن اور ہویدا ہیں اور بوسیلہ ذکر استوار یعنی قرآن و حکمت آثار کہ مجھے نہاں رکھ منجملہ خلائق سے اُن لوگوں کی نگاہوں سے جو میرے ساتھ ارادہ بُرائی کا رکھتے ہیں اور میرے بس میں کر دے اس سورہ کے خادم کو ان اسمار کی روحانیت و برکت کو بیچ تحصیل روزی کے جہاں کہیں میں ہوں اور بیچ گرویدگی و مہربانی کرنے سب تیرے بندوں کے مجھ پر اور بیچ دفع مضرت کے مجھ سے یا لطیف یا حفیظ یا اللہ یا ودود یا رب یا حی یا قیوم یا خداوند عرش مجید یا مبدیٔ از ابتدا پیدا کرنیوالے خلق کے عدم سے یا معید دوبارہ زندہ کرنے والے بعد مرگ کے اے سخت گرفت کرنے والے اے وہ خداوند جو بڑا فاعل مختار ہے اپنے ارادہ کا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ تیرے اس نور کے بوجہ معرفت کے کہ جس سے تو نے اپنے عرش کے ارکان و قوائم کو مملو کر دیا ہے یا یہ کہ جس سے تیرے عرش کے ستون پُر نور ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس قدرت کاملہ کے کہ جس سے تو اپنی تمام خلق پر قادر ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیری اس رحمت کے جسنے ہر شی کو وسعت و فراخی فرمائی ہے نہیں ہے کوئی اللہ سوائے تیرے میں تیرے ہی رحمت کے ساتھ فریاد کرتا ہوں اور تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اے فریاد رس فریاد خواہوں کے میری فریاد رسی کر یا اللہ اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس میرے تئیں حوالہ مت کر میرے نفس کی طرف ایک چشم زدن اور میرے سارے حالات کی اصلاح کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ[1] اور خواص سورۂ فیل سے یہ ہے جیسے کہ بعض علماء نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورہ کو کسی شقہ قدیمہ یعنی کہنہ میں لکھ کر کسی مکان یا غیر مکان مزروع یا باغ وغیرہ میں دفن کر دیوے تو جبتک وہ اسمیں رہے گی وہ مقام امن و امان میں رہے گا۔ اور یہ عمل آزمودہ و مشہور ہے اور بعض خواص سورۂ فیل سے واسطے اس شخص کے ہے جو اپنے دشمن کی ہلاکی و تباہی چاہتا ہو اور دشمن جو اس کو ایذا پہونچاتا ہو وہ شخص اُس سے مخلصی کی قدرت نہ رکھتا ہو تو چاہیے کہ دس روز تک متواتر ہر روز اس سورہ کو ہزار بار پڑھا کرے اور قصد دل میں اُسی کا ہو جو ایذا رسانی کرتا ہے چنانچہ جب دسواں روز ہو تو کنارہ آب رواں یعنی لب دریا یا نہر پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِيْطُ بِمَكْنُوْنَاتِ الضَّمَائِرِ اَللّٰهُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِيْ وَاٰذَانِيْ وَلَا يَشْهَدُ بِذٰلِكَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَالِكُهٗ فَاَهْلِكْهُ اَللّٰهُمَّ سَرْبِلْهُ بِسِرْبَالِ الْهَوَانِ وَقَمِّصْهُ بِقَمِيْصِ الرَّدٰى وَالْخُسْرَانِ اَللّٰهُمَّ قَمِّصْهُ دو بار کہے اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُ تین بار اَللّٰهُمَّ اقْطَعْ دَابِرَهٗ چار بار کہے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پانچ بار کہے فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ چھ مرتبہ اور اس دعا کو اسی طرح دس بار تکرار کرے تو

---

[1] اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور اُن کی سب آل و اصحاب پر ۱۲ منہ اے میرے پروردگار تو ہر حال میں حاضر و ناظر ہے اور دلوں کے رازہائے خفیہ پر تو محیط ہے اے میرے پروردگار ظالم غالب و قوی ہے اور ناصر عاجز اور ناتواں ہے اور تو عالم کے احوال پر مطلع و خبردار ہے اے میرے خداوند تحقیق کہ فلاں شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور مجھے ایذا دی اور ستایا ہے اور سوائے تیرے کوئی اس بات کا مشاہدہ دانا نہیں ہے اے میرے خداوند تو اُس کا مالک اور اس پر قادر ہے تو اس کو ہلاک کر اے میرے خداوند اس کو لباس اہانت اور ذلت کا پہنا اور اُس کو پیراہن خواری اور تباہی کا موجود کر اور اللھم قمصہ کو دوبارہ کہے اے میرے خداوند اس کو ہلاک کر ہلاک تین بار کہے اے میرے خداوند اس کا پیچھا کاٹ دے یعنی اس کی نسل منقطع کر دے یا اس کے پیچھے آنے والے مددگاروں کو قطع کر چار بار کہے پس کٹ گیا پیچھا اُس قوم کا جو ظالم ہیں اور جمیع حمد سزاوار ہیں واسطے پروردگار عالم کے پانچ بار کہے پھر پکڑ لیا انکو حق تعالےٰ نے بسبب ان کی گھاتوں کے اور نہ بنا کوئی ان کے لیے حق تعالےٰ کی جانب سے مددگار اس کو چھ بار کہے ۱۲

البتہ قدرت خدا سے دشمن ہلاک ہوگا اور بعض خواص سورۂ فیل سے طریق دیگر بھی واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے وہ یہ ہے کہ اس سورہ کو دس ہزار بار تلاوت کرے اس طور پر کہ ہر روز ایک ہزار بار اور پر سو دانہ نخود کے پڑھا کرے اور سورہ پڑھنے کے وقت اپنے دل میں بعینہ قصد اس کا رہے اور پھر ایک مرتبہ جب سورہ تمام ہوا کرے تو ہر بار کے بعد یہ کہا کرے اَللّٰھُمَّ ارْمِ فُلَانَ بْنِ فُلَانَۃَ رَمْیَۃً لَا اٰخِرَ لَھَا وَ اٰتِہِ الْعَذَابَ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَخُذْہُ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ[1] اور جب تو بعد دس روز کے قرأت سورہ دس ہزار بار سے فارغ ہو تو اُن چنوں کو بیر مہجورہ یعنے چاہ کہنہ میں ڈالدے اور وقت ڈالنے کے یہ کلمات کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ غَنِیٌّ عَنِ الْاَعْوَانِ اَللّٰھُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَ قَلَّ النَّاصِرُ وَ اَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ الْعَدْلُ الْحَکِیْمُ[2] اَللّٰھُمَّ اَنَّ فُلَانًا الظَّالِمُ عَبْدُکَ قَدْ کَفَرَ نِعْمَتَکَ وَ مَا شَکَرَھَا وَ تَرَکَ اٰیَاتِ الْعَدْلِ وَ مَا ذَکَرَھَا اَطْغَاہُ حِلْمُکَ وَ تَعَدّٰی عَلَیْنَا ظُلْمًا وَ عُدْوَانًا فَخُذْ اَللّٰھُمَّ بِنَاصِیَتِہٖ وَ اجْعَلْنَا مَنْصُوْرِیْنَ عَلَیْہِ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ فَتِّتْ عَضُدَہٗ وَ قَلِّلْ عَدَدَہٗ وَ اھْدِمْ اَرْکَانَہٗ وَ اخْذُلْ اَعْوَانَہٗ وَ شَتِّتْ جَمْعَہٗ وَ اَعْدِمْ سُلْطَانَہٗ وَ اَھْبِطْ بُرْھَانَہٗ وَ زَلْزِلْ اَقْدَامَہٗ وَ اَرْعِبْ قَلْبَہٗ وَ کَبَّہٗ عَلٰی مِنْخَرِہٖ وَ اجْعَلْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ وَ اسْتَدْرِجْہُ

[1] اے میرے خداوند سنگسار کر فلاں پسر فلاں عورت کو وہ مار کہ جسکی کچھ انتہا نہیں ہے اور واقع ہو اسپر عذاب ایسی جگہ سے جو اسکے گمان میں نہیں ہے اور پکڑ اسکو پکڑ مغالب بقدرت والے کی ۱۲ [2] اے میرے خداوند تو بے پروا ہے مددگاروں سے اے میرے خداوند ظالم قوی ہے اور ناصر عاجز کمزور ہے اور تو مطلع احوال اور دانا عادل اور حکیم ہے اے میرے خداوند تحقیق کہ فلاں تیرے بندے نے البتہ کفران نعمت کی اور کچھ قدر نعمت نہ کی اور تیری آیات عدل کو باطل و فاسد کیا اور اسکو خاطر میں نہ لایا تیرے حلم نے اسکو سرکش کر دیا اور اس نے ہم پر از روے ظلم و عداوت کے حد سے زیادہ زیادتی کی اے میرے خداوند تو اسکی پیشانی اور چوٹی پکڑ اور ہم کو اس پر مظفر و منصور کر تحقیق کہ تو جو کچھ چاہتا ہے اُس پر قادر ہے اے میرے خداوند تو اس کے بازووں کو توڑ ڈال اور اُس کی جمعیت کو گھٹا دے اور اس کی بنیاد کو گرا دے اور اس کے مددگاروں کو خوار کر اور اس کی جمعیت کو پراگندہ کر یعنی اسکے کنبے کو نیست و نابود کر اور اس کی حجت و دلیل کو پست کر اور اسکے قدموں کو لغزش دے اور اسکے دل میں رعب و ہیبت ڈالدے اور اسکو ناک کے بل اور اوندھے منہ ڈالدے اور اسکے کید و مکر کو اسکے سینے میں گرداں اور اس کو درجہ بدرجہ آناً فآناً رسوا اور ذلیل کر ۱۲-

مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُ اور خواص سورۂ فیل سے ہلاکت ظالم کے لیے اور بھی طریق ہے وہ یہ ہے کہ دوشنبہ کو روزہ رکھ اس چیز سے جس میں روح ہے یا اُس سے جو روح سے نکلی ہے (یعنی امساک رکھ گوشت و تخم ماکیان و نیز شیر و دوغ وغیرہ سے) اور نماز عشا اخیرہ[1] ادا کر کے ایسے مقام میں داخل ہو جو آمد و رفت مردم سے خالی ہو اور اس مقام کے وسط میں جلوس کر اور وہاں دو رکعت نماز قربۃً الی اللہ ادا کر کے دو سو مرتبہ قرأت صمدیت یعنے تلاوت سورۂ اخلاص کی کرے اور سورۂ فیل کو تَرْمِيهِمْ تک پڑھے اور تین بار تکرار کرے یعنے لفظ تَرْمِيهِمْ تین بار مگر سورہ ختم نہ کرے اور اسی حالت سے اس سورہ کو وہیں تک ستر مرتبہ تلاوت کرے بعد ازاں تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ کہہ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ[2] اِرْمِ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ بِهَلَاكِكَ وَنَكَالِكَ وَدِمَارِكَ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا قَهَّارُ اور اس کو دو سو مرتبہ پڑھے پھر اگر اس عمل کو تین شب متوالی عمل میں لاوے تو وہ ظالم ہلاک ہوگا اور خانہ خراب اور خانہ ویران ہو جاوے گا مگر تو اسبات میں خدا سے خوف کر اور ایسا فعل نہ کر مگر اُس شخص کے حق میں جو اس کا مستحق و سزاوار ہو (یعنے اندک عداوت میں ایسا کام نہ کر) اور بعض خواص سورۂ فیل سے یہ ہے جیسا بعض علمانے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو بر و برو ے دشمن تلاوت کرے حق تعالےٰ اسکو دشمن پر ظفریاب کرے گا اور جو شخص اس سورہ کو وقت جنگ تلاوت کرے تو اس کا دل قوی رہے گا اور اپنے دشمن پر غالب آوے گا اور بعض خواص دونوں سورتوں الم نشرح و فیل سے یہ ہے جیسا کہ غزالی نے اکثر صالحین و ارباب علوم سے نقل کیا ہے کہ جس کو حق تعالےٰ توفیق دے آسانی کے ساتھ اُس پر مداومت و مواظبت رکھے چنانچہ جو شخص فجر کی دو رکعت نماز میں ان دونوں سورتوں کو اس طور پر پڑھے کہ پہلی رکعت میں الم نشرح اور دوسری رکعت میں الم ترکیف ہو تو حق تعالےٰ اُس کو دسترس دشمن سے باز رکھے گا اور دشمن کو اس کی طرف کوئی چارہ نہ ہوگا اور غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا یہ عمل بہت صحیح اور مجرب ہے۔

فا: برائے ہلاکت ظالم ۱۲

فا: برائے ظفر و غلبہ بر دشمن

---

[1] عشا کا اطلاق مغرب اور عشا دونوں پر آتا ہے اس لیے عشا اولیٰ مغرب ہے اور عشا اخیرہ عشا ۱۲

[2] اے میرے خداوند فلاں بن فلانی عورت کو مار و سنگسار کر اپنی مار سے اور اپنے عذاب اور ہلاک کرنے سے اے سخت گرفت کرنے والے اے قہر و غضب کرنے والے ۱۲ [3] اس طرح کہ اس کو معلوم نہ ہو ۱۲۔

باب نواں ذکر میں بعض خواص سورۃ العصر وہُمزہ و قریش وکوثر کے

برائے محافظت ذخیرہ وغیرہ

خواص سورۂ اولےٰ یعنی سورۂ عصر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو چار خزف سفال پر لکھ کر اپنے انبار خانہ غلہ کے چاروں گوشوں میں رکھدیوے تو جسقدر ذخیرہ اس مخزن میں ہو گا ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سورۂ عصر سے تعطیل بیع وشراہے یعنی خرید وفروخت اس کی معطل ہو جاوے چنانچہ جب تو اس بات کا ارادہ کرے تو اس سورہ کو ایک صحیفۂ رصاص یعنی جستے کے پتر پر نقش کرے مگر روز دوشنبہ وقت زحل کا ہو پھر اس پتر کو جس جا کا تو ارادہ رکھتا ہے وہاں رکھدے اور ڈر خدا سے کہ یہ عمل نہ کر تو اور نہ کسی کو تعلیم کر مگر اس شخص کو جو اس کا مستحق ہو کیونکہ یہ نقش جس مکان یا جس حمام یا جس دوکان میں رکھا جاوے گا وہ معطل ومائل بخرابی ہو جاوے گا اور خواص سورۂ ثانیہ یعنے سورۂ ہمزہ سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو اوپر چشم زخم کے یعنے جسکو نظر بد لگ گئی ہو اس پر پڑھے تو وہ صحت پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سورۂ ہُمزہ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے دریافت کرنا حال کسی شخص کا کہ اس کو کسی آدمی کی نظر بد لگی ہے یا اس پر جن یا آسیب ہے یا سوا اس کے کچھ اور ہے تو اُس شخص یعنے مریض کے اثر کو لے یعنے خاک پر اُس کا نقش قدم لے اور اس کو بخوبی اندازہ کر لے یعنے خوب پیمایش کر لے اور اس سورہ کو اس پر ایک بار خواہ تین بار تلاوت کرے اور بعد فراغت قرأت کے یہ کلمات تین بار کہے۔ اَقْسَمْتُ[1] عَلَیْكَ یَا مَیْمُوْنُ یَا اَبَا نُوْحٍ اَنْ تُنْزِلَ عَلٰی هٰذَا الْاَثَرِ وَتُبَیِّنَ مَا بِصَاحِبِهٖ مِنَ الْمَرَضِ اِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ اَوْ مِنَ الْاِنْسِ اَوْ غَیْرِهِمْ فَاِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَطَوِّلْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَقَصِّرْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ فَاَبْقِهٖ عَلٰی حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اَلْوَحَا دو بار کہے اَلْعَجَلُ دو بار کہے اَلسَّاعَةُ

[1] میں تجکو قسم دیتا ہوں اے میمون اے ابو نوح کہ تو اس شخص کے اثر قدم پر نازل ہو اور بیان کر صاحب اثر پر کیا ہے جن ہے یا انسان ہے یا کچھ اور ہے اگر وہ شخص جن سے ہے تو اس کے اثر قدم بڑھا دے اور اگر انسان سے ہے تو اس نقش قدم کو کوتاہ کر اور اگر وہ منجانب اللہ ہے تو اس کو بحالِ خود اسی انداز پر باقی رکھ الوحا یعنے جلدی کر العجل یعنے شتابی کر ساتھ یعنے اُسی وقت ۱۲۔

دو بار کہے بعد ازاں اُس اثر کا اندازہ کرے اگر وہ چھوٹا ہو گیا ہے تو اس کے لیے یہ آیت لکھ وَاِذَا[1] قَرَأْتَ الْقُرْآنَ تا آخر نُفُوْرًا و قولہ تعالےٰ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ[2] تا آخر آیۃ و قولہ تعالےٰ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا آخر فَلَا تَنْتَصِرَانِ[3] اور ان سب کے ساتھ سورۂ معوذتین اور سورۂ فاتحہ بھی لکھ اور صاحب اثر جسکا نقش پایا ہے جو مریض ہے اس کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ مریض تندرست ہوجائے گا اور اگر بعد قرأت سورہ کے وہ اثر دراز[4] ہو گیا ہے تو اس کے لیے پوری سورہ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ لکھنی چاہیئے اور اس کے علاوہ وہ چیزیں لکھی جاویں جو واسطے نظر بد کے لکھی جاتی ہیں جیسا کہ بیان اسکا عنقریب آوے گا اور اگر وہ[5] اثر بعد قرأت اس سورہ کے بحال خود بدستور رہا ہے تو اس کے لیے آیات شفا لکھے جن کا ذکر آگے آتا ہے اور آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر یہ سب لکھی جاویں اور وہ مریض کی گردن میں ڈالدیا جاوے تو خدا کے فضل سے شفا ہوگی اور بعض علما نے دربارۂ معرفت اندازۂ اثر کے یہ کہا ہے کہ بعد خوب قیاس و اندازہ کرنے کے اُسپر سورۂ فاتحہ اور سورۂ مذکور کہ وہ سورۂ وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ تا آخر پڑھی جائے و بعد از فراغ قرأت سے وہ اثر قیاس و اندازہ کیا جاوے تو وہ تین حال سے خالی نہ ہو گا کہ یا تو وہ کوتہ ہو گا یا دراز ہو گا یا بدستور بحال خود باقی رہے گا اور تجھ کو بخوبی معرفت اس امر کی ہو چکی ہے جو کچھ ہر حالت میں حالات مذکورہ سے لکھا جاتا ہے اور تو صاحب اثر یعنے اُس مریض سے ہرگز خبر نہ کر کہ تجھ پر یہ خلل اس شئے کا جن یا انس سے ہے کیونکہ یہ کہنا حرام ہے جیسا کہ ہمارے شیخ نے اس امر کا بیان کیا ہے

[1] یہ دو آیتیں سورۂ بنی اسرائیل کی ہیں۔ واذا قرأت القرآن جعلنا بینک وبین الذین لا یؤمنون بالآخرة حجابا مستورا وجعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه وفی آذانهم وقرا واذا ذکرت ربک فی القرآن وحده ولوا علی ادبارهم نفورا ۱۲

[2] یعنے آخر سورہ قد افلح المؤمنون میں افحسبتم سے آخر سورہ تک تا خیر الراحمین چار آیتیں ہیں ۱۲

[3] تنتصران تک تین آیتیں سورۂ رحمٰن کی ہیں یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السمٰوات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان + فبای آلاء ربکما تکذبان + یرسل علیکما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران ۱۲

[4] اس حالت میں معلوم ہو گا کہ وہ گزند انسان سے ہے ۱۲

[5] اس سے معلوم ہو گا کہ وہ صدمہ و مرض منجانب اللہ ہے ۱۲۔

ف برائے دفع اثر زہر و دفع نقصان وغیرہ

اور بعض خواص سورۂ ثالثہ یعنی سورۂ قریش سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھ کر کھانے پر دم کرے تو اس کھانے میں برکت ہو اور کھانے والوں کو نقصان نہ پہونچے اور بعض خواص اس کے سے یہ ہے کہ تو اس کو زعفران سے ایک ظرف پاکیزہ میں لکھ اور اس کو پانی سے دھو کر جس کو زہر دیا گیا ہے اس کے تئیں پلادے تو اُسے کچھ ضرر نہ ہوگا اور یہی سورہ فائدہ کرتی ہے اس شخص کے لیے جسکا دل دھڑکتا ہو یا خفقان ہو یا کم عقلی ہو یا بھولنے کی عادت ہو جب کہ اس کو ایک ظرف پاکیزہ میں لکھ کر دھو کر نہار مُنھ پلادیں اور بعض خواص سورۂ رابعہ

ف برائے زیارت رسول خدا ﷺ

یعنے سورہ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس سورۂ کو شب جمعہ میں ہزار بار تلاوت کرے اور ہزار بار صلوٰۃ او پر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے تو خواب میں زیارت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا اور بعض خواص سورۂ کوثر سے یہ ہے کہ جو شخص اس

ف برائے حفاظت از شر دشمن و ظفر و فیروزی امر

سورہ کو لکھ کر اپنے گلے میں لٹکا لیوے تو یہ اس کے لیے حرز و حفظ ہوگا دشمنوں سے اور ان پر فیروزمند رہے گا اور جب تک یہ تعویذ اُس کے پاس رہے گا کوئی امر کروہ[1] ناگوار اسکو نہ پہونچے گا اور بعض خواص سورۂ کوثر سے دفع تپ ہے جیسا کہ بعضے برادران دینی نے فائدہ اس کا بیان کیا ہے اس کو تین ورقوں میں لکھیں اور طریقہ اس کے تحریر کا یہ ہے کہ پہلے ایک ورق پر بسم اللہ کے حروف جدا جدا لکھے اور بعد اسکے اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ

ف برائے دفع تپ

تک حروف ملے ہوے[2] لکھے اور بعد ازاں دوسرے پرچہ پر بسم اللہ کے اسی طرح جُدا جدا حروف لکھے اور اس کے بعد فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ تک لکھے بعد ازاں تیسرے پرچہ پر پھر اُسی طرح بسم اللہ کے حروف جدا جدا لکھے اور اس کے بعد اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ لکھے چنانچہ جس وقت مریض کو تپ شروع ہو تو پرچہ اولے کا فتیلہ بنا کر اس کو اس کی دھونی دیوے اگر ایک ہی پرچہ سے تپ دفع ہو جائے تو اُسی پر اکتفا کرے نہیں تو دوسرے پرچہ کی دھونی دے اگر مرض زائل ہو جائے تو بس اُسی پر اکتفا کرے اور نہیں تو تیسرے پرچہ کی دھونی دے کہ مرض دور ہو جائے گا باذن اللہ تعالے

---

[1] یعنے حروف مٹنے اور بگڑنے نہ پاویں ۱۲۔

[2] یعنے مرکب جس طرح لکھا ہے ۱۲۔

باب دسواں فی کے بیچ بعض خواص سورۃ الکافرون و سورۂ اخلاص و معوذتین اور ذکران احادیث کا جو ان سورتوں کے فضائل پر دلالت کرتی ہیں۔

معلوم کر اے طالب حق تعالےٰ مجکو اور تجھ کو توفیق عمل کی دیوے کہ سورۃ الکافرون نہایت جلیل القدر رفیع الذکر ہے چنانچہ حدیث صحیح میں وارد ہے کہ جسوقت تو شب کو قصد خواب گاہ کا کرے اور آمادہ بخواب ہو تو سورہ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ اور قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ۔ کی تلاوت کرے اور اسکے خاتمہ پر سو رہے تو ہر آئینہ یہ عمل باعث برأت اور دوری ہے شرک سے آور بعض خواص سورۃ الکافرون سے یہ ہے کہ جو شخص روز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ تلاوت کرے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو مطلب بر آوے باذن اللہ تعالےٰ آور بعض خواص سورۃ الکافرون سے واسطے ہلاکی ظالم اور دشمن کے ہے کہ تو خلوت میں باوضو ہو کر بعد دو رکعت نماز کے اس سورہ کو ہزار بار تلاوت کر اور ہر سیکڑے پیچھے یہ کلمات پڑھ کر دوسرا سیکڑہ شروع کر۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَلَّطْتُ رُوْحَانِیَّۃَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ حَارِّھَا وَیَابِسِھَا عَلٰی رُوْحِ کَذَا وَکَذَا الظَّالِمِ اَوِ الْعَدُوِّ[1][2] چنانچہ حق تعالےٰ بہت جلد اس کو ہلاک کرے گا مگر ڈر خدا سے کہ یہ عمل سوائے مستحق کے اور کسی کے لیے نہ کر آور سورۂ ثانیہ یعنی سورۂ اخلاص کے فضائل احادیث کثیرہ میں وارد ہیں چنانچہ ذکر اُس کا شیخ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب جامع میں کیا ہے اور آز انجملہ یہ ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتا ہے تو گویا اس نے ایک ثلث قرآن یعنی سوم حصہ اس کا پڑھا و آز انجملہ یہ فضیلت ہے کہ جو کوئی قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ تین مرتبہ پڑھتا ہے تو گویا اس نے تمام قرآن تلاوت کیا آز انجملہ جو کوئی قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ دس[10] مرتبہ پڑھتا ہے تو حق تعالےٰ اس کے لیے جنت میں ایک مکان بنوا تا ہے و آز انجملہ یہ ہے کہ جو شخص قل ہو اللہ احد بیس[20] مرتبہ پڑھے گا حق تعالےٰ اسکے لیے باغ جنت میں ایک قصر تیار کرائے گا و آز انجملہ وہ ہے

---

[1] اے میرے خداوند میں نے اس سورہ کی روحانیت اور تاثیر اور اسکی گرمی اور خشکی کو مسلط کیا اوپر روح فلان ظالم یا عدو کے ۱۲ [2] کذا وکذا کی جگہ پر نام اس شخص کا لیوے جو ظالم اور دشمن ہو یعنے علی روح فلاں اے ظالم یا علی روح فلان العدو ۱۲۔

کہ جو شخص سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پچاس مرتبہ پڑھے گا تو حق تعالیٰ گناہ اس کے پچاس برس کے بخشدے گا و از انجملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورۂ قل ہو اللہ احد ایک سو مرتبہ پڑھے گا نماز میں خواہ بغیر نماز کے تو حق تعالیٰ اُس کے لیے برأت اور آزادی لکھدے گا جہنم سے و از انجملہ یہ ہے کہ جو کوئی سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دو سو مرتبہ تلاوت کرے گا حق تعالیٰ اس کے سو برس کے گناہ بخشدیگا اور ایک شخص صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے اپنی ہر رکعت نماز میں سورۂ اخلاص کا اکثار کیا کرتے تھے یعنے اس کو بہت کثرت سے ہر رکعت میں پڑھا کرتے تھے چنانچہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے اس بارہ میں سوال کیا تو انھوں نے جواب میں عرض کیا کہ میں اس سے بہت محبت رکھتا ہوں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری محبت اس سورت سے تجھ کو داخل جنت کرے گی اور قرطبیؒ نے اپنی کتاب تذکرہ میں ذکر کیا ہے کہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو اپنے مرض میں پڑھے گا اور وہ اُسی مرض میں مریگا تو وہ فتنۂ قبر سے محفوظ رہے گا اور ضغطہ یعنی فشار قبر سے امن پاوے گا اور ملائکہ قیامت کے روز چاروں طرف سے اُس کو گھیر لیں گے اور اپنے بازوؤں پر صراط پر سے گزار کر جنت میں پہونچا دیں گے اور بعض علما نے کہا ہے کہ جو شخص سورۂ قل ہو اللہ احد کی تلاوت پر مواظبت کرے گا تو جمیع خیر کو پہونچے گا اور تمام دنیا و آخرت کے شر سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور اسم حق تعالیٰ کا اَلصَّمَدُ از برائے اہل ریاضات کے صلاحیت عمل کی رکھتا ہے کہ جو کوئی اسکا ذکر اختیار کرے گا حق تعالیٰ اس کو اکل و شرب سے بے پروا کرے گا اور صورت اس کی یہ ہے کہ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ کہا کرے اور اس سے سستی و تراخی نہ کرے یعنے جسقدر ایک سانس میں ہو سکے اس کے درمیان میں فصل و خلل نہ ڈالے اور بعضے علماء کے دستخط سے میں نے پایا ہے وہ لکھتے ہیں مجھ سے ایک ایسے شخص نے بیان کیا ہے جس پر مجھے بڑا وثوق ہے کہ جو شخص یَا صَمَدُ ایک سو چونتیس مرتبہ پڑھے وہ شدت گرسنگی سے محفوظ رہے گا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور میں نے بعض علماء کے دستخط سے دیکھا ہے کہ جسوقت آدمی خلوت میں ہو اور اسم یَا صَمَدُ کی جسقدر ہو سکے ورد کرے تو وہ تعب و صدمہ گرسنگی و تشنگی اور اس کے سوائے اور صعوبات سے مصئون رہے گا اور بونی رحمہ اللہ اپنی کتاب شمس المعارف اوسط میں لکھتے ہیں کہ اسم حق تعالیٰ کا اَلصَّمَدُ وہ ذکر ہے کہ جو

برائے دفع گرسنگی

مرتاضین کے لیے برائے رفع گرسنگی عمل صالح ہے ذاکر اس اسم شریف کا اگر اس اسم کے سوا کسی
دوسرے ذکر میں داخل نہ ہو گا تو اس کو تعب گرسنگی حس و مس نہ کرے اس بات کو سمجھنا چاہیے
تمام ہوا کلام اس قائل کا اور بعض علماء نے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ یَا صَمَدُ کا ورد رکھے تو وہ اپنی بقیہ
عمر تک غلبۂ گرسنگی سے امین رہے گا اور بعض خواص اس سورہ سے برائے قضائے حاجات

فائدہ برائے قضائے حاجات

ہے چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو ہزار بار تلاوت کرے وبعد ازاں
یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ وَاَنْبِیَآئِكَ الْكِرَامِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ
الْعَظِیْمَةِ عَبْدَ لَكَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدَ لَكَ عَبْدَ الصَّمَدِ وَعَبْدَ لَكَ عَبْدَ الْوَاحِدِ
یَكُوْنُوْنَ لِیْ عَوْنًا عَلٰی قَضَآءِ حَوَائِجِیْ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ
اَلسَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے جو جناب رسالتمآب

فائدہ برائے حصول مراد و دفع بلا

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کو گیارہ بار گورستان میں
مُردوں پر پڑھے اور اس کا ثواب ان کو بخشے تو اس کو اجر بعدد اموات کے حاصل
ہو گا اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے واسطے دفع بلا اور حصول مراد کے ہے جیسا کہ
بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو ایک ہزار ایک بار درمیان مغرب و عشا

لہ اے میرے خداوند میں تجھ سے سائل ہوں یا واحد ایک اکیلا یا احد تنہا یا فرد یکتا یا صمد بے نیاز تو ایسا ہے نہ
کسی کو نسواں سے زوجیت میں لیا نہ انسانوں سے کسی کو ولدیت میں اختیار کیا اے خداوند کہ نہ وہ کسی کا
ولد ہے نہ کوئی اس کا مولود ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے
اسمائے معظمہ اور انبیائے کرام کے سوال یہ ہے کہ تو میرے بس میں کر دے اس سورۂ عظیمہ کے خادمان و موکلان کو
جو تیرے بندے پرستندگان و موکلان اسم رحمٰن ہیں اور وہ بندے تیرے جو پرستندگان اسم صمد ہیں اور وہ بندے
جو پرستندگان اسم واحد ہیں سو وہ سب میرے معاون و مددگار ہوں میری حاجت روائی میں بہت جلد اور بہت
جلد اور فوراً اور فوراً اور ابھی اسی وقت حق تعالٰی تمہارے حق میں اور تمہارے اوپر برکت نازل کرے اور حق تعالٰی
درود اور سلام بھیجے اوپر سید ہمارے محمدؐ کے اور انکے اہلبیت اور انکے اصحاب پر ۱۲۔

کے تلاوت کرے وبعد ازاں حق تعالےٰ سے اپنے مطلب کا سوال کرے تو وہ اس کو حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض برادران دینی نے مجھ سے بعض فائدہ سورۂ اخلاص کا بونی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ایک دعا اس سورہ کی چھوٹی سی ہے اگر وہ پڑھی جاوے صبح کو گو تین بار ہی ہو سکے اور اسی طرح شام کو بھی کسی حاجت کے لیے ہو تو وہ برآوے گی باذن اللہ تعالےٰ وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ اَحَدٌ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ اَحَدًا وَّلَا تُحْوِجْنِيْ اِلٰى اَحَدٍ وَّاَغْنِنِيْ يَا رَبِّ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ بِفَضْلِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِلٰهِيْ يَا مَنْ هُوَ قَدِيْمٌ يَا دَآئِمُ وَيَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ اقْضِ حَاجَتِيْ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سورۂ اخلاص سے یہ ہے جیسا کہ بونی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اگر شب جمعہ میں اس سورہ کو چھیاسٹھ مرتبہ تلاوت کرے بعد ازاں ذکر جلالت کا یعنے اسم یا اللہ کا پانچ ہزار چھ سو اکیس بار پڑھے وبعد ازاں ہزار بار درود اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے وبعد ازاں ہزار بار ماشاء اللہ کہے وبعد ازاں پھر ہزار بار درود پڑھے پھر سو رہے تو تیرے پاس خواب میں ایک فرشتہ آوے گا جو کچھ تیرے دل میں ہے وہ اُس سے تجھ کو خبر دے گا اور اگر تو ہر شب جمعہ اس عمل کی مداومت و مواظبت کرے تو منجملہ صالحین کے ہو جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ

۱؎ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جمیع حمد سزاوار ہیں واسطے پروردگار عالم کے اور درود خدا کا اوپر سید ہمارے کے کہ وہ محمد ہیں اور ان کی آل اور ان کے اصحاب (تونے اپنے نبی صلعم سے خطاب کیا ہے تو امت کو خبر دے کہ وہ اللہ یکتا ہے کوئی اس کا مثل نہیں جس سے اس کو مثال دی جاوے تو مجھ پر کسی کو مسلط نہ کر اور نہ کسی کا محتاج کر اور اے پروردگار تو مجھکو ہر ایک سے غنی اور بے پروا کردے برکت سے قل ہو اللہ احد کی تا آخر سورہ پڑھی جاوے پھر یہ کہے اے رب میرے اور اے خداوند جو قدیم و ہمیشہ سے ہے اور اے دائم جو ہمیشہ رہے گا اے دائم الحیات جس کو کبھی فنا نہیں اے قائم بذات خود جس کو کسی کی اعانت درکار نہیں اے اول جو سب سے پہلے اے آخر جو سب کے بعد بھی رہے گا میری حاجت روا کر اے تنہا اے بے نیاز اور رحمت کاملہ نازل ہو حضرت محمدؐ پر اور ان کے آل و اصحاب پر ۱۲۔

خواص سورتین معوذتین جو شخص ان دونوں سورتوں کو ہر شب پڑھا کرے وہ شخص شر جن وانسان اور حملہ وسواس سے محفوظ رہے گا اور بعض خواص ان دونوں سورتوں یعنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس سے یہ ہے کہ جو بوقت داخل ہونے نزدیک کسی ظالم کے ان دونوں سورتوں کو تلاوت کرے تو حق تعالےٰ اس ظالم کے شر سے اس کو محفوظ رکھے گا اور ان دونوں سورتوں میں اسقدر منافع ہیں جنکا شمار نہیں اور عقبہ بن عامر صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو نہیں دیکھتا ہے ان آیتوں کو جو آج کی شب نازل ہوئی ہیں کہ مثل ان آیتوں کے اور کبھی نہیں دیکھا گیا ہے وہ آیتیں یہ ہیں۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اس حدیث کو مسلم نے روایت کی ہے اور ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تعوذ کیا کرتے تھے شر جن وچشم انسان سے یعنے ان دونوں سے خدا کے ساتھ پناہ مانگتے تھے یہانتک کہ یہ دونوں سورتیں معوذتین نازل ہوئیں پھر جس وقت یہ نازل ہوئیں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں دونوں کو اختیار کیا اور اس کے سوائے دیگر تعوذات کو ترک کیا اس حدیث کو ترمذی نے روایت کیا ہے اور اس کو حسن کہا ہے اور سبب نزول ان دونوں سورتوں کا یہ ہوا کہ جب دختران لبید یہودی نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سحر کیا اور حق تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حال سحر اور محل سحر سے اطلاع دی تو اس مقام میں ایک وتر یعنے رودہ کمان کا پایا جسمیں گیارہ[1] گرہیں لگی تھیں چنانچہ وہ رودہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں حاضر کیا گیا تو فرمایا ان دونوں سورتوں سے تعوذ کریعنے پڑھ آخر تک جب ایک آیت پڑھی جاتی تھی تو ایک گرہ کھل جاتی تھی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکون اور سبکی ہو جاتی تھی یہاں تک کہ وہ گرہیں کھل گئیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھ کھڑے ہوے گویا بند یا کشادہ ہوگئے اور خداوند عالم بڑا عالم و دانا ہے اور بعض خواص سورتین معوذتین سے یہ ہے کہ اگر ان دونوں سورتوں کو لکھ کر چھوٹے بچّوں کے

[1] قل اعوذ برب الفلق میں پانچ آیتیں ہیں اور قل اعوذ برب الناس میں چھ آیتیں ہیں اور یہ سب گیارہ آیتیں ہیں اور اس رودہ سحر زدہ میں بھی گیارہ گرہ تھیں تو ایک آیت کے ساتھ ایک ایک گرہ کھلجاتی تھیں ۱۲۔

گلے میں ڈال دیویں تو وہ مس جنات اور گزندہوام[1] یعنے گزندگان حشرات سے محفوظ رہیں گے اور بعض خواص سورہ معوذ ثانیہ یعنے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سے یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے اس کے عمل کا تو روزہ رکھ اور باز رہنا چاہیے اُس چیز کے کھانے سے جس میں روح[2] و جان رہتی ہے یعنے گوشت وغیرہ بعد ازاں اس سورہ کو ہزار بار تلاوت کرے اور بعد ہر سیکڑے کے یہ کلمات کہنا چاہیے اَجِیْبُوْا[3] وَتَوَکَّلُوْا اَیُّھَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا بِقَلْبِ کَذَا[4] وَکَذَا بِالْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ وَعَطِفُوْا قَلْبَہٗ عَلَیَّ اور یہ کلمات اس حالت میں کہنا چاہیے ہیں جب ارادہ تیرا مطلوب سے الفت و محبت کا ہو اور اگر ارادہ تیرا ارسال موکلان یعنے ان کا بھیجنا واسطے قضاے حاجات کے ہو تو یہ کلمات کہنا چاہیے ہیں اَجِیْبُوْا[5] وَتَوَکَّلُوْا اَیُّھَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا عَلٰی کَذَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَاضْرِبُوْہُ بِالسُّیُوْفِ وَالْحِرَابِ وَاَیْقِظُوْہُ وَسَمُّوْا لَہٗ حَاجَتِیْ وَعَرِّفُوْہُ بِاِسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اور اگر تیرا ارادہ کسی کی نسبت تعقد خواب کا ہو یعنے اس کا خواب باندھنا منظور ہو تو یہ کلمات کہنا چاہیے ہیں۔ اَجِیْبُوْا[6] وَتَوَکَّلُوْا اَیُّھَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ بِعَقْدِ نَوْمِ کَذَا حَتّٰی لَا یَاْکُلَ وَلَا یَشْرَبَ وَلَا یَنَامَ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَسَخِّرُوْا لِیْ قَلْبَہٗ وَفُؤَادَہٗ وَالْبِسُوْا رُوْحَانِیَّتَہٗ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ

[1] مثل مار و کژدم وغیرہ ۱۲ [2] ہر قسم گوشت و تخم ماکیان وغیرہ یہ ماحصل ہے کل ما فی الروح کا اور دوسری جگہ یہ بھی شرط ہے وکل ما یخرج من الحی یعنی جو چیز جاندار سے نکلتی ہے مثل شیر و دوغ و مسکہ وغیرہ ۱۲ [3] پذیرا کرو میرے امر کو اے وسواس خناس سرکش اور سیر کرو قلب میں فلاں مطلوب کے محبت اور دوستی کو اور اس کے دل کو میرے اوپر مہربان کرو ۱۲ [4] یعنی فلاں کذا کی جگہ تشخیص مطلوب کا نام لینا چاہیے ۱۲ [5] پذیرا کرو اے وسواس خناس و توکل و توجہ کرو اس بات پر کہ پاس فلاں شخص کے داخل ہو اس شب میں اور اسکو تلواریں مارو اور اس کو حربے لگاؤ اور اسکو ہوشیار رو آگاہ کرو اور اس سے میری حاجت کا نام ظاہر کرو اور اس کو میرا نام اور میری کنیت اور میرا مقام بتادو بحق اس سورۂ شریفہ کے ۱۲ [6] یعنے پذیرا کرو میرے امر کو اے وسواس خناس اور توجہ کر باندھنے میں خواب فلاں شخص کے یہاں تک کہ نہ وہ کھا سکے اور نہ پی سکے اور نہ سو سکے بحق اس سورۂ شریفہ کے اور میرے قابو میں کردے اسکے دل اور اسکی خاطر کو اور تاریکی اور شبہہ میں ڈالے اسکی روحانیت کو بحق اس سورۂ شریفہ کے ۱۲۔

تمام ہوا یہ عمل اور بعض برادران دینی نے مجھے خبر دی ہے کہ جو ندکور ہوا مجرب ہے چنانچہ تجھ پر عمل اس کا واجب ہے تاکہ تو اپنی مراد کو پہونچے

باب گیارھواں ذکر میں بعض خواص سورۂ مخصوصہ وبعض آیات کے

ازانجملہ سورۃ الانعام ہے کہ برکت اس سورۂ جلیلہ کی ظاہر اور فضیلت اس کی مشتہر ہے فیروزی پانے دشمنوں پر اور ان کی ہلاکت میں چنانچہ بقصد اسباب کے تجھ پر لازم ہے کثرت تلاوت اس سورہ کی اور دعا کرنا درمیان جلالتین۱؎ یعنے جس جا تکرار اسم اللہ کے واقع ہوں ان کلمات سے دعا کریں۔ اِلٰهِیْ۲؎ مَنِ الَّذِیْ دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنِ الَّذِیْ سَئَلَكَ فَلَمْ تُعْطِهٖ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَجَارَ بِكَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَعَانَ بِكَ فَلَمْ تُعِنْهُ وَمَنِ الَّذِی اسْتَغَاثَ بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَمَنِ الَّذِیْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَلَمْ تَكْفِهٖ وَاغَوْثَاهُ اس کلمے کو تین بار کہیں وبعد ازاں اَغِثْنَا یَا مُغِیْثُ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَغَاثَ بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَمَنِ الَّذِیْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ اِفْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ یَا سَرِیْعَ الْحِسَابِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ یَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اقْضِ حَوَائِجَنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا وَارْحَمْ مَوْتَانَا

۱؎ یعنے جس آیہ میں تکرار اسم اللہ کی ہو وہ مقام جلالتین ہے مثلاً سورہ انعام کے دسویں رکوع میں یہ آیۃ لرأیتم صادقین اور اسم اللہ کو جلالی کہتے ہیں ۱۲ ۲؎ الٰہی کون ایسا ہے جس نے تجھ سے دعا مانگی اور تو نے اس کو قبول نہ کیا اور کس نے تجھ سے سوال کیا کہ تو نے اس کو نہ دیا ہو اور کس نے تجھ سے پناہ چاہی اور تو نے اسکو پناہ میں نہ لیا اور کس نے تجھ سے اعانت چاہی اور تو نے اسکی اعانت نہ کی اور کس نے تجھ سے فریاد کی اور تو اسکی فریاد کو نہ پہونچا اور کس نے تجھ پر تکیہ و بھروسہ کیا اور تو اسکو کافی نہ ہوا فریاد ہے فریاد ہے فریاد یعنی اسکو تین بار کہے ۱۲ ۳؎ اے میرے رب میری فریاد رسی کر اے میرے فریاد رس میرے ساتھ وہ امر کر جو تیرے شایان ہے اور ہمارے ساتھ ایسا نہ کر کہ ہم جسکے لائق ہیں اور تو سزاوار ہے کہ تجھ سے ڈریں اور تو سزاوار آمرزگاری کا ہے اے حساب لینے والے اے کرنیوالے سخت عذاب کے یا غفور یا رحیم اے شگافتہ کرنے والے دانہائے تخم خستہ کے اور کھولنے والے دروازہ ہائے امید کے اے درگزر کرنے والے خطاؤں کے اے خداوند حسنات لے روا کرنیوالے حاجات کے ہماری حاجتوں کو روا کر اور ہمارے مریضوں کو شفا دے اور ہمارے مردوں پر رحم کر۔

وَاسْتَجِبْ دُعَاءَنَا وَتُبْ عَلَىٰ اَحْيَائِنَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰبَائِنَا وَلِاُمَّهَاتِنَا وَ لِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اور بعد فراغ تلاوت سورہ یعنی سورہ انعام کے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا سَرِيْعَ الْحِسَابِ يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مَانِعَ الْبَلِيَّاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ كَذَا وَكَذَا يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اور بعض خواص اس سورہ انعام سے یہ ہے قولہ تعالےٰ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ تا اَلْعٰلَمِيْنَ[۳] کہ جو کوئی ارادہ خانہ خرابی ظالموں کا اور ارادہ پریشانی ان کی جمعیت کا اور قصد اُن کے استیصال اور قطع نسل کا رکھتا ہو تو چاہیے کہ اس آیت کو اوپر استخوان شتر ذبح کردہ شدہ کے لکھے اور وہ استخوان کہنہ ہو پھر استخوان کو اس ظالم کے گھر میں ڈالدے تو وہ خانہ ویران ہو جائیگا اور دوسرے نسخے میں یوں ہے کہ اس استخوان کو باریک پیس کر اُس ظالم کے گھر میں چھڑک دیویں تو اثر عجیب نظر آویگا۔ بعض خواص سورۂ ہود سے یہ ہے جیسا کہ علما نے کہا ہے کہ جو کوئی اُس سورہ کو لکھے بشرطیکہ کوئی حرف

---

[۱] اور ہمارے زندوں کی توبہ قبول کر اور ان پر متوجہ رہ یا اللہ مغفرت کر ہماری اور ہمارے پدران یعنے پدر واجداد کی اور ہماری مادران اور جدات کی اور آمرزش کر مسلمین اور مسلمات و مومنین و مومنات کی اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ [۲] جملہ حمد سزاوار ہیں واسطے اللہ پروردگار عالم کے اور درود و سلام اوپر محمدؐ اور آل محمدؐ کے اور جمیع اصحاب پر یا اللہ جلد حساب لینے والے اے سخت عذاب کرنے والے اے گناہ بخشنے والے اے رحم کرنے والے اے شگافتہ و شگفت کرنے والے ہنگام صبح کے اے کشادہ کرنے والے دروازہ ہائے اُمید کے اے مہیا کرنیوالے سباب روزی وغیرہ کے اے عفو کرنے والے خطاؤں کے اے پوشیدہ کرنے والے عیبوں کے اے باز رکھنے والے بلاؤں کے اے درگذر کرنے والے گناہوں کے اے زندہ کرنے والے مردوں کے میری فلاں فلاں حاجت کو روا کر اے خداوند اگلوں اور پچھلوں کے وصلی اللہ علی محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین ۱۲ [۳] العلمین تک دو آیتیں ہیں کہ سورۂ انعام کے پانچویں رکوع میں واقع ہیں ۱۲-

اس کا ناقص نہ ہو یعنے مٹنے نہ پاوے اور اس کو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو اسکے بدن پر سلاح کچھ کام نہ کرے گا اور اُس کا رعب سب پر غالب ہو گا اور اس کو حصول نصر و ظفر ہو گا اور بعض خواص سورۂ یوسف سے یہ ہے کہ اگر لکھیں بشرطیکہ کوئی حرف اس میں ناقص و غلط نہ ہو اور زن حاملہ کے گلے میں ڈالدیویں تو وہ فرزند نرینہ جمیل و سعید و پرہیزگار جنے گی اور بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالےٰ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ[1] تا قَضٰهَا یہ ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت کسی سے درپیش ہو اور اُس کے پاس جاتے وقت اس آیت کو سات مرتبہ تلاوت کرلیوے تو حق تعالےٰ بآسانی اس کی کارروائی کرے گا اور بعض خواص ان آیات سے قولہ تعالےٰ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ تا اَلْحَكِيْمُ[2] جس کسی شخص کو قیدخانہ میں مدت قید کی طویل ہوئی ہو اور وہ مظلوم ہو اور اُس کے دشمن بہت ہوں تو چاہیے کہ وہ ان آیات کو لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیوے اور انھیں آیات کو بکثرت تمام تلاوت کرے تو وہ مخلصی پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ سورۂ رعد کے بعض خواص سے واسطے بیخ کنی و ہلاکی ظالم کے یہ ہے جیسا کہ بعض علماء سے منقول ہے کہ جو کوئی ارادہ ہلاکی ظالم کا کرے تو چاہیے کہ وہ اول روز یکشنبہ سے متواتر نو روزے رکھے اور اسی اول روز ایک روٹی لے کر اس کے پانچ حصے مساوی کرڈالے اور ہر ایک ٹکڑے پر ان حرفوں میں سے ایک ایک حرف ثبت کرے اور وہ حرف یہ ہیں ا۔ج۔ہ۔ز۔ط۔ چنانچہ اس ٹکڑے پر جس پر الف لکھا ہے ایک بار لے کر اس پر یہی سورۂ رعد ایک مرتبہ تلاوت کرے اور وہ روز یکشنبہ ہے اور بعد فراغت قرأت کے یہ کلمات کہے يَا حُرُوْفَ الْاَلِفِ خُذُوْا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ اور یہی کلمے باقی حصّوں میں لکھے جاوینگے پھر جب روز دوشنبہ ہو تو روزہ بدستور ہو مگر قرأت نہ کرے بعد ازاں سہ شنبہ ہو اور روزہ بدستور رہے تو دوسرا ٹکڑا روٹی کا جس پر جیم لکھی ہے لے کر اس پر سورۂ موصوفہ بعد جیم تین بار پڑھیں اور بعد فراغ اس ٹکڑے کو پہلے ٹکڑے کے پاس رکھدیویں۔ بعد ازاں جب چہارشنبہ ہو تو اُس روز بھی قراءت ناغہ کریں مگر روزہ بدستور ہو پھر روز پنجشنبہ کو روزہ بدستور رہے وہ تیسرا ٹکڑا روٹی کا

ف تعلیق سورۂ یوسف گردن زن حاملہ برائے فرزند نرینہ

ف عمل آیتہ برائے رہائی قید و ہلاکت اعدا

ف عمل آیت برائے خلاصی از قید زندان

---

[1] یہ آیت سورۂ یوسفؑ میں درمیان رکوع ہشتم کے ہے ۱۲ [2] فلما دخلوا سے تا الحکیم دو آیتیں ہیں سورۂ یوسفؑ کے رکوع یازدہم میں ۱۲۔

جس پر (ہ) لکھی ہے لے کر اُس پر سورۂ موصوفہ کو بعدد ہ کے پانچ بار قرأت کریں اور بعد فراغ اس ٹکڑے کو بھی انھیں دونوں ٹکڑوں کے پاس رکھدیں وبعدازاں روز جمعہ کو روزہ بدستور ہو اور قرأت ناغہ کریں پھر روز شنبہ کو روزہ رکھے ہوئے چوتھا حصہ جس پر (ی) ثبت ہے لے کر اس پر اسی سورہ کو موافق عدد حرف کے سات مرتبہ پڑھیں پھر روز یکشنبہ روزہ بدستور و قرأت ناغہ تا آنکہ روز دوشنبہ روزہ رکھے ہوئے پانچواں حصہ جس پر حرف (ط) لکھا ہوا ہے لے کر اس پر اسی سورہ کو بعدد ط نو بار تلاوت کریں بعد ازاں سب ٹکڑوں کو ہمراہ لے کر بیرون شہر نکلیں ایک کالا کتا خواہ کئی کالے کتے ملیں گے تو ان ٹکڑوں کو ان کتوں کو کھلاوے اور ان سے یہ کلمات کہہ یَا اَیُّهَا الْکِلَابُ السُّوْدُ کُلُوْا لَحْمَ فُلَانَ بْنِ فُلَانَۃَ وَعِظَامَہٗ[1] چنانچہ اس عمل سے مقصود حاصل ہوگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص اول آیات سورۂ رعد سے قولہ تعالےٰ الٓمّٓرٰ تا یَتَفَکَّرُوْنَ[2] واسطے آبادی خانہا اور افزایش تجارات و تعمیر مکانات و دکانات معطلہ یعنی بیکار افتادہ چنانچہ جو کوئی ان میں سے جس بات کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ آیات مذکورہ کو چار برگ زیتون پر لکھے اور جس مکان کی آبادی اور جس بستان کی سرسبزی اور جس دُکان کی افزائش تجارت منظور خاطر ہے اسکے چاروں گوشوں میں ان چاروں پتوں کو دفن کردیوے تو عجیب برکت اور خیر بکثرت نظر آوے گی اور تعمیر بخوبی ہوگی اور اس پر کثرت اہل حاجات و طلبگاران خرید و فروخت وغیرہ کی ہوگی اور بعض خواص آیت[3] وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَہٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَہٗ مَعَہٗ لَافْتَدَوْا بِہٖ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

۹ دعا و اعمال ہلاکی دشمن

[1] اے کالے کتوں فلاں شخص پسر فلاں زن کا گوشت کھاجاؤ اور اس کی ہڈیاں چبا لو ۱۲

[2] یعنے سورۂ رعد سے تا یتفکرون تک تین آیتیں ہیں ۱۲ [3] یہ آیت تمام سورۂ رعد کے رکوع دوم میں ہے یعنے جو لوگ احکام خدا کے نہیں مانتے ہیں کاش جو کچھ تمام روے زمین میں ہے وہ سب ان کے پاس ہو اور اسی قدر اور بھی شامل ہو تو وقت عذاب کے آرزو کریں گے کہ وہ سب عوض دیں سو وہ لوگ وہ ہیں کہ ان کو برا حساب اور ٹھکانا ان کا جہنم ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے ۱۲۔

(وقولہ تعالیٰ)[۱] وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ چنانچہ جو لوگ ارادہ تباہی وہلاکی دشمن کا رکھتے ہیں اور اس کا انقلاب امر اور اس کی قطع نسل چاہتے ہیں تو چاہیے کہ تاریخ اٹھائیس کسی ماہ سے روزہ رکھیں اگر اس روز سنیچر آپڑے تو انسب ہے پھر شام کو نان جویں سے روزہ افطار کریں اور نصف شب کو جب خوب تاریکی ہو تو اٹھ کر کسی میدان خالی میں جاویں خواہ مکان خالی کے بام پر چڑھ کر لوبان و سندروس کا بخور کریں اور ان آیتوں کو سات بار تلاوت کریں اور بعد ہر قرأت کے یہ کلمے کہیں اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَللّٰهُمَّ اَعْكِسْ اَمْرَهٗ وَخُذْ نَظَرَهٗ وَلَا تُثَبِّتْ قَدَمَهٗ وَاَحْلِلْ بِهٖ مَآ اَحْلَلْتَ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ[۲] چنانچہ اس عمل کے کرنے سے اس کے امور پراگندہ ہو جاویں گے اور ہلاکت کو پہونچے گا سورۃ النجم واضح ہو کہ اس سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کو تمام لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے رکھے تو اس کے لیے کثرت رزق اور افرایش خرید و فروخت ہوگی اور محبوب مردم ہوگا اور لوگ اس سے بخواہش معاملہ رکھیں گے اور اس کی شہرت و نمود ہوگی باذن اللہ تعالیٰ سورۃ النحل کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی تمام لکھ کر کسی باغ کی دیوار سے لٹکا دیوے تو کسی درخت میں کوئی میوہ باقی نہ رہے گا مگر یہ کہ سب ٹوٹ کر گر پڑیں گے اور اگر کسی قوم کے گھر کے اندر لگا دیویں تو وہ لوگ یکسر بصحرا ہو جاویں گے اس سال از بہر منتشر و پراگندہ رہیں گے اور ایسے احوال ان کے لیے حادث ہوں گے کہ وہ سب درہم و برہم ہو جاوینگے مگر چاہیے کہ اس عمل کا کرنے والا خوف خدا کرے اور اسکو عمل میں نہ لاوے مگر برائے ظالم ستمگار سورۃ النحل

فا: برائے ترقی رزق وغیرہ ۱۲

فا: عمل واسطے تباہی ظالم و ترقی رزق وغیرہ ۱۲

[۱] یہ آیت سورۂ بقر کے تیسرے رکوع میں ہے اور متن کتاب میں بعد اولٰئک کے لہم اللعنۃ ولہم سوء الدار لکھا ہے وحالانکہ یہ الفاظ داخل آیت نہیں ہیں بلکہ ہم الخاسرون پر آیت تمام ہے یعنی جو لوگ حق تعالیٰ سے عہد محکم کر کے عہد شکنی کرتے ہیں اور جس چیز کے وصل کا خدا نے حکم کیا ہے اس کو قطع کرتے ہیں وہ لوگ زیان کار ہیں ۱۲ [۲] یعنی یا اللہ فلاں شخص جو بیٹا فلاں عورت کا ہے اس کو گرفتار کر یعنے اس کو ہلاک کر اے اللہ اسکے امور کو برہم اور منقلب کر یعنی اس کے سب کاموں کو الٹ پلٹ دے اور اسکو اندھا کر اور اسکا قدم قائم برجا نہ رکھ اور نازل کر اس پر جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ظالم سرکش پر ۱۲۔

اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اسکو لکھکر اندر دیوار کسی باغ کے رکھدیوے تو اس میں
کوئی درخت باقی نہ رہے گا مگر یہ کہ اس کے برگ و بار گر پڑیں گے اور اس کو کسی آباد مکان
میں رکھدیں تو وہ ویران ہوجاویگا مگر خوف خدا رکھے اور عمل اس کا نہ کرے سوائے شخص
مستحق تباہی کے لیے یعنے ظالم جفاکار کے لیے اور بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالےٰ
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ اٰيَاتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ[1]
یہ کہ جو شخص ارادہ شناخت درہم مدلسہ یعنی درہم قلب کا کرے تو اس آیت کو پڑھے اور
اس درہم کو تلب کرے یعنی ہاتھ میں پھیرے تو اس کا کھرا کھوٹا ظاہر ہوجاوے گا اور
اسی طرح جس چیز کی شناخت عیوب کا ارادہ ہو تب بھی عمل میں لاوے سورۃ الروم
واضح ہو کہ اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اس کو تمام لکھ کر ایک شیشہ میں جس کا
دہن تنگ ہو ڈالکر جسکے گھر میں چاہیں رکھدیں تو اس گھر میں جتنے لوگ ہوں گے
مبتلائے مرض ہوجاویں گے اور جو کوئی غیر جا کا باشندہ بھی اس گھر میں وہاں کے
باشندوں مریضوں کے پاس جاوے گا وہ بھی بیمار ہوجاویگا اور اگر اس کاغذ کو جسمیں
سورۂ روم لکھی ہے آب باراں سے مخلوط کر کے کسی ظرف سفالی میں رکھیں اور دشمنوں
میں سے جسکو چاہیں پلادیں وہ بیمار ہوجاوے گا اور اگر اس پانی سے وہ اپنا مُنھ دھودیگا
تو اس کی آنکھیں آجائیں گی بلکہ اُس کے اندھے ہونے کا خوف ہے سورۃ المرسلات
واضح ہو کہ اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی اس سورۃ کو لکھ کر برائے
مخاصمت و منازعت کے اپنے پاس رکھے تو اُس کے وجوہ حجت قوی رہیں اور خصم
مقہور و منہزم ہوگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سورۂ موصوفہ سے یہ ہے کہ
جس کے بدن میں دمل و آبلہ ہوں اور اس سورۃ کو لکھ کر اس کے گلے میں لٹکادیویں
تو وہ شخص تندرست ہوجاوے گا انشاءاللہ تعالےٰ سورۃ انشقاق اس سورہ
کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اسکو لکھ کر زن متعوقہ پر یعنے جو باز داشتہ از ولادت
ہو باندھ دیویں تو اُسی وقت وہ جنے گی اور اُسی سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے
کہ اگر اس کو لکھ کر کسی جانور سواری یا باربرداری کے جسم پر باندھ دیویں تو وہ آفات گزند

برائے غلبہ در مخاصمت

برائے دمل و آبلہ و زچگی و برائے دفع مضرت

[1] یہ اخیر آیت سورۂ نحل کی ہے یعنے یہ کہ اے محمد سائر حمد اللہ ہی کے لیے سزاوار ہیں قریب ہے کہ تم
اسکی نشانیاں دیکھو گے تو ان کو پہچانو گے حق تعالےٰ اعمال و کردار سے ہر دم آگاہ ہے غافل نہیں ہے ۱۲۔

فائدہ برائے ملسوع
فائدہ برائے حفاظت (از جانوران موذی)

و دیگر جانوران سے محفوظ رہے گا اور اس سورہ کے بعض خواص سے یہ ہے کہ اس کو شخص ملسوع یعنے مارگزیدہ و نیش زدہ عقرب تلاوت کرے تو اس کو درد گزند سے تسکین ہوجاوے اور بعض خواص سورۂ موصوفہ سے یہ ہے کہ اگر اس کو گھر کی دیوار میں لکھ دیں تو اس مکان میں جانوران موذی مار و عقارب وغیرہ داخل نہ ہوں گے۔ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

باب بارھواں ذکر میں خواص بعض آیات کے

فائدہ برائے خرابی خانہ دشمن
فائدہ برائے خیر و برکت باغ و زراعت
فائدہ برائے دفع قہر دشمن

واضح ہو کہ حق تعالےٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق خیر بخشے کہ بعض خواص اس آیت سے قولہ تعالےٰ[1] یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی تا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکَافِرِیْنَ یہ کہ اگر لوگ ارادہ کریں خانہ خرابی دشمن کے اور تباہی اسکی مزروعہ اور باغ کی تو روز شنبہ ایک طشتری مٹی کی بناویں اور خشک کریں پھر اسی طشتری خام پر جسکو آگ نے مس نہ کیا ہو یہ آیت لکھیں اور پھر اس کو باریک کوٹ ڈالیں اور کسی قبر کہنہ شکستہ ریختہ کی مٹی اور کسی خانہ افتادہ جس کا مالک مر گیا ہو اس کی مٹی لیویں اور اس طشتری سائیدہ کی مٹی کو اُن دونوں مٹی کے ساتھ ملا کر روز شنبہ کو اول وقت وہ ساری مٹی اس مقام میں جسکی خرابی منظور ہے چھڑک دیویں تو تاثیر عجیب دیکھیں گے اور بعض خواص قولہ تعالےٰ[2] مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ الْاٰیَۃَ یہ کہ اگر اس آیت کو ایک ظرف سفال پر لکھکر کسی باغ یا مزرعہ کے کسی گوشہ میں رکھ دیویں تو مالک اس باغ اور زراعت کا جو کچھ خیر و برکت سے تمنا رکھتا ہے مشاہدہ کرے گا اور بعض خواص قولہ تعالےٰ[3] قُلْ یَآ اَھْلَ الْکِتَابِ ھَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ تا سَوَآءَ السَّبِیْلِ یہ کہ واسطے قہر و دفع دشمن کے اور واسطے تغیر اس کے احوال کے اسکی جان اور مال میں اگر کوئی ارادہ کرے تو شب جمعہ بعد فراغ نماز عشاء اخیرہ[4] کے ان کلمات کو تین بار پڑھے

[1] یہ آیۃ طویل سورۂ بقرہ کی رکوع چھتیس میں ہے تمام آیۃ وہاں سے استخراج کرنا چاہیے ۱۲ [2] یہ آیۃ بھی سورۂ بقرہ کے شروع رکوع چھتیس میں ہے ۱۲ [3] یعنی آیۃ قل یا اھل الکتاب تا السبیل دو آیتیں ہیں سورۂ مائدہ میں درمیان رکوع نہم میں ۱۲ [4] عشاء اخیرہ نماز عشاء ہے اور عشاء اول نماز مغرب ہے ۱۲۔

یَا قَدِیْمُ یَا اَوَّلُ یَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ خُذْ فُلَانَ
بْنَ فُلَانَۃَ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ وبعدازاں ایک مشت خاک کسی خانہ خراب افتادہ کی لیکر
اُس پر آیات موصوفہ کو سینتیس مرتبہ تلاوت کرے وبعدازاں اُس خاک کو جسم خصم پر یا
اُس کے مال پر چھڑک دیوے تو مدعا حاصل ہوگا انشاءاللہ تعالےٰ اور بعض خواص اس
آیت سے یہ ہے لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَھْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَکَانَ
اللّٰہُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا اگر کوئی اس آیت کو کاغذ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور کسی ظالم
جفاکار کے پاس جاوے اور اسی آیت کو بار بار تلاوت کرے تو ظلم اس کا رفع ہوجاویگا
اور وہ سوائے کلمۂ حق اور کوئی کلام نہ کریگا اور اس سے کوئی امر مکروہ نہ پہونچے گا
اور بعض خواص اس آیت سے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ
لَکُمْ بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ تَا مَا یُرِیْدُ اگر کسی زن زانیہ یا مرد زانی کا ایک پارۂ جامہ
جس کو اس نے پہنا ہولے کر اُس پر یہ آیت موصوفہ لکھیں اور اسی کو اُس پارچہ مرتسمہ پر
تلاوت کریں اور یہ کلمات بھی کہیں اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ اِصْفَحِ الزِّنَا وَالزَّیْغَ
مِنْ قَلْبِ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَ بْنِ فُلَانٍ فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وبعدازاں اُس پارچہ مرتسمہ کو کسی قبر میں جس کے مردے
کو نہ پہچانتے ہوں دفن کردیویں اور وقت دفن اس پارچہ مکتوبہ کے یہ کلمات کہیں کَمَا مَاتَ
صَاحِبُ ھٰذَا الْقَبْرِ یَمُوْتُ الزِّنَا وَحُبُّہٗ مِنْ قَلْبِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانٍ چنانچہ

لہ اے قدیم اے اول ہر شے سے اے خداوند وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی چوری کو اور دلوں کی پوشیدہ باتوں کو پکڑ فلاں شخص جو پسر فلاں عورت کا ہے پکڑنا غالب قدرت والے کا ۱۲ ٹہ شور اور بُری باتوں کو حق پسند نہیں کرتا مگر مظلوم سے اور حق تعالےٰ بڑا شنوا اور دانا ہے ۱۲ تہ یہ دو آیتیں شروع سورۂ مائدہ کی ہیں ۱۲ کہ یا اللہ بحق اس آیۃ کے عادت زنا اور خواہش بد کو مٹادے دل سے فلاں عورت کے جو دختر فلاں عورت کی ہے دل سے فلاں مرد کے جو پسر فلاں عورت کا ہے یعنی یہ عمل اگر کسی زانیہ کے واسطے کیا ہے تو اس عورت اور اس کی مادر کا نام لیویں اور اگر کسی زانی کے واسطے کیا ہے تو نام اس مرد اور اس کی مادر کا لیویں کیونکہ جو کچھ تو چاہتا ہے وہی کرتا ہے یعنی جو تیری مشیت میں ہے وہی ہوتا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے ۱۲ ھہ جس طرح یہ قبر والا مرگیا ہے یہ زنا بھی مرجاوے اور اسکی رغبت فلاں عورت یا فلاں مرد کے دل سے فوت ہوجاوے یعنی اگر کسی عورت کی عادت زنا ہے یا کسی مرد کی عادت تو اس عمل سے ہر ایک کو زنا سے نفرت ہوگی ۱۲۔

اس عمل سے رغبت زنا اُن دونوں کے قلب سے دفع ہوجاوے گی بعون اللہ تعالےٰ اور بعض خواص قولہ تعالےٰ وَاتْلُ[1] عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ تا فَقَتَلَهُ چنانچہ اگر ہلاکت کا کسی ظالم کی ارادہ کریں تو اسکی صورت[2] غیر کامل بنادیں اور اس کے سینہ پر یہ آیات اور اس کی پشت پر اس کا نام لکھیں اور اپنے ہاتھ میں خنجر لے کر اس تصویر پر جہاں اس کا نام لکھا ہے ضرب لگادیں اور یہ آیت پڑھیں فَإِذَا[3] لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ اور چاہیے کہ اس عمل کو آخر ماہ میں روز سہ شنبہ کو کریں یعنے آخری سہ شنبہ ہو اور ضرب خنجر کے یہ کلمات ہیں يَا[4] مَلَائِكَةَ اللهِ تَعَالٰى لِيُفْعَلَ كَذَا بِفُلَانٍ چنانچہ یہ ضرب خنجر اس ظالم کے بدن پر واقع ہوگی اور وہ ظالم سالم نہ رہے گا بلکہ ہلاک ہوجاوے گا بقدرت اللہ تعالےٰ مگر چاہیے کہ فاعل اس عمل کا خوف خدا رکھے ورنہ گناہ اس فعل کا اس کے نفع سے بہت بڑا ہے و قولہ تعالےٰ إِنَّ[5] رَبَّكُمُ اللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ تا الْمُحْسِنِينَ جس شخص پر غلبہ خواب بہت ہو اور دفعیہ اسکا چاہتا ہو

فائدہ دفع غلبۂ نوم

تو ان آیات کریمہ کی تلاوت کرکے حق تعالےٰ سے سوال زوال نوم کا کرے تو شدت نوم اس سے زائل ہوجاویگی اور بعض خواص ان آیات سے أَفَأَمِنَ[6] أَهْلُ الْقُرٰى أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ تا الْخَاسِرُونَ چنانچہ اگر کسی کو دفع کرنا ہوام موذیہ مثل مار و عقرب یا انواع موش و پشہ وغیرہ کا منظور ہو تو غرۂ محرم پہلی تاریخ ان آیات کریمہ کو ایک کاغذ پر لکھے اور اسکو پانی سے دھوکر وہ پانی گوشہائے مکانات میں چھڑک دے تو ان جانوروں سے امن ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض

فائدہ دفع ہوام موذیہ

خواص اس آیت سے یعنے لَقَدْ[7] جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ تا آخر سورۂ توبہ چنانچہ جو شخص اس آیت کو دن میں پڑھے تو وہ اس روز نہ مرے گا جیسا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اور دوسری روایت میں ہے

فائدہ امن از مرگ

[1] یہ چار آیتیں سورۂ مائدہ کی شروع رکوع پنجم میں ہیں ۱۲ [2] یعنے بیکر کاغذ یا پتلا مٹی کا مگر کرتک ہو ۱۲ [3] جب تم ملاقات و مقابلہ کافروں سے کرو تو بس گردن مارنا ہے ۱۲ [4] یعنے اے خدا کے فرشتو اسی طرح اُس شخص کے لیے کیا جاوے ۱۲ [5] یہ تین آیتیں سورۂ اعراف کے شروع رکوع ہفتم میں ہیں ۱۲ [6] یہ تین آیتیں سورۂ اعراف کی اخیر رکوع دوازدہم میں ہیں ۱۲ [7] یہ دو آیتیں تا آخر سورۂ توبہ کے رکوع شانزدہم میں ہیں ۱۲

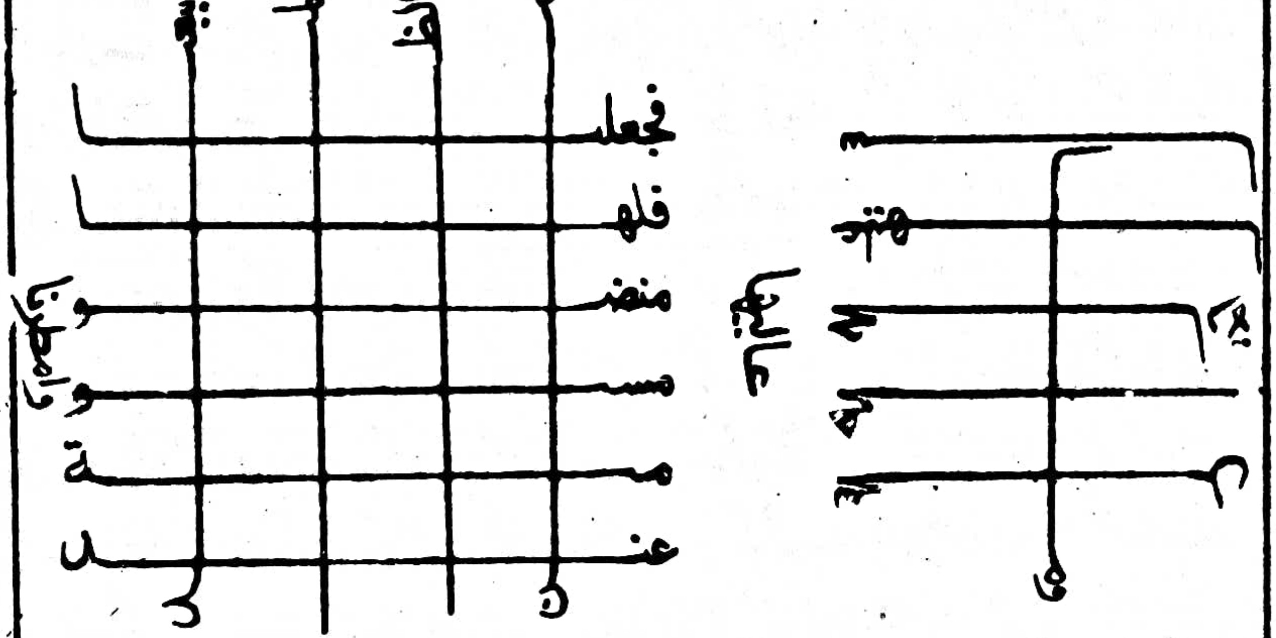
کہ وہ قتل نہ کیا جاوے گا اور کسی حربۂ آہنی سے نہ مارا جائے گا اور اگر انھیں آیات موصوفہ کو وقت شب پڑھے تو اُسکے حق میں بھی وہی نفع ہے جو دن کے پڑھنے میں ہے ذکر کیا ہے اس کو بعض صالحین نے اور میں[1] کہتا ہوں کہ اگر کسی کی اجل آگئی ہے تو اس روز یا شب کو تلاوت آیات موصوفہ پر قادر[2] نہ ہوگا اور مروی ہے کہ جو کوئی اس آیت کو جو مذکور ہوتی ہے ہر روز ستر بار پڑھا کرے گا تو حق تعالےٰ اس کے امور اہم دنیا و آخرت میں کفایت و کفالت کرے گا اور وہ آیت یہ ہے فَاِنۡ[3] تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ اور واضح رہے کہ دربارۂ تلاوت اس آیت کے اور اس کی کفایت مہمات کے اس شخص کا صادق ہونا یا کاذب ہونا یکساں ہے یعنے دونوں حالتوں میں اس آیت سے نفع ہوگا پس اسات سے تو واقف ہو اور اعتبار میں لا یعنی لحاظ و نظر کر اس بات میں کہ اکثر اذکار یعنے ادعیہ موقوف اوپر صدق مقال اور حضور قلب کے ہیں اور سوائے سائر اذکار کے اس ذکر یعنے آیت مذکورہ کے باب میں نزول رحمت عام ہے یعنے اس باب میں بہ نسبت دیگر اذکار کے اس ذکر کو خصوصیت ہے اور حق تعالےٰ جس شخص کو توفیق اس کی مواظبت کی بخشے تو اس سے موجب حصول کفایت مہمات دینیہ و دنیویہ کا ہے اگرچہ وہ شخص توکل میں ثابت قدم نہ ہو پس وہ یہ نعمت ہے جسکی مقدار کا اندازہ نہیں ہے اور اس کے شکر واجب پر کوئی قائم نہیں ہو سکتا یعنے شکر ماینبغی اس نعمت کا ادا نہیں ہو سکتا پس جمیع حمد و شکر ظاہراً و باطناً و اولاً و آخراً اللہ کے واسطے سزاوار ہیں اور اللہ ہی کی طرف سے توفیق ہے چنانچہ ان باتوں کا علامہ سنوسی نے اپنی مجربات میں ذکر کیا ہے اور بعض خواص اس آیت سے فَجَعَلۡنَا[4] عَالِیَهَا سَافِلَهَا تا بِبَعِیۡدٍ اگر اس آیت کو کسی مہینے کے آخر روز سہ شنبہ کو اوپر ہفت خزف سفال کے کسی مکان یا کسی جا میں جس کی خرابی منظور ہو

برائے کفایت مہمات دینی و دنیوی

برائے خرابی مکان دشمن

[1] یعنے احمد دیربی مصنف کتاب ۱۲ [2] یعنے کسی سبب سے مجبور رہے گا ۱۲ [3] یہ آیہ اخیر سورۂ توبہ میں ہے یعنے اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو ان سے کہدے کہ حق تعالےٰ میرے لیے کافی و بس ہے اسی پر میں نے تکیہ کیا کہ سوائے اس کے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے اور وہ خداوند عرش عظیم کا ہے ۱۲ [4] یہ دو آیتیں سورۂ ہود کے ساتویں رکوع میں ہیں ۱۲-

ٹھکر دفن کردیں یا وہاں پر ڈال دیں تو وہ مکان یا وہ مقام تباہ ہوجاویں گے اور تباہی اس سے رفع نہ ہوگی اور اگر اس آیت شریفہ کو ایک ہانڈی میں کسی شخص کے نام پر نقش کریں اور اس شخص کا نام بھی نقش کریں اور اس ہانڈی کو آگ پر چڑھا دیویں اور ہانڈی میں جوش آئے تو وہ شخص اس عمل سے مبتلائے معمولی مرض تپ میں ہوگا اور پھر اس کو نجات نہ ہوگی مگر اس عمل کے عامل کو لازم ہے کہ سوائے اس شخص معمولی کے جو شخص مستحق و لائق اس فعل کے ہے اور ہرگز کسی بے گناہ کے لیے نہ کرے ورنہ یہ وبال اسی پر یا اس کے مال و عیال پر واقع و راجع ہوگا اور میں نے اس عمل کو بعض کتب میں اس طرح دیکھا اور ایک دوسری کتاب میں یوں دیکھا کہ جو کوئی کسی مقام کی تباہی کا ارادہ کرے تو کسی ماہ کے آخری سہ شنبہ کو آخر روز اسی آیت کو ہفت خزف خام پر نقش کریں اور ایک قریب اس گھر کے دروازے پر ڈالدیں اور دوسرے کو توڑ کر اس مقام میں ڈالدیں اور باقی ٹھیکروں کو کوٹ کر اس مکان کے گوشوں میں پھینک دیں تو یہ باعث حصول مدعا ہوگا بقدرت اللہ تعالیٰ اور ایک ہانڈی میں اسی آیت کو کسی شخص کے نام نقش کریں اور کچھ اس کے اثر[1] قدم سے بھی اس میں چاہیے کہ ضرور ڈالدیویں اور اس ہانڈی کے تئیں آگ پر رکھ کر تاب دیویں تو وہ شخص معمول جسکے لیے یہ کیا جاوے اسی دم اسی وقت مبتلائے مرض تپ ہوگا اور کیفیت اس آیت کے نقش کرنے کی یہ ہے



[1] یعنی خاک زیر قدم ۱۲

اور خواص ان آیات مبارکہ سے یہ ہے کہ جب کوئی ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اس کو بدی سے یاد نہ کرے گا اور وہ آیتیں یہ ہیں ھٰذَا يَوْمُ[۱] لَا يَنطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۵ فَوَقَعَ[۲] الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۵ وَوَقَعَ[۳] الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنطِقُوْنَ ۵ حٰمٓ عٓسٓقٓ[۴] حُمِيَتْ كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيَتْ ۵ عُقِدَتْ[۵] عَنْكَ ۵ يَا حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا اَلْسِنَةُ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض خواص سے ان آیات کے یعنے اِذَا[۶] قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ تا آخر وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا یہ کہ واسطے دفع شیاطین متمردین جن وانس کے جب ان آیتوں کو کسی خائف ہیبت زدہ پر جس کو خیالات فاسدہ کا خلل ہو تلاوت کریں تو یہ سب عوارض اس سے زائل ہو جاویں اور اگر انھیں آیات کو پارہ صوف یعنے کلیم نیلگوں پر لکھ کر جس شخص کے تئیں جن پیچھے لگا ہو اس کی گردن میں ڈالدیں تو جو کچھ وہ آثار گزند پاتا ہے اس سے زائل ہو جاویگا اس کو یافعی نے ذکر کیا ہے اور ان کے سوا اور علماء نے یوں ذکر کیا ہے کہ اگر ان آیات کو مع قولہ تعالےٰ فَاِنْ تَوَلَّوْا تا آخر یعنے اخیر سورۂ توبہ لکھ کر جس شخص کو یہ عوارض مذکورہ عارض ہوں اس کے گلے میں ڈال دیں تو جو کچھ اثر پاتا ہے اس سے دور ہو جاوے گا اور اس میں قید کتابت کی اوپر پارۂ صوف نیلگوں کے نہیں ہے اور بعض خواص ان آیات سے اِنَّ[۷] الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا تا آخر سورۂ کہف جو کوئی ارادہ بیداری کا

برائے بیداری در میان منامات

[۱] یعنے وہ روز ہوگا کہ ان کو یارائے گویائی نہ ہوگی اور ان کو مہلت عذر خواہی کی بھی نہ ہوگی ۱۲۔
[۲] ثابت ہوا حق و باطل ہوا عمل ان کا ۱۲ [۳] واقع ہوا ان پر عذاب بسبب ان کے ظلم کے پس وہ لوگ گویائی نہ کر سکیں گے ۱۲ [۴] بحق حمعسق میں حمایت کیا گیا بحق کہیعص کفایت مہمات کیا گیا ۱۲
[۵] اے حامل میری کتاب کے یعنی رکھنے والے اس تعویذ کے تجھ سے زبان خلق و زبان بشر بند کر دی ہر ایک عورت و مرد سے بنائید ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲ [۶] یہ دو آیتیں سورۂ بنی اسرائیل کے ساتویں رکوع میں ہیں ۱۲ [۷] یہ چار آیتیں سورۂ کہف کے بارھویں رکوع میں تا آخر سورہ ہیں ۱۲

کسی ساعت شب میں کرے یعنی رات کو جسوقت بیدار ہونا چاہے تو سوتے وقت ان آیات کو
تلاوت کرے اور یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ[1] بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ اَیْقِظْنِیْ فِیْ وَقْتِ
کَذَا اَوْ کَذَا فَاِنَّ رُوْحِیْ بِیَدِكَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا وَالَّتِیْ
لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَذْکُرُكَ فَتَذَکِّرْنِیْ وَاَسْتَغْفِرُكَ فَتَغْفِرْلِیْ
اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَخْتَارُ وَتَحْکُمُ مَا تُرِیْدُ یا یہ کلمات کہے اَقْسَمْتُ[2] عَلَیْکُمْ
یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ الشَّرِیْفَةِ اَنْ تُوْقِظُوْنِیْ فِیْ وَقْتِ
کَذَا بِحَقِّھَا عَلَیْکُمْ وَفَضْلِھَا لَدَیْکُمْ بَارَكَ اللّٰہُ فِیْکُمْ
وَعَلَیْکُمْ پس مقصود حاصل ہوگا یعنے جسوقت بیدار ہونے کا ارادہ کیا ہو
اُسی دم جاگے گا اور بعض خواص ان آیات سے یعنے وَالَّتِیْٓ[3] اَحْصَنَتْ فَرْجَھَا
فَنَفَخْنَا فِیْھَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰھَا وَابْنَھَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ تا رَاجِعُوْنَ
اگر ان آیات کو لکھکر زن حاملہ کے گلے میں لٹکا دیں اور یہ ابتدائے ظہور حمل سے چالیس
روز تک یعنے درمیان اُس مدت کے و بعد ازاں جب مولود پیدا ہو تو یہی تعویذ اس کے
گلے میں پہنا دیویں کیونکہ یہ تعویذ محافظت ہے واسطے حاملہ کے اور معین ہے اس کی
ولادت کا اور حفظ ہے واسطے مولود کے اور اس کے متولد ہونے اور اس کے گرامی
قدر ہونے پر باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص ان آیات سے وَالَّذِیْ[4] خَلَقَنِیْ
فَھُوَ یَھْدِیْنِ تا بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ یہ کہ برائے تسکین گرسنگی و تشنگی و وحشت خاطر
و درماندگی سفر کے اگر کسی کو ان باتوں میں سے کسی کی حاجت درپیش ہو تو وہ وضو
یا تیمم[5] سے دو رکعت نماز پڑھ کے ان آیات کریمہ کو اکیس بار تلاوت کرے

---

[1] اے میرے پروردگار اس آیت شریفہ کے تصدق میں مجھے فلاں وقت جگادے اس لیے کہ میری جان تیرے ہاتھ میں ہے اور تیرا قول ہے کہ اللہ فوت کرتا ہے جانوں کو وقت اسکی موت کے اور جس جان کو موت نہیں آتی ہے تو اسکو وفات خوابی دیتا ہے میں تجھکو یاد کرتا ہوں تو مجھے یاد کر یا مجھے یاد دلا میں تجھ سے آمرزش چاہتا ہوں تو میری آمرزش کر و بہر آئینہ جو تو ارادہ کرتا ہے وہی کرتا ہے ۱۲
[2] اے خدام ان آیات شریف کے میں تم کو قسم دیتا ہوں اس بات کی کہ مجھے بیدار کر دو فلاں وقت بحق ان آیتوں کے جو تم پر ہے اور بتصدق اس فضیلت کے جو ان آیتوں کی تمہارے نزدیک ہے خدا تم کو بابرکت کرے ۱۲
[3] یہ تین آیتیں سورۂ انبیا کے رکوع ششم میں ہیں ۱۲
[4] یہ بارہ آیتیں سورۃ الشعراء کے پانچویں رکوع میں ہیں ۱۲
[5] بحالت بہم نہ پہونچنے پانی کے ۱۲-

اور انھیں آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کی خواہش پوری ہوگی اور بعض خواص ان آیات کریمہ سے یعنی وَلَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا یَکُوْنُ لَنَا اَنْ نَّتَکَلَّمَ تا حَکِیْمٌ[1] واسطے دفع مرد کذاب جس کی عادت فحش گوئی کی ہے اور واسطے دفع مرد شاعر کثیر الہجو یعنے جو تفضیح مردم کرتا ہے اور واسطے دفع اشرار کے جس کے شر سے خوف ہے چاہیے کہ ان آیات کریمہ کو آب انگور پر تلاوت کریں اور فشردہ میں شکر ملا کر مثل حلوہ کے بنائیں یا عقیدہ[2] یعنے عقید العنب بطور شیرہ کے پکا لیویں یا کسی قسم کا طعام تیار کر لیویں اور جس شخص کی وہ حالت ہے یعنی جسکی عادت فحش یا ہجو یا شرارت کی اس سے ہے اس کو کھلا دیں وبعد ازاں انھیں آیات کو شہد مگس خام سے جسکو تاب آتش نہ پہونچی ہو ایک خزف سفال پر لکھ کر ایسے پانی میں ڈال دیں کہ اس سے وہی شخص پیے جسکی وہ حالت وعادت ہے تو فحش وبد گوئی ومذمت وہجو کی عادت جاتی رہے گی اور بعض خواص اس آیت سے یہ ہے اُرْکُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ[3] یہ کہ جو شخص چاہ وتالاب کھدواتا ہو وہ اس آیہ کریمہ کو بکثرت تلاوت کرے تو آب شیریں وخوشگوار نکلے گا اور بعض خواص ان آیات سے یعنے وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ کَالْجِبَالِ تا مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ[4] چنانچہ یہ آیتیں ہیں کہ ہفت خزف سفال لے کر ہر ایک پر دونوں آیتیں نقش کریں اور انھیں آیتوں کو ہر ایک خزف پر سو سو بار پڑھ کر ایک ایک کرکے چاہ معطل بیکار یا چشمہ افتادہ میں ڈالدیں آب کثیر ہو جاوے گا فائدہ امام غزالی نے اپنی کتاب خواص القرآن میں ابن قتیبہ سے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص کے خیال میں کچھ تخیل پیدا ہوا یعنے کوئی وسوسہ وخطرہ پیدا ہوا تو یکایک اسکی زبان پر یہ آیت جاری ہوئی وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا[5]

براے آمدن آب شیریں از چاہ وتالاب

[1] یہ آیتیں سورہ نور کے آٹھویں رکوع میں ہیں ۱۲ [2] متن میں لفظ عقید کوئی چیز طعام سے معلوم نہیں ہوتی مگر عصید سے تحریف ہو گیا ہوگا جو بمعنے قوام عسل اور شیر پختہ کے ہے ۱۲ [3] یعنی حضرت ایوب سے کہا گیا کہ زمین میں ٹھوکر مار تو چشمہ بہے گا کہ وہ پانی غسل کرنے کا اور پینے کا ہوگا ۱۲ [4] یہ دو آیتیں بڑی بڑی سورہ ہود کے چوتھے رکوع میں ہیں ۱۲ [5] یعنے جب تو تلاوت قرآن کرتا ہے تو ہم درمیان تیرے اور کافروں کے حجاب کا پردہ حائل کر دیتے ہیں ۱۲

چنانچہ ابن قیتبہ نے اس شخص سے کہا کہ تو جانتا ہے کہ حجاب مستور کیا چیز ہے
کہا کہ میں نہیں جانتا ہوں تب ابن قیتبہ نے اُس سے کہا کہ تو ان آیتوں کو پڑھ جس سے
تجھ کو کیفیت حجاب مستور کی معلوم ہوگی اور وہ آیات یہ ہیں وَمِنْهُمْ[۱] مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ
وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا تا اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ[۲] الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ ۝ وَمَنْ[۳] اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيَاتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۝ اِنَّا[۴] جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ
وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ اَفَرَاَيْتَ[۵] مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى
عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ
مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ چنانچہ یہ وہی حجاب مستور ہے جسکو حق تعالےٰ نے
درمیان اپنے رسول علیہ السلام اور درمیان ان لوگوں کے جو یقین آخرت کا نہیں رکھتے
ہیں حائل کیا ہے پس یہ سن کے وہ شخص چلا گیا **فائدہ** سلیمان بن مقاتل نے ذکر کیا ہے
کہ قرآن مجید میں پانچ آیتیں ایسی ہیں کہ ان ہر ایک میں دس دس قاف ہیں چنانچہ
وہ آیات کریمہ جس دشمن کے روبرو پڑھی جاویں وہ مغلوب اور مقہور ہو جاوے اور اگر
ان آیات مکرمہ کو لکھ کر نیزہ و شمشیر وغیرہ ہتھیار میں باندھ کر مقابلہ کرے تو عدو منہزم ہو جاویں

[۱] یہ آیۃ طولانی سورۂ انعام کے رکوع سوم میں ہے یعنے بعضے اُن میں سے وہ لوگ ہیں جو تیری طرف کان
لگاتے ہیں سو ہم نے اُنکے دلوں پر پردے ڈال دیے ان آیات سے کہ وہ اسکو سمجھیں گے اور ان کے کانوں
میں قفل ڈالدیے یعنی انکو گوش گران کر دیا آخر [۲] وہ لوگ وہ ہیں کہ حق تعالےٰ نے ان کے دلوں پر اور
شنوائی اور بینائی پر مہر کر دی ہے سو وہی لوگ غافل ہیں ۱۲ [۳] اور کون بڑا ظالم گنہگار ہے اس شخص سے بڑھ کے
جسکے سامنے اُسکے پروردگار کے ذکر کیے جاویں اور اس سے وہ روگردانی کرے اور بھول گیا جو اُس نے پہلے
کیے ہیں ۱۲ [۴] یہ تحقیق کہ ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈالدیے اور اُنکے کانوں میں قفل گران ڈالدیے ۱۲ [۵]
کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جسنے اپنی خواہشوں کو اپنے خدا مقرر کیے یعنی جس جس کو اُسکے دل نے چاہا خدا
ٹھہرالیا اور حال یہ ہے کہ حق تعالےٰ نے اُسکو علم و آگاہی پر گم کر دیا (یعنی علم و آگاہی کو اُس سے مخفی کر دیا) اور اس کی
شنوائی اور دلوں پر مہر کر دی اور اُسکی بینائی پر پردہ ڈالدیا پھر اسکو کون ہدایت کر سکتا ہے سوائے حق تعالےٰ کے
پھر تم پند پذیر کیوں نہیں ہوتے ہو ۱۲۔

وہ آیات جن میں دس دس قاف ہیں

اور یہ از روے تجربہ کے صحیح و درست آیا ہے اور وہ آیات عظیمہ یہ ہیں قولہ تعالے[1]
اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی الخ وقولہ تعالے[2] لَقَدْ
سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا الآیۃ وقولہ تعالے[3] اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا
اَیْدِیَکُمْ الآیۃ وقولہ تعالے[4] وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ تا الْمُتَّقِیْنَ وقولہ تعالے
[5] قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰہُ الخ **فائدہ** کعب الاحبار سے منقول ہے کہ
قرآن میں سات آیتیں وہ ہیں کہ جو کوئی ان سب کو پڑھا کرے یا لکھا ہوا اپنے پاس رکھے
تو کوئی شخص اسکی مضرت پر قادر نہ ہوگا باذن اللہ تعالے اور وہ آیات کریمہ یہ ہیں[6] قُلْ
لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا الآیۃ دوم[7] وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ
الآیۃ سوم[8] وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا الآیۃ چہارم[9] اِنِّیْ
تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ الآیۃ پنجم[10] وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّۃٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَھَا
الآیۃ ششم[11] مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا تا الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ہفتم[12] وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ
تا الْمُتَوَکِّلُوْنَ **فائدہ** بعض صالحین سے منقول ہے انھوں نے کہا میں ایک روز
صحرا کی طرف نکلا تو میں نے ایک بکری کو دیکھا کہ اُس کے پاس ایک گرگ ہے اس سے
کھیلتا ہے اور اُس کو ضرر نہیں پہونچاتا ہے پھر جب ہم نزدیک گیا تو وہ بھیڑیا بھاگ
گیا اور میں نے اُس بکری کو پکڑا تو اس کے گلے میں ایک تعویذ بندھا ہوا پایا میں نے لے کر
کھولا تو اس میں یہ آیات لکھے تھے[13] وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

[1] یہ آیۃ سورۂ بقرہ تیسویں رکوع میں ہے ۱۲ [2] یہ آیۃ سورۂ آل عمران کے پانچویں رکوع
کے شروع میں ہے ۱۲ [3] یہ آیۃ سورۂ نساء کے گیارھویں رکوع میں ہے ۱۲ [4] یہ آیۃ سورۂ
مائدہ کے پانچویں رکوع کے شروع میں ہے ۱۲ [5] یہ آیۃ سورۂ رعد کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲ [6]
یہ آیۃ المومنون سورۂ توبہ کے ساتویں رکوع میں ہے ۱۲ [7] یہ آیۃ تا رحیم سورۂ یونس کے گیارھویں رکوع میں ہے ۱۲
[8] یہ آیۃ تا المبین سورۂ ہود کے پہلے رکوع میں شروع بارھویں پارہ میں ہے ۱۲ [9] یہ آیۃ تا مستقیم سورۂ ہود
کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۲ [10] یہ آیۃ تا العلیم سورۂ عنکبوت کے چھٹے رکوع میں ہے ۱۲ [11] یہ آیۃ تا
الحکیم سورۂ فاطر کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲ [12] تا المتوکلون سورۂ زمر کے چوتھے رکوع میں ہے ۱۲ [13]
ترجمہ اسکا باب [illegible] الکرسی میں لذرچ [illegible]

[1] فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ [2] وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝
[3] وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ [4] وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝
[5] اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ [6] اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ
يُعِيْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝
هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ [7] وَهُوَ الْقَاهِرُ
فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۝ [8] اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
حَفِيْظٌ ۝ [9] لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ
اللّٰهِ [10] اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ [11] وَ
رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ [12] اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ
وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ چنانچہ

جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے سر یا گلے میں باندھ لیوے تو اس کو کوئی چیز ضرر نہ کرے گی باذن اللہ تعالےٰ **فائدہ** اس کو امام غزالی نے فتوح القرآن میں ذکر کیا ہے اور کہا

[1] اللہ بہترین حافظ اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲ [2] حفاظت سے ہر ایک شیطان متمرد سے [3] محفوظ رکھا ہم نے اسکو ہر ایک شیطان رانده سے ۱۲ [4] اور حفاظت کی ہم نے آسمان کی از روے حفاظت کے زیر تجویز و اندازہ ہے بڑے دانا کا ۱۲ [5] نہیں ہے ایسا کوئی جاندار مگر اُسپر حافظ ہے فرشتہ ۱۲ [6] ہر آئینہ گرفت تیرے پروردگار کی البتہ بہت سخت ہے وہ بے شبہہ ابتدا میں پیدا کرنے والا اور آخر میں زندہ رکھنے والا اور وہ غفور اور وہ خداوند عرش مجید کا ہے جو کچھ ارادہ کرتا ہے وہی کرتا ہے کیا نہیں پہونچی تیرے پاس لشکر وجماعت کفار کی کہ وہ قوم فرعون وثمود کی تھی بلکہ انھوں نے کفر کیا انبیا کی تکذیب میں اور حق تعالےٰ پیچھے سے گھیرنے والا ہے اور بلکہ یہ قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں ثبت ہے ۱۲ [7] اور حق تعالےٰ غالب وقادر ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے اُنپر نگہبانوں کو یعنے فرشتوں کو ۱۲ [8] تحقیق کہ پروردگار میرا ہر شے پر حافظ ونگہبان ہے ۱۲ [9] خدا کے فرشتے ہیں پے درپے آنیوالے جو حفاظت کرتے ہیں انسان کے آگے پیچھے حکم خدا سے ۱۲ [10] ہم نے نازل کیا ذکر یعنی قرآن کو اور ہم اسکی حفاظت کرنے والے ہیں ۱۲ [11] اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ ونگہبان ہے ۱۲ [12] اللہ اُنپر حافظ ونگہبان ہی اور تو اُنکا مددگار نہیں ہے اور ہمارے پاس کتاب ہے حفاظت کرنے والی اُن چیزوں کی جو اُنمیں لکھی ہیں یعنے جنت واسطے ہر ایک توبہ کرنے والے پرہیزگار کیلیے ہے تحقیق کہ تمپر البتہ فرشتے محافظ ہیں۔

آیات فتح و برکت

کہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو حق تعالےٰ اس پر کشایش جملہ خیر و برکت کی کرے گا اور وہ آیات یہ ہیں۔ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۝ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۝ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۝ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝ اِذَا جَآءَ

لہ قریب ہے کہ حق تعالےٰ کشود کار یا کوئی امر اپنے پاس سے دے گا اسکے پاس کنجیاں جنت کی ہیں اسکو سوائے اسکے کوئی نہیں جانتا اے میرے پروردگار درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے امر حق کردے کہ تو بہترین کشایش کار کرنے والا ہے اور اگر اہل قریہ کے والے ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم اُنپر اپنی برکات کو آسمان اور زمین سے کھول دیتے اگر تم کافروں پر فتح چاہتے تھے سو تمھارے پاس فتح آچکی (تمکو حال جنگ کو احد فتح بدر کا حال کھلگیا) اور جب برادران یوسف نے اپنا اسباب کھولا تو اس میں اپنا سرمایہ بجنسہ پایا کہ اُن کے پاس واپس آیا اور طلب فتح کی ان کافروں نے وحالانکہ وہ سارے ظالم سرکش و مایوس و ناامید ہوے اور بالفرض اگر ہم اُن پر دروازے آسمان کے کھول دیتے اور ایسا ہوتا کہ وہ اس میں چڑھ جاتے تو کہتے کہ ہم سحر کیے گئے ہیں۔ اے میرے پروردگار ہر آئینہ میری قوم نے میری تکذیب کی تو حکم کر درمیان میرے اور اُن کے حکم مناسب اور نجات دے مجھے اور میرے ساتھ والے مومنوں کو یعنے حق تعالےٰ نے لوگوں کو کشایش جو کچھ اپنی رحمت سے دی ہے اُس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے یعنے جب وہ کفار قریب جہنم آویں گے تو دروازے اس کے کھل جاویں گے ہر آئینہ ہم نے تجھ کو فتح دی وہ فتح جو عیاں ہے اور پہونچی ان کو فتح قریب یعنی پاس والی اور غنائم کثیرہ ہیں کہ وہ لیتے ہیں ہم نے کھول دیے دروازے آسمان کے واسطے پانی پیہم اور زور برسنے والے کے نصرت اور فتح قریب حق تعالےٰ کی جانب سے ہے اور کھولے جاویں گے آسمان وہو جاویں گے بہت سے دروازے۔

نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ[1] **فائدہ** منقول ہے بعض علمائے محققین سے جو واسطے ازالۂ خوف و فزع
اور برائے دفع حزن و ہم و غم ہے یہ ہے کہ بعد بسم اللہ اور درود نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے یہ دو آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حق تعالے اس کو جمیع احوال میں برکت دے گا
اور اس کے دشمنوں پر اسکو نصرت بخشے گا اور ہر ایک ہم و غم سے اس کی کشادگی کرے گا
اور اس کے تئیں واسطے امراض باطنیہ کے اور ہر ایک درد کو جو بدن انسان میں پیدا
ہوتے ہیں نفع کریں گے اور وہ آیتیں یہ ہیں اوّل سورۂ آل عمران سے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ
مِنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ تا الصُّدُوْرِ اور دوسری آیت
سورۂ فتح سے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ تا آخر سورہ اور اگر ان دونوں سورتوں کی دونوں
آیتوں کے حروف معجمہ جُدا جُدا یعنے ہر ایک آیۃ کے حروف جُدا جُدا جمع کر کے ایک ظرف
پاکیزہ میں لکھیں اور دونوں مکتوبہ کو روغن گل یا روغن زیت میں خوشبو دار اور شریج دھوکر
دل یا داغ یا شق یا آبلہ و ریش زخم وغیرہ پر طلا و مالش کریں تو بہت جلد زائل ہو جاویگا
باذن اللہ تعالے جیسا کہ بارہا تجربہ ہوا ہے **فائدۂ جلیلہ** برائے دفع خوف
و فزع قطاع الطریق وغیرہ سے چنانچہ محمد بن سیرین رحمہ اللہ نے قول بعض صالحین
کا نقل کیا ہے کہ ایک سفر میں ہم چند اشخاص نہر تیری[2] پر پہونچکر اُترے اور وہاں اُنکے
پاس ایک قوم کے لوگ آئے اور کہنے لگے کہ جو کوئی اس مقام میں اترتا ہے وہ مارا جاتا
ہے اور اسکا مال و اسباب لوٹ لیا جاتا ہے یا چوری جاتا ہے یہ سُن کے ہمارے سب یار ہم سفر
باعث خوف کے وہاں سے کوچ کر گئے مگر میں اُن کے پیچھے وہیں ٹھہر رہا اس لیے کہ میں نے
ایک دعا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سُنی تھی کہ آنحضرت
صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید میں تینتیس۳۳ آیتیں ایسی ہیں کہ جو کوئی اُن کی
تلاوت کرے گا تو اُس شب میں کوئی درندہ شدید اور کوئی دزد متمرد اس شخص کو ضرر نہ
پہونچا سکے گا اور وہ شخص صبح تک اپنی جان اور اولاد اور اپنے مال و اسباب سے امن و امان میں
رہے گا چنانچہ جب مجکو وہاں شام ہوئی تو میں نے ان آیتوں کو تلاوت کیا اور میں ہنوز
سویا نہ تھا کہ ناگاہ میں نے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ میرے پاس تلواریں باندھے ہوئے

[1] جب نصرت اور فتح خدا کی آویگی تو دین خدا میں مردم فوج فوج داخل ہوں گے ۱۲ [2] تیری اصل اُس لفظ
کی تارا معلوم ہوتی ہے کہ وہ ایک موضع ہے ملک شام میں ۱۲۔

فائدہ برائے دفع غم و حزن و برکت احوال و نصرت بر دشمن

فائدہ برائے دفع خوف قطاع الطریق وغیرہ

آپہونچے اور میرے قریب آگئے مگر مجھ تک نہ پہونچے یعنے مجھ کو نہ پایا پھر جب صبح ہوئی تو ہم نے وہاں سے کوچ کیا اُسوقت ایک مرد شیخ اُن لوگوں میں سے میرے پاس آیا اور وہ گھوڑے پرسوار تھا اور اُسکے پاس کمان عربی تھی آخر وہ مجھ سے یہ کہنے لگا کہ اے شخص تو آدمی ہے یا جن ہی میں نے کہا کہ میں انسان ہوں بنی آدم سے تب اُس نے کہا تیرا کیا حال ہے کہ ہم لوگ تیرے پاس اُس شب میں ستر دفعہ سے زیادہ آئے اس قصد سے کہ ہم تجھ کو قتل کریں اور تیرا مال واسباب لوٹ لیویں مگر درمیان ہمارے اور درمیان تیرے ایک دیوار آہنی حائل ہوجاتی تھی سو ہم اس باب سے تعجب میں تھے میں نے کہا کہ مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک حدیث جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی بیان کی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی یہ تینتیس آیت کتاب اللہ سے جس شب کو تلاوت کرے تو اس کو اس شب کوئی درندہ شیر وغیرہ اور کوئی دزد زبردست ضرر نہ پہونچا سکے گا اور وہ صبح تک امن وامان میں رہے گا چنانچہ اُس شیخ نے جب مجھ سے یہ حدیث سُنی تو اس نے اپنی کمان توڑ ڈالی اور میرے سر پر بوسہ دیا اور اسی وقت خدا سے اسنے عہد کیا کہ اب سے پھر کبھی دزدی ورہزنی نہ کروں گا اور وہ آیات موصوفہ یہ چار آیتیں ہیں اول سورۂ بقر کی تا اَلْمُفْلِحُوْنَ اور آیۃ[1] الکرسی اور دو آیتیں بعد والی تا خَالِدُوْنَ اور تین آیتیں آخر سورۂ بقر کی یعنے لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا آخر سورہ اور تین آیتیں سورۂ اعراف سے اِنَّ[2] رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ تا الْمُحْسِنِيْنَ اور آخر سورۂ بنی اسرائیل قُلِ[3] ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى تا آخر سورہ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا تا لَازِبٍ اور دو آیتیں سورۂ رحمٰن سے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا فَلَا تَنْتَصِرٰنِ اور چار آیتیں آخر سورۂ حشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ تا آخر سورہ اور اول سورۃ الجن سے قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ تا شَطَطًا اور کتاب یافعی رح وغیرہ میں اس طرح ہے کہ آخر سورۂ حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تا آخر سورہ اور سورۃ الجن سے وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا تا شَطَطًا

---

[1] آیۃ الکرسی کہ تا خالدون ہے مگر مصنف کے نزدیک وهو العلی العظیم تک ہے اس واسطے اس کے بعد والی دونوں آیتوں کو تا خالدون جُدا گانہ شمار کیا ۱۲ [2] یہ تینوں آیتیں سورۂ اعراف کے چودھویں رکوع کے شروع میں ہیں ۱۲-

[3] یہ آیتیں اخیر سورۂ بنی اسرائیل کی ہیں ۱۲-

اور واضح ہو کہ نام ان آیات کا آیات الحرس والحرز ہے اور کہتے ہیں کہ ان آیات میں سو آزار کے لیے شفا ہے مثل جذام و برص وغیرہ کے اور منافع ان آیات کے لاتعد و لاتحصی ہیں اور محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا کہ میں نے ان آیات موصوفہ کو ایک شیخ کے اوپر پڑھا کہ جو مفلوج تھا تو اس سے یہ آزار حق تعالےٰ نے بہ برکت اُن آیات کریمہ کے دور کر دیا اور یہ آیات حجاب عظیم اور حرز بزرگ ہیں جو کوئی ان کو کسی ظالم کے سامنے پڑھے گا تو اُس کے ظلم سے امین رہیگا اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ ان آیات پر یہ آیات اضافہ کیے جاویں قولہ تعالےٰ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ[1] الاٰیۃ اور اوّل سورۃ الحدید تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۂ توبہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورہ

باب تیرھواں ذکر میں فوائد چند متعلق بہ درود رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کچھ ذکر ان چیزوں کا جو فضائل درود پر دلالت کرتی ہیں

واضح ہو حق تعالےٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق عمل عطا کرے بتحقیق کہ جس شخص کو حق تعالےٰ کی جناب میں کوئی حاجت درپیش ہو یا کسی کرب و غم میں مبتلا ہو یا اُس پر کوئی مصیبت نازل ہوئی ہو تو جوف لیل میں یعنی نیمہ شب کو بیدار ہو اور اُٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس سورہ سے کہ آسان ہو پھر جب سلام نماز بجا لاوے اور فارغ ہو جاوے تو اُسی حالت میں رو بقبلہ رہے ہزار بار رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ صلوٰۃ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِيْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِيْ[2]

[1] یہ آیۃ سورۂ بقر کے خاتمہ رکوع نوزدہم میں ہے یعنے وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
[2] اے میرے پروردگار صلوٰۃ اور سلام نازل کر اوپر ہمارے سید و مالک کے جو محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں وہ صلوٰۃ جس کے سبب تو میری مشکلکشائی کرے اور جس کے وسیلہ سے تو میرے کرب کو مجھ سے دور کر دے۔

وَتُشْفَیْ بِیْ بِھَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ چنانچہ حق تعالےٰ
اس شخص سے جو کچھ مصیبت ہے دفع کرے گا سو چاہیے کہ اس ذخیرہ کو اپنے ہاتھ سے
مضبوط تھام کیونکہ منافع اس کے یعنے درود کے بہت ہیں جیسا کہ علامہ سنوسی نے اپنی
مجربات میں ذکر کیا ہے اور بعض صیغہائے جلیلہ سے یعنے کلمات طیبات سے واسطے
صلوٰۃ کے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ ہیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ کُلَّمَا
ذَکَرَكَ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِكَ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ
عِلْمُ اللّٰہِ وَجَرٰی بِہٖ قَلَمُ اللّٰہِ وَنَفَذَ بِہٖ حُکْمُ اللّٰہِ وَوَسِعَہٗ عِلْمُ اللّٰہِ
عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَاَضْعَافَ کُلِّ شَیْءٍ وَمِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ وَزِنَۃَ کُلِّ شَیْءٍ وَعَدَدَ خَلْقِ اللّٰہِ
وَزِنَۃَ عَرْشِ اللّٰہِ وَرِضَاءَ نَفْسِ اللّٰہِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ وَعَدَدَ مَا کَانَ
وَعَدَدَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا ھُوَ کَائِنٌ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ الْمَکْنُوْنِ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ
الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ بَاقِیَۃً بِبَقَاءِ ذَاتِ اللّٰہِ
اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو کوئی اس صلوٰۃ کی قرأت پر دس شب سو مرتبہ مداومت کرے
جسوقت کہ فرش خواب پر جاوے اور پہلو راست پر آرام کرے یعنے داہنی کروٹ سے
لیٹے اور روبقبلہ ہو اور طہارت کامل رکھتا ہو یعنے بعد فراغ حاجات کے باوضو ہو تو وہ شخص
اپنے رویا میں زیارت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرے گا اور افضل صیغہائے صلوٰۃ سے

لہ اور تو نکالے مجھ کو اسکے سبب میرے گلا یہ بلائے جسمیں پھنسا ہوں اور دور کرے تو اس کے ذریعہ سے میرے
گناہوں خطاؤں کو اور روا کرے اسکے واسطہ سے تو میری حاجت کو ۱۲ ؎ یا اللہ درود و سلام بھیج اوپر سید ہمارے
جو محمد ہیں تیرے بندے اور تیرے رسول اور وہ نبی ہیں ساکن ام القریٰ مکے کے اور انکی آل اور اُن کے اصحاب پر
اسقدر صلوٰۃ کہ ذکر کرتے ہیں ذکر کرنے والے یا غافل ہیں اس سے غفلت کرنے والے اور بعدد اس قدر کہ علم آلہی
نے اس کا احاطہ کیا ہے اور قلم قدرت اسکے ضبط میں جاری ہوا ہے اور ساتھ اسکے تمنا حکم آلہی ہوا ہے اور اللہ ہی
کے علم میں اسکی گنجائش ہے اور وہ صلوٰۃ جو بعدد کل شی کے ہے اور دو چند ہر شے کے ساتھ لبالب پر ہے اور یہ
وہ صلوٰۃ جو بشمار مخلوقات اور ہیچ عرش کے ہے اور موافق رضائے مشیت خدا ہے وباندازہ مداد کلمات اللہ کے ہے اور
وہ صلوٰۃ جو بشمار اُن چیزوں کے ہے کہ جو پیدا ہوئیں اور رہوں گی اور ہمیشہ علم آلہی میں ہونے والی ہیں اور وہ صلوٰۃ جسمیں شمار
سب مستغرق ہیں اور جسکی حد کا احاطہ نہیں اور وہ صلوٰۃ جو دوام بادشاہی خدا کیواسطے پایندہ ہے اور بقائے آلہی کیساتھ باقی ہے۔

وہ صیغہ ہے یعنے بہترین کلمات صلوٰۃ وہ کلمے ہیں جو تشہد اخیر میں مذکور ہوتے ہیں وہ یہ ہیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ تا آخر اور بعض صیغہائے جلیلہ سے یہ بھی ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبَحْرِ الدَّفِيْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ الْفَارُوْقِ سَيِّدِ اَهْلِ التَّوْفِيْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ سَيِّدِ اَهْلِ التَّحْقِيْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ سَيِّدِ اَهْلِ التَّدْقِيْقِ وَالتَّحْقِيْقِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَهْلِ الْبَيْتِ وَعَدَدَ حَسَنَاتِ بَقِيَّةِ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ وَتَابِعِ تَابِعِيْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ بِاَقْوَمِ طَرِيْقٍ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُمَا حَتّٰى نَضِيْقَ اور صیغہائے جلیلہ مختصرہ سے یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النُّوْرِ[1] الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ سَائِرِ الْاَسْمَاۤءِ وَالصِّفَاتِ چنانچہ ان کلمات کے اکثار سے بینائی و بینش روشن ہوجاتی ہے اور بعض صیغہائے جلیلہ سے وہ ہے جو منقول ہے سید عبدالقادر الجیلی سے کہ انھوں نے اپنے زمان سیاحت و سیر میں ایک غار کے در پر اوپر ایک پتھر کے ایک صلوٰۃ مکتوبہ کندہ کیا ہوا پایا کہ وہ برابر پچاس ہزار صلوٰۃ کے ہے بعد ازاں ان شیخ نے اپنے خواب میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور کیفیت اس صلوٰۃ منقوشہ سے سوال کیا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ستر ہزار صلوٰۃ کے برابر ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ[2] صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

---

[1] یعنے جسکا نور ذاتی ہے بلکہ اکتساب اور اسرار اس کا جمیع اسماء و صفات میں شریک ہے ۱۲

[2] یا اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا اور مالک پر جو محمد ہیں (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔

بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلوٰةً تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِيْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِيْ وَتُنْقِذُنِيْ بِهَا وَحْلَتِيْ وَتُقِيْلُ بِهَا عَثْرَتِيْ وَتَقْضِيْ بِهَا حَاجَتِيْ صَلوٰةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيَّتُكَ وَخَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَعَدَدَ الْاَمْطَارِ وَالْاَحْجَارِ وَالرِّمَالِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَاَمْوَاجِ الْبِحَارِ وَمِيَاهِ الْعُيُوْنِ وَالْاَبَارِ وَالْاَنْهَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقَ مَوْلَانَا مِنْ اَوَّلِ الزَّمَانِ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَمَا مَضٰى فِيْهِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ اور بعض صلوٰۃ سے یہ ہے کہ جو منقول سید احمد بدوی سے ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

[1] کہ وہ محمدؐ دریا ہے تیرے انوار کا اور کان ہے تیرے اسرار کا اور زبان ہے تیرے حجت کی جو تیرا حکم ناطق ہے اور وہ دولہا ہے تیرے گلگشت کا جو تیری خلائق ہے اور وہ پیشوا ہے تیری بارگاہ عالی کا اور رونق و فروغ ہے تیری بادشاہی کا اور وہ خزانہ ہے تیری رحمت کا اور وہ راستہ و رہنمائی ہے تیری شریعت کا اور تیرے دیدار کا لذت یافتہ اور برگزیدگان تیری خلق کا برگزیدہ ہے اور وہ پیشقدمی پانے والا ہے تیرے نور و ضیا سے اور وہ صلوٰۃ بھیج جس سے میری عقدہ کشائی ہو اور اس کے سبب مجھ کو کربت و سختی سے بے پروائی ہو نکال دے مجھے دلدل سے اور اس کی بدولت میری لغزشوں کو معاف کردے اور میری مرادوں کو پورا کردے اور وہ صلوٰۃ بھیج جو تجھکو اور اس کو یعنی تیرے نبی کو راضی و خوشنود کرے اور ان کے سبب سے تو ہم سے راضی ہوا ے پروردگار عالم کا اور صلوٰۃ بعدد اس قدر کہ احاطہ اس کا کیا ہے تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے اور جاری کیا ہے اسکو تیرے قلم نے یعنے لکھا ہے اور سبقت کی تیری مشیت نے اور خاص کرلیا تیرے ارادہ نے اور گواہی دی تیرے فرشتوں نے اور صلوٰۃ بعدد قطرات باران و بعدد سنگریزہا و بعدد بالو کے و بعدد درختوں کے پتوں کے اور بمقدار دریاؤں کے و بحساب جمیع مخلوقات کے جنکو مولا نے اول سے تا آخر پیدا کیا ہے اور جو کچھ کہ گزر چکا ہے لیل و نہار سے اور حمد سزاوار ہے واسطے خداوند یکتا کے ۱۲ [2] یا اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے مالک اور آقا پر ۱۲۔

مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَفَضْلِ الْخَلِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوَرِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور بعض مراتب فضائل سے جو فضیلت صلوٰۃ پر دلالت کرتے ہیں منجملہ اُن کے قول نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے فرمایا کہ جو کوئی شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا تو حق تعالےٰ اس پر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا اور جو صلوٰۃ خدا کی جانب سے ہے اسکی معنی رحمت کے ہیں اور اس سے زیادہ کون سا فائدہ اعظم ہے کہ حق تعالےٰ اپنے بندے پر رحم کرے اور منقول ہے بعض مردم سے کہ ایک شخص مسافر تھا اور اُس کے ساتھ اس کا باپ بھی تھا چنانچہ اُس نے بیان کیا کہ ایام سفر میں میرا باپ ایک شہر میں بیمار ہو کر مر گیا اور بعد مرگ اس کا منھ کالا ہو گیا پھر تمام بدن بھی سخت سیاہ ہو گیا اور پیٹ پھول گیا میں نے دیکھکر کہا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہ میرا باپ مسافرت میں مر گیا اور اس کی یہ حالت ہوئی اس سے مجھ کو سخت صدمہ ہوا اور اسی رنج و قلق میں مجکو نیند آگئی تو میں نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت اور خوشبو ہے سو وہ میرے باپ کے پاس آیا اور اپنا ہاتھ اسکے چہرے اور بدن پر پھیرا تو میرا باپ نورانی صورت اور روشن تن ہو گیا میں نے کہا اے شخص تو کون ہے کہ تیرے سبب سے حق تعالےٰ نے میرے والد پر ایسا کرم و رحم کیا اُس شخص نے کہا میں محمد رسول اللہ ہوں تیرا باپ بڑا گنہگار و زناکار تھا مگر یہ کہ وہ مجھ پر کثرت صلوٰۃ کی مواظبت[1] رکھتا تھا

[1] کہ وہ محمد ہیں جو اصل نورانیت کا شجر ہے اور قبضۂ رحمانیہ کا خلاصہ ہے قبضۂ سبحانیہ یعنی قبضۂ خاک جسکو واسطے خلق آدم کے اٹھایا تھا اور وہ افضل آفرینش انسانی ہے اور اشرف صورت جسمانی ہے اور کان اسرار ربانی ہے اور گنج علوم صفوت و برگزیدگی ہے اور صاحب قبضۂ اصلیہ ہے یعنی جو قبضۂ اصل خلقت ہے اور صاحب ان خوبیوں کے جو روشن ہیں اور صاحب ان مرتبوں کے جو بلند ہیں اور یہ وہ شخص ہے کہ جس کے زیر علم سارے انبیا ر داخل ہیں تو وہ سب اس سے ہیں اور اُسکی طرف ہیں اور درود اور سلام بھیج اور برکت نازل کر اس پر اور اس کی آل پر اور اصحاب پر بعدد اسقدر مخلوقات کے جنکو تو نے خلق کیا اور ان کو جب تو نے موت و حیات دی ہے اُسدن تک جسدن تو زندہ کریگا ان سبکو جن کو فنا کیا ہے اور بھیج اس پر تسلیم کثیر تا روز حشر اور تمیع حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے واللہ اعلم ۱۲۔

پھر جب اُسکی ایسی حالت ہوئی تو میں اُس سے اس زبونی کو دور کرنے کے لیے آیا ناگاہ میں جاگ اُٹھا تو وہی نور اور روشنی اپنے والد پر دیکھ کر حمد خدا بجالایا اور اُس کے کفن و دفن میں تعجیل کی واضح ہو کہ فوائد اور منافع صلوٰۃ کے بہت ہیں کہ بعض علما نے فضائل صلوٰۃ میں جُداگانہ تالیفین کی ہیں لاجرم عاقل و خردمند کو لازم ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت صلوٰۃ وسلام کی کرے کہ ہر آئینہ یہی کثرت صلوٰۃ موجب حصول ہر ایک منفعت و باعث دفع ہر مضرت کی دنیا و آخرت سے ہے جیسا کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو پسند ہو ملاقات کرنا حق تعالےٰ سے ایسی صورت میں کہ حق تعالےٰ اُس سے راضی ہو تو چاہیے کہ وہ شخص مجھ پر کثرت صلوٰۃ کی مداومت کرے اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر اکثار صلوٰۃ کا کرو کہ یہ صلوٰۃ مشکلکشائی کرے گی اور کرب و تنگی کو کھولدے گی اور نیز فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی مجھ پر صلوٰۃ بھیجے گا تو اُس کی سو حاجتیں برآمد ہوں گی منجملہ اُن کے تیس۳۰ حاجتیں دنیاوی برآدینگی اور باقی آخرت میں اُس کی حاجتیں روا ہونگی

باب چودھواں ذکر میں فوائد متفرقہ جو متعلق ہیں اعداد ظالمین سے واسطے ہدایت اُنکے قلب کے مقابلے میں اور بنابر دفع اُنکے ضرر و شر کے

واضح ہو کہ اسباب میں ذکر کیا جاتا ہے غالبًا اس کی خواہش ہر شخص کو زیادہ ہوگی مزید برآں کہ جو کچھ مقدم مذکور ہوا خصوصًا قضلے احتیاج اس زمانے کے کہ اس میں قلت انصاف کی ہے اور کثرت برگشتگی و انحراف طبائع کی راہ حق سے ہوگئی ہے اور اعلیٰ و ادنیٰ میں ظلم کی طغیانی ہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حق سبحانہ وتعالےٰ فرماتا ہے وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفٰی وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰہِ[1] لاجرم اے برادر پہلے لازم ہے تجھ پر کرنا اُن باتوں کا جن سے قلوب مردم کو تالیف وہدایت کرے وبعد ازاں استعمال ارسال رسل ورسائل وتحف وہدایا وبعد ازاں کچھ استعمال عملیات ودعوات کا چاہیے جس سے اس کے اوپر تسلط حاصل ہو وبعد ازاں جبکہ اُن چیزوں سے حصول مدعا نہ ہوا اور ظالم

[1] بدلا بُرائی کا برابر بُرائی کے ہے پھر جو شخص عفو کر دیوے اور باہم اصلاح کرے تو اجر اُس کا حق تعالےٰ پر ہے ۱۲۔

اپنے ظلم سے باز نہ آوے تو بالآخر اُس پر وہ عمل کیا جاوے جو باعث اُس کی ہلاکت کا ہو اور واضح ہو کہ یہ علم ایک علم عادی ہے تخلف اس کا روا ہے یعنے اس سے باز رہنا چاہیے اور اسی وجہ سے ہے کہ بعض مردم اپنے منافع سے باز رہے ہیں کیونکہ اُنکی نیتوں کو اس باب میں تزلزل ہوا ہے پس مطلوب اس شخص کے لیے حاصل ہے جس نے ساتھ اس علم کے تہذیب اپنے اخلاق کی کی اس باب میں کہ اس علم کے ذریعہ سے طرف خداوند عزوجل کے رسائی کا طالب ہوا اور استعمال اسکا امور خیر میں کرے اور جہاں تک ہو سکے اس عمل کے ذریعہ سے کسی ظالم و عابد پر کرنے سے پرہیز رکھے بقولہ تعالے[1] وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وقولہ تعالے[2] فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وبقول نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ ہر آئینہ حق تعالے انتقام مظلوم کا ظالم سے روز قیامت اس طرح لے گا جسطرح انتقام مظلوم کا ظالم سے دنیا میں لیا جاتا ہے اگر انتقام کرنا ناگوار ہو جاوے تو بقدر اُسکے مظلمہ کے اس پر دفاع اور وار کرے مگر جبکہ وہ متمرد حربی ایسا ظالم ہے جس پر بطریق شرع قتل واجب ہے تو شایان ہے اُس شخص کے لیے سب کو حق تعالے نے قدرت دی ہے بطریق تصرف کے یہ کہ وہ انتقام لے اُس ظالم سے ساتھ دعاؤں کے جو کچھ ارادہ رکھتا ہو قتل یا سلب مال یا پریشانی اُسکے احوال سے یا انقلاب امر سے یا اُن واردات سے جسکے وہ لائق ہے اور اس ظالم پر بددعا نہ کی جاوے مگر ساتھ اسی وجہ کے اور کبھی دعائے بد کرنا اس ظالم کے حق میں واجب ہو جاتا ہے کہ شر اُسکا اپنی ذات خاص یا دیگر مسلمین سے دفع کیا جاوے چنانچہ بعض فوائد سے واسطے مقابلہ در و برو ہونے حکام کے اور واسطے دفع ان کے ضرر کے اور بجھا لینے ان کی آتش غضب کے یہ ہے کہ اُن کے سامنے بعد بسم اللہ اور درود کے یہ آیت تلاوت کریں[3] وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ إِلَى يَرْهَبُونَ وبعد ازاں یہ کلمات کہیں[4] اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِهَيْبَةِ عَظَمَتِكَ بِسَطْوَةِ جَلَالِكَ أَنْ تَجْعَلَ مَحَبَّتِي فِي قَلْبِ هٰذَا أَوْ فُلَانٍ وَأَلْقِ الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ فِي قَلْبِهِ وَعَطِّفْهُ

[1] اور تو صبر و استقامت کر اور نہ ہو صبر تیرا سوائے خدا کے ۱۲ [2] پھر جس شخص نے عفو کیا اور اصلاح کی تو اجر اسکا حق تعالے پر ہے ۱۲ [3] یہ آیت سورۂ اعراف کے انیسویں رکوع میں ہے ۱۲ [4] یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلۂ تیری ہیبت و عظمت کے اور بوسیلۂ تیری سطوت اور جلالت کے سوال اس بات کا کہ تو میری محبت اس شخص کے دلمیں ڈال دے یا اسکا نام لیوے کہ فلاں کے دلمیں داخل کر دے اور مودت اور محبت اسکے تئیں اسکے دلمیں ڈالدے اور اسکو مجھ پر مہربان کر دے۔

عَلَىَّ[1] بِفَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ حاکم کی روبکاری میں یہ آیت پڑھی جاوے [2] اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ اَلَّذِيْنَ قَالَ [3] لَهُمُ النَّاسُ تا ذُوْفَضْلٍ عَظِيْمٍ اور بعض فوائد سے وقت داخلہ پیش حاکم کے یہ آیت تلاوت کریں [4] اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ اَطْفَاتُ غَضَبَكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ رِضَاكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَقْضَيْتُ حَوَائِجِيْ مِنْكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی شخص سے کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ شخص بروقت اپنے جانیکے اس آیت کی تلاوت کرے [5] وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ تا قَضَاهَا اور اس آیت کی سات بار تکرار کرے تو حق تعالے اُسکی حاجت بآسانی برلائے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب تجھ کو کسی حاکم سے خوف اس بات کا ہو کہ وہ تجھ پر ظلم بجور وجفا کرے گا تو بروقت داخل ہونے کے اس کے پاس ان جملہ آیات کو سات بار اُس کے روبرو تلاوت کرے [6] سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ح وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ بعد ازاں تین مرتبہ کہے اَللّٰهُ غَالِبٌ چنانچہ یہ تجھ کو اُس کی شر سے کفایت کرے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی حاکم وغیرہ سے خوف کرے

برائے قضائے حاجات

---

[1] اپنے فضل سے اے کریم ۱۲ [2] یہ آیت سورۃ النحل کے تیرھویں رکوع میں ہے ۱۲ [3] یہ آیت سورۂ آل عمران کے اٹھارھویں رکوع میں ہے ۱۲ [4] اللہ پروردگار ہمارا اور تمہارا ہے ہمارے لیے اعمال ہمارا ہے اور تمھارے لیے اعمال تمھارا ہے درمیان ہمارے اور تمھارے کوئی بحث ومخاصمت نہیں ہے اللہ درمیان ہمارے جمع کرے گا یعنے ہماری جمعیت کرے گا اور اُسی کی طرف بازگشت ہے میں نے تیری آتش غضب کو بجھا دیا بقوت لا آلہ الا اللہ کے اور میں نے تیری رضا کو حاصل کیا بوسیلہ لا آلہ الا اللہ کے اور میں نے تجھ سے درخواست اپنی حاجات کی کی بوسیلہ لا آلہ الا اللہ کے ۱۲ [5] یہ آیت سورۂ یوسف کے آٹھویں رکوع میں ہے ۱۲ [6] یہ تین آیتیں ہیں سورۂ قصص کے ساتویں رکوع میں یعنی اللہ سزاوار تسبیح ہے یعنے اعلیٰ وبرتر ہے ہر شے سے جسکے ساتھ اس کا شرک کرتے ہیں اور پروردگار تیرا خوب جانتا ہے جس بات کو ان کے دل پوشیدہ رکھتے ہیں اور جس بات کو وہ ظاہر کرتے ہیں اور وہی اللہ ہے جسکے سوائے کوئی سزاوار الوہیت نہیں اور اسکے لیے حمد سزاوار ہے اول اور آخر میں ہر امر کے لیے اور اسی کے لیے حکم شایان ہے اور اسی کی طرف سب بازگشت کروگے ۱۲۔

اس عمل کو کرے یعنی کٓھیٰعٓصٓ کفیت حٰمٓعٓسٓقٓ حمیت چنانچہ کھیعص میں ہر حرف کے زبان پر آنے سے ہر انگشت دست راست کی عقد کرے اور حمعسق میں ہر حرف کے ساتھ ہر ایک انگشت دست چپ عقد کرے پھر جب اُس شخص کا سامنا ہو تو اُسکے روبرو سب انگلیاں کھولدے تو اُسکے شر سے تو امن میں رہے گا اور اُس سے کوئی امر ناگوار نہ دیکھے گا باذن اللہ تعالےٰ

فائدہ برائے بچاؤ از ظالم و درندہ

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب کسی ظالم سے خواہ کسی درندہ سے خوف ہو تو اپنے گھر سے نکلتے وقت سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۃ القدر و سورۂ قریش و سورہ معوذتین تلاوت کرنا شروع کرے اور بار بار پڑھے اور ذکر اللہ و یاد خدا دلمیں اور زبان پر جاری کرے بعد ازاں اپنے اسی حال پر چلا جاوے تو اپنی مراد کو پہونچے گا اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مہربان و مائل کرنے لوگوں کے یہ ہے کہ شب جمعہ کو نصف اخیر میں یہ آیت تینس[۳۱] مرتبہ تلاوت کرے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور ہر بار کے اخیر میں یہ کلمات پڑھ لیا کرے اَللّٰھُمَّ[۲] یَا رَبِّ اَنْتَ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ عَطِّفْ قَلْبَہٗ عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ لِیْ چنانچہ اس سے حق تعالےٰ اُسکے قلب کو تیری طرف مائل کردے گا اور اُسکے کید و مکر کو تجھ سے باز رکھے گا کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور بعض نے کہا ہے کہ جب تو ارادہ اس امر کا یعنے تالیف قلوب کا کرے تو بعد نصف شب جمعہ کو بیدار رہو اور نماز دو رکعت نماز سبک پڑھ کر اس کو تیس مرتبہ تلاوت کریں لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا آخر سورۂ توبہ و بعد ازاں صلوٰۃ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سو مرتبہ پڑھے و بعد ازاں یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ[۳] حَبِّبْ اِلَیَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃَ حَتّٰی یَاْتِیَ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیْلًا مِّنْ غَیْرِ مُھْلَۃٍ وَاشْغَلْہُ بِمَحَبَّتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بعض فوائد سے برائے محبت وہ چیز ہے جو بعض برادران دینی سے مجھ کو حاصل ہوا ہے کہ اسم یَا ھَادِیُ بیس ہزار بار پڑھیں و بعد ازاں یہ کلمات

فائدہ برائے محبت

---

[۱] یہ آیت باب دوازدہم میں مکرر ہو چکی ہے ۱۲ [۲] یا اللہ اے میرے پروردگار تو مجھے کافی و بس ہے فلاں شخص پر جو پسر فلاں زن کا ہے جو اُس کے دل کو مجھ پر مہربان کردے اور اُس کو میرے لیے نرم دل کردے ۱۲

[۳] یا اللہ محبت ڈال دل میں فلاں کے جو پسر فلاں زن کا ہے یہاں تک کہ وہ میرے پاس بہ انکساری و فروتنی بے درنگ حاضر آئے اور اُس کے دل کو میری محبت میں مشغول کردے کہ تو ہر شئے پر قادر ہے ۱۲۔

کہیں یَاهَادِیُ اِهْدِنِیْ وَاهْدِ قَلْبَ فُلَانِ بِنْ فُلَانَۃَ وَعَطِّفْہٗ عَلَیَّ حَتّٰی یَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا عَلٰی مُرَادِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بعض فوائد سے برائے استعطاف قلوب یعنی واسطے فریفتہ کرنے دلوں کے سورۂ فاتحہ ہے جسکا بیان بذکر خواص سورۂ فاتحہ کے مذکور ہوا ہے اور بعض فوائد نافعہ سے ارسال ہواتف یعنے فرشتوں کا بھیجنا ہے جیسا کہ افادات بعض اخوان سے مجھے فائدہ پہونچا ہے اور اُس شخص نے اپنے تجربہ سے مجھے خبر دی ہے کہ ابتدائے روز یکشنبہ سے تین روزے رکھیں اور ہر شب کو قسم مذکور الذیل کو ہزار بار پڑھیں اور بخور کریں جو عالموں کا بخور ہوتا ہے کہ وہ جماجم التمر حنا ہے اور ابتدا قسم کی شب دوشنبہ سے ہووے اور وہ قسم یہ ہے بِسْمِ شَطْلَخِ طَالِخٍ كَطَلَمٍ بِطَلَمُوْخٍ عَالِجٍ عَجْرَخٍ بِعِزَّةِ بَخٍ اَجِبْ یَا مَیْمُوْنُ بِشِدَّةِ الْاَرْعَادِ وَبِقُوَّةِ جِبْرَائِیْلَ وَبِنَفْخَةِ اِسْرَافِیْلَ وَبِسَطْوَةِ مِیْكَائِیْلَ وَبِقَبْضَةِ عِزْرَائِیْلَ اَجِبْ یَا مَیْمُوْنُ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ وَهُوَ كَذَا وَكَذَا اکذا وکذا کی جگہ جس چیز کا ارادہ رکھتا ہو اُس کا نام لیوے بِحَقِّ یَا هٗ یَا هٗ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اَجِبْ یَا مَیْمُوْنُ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكَ وَعَلَیْكَ اور بعد ہر ہزار بار کے اپنے ارادہ کو اپنے خاطر میں لاوے اور اُس کو بھیجے واسطے اپنے مطلوب کے تو وہ میمون ایسا ہی کرے گا جیسا تو اُسکو حکم کرے گا اور بعض فوائد سے یہ ہے جسکا فائدہ مجھے بعض اخوان نے بتایا ہے کہ یہ بھی واسطے ارسال ہاتف کے ہے اور کہا کہ یہ میرے تجربہ میں آیا ہے وہ یہ ہے یَا جَحِیْجُ یَا طُوْشَنِیْثَا اَجِبْ بِالتَّوْرَاةِ وَمَا یُتْلٰی فِیْهَا اَجِبْ بِالْاِنْجِیْلِ وَمَا یُتْلٰی فِیْهِ اَجِبْ

برائے قضائے حاجات

برائے ارسال ہاتف

[1] یا ہادی مجھے ہدایت کر اور فلاں شخص کے دلکو ہدایت کردے جو فلاں عورت کا بیٹا ہے (فلاں اور فلاں کی جگہ شخص مطلوب کا نام اور اُسکی مادر کا نام لے) اور اُسکے تئیں مجھپر مہربان کردے کہ وہ میری حاجت برلاوے اور وہ میری حاجت یہ ہے جو میرے ارادہ میں ہے کذا کی جگہ میں اپنی حاجت کو نامزد کردے ۱۲ [2] جماجم تمر شاید کہ مراد عمدہ حنا ہو خرما دحنا نام گیاہ خوشبو دار ۱۲ [3] یعنی بواسطہ سما شطلخ وغیرہ کے بعزت اسم بخ اور میمون بواسطہ رعاد کے بقوت جبرئیل و بنفخ صور اسرافیل و بسطوت میکائیل و بقبض ارواح عزرائیل کے میرا کلام پذیرا کرائے میمون اور جو میں نے تجکو امر کیا وہ بجالا اور وہ فلاں امر ہے بحق یاہ یاہ کے ۱۲ [4] یعنے واقعۂ قیامت نہیں ہے مگر ایک صیحہ کہ یکایک وہ سب ہمارے پاس حاضر ہوجانے والے ہیں اور تحقیق کہ وہ مواقع قیامت البتہ قسم بزرگ ہے بشرطیکہ تم اسکو جانو قبول کرائے میمون حق تعالے تجھے اور تجھپر برکت نازل کرے ۱۲ [5] یا جحیج یا طوشنیثا قبول کر بحرمت توراۃ موسٰےؑ اور جو کچھ اسمیں تلاوت کیجاتی ہے یعنی جو اسمیں تلاوت لکھا ہے اور پذیرا کر بحرمت انجیل عیسٰےؑ اور جو کچھ اسمیں تلاوت کی جاتی ہے اور قبول کر ۱۲۔

بِالزَّبُوْرِ وَمَا یُتْلٰی فِیْہِ اَجِبْ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمَا یُتْلٰی فِیْہِ اَجِبْ وَاحْضُرْ وَاذْھَبْ اِلٰی کَذَا وَکَذَا فِیْ صُوْرَتِیْ وَمِثَالِیْ وَعَرِّفْہُ بِاِسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ وَاطْعَنْہُ بِالْحِرَابِ وَاضْرِبْہُ بِالدَّبَابِیْسِ حَتّٰی اِذَا اَصْبَحَ یَاتِیَ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیْلًا وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ اَجِبْ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَۃَ اور پھر اس قسم مذکور کو ہزار بار پڑھیں اور بخور کریں اور وہ بخور جو دستور عالموں کا ہے اور وہ جام تمر حنا ہے اور اصراف اسکا سورۂ قل یاایہا الکافرون سے اور لازم ہے کہ قبل از شروع اُن چیزوں کے جن کا مذکور ہوا چاہیے کہ قسم برہتیہ پڑھ لیوے کہ وہ قسم عظیم ہے اور وہ مثل شمشیر بُرّان کے ہے اور اسی سے فال زنی اور نیک شگونی کیجاتی ہے سائر اعمال میں برہتیہ دو بار کریر دو تملیہ دو طوران دو مزجل دو بزجل دو ترقب دو برہش دو غلمش دو خوطیر دو قلنہود دو برشان دو کظہیر دو نموشلخ دو برہیولا دو بشکیلخ دو قرمز دو انغالمیط دو قبرات دو غیاہا دو کیدہولا دو شمخاہیر سُبْحَانَ مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اور یہ چوبیس اسماء ہیں جو منقول ہیں ہمارے مشائخ شیوخ سے چنانچہ ان اسماء کو حفظ پڑھ کر پھر یہ کلمات کہے اَجِیْبُوْا اَیَّتُہَا الْاَرْوَاحُ الطَّاھِرَۃُ مِنْ اَرْوَاحِ الْجَانِّ وَالشَّیَاطِیْنِ الْمُتَمَرِّدَۃِ الْمُؤْذِیَۃِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَافْعَلُوْا کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ عَلَیْکُمْ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے مسلط کرنے ضارب و صداع کے کسی شخص پر یہ ہے کہ آیات وغیرہ مذکور الذیل ایک ورق پر لکھیں اور اسکو میعہ سائلہ سے بخور دیں پھر اس کو زیر سندان آہنگر کے دبا دیویں وَبِہٖ تَعْزِمُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اسی کو سات بار عمل میں لاویں یا یہ کہ اسی کو سات بار بطور

۱؎ بحرمت زبور اور جو کچھ کہ اس میں تلاوت کی جاتی ہے اور پذیرا کر بحق قرآن اور جو کچھ ۔ ۔ اور پذیرا کر اور حاضر اور جا پاس فلاں پسر فلاں عورت کے میری صورت و ہیات میں اور اس کو بتا دے میرا نام اور میری کنیت اور میرا مکان اور مجروح کر اس کو حربوں سے اور مار اس کو گرزوں سے یہاں تک کہ جب صبح ہو تو وہ میرے پاس بہ انکساری و فروتنی کے حاضر آئے اور میری حاجت برآری کرے پذیرا کر اور جو کچھ میں تجکو حکم کرتا ہوں بجالا بہت جلد اسی وقت ۱۲ ۲؎ یعنے بعد ارسال ہاتف اس سورہ کا پڑھنا اس کے اصراف یعنے باز گردانیدن کے لیے ہے ۱۲۔

۳؎ پذیرا کر میرے قول کو اے روح پاکیزہ جن و شیاطین متمرد موذی بحق ان اسماء کے جس کا حق تم پر واجب ہے ۱۲۔

افسوں کے پڑھیں اور وہ آیات متبرکہ یہ ہیں اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ[1] تا مِنَ الصَّوَاعِقِ كَذٰلِكَ يُصَبُّ فِي رَاسِ فُلَانٍ كَذَا[2] وَكَذَا يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيْمُ[3] الاٰيَه كَذٰلِكَ يُصَبُّ فِي رَاسِ فُلَانٍ الْوَجَعُ وَالشَّقِيْقَةُ وَالضَّرَبَانُ كُلَّمَا[4] اَرَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ كَذٰلِكَ[5] يُصَدَّعُ رَاسُ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ مِنْ عَذَابِ الْحَرِيْقِ خُذُوْهُ[6] فَغُلُّوْهُ تا فَاسْلُكُوْهُ كَذٰلِكَ يُصَبُّ عَلٰى رَاسِ فُلَانٍ الْوَجَعُ وَالضَّرَبَانُ وَالْعَذَابُ الْاَلِيْمُ كُلَّمَا ضَرَبَ الضَّارِبُ يَضْرِبُ السَّنَدَ ال بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ شَرْطِيَا بِيْلَ دو بار اَشْمَخْ شَمَاخِ الْعَالِيْ عَلٰى كُلِّ بَرَاخِ الْمُعِيْنِ فِيْ عُلُوِّ سُمُوْخِيَّتِهٖ انتہی اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کشائش کرب اور دفع دشمن کے یہ ہے کہ قولہ تعالےٰ لَيْسَ[7] لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ[8] اس کو بعدد جمل کبیر کے تلاوت کریں اور عدد کبیر اس کا ایک ہزار و یک صد و پنجاہ و سہ (۱۱۵۳) ہے اور بعد ہر صدی کے یہ کلمات پڑھیں اَللّٰهُمَّ[9] بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَمَا حَوَتْهُ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَنِيْعَةِ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّيْ كَيْدَ فُلَانٍ وَشَرَّهٗ اَللّٰهُمَّ اَرْدُدْ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِشَاغِلٍ لَا يَسْتَطِيْعُ رَدَّهٗ يَا اَللّٰهُ تین بار اور اسی دعا کو بعد اتمام عدد مذکور کے بھی پڑھیں و بعد ازاں قولہ تعالےٰ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ اس کو آٹھ سو اٹھارہ بار تلاوت کریں اور بعض فوائد نافعہ سے

---

[1] یہ آیت سورۂ بقر کے رکوع دوم میں ہے یا جسطرح سخت بارش آسمان سے کہ اس میں اندھیری اور گرج اور چمک اور بجلی ہوتی ہے تو وہ کفار اپنی انگلیاں بجلی کی کڑک سے کانوں میں ڈالتے ہیں بخوف موت کے ۱۲ [2] اسی طرح رعد و برق وغیرہ فلاں پسر فلاں عورت کے سر میں ڈال ۱۲ [3] یہ آیت سورۃ الحج کے رکوع دوم میں ہے یعنی ڈالا جاویگا اُن کافروں کے سروں پر آب سخت گرم ۱۲ انتہی [4] اسیطرح فلاں شخص کے سر میں درد شقیقہ اور ضربان ڈالا جاوے گا ۱۲ [5] یعنے جب وہ کفار ارادہ کریں گے کہ اُس جہنم سے باہر نکلیں تو پھر اسمیں لوٹا دیے جائینگے اور کہا جاویگا کہ چکھو عذاب جہنم اور یہ آیت بھی سورۃ الحج کے رکوع دوم میں ہے ۱۲ [6] اسی طرح پر درد کیا جائیگا سر فلاں بن فلانہ کا عذاب سوزناک سے ۱۲ [7] یہ آیت سورۃ الحاقہ کے اول رکوع میں ہے ۱۲ [8] اس مصیبت کو سوائے حق تعالےٰ کے کوئی چیز کھولنے والی نہیں ہے ۱۲ [9] یا اللہ بحق اس آیت شریفہ کے اور جو کچھ اسمیں تیرا اسم اعظم ہے محتوی ہے تو مجھ سے فلاں شخص کے شر کو پھیر دے یعنے دور رکھ یا اللہ تو اسکے کید و مکر کو اسکی ہلاکت کے لیے الٹ دے یا اللہ تو اسکی خاطر کو میری طرف سے کسی ایسی مہم میں مشغول کر دے کہ اس سے بازگشت کی اس کو مجال نہ ہو ۱۲۔

عمل برائے ہلاکی ظالم

براے تباہی وہلاکی ظالم کے یہ ہے کہ تین روز پیم روزے رکھیں اور پہلا روزہ چہارشنبہ سے شروع کریں اور کپڑے دھوے ہوے پہنیں اور خوشبو جو میسر ہو لگائیں اور بعد طلوع فجر کے چار رکعت نماز پڑھیں اول رکعت میں سورۂ فاتحہ واذا زلزلت اور رکعت دوم میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ سبح اسم[1] اور رکعت سوم میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل یاایہا الکافرون اور رکعت چہارم میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ قدر اور بعد فراغ نماز کے خاتم الذیل کو زیر سجادہ رکھیں کہ حالت سجدہ میں پیشانی کے تلے رہے اسوقت بکلمات دعوات مرقوم الذیل کے دعا کریں اور اسی طرح اس دعا کو سات بار بعد ہر نماز کے تا روز جمعہ پڑھا کریں تا آنکہ برآمد حاجت ہوگی باذن اللہ تعالےٰ اور چاہیے کہ استعانت بخورش حلال رکھیں کہ دعا مستجاب ہوگی باذن خداوند کریم اور وہ دعاے مبارک یہ ہے اَللّٰهُمَّ[2] اَنْتَ تَعْلَمُ اَعْدَ اَمْنَا عَدَدًا فَبَدِّدْ شَمْلَهُمْ بَدَدًا لَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا اِنَّكَ اَنْتَ الْبَاقِي سَرْمَدًا وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا[3] بِمَا ظَلَمُوْا[4] اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ مُجْرِمَةِ هُوْدٍ وَنُوْحٍ وَصَالِحٍ اَلَّذِيْنَ دَعَوْا عَلٰى قَوْمِهِمْ فَهَلَكُوْا عَنْ اٰخِرِهِمْ بِضِيَاعٍ بَاغٍ بِتَنْكِيْلٍ وَعَذَابِ اَعْدَآئِنَا فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى السَّيِّدِ الرَّبِّ الْجَلِيْلِ الْمَوْلَى الْكَبِيْرِ الْقَوِيِّ الْمَتِيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ سَلَامٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ وَيَا مُحْيِيَ الْخَلَائِقِ

[1] یعنے سبح اسم ربک الاعلی الذی ۱۲ [2] یا اللہ تو میرے دشمنوں کو خوب جانتا ہے از روے شمار کے یعنے کہ وہ کتنے ہیں سو ان کی جمعیت کو پریشان کردے اور ان میں سے کسی کو تو باقی نہ چھوڑ بے شبہہ تو ہی ہمیشہ باقی ہے اور اُن لوگوں سے جو مکر یعنے حیلہ کیا تو اللہ نے بھی ان سے حیلہ کیا اور حق تعالےٰ حیلہ گردن سے ستر حیلہ گر ہے ۱۲ [3] یہ آیت بیچ سورہ نمل کے چوتھے رکوع میں ہے ۱۲ [4] یا اللہ ان کی جمعیت کو پریشان کر اور ان کی جماعتوں کو پراگندہ کر بحرمت ہود و نوح و صالح علیہم السلام کے جنھوں نے اپنی قوم پر بددعا کی کہ وہ سب ہلاک ہوگئے ساتھ ضائع ہونے کے بطریق ضائع و تلف ہونے باغیوں کے اور ساتھ خواری کے بیچ عذاب ہمارے دشمنوں کے اے میرے پروردگار مصیبت نے مجھے فرسودہ اور پیس ڈالا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے سلام اوپر الیاسین نبی کے یا اللہ ہستی رکھنے والے پیشتر ہر ہستی رکھنے والے کے جب کسی کی ہستی نہ تھی اے ہستی دینے والے خلائق کے ۱۲۔

[1] وَيَا مُمِيتَ الْكُلِّ اَنْتَ خَلَقْتَ الْاَشْيَاءَ كَمَا شِئْتَ لَا كَمَا نَشَاءُ وَجَعَلْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ
قَدْرًا مَقْدُوْرًا فِي كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِي جَسَدِهٖ كَذَا وَكَذَا عِلَّةً تَسْقِيْ
مِنْهَا عُرُوْقُهٗ وَتَهْتِكُ سِتْرَتَهٗ وَتَقْطَعُ اَوْصَالَهٗ وَتَفْصِلُ مَفَاصِلَهٗ اِنَّكَ مُفَصِّلُ الْاٰيَاتِ
وَمُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ كَمَا تَشَاءُ اَنْتَ اَنْزَلْتَ الْبَلَاءَ فِي جَسَدِ اَيُّوْبَ وَابْتَلَيْتَهٗ
وَكَفَفْتَ بَصَرَ يَعْقُوْبَ وَامْتَحَنْتَهٗ اَللّٰهُمَّ ابْتَلِ كَذَا وَكَذَا بِعِلَّةٍ تَسْقِيْ مِنْهَا
عُرُوْقُهٗ حَتّٰى لَا يَشْفِيْ مِنْهَا اَيْنَ شِطَامُ اَيْنَ مِهْمَالُ صَاحِبُ الْاَمْرَاضِ لِثِقَالِ اَيْنَ
الْقَهْرَمَانُ صَاحِبُ الْوَسْوَسَةِ وَالْعَذَابِ وَالْفَرْمَانِ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ [2]
تا اٰخَرِيْنَ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ [3] تا مُجْرِمِيْنَ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ [4] تا مُشَيَّدَةٍ يَا شَدِيْدُ
تین بار يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ [5] وَاَهْلِكْ كَذَا وَكَذَا كَمَا اَهْلَكْتَ
قَوْمَ عَادٍ وَثَمُوْدَ وَدَمِّرْهُ كَمَا دَمَّرْتَ قَوْمَ لُوْطٍ وَاَصْحَابَ الْجُنُوْدِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
خَرَابَهُمْ بِيَدِيْ وَهَلَاكَهُمْ بِيَدِيْ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي [6]
الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يَا اُولِي الْاَبْصَارِ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ [7] تا مُفَصَّلَاتٍ
اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ مَفَاصِلَهٗ كَمَا فَصَّلْتَ اٰيَاتِ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ اٰمِيْنَ [8] تین بار

[1] اے فنا کرنے والے موجودات کے تو ہی نے پیدا کیا تمام اشیاء کو جیسا تو نے چاہا نہ یہ کہ ہم نے چاہا اور ہر شے کیلئے تو نے اندازہ مقرر کیا یا اللہ جسم میں فلاں کے تو ایسا آزار اُتار کہ اُس سے رگوں میں اسکی سما جاوے اور پردہ اسکا فاش ہو جاوے اور بند بند اُسکی ٹوٹ جائیں اور جوڑ اُسکے کھل جاویں اور ہر آئینہ تو فصل کرنیوالا یعنی جدا جدا بیان کرنیوالا آیات کا ہے اور تدبیر کرنیوالا سارے امور کا ہے جسطرح تو نے چاہا ہے تو ہی نے بلا کو جسم ایوب میں نازل کیا ہے اور اسکو مبتلا کیا ہے یعنے آزمایا ہے یا اللہ فلان شخص کو جو پسر فلان عورت کا ہے کسی ایسی بلا و بیماری میں مبتلا و گرفتار کر جو اسکی ساری رگوں میں سما جاوے یہاں تک کہ وہ اس سے صحت نہ پاوے کہاں ہیں شیطان اور کہاں ہیں ممال جو صاحب کل امراض سخت کے ہیں قہرمان جو صاحب وسوسہ و عذاب کا ہے [2] یہ چار آیتیں سورۂ دخان کے رکوع اول کے اخیر میں ہیں ۱۲ [3] یہ آیت سورۂ احقاف کے رکوع سوم میں ہے [4] قل سے تا مشیدہ دو آیتیں ہیں یہ آیتوں سے نصفا نصف ہیں کہ سورۂ نساء کے گیارھویں رکوع میں واقع ہے ۱۲ [5] اے سخت گرفت کرنیوالے میں مغلوب عاجز ہوں سو تو میری مدد کر اور ہلاک کر فلاں فلاں کو جیسے کہ تو نے ہلاک کیا قوم عاد و ثمود کو اور اسکو تباہ کر جیسے کہ تو نے تباہ کیا قوم لوط و اصحاب جنود کو یا اللہ خرابی انکی میرے ہاتھ سے کر اور ہلاکی انکی میرے ہاتھوں ہو ۱۲ [6] یہ آیت سورۂ حشر کے اول رکوع میں ہے یعنی وہ کفار اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور ہاتھوں سے مومنوں کے خراب و تباہ کرتے تھے سو چاہیے کہ اہل بینش اس بات سے عبرت و تمیز کریں ۱۲ [7] نصف آیہ سورۂ اعراف کے سولھویں رکوع میں ہے ۱۲ [8] یا اللہ اُسکے اعضا کے جوڑ توڑ دے جیسا کہ تو نے جدا جدا بیان کیا ہے آیات قرآن مجید کو ۱۲۔

یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ فَرْدٌ جَبَّارٌ شَکُوْرٌ ثَابِتٌ ظَهِیْرٌ خَبِیْرٌ زَکِیٌّ فجشثظخز[1] تمام ہوئی دعائے مبارک اور یہ خاتم ہے جو مسبع یعنے ہفت خانہ ہے اور اسکی جدول بھی ضروری و شرطی ہے اور خانہ اسکے مساوی ہوں جیسا کہ عالموں نے مقرر کیا ہے

ف	ح	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ ایام[2] بیض میں نصف شب بیدار ہو کر بعد وضو دو۲ رکعت نماز ادا کریں اول رکعت میں سورۂ فاتحہ والم ترکیف چالیس بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ وسورۃ الکافرون چالیس مرتبہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کریں اور خاتم مذکور الذیل زیر سجادہ پیشانی کے تلے رہے اور یہ اسمار سجدے میں سوم تبہ ذکر کریں یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اور بعد ازاں سر سجدے سے اُٹھا کر یہ کلمات کہیں اَللّٰهُمَّ خُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَاجْعَلْهُ عِبْرَةً لِّلْمُعْتَبِرِیْنَ یَا شَدِیْدُ تین بار اَللّٰهُمَّ اَهْلِکْهُ کَمَا اَهْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور یہ عمل شمشیر ہے اولیا کی اپنے کمال کوشش سے اس کو بحفاظت نگاہ رکھیں اور ہر کسی پر اُس کو ظاہر نہ کریں اور اس باب میں خوف کریں کہ اس کا عمل نہ کریں مگر اُس شخص کے لیے جو مستحق اسکا یعنے سزاوار ہلاکت کا ہو اور وہ خاتم صفحہ ۱۰۰ میں ہے

[1] فجشثظخز دونوں اسم تمام ہیں اور یہ دونوں اسم کے حروف نقش قائم کے خانہ میں بھرے ۱۲ [2] ہر مہینے کی گیارہ بارہ تیرہ تاریخ کو ایام بیض کہتے ہیں ۱۲ [3] یا اللہ فلاں شخص جو بیٹا فلاں عورت کا ہے اُس سے میرا حق اور انتقام لے اور اس انتقام سے واسطے مردم گرین کے سبب عبرت کر یا اللہ اسکو ہلاک کر جیسا تونے ہلاک کیا قوم فرعون کو کہ ہر آئینہ توہی ہر شے پر قادر و غالب ہے ۱۲۔

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	رحیم
[illegible]	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	دیان
[illegible]	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	نواب
[illegible]	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	قادر
[illegible]	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	متین
[illegible]	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	رزاق
[illegible]	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	دیان
[illegible]	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	احد
[illegible]	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	قہار
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ تین دن بہم روز پنجشنبہ وجمعہ وشنبہ روزہ رکھیں اور شب یکشنبہ کو ایک مکان میں تخلیہ کریں اور خود بہ تن تنہا اسمار مذکور الذیل کو رو بقبلہ ہوکر ہزار بار خواہ بقدر اسمار کے کہ تین ہزار چھ سو انچاس مرتبہ ہوتے ہیں ذکر کریں اور وہ اسمار یہ ہیں یَا قَاھِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ اور عدد مذکور میں سے ہر سو کے بعد یہ کلمات کہیں اَللّٰھُمَّ اقْھَرْ مَنْ اَرَادَ قَھْرِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّہٖ وَارْدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَمْلِکُہٗ فَاَھْلِکْہُ وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَھِیَ ظَالِمَۃٌ

لہ اے قاہر اے سخت گیر تو ایسا ہے کہ تیرے انتقام کا تحمل کوئی نہیں رکھتا ہے ۱۲ سے یا اللہ قہر کر اُس شخص پر جس نے ارادہ قہر کا مجھ پر کیا ہے اپنی پناہ میں رکھ اس کی شر سے اور اُس کے کید و مکر کو اُس کی ہلاکی میں اُلٹ دے تو اس پر تصرف وقابو رکھتا ہے سو اس کو ہلاک کر اور گرفت تیرے پروردگار کی ایسی ہے جب وہ گرفتار کرتا ہے اہل قریہ کو جو ظالم ہیں ۱۲۔

اِنَّ اَخْذَہٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ[1] اَللّٰھُمَّ دَمِّرْہُ دَمَّرَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ وَلِلْکَافِرِیْنَ اَمْثَالُھَا[2] سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ[3] اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ نیمہ شب بیدار ہو کر کثرت سے ان کلمات کو پڑھیں یَا جَبَّارُ[4] یَا قَاھِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ خُذْ حَقِّیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَتَعَدّٰی عَلَیَّ اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ جب نماز مغرب پڑھ چکیں تو دیگر دو رکعت نماز پڑھ کر سجدے میں جاویں اور یہ کلمات پڑھیں یَا شَدِیْدَ[5] الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانٍ اور اس محل پر جو کچھ چاہیں دعا کریں وبعدازاں یہ کہیں یَا حَنَّانُ[5] یَا مَنَّانُ اَشْھَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ مَا خَلَا وَجْھَکَ الْکَرِیْمِ بَاطِلٌ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمَکْرُوْبِیْنَ چوبیس بار چنانچہ یہ دعا بالضرور مقبول ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ **ایضاً** بعض اکابر نے کہا ہی کہ شب سہ شنبہ کے اخیر ثلث کو یعنے پچھلی تہائی رات میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہزار بار پڑھیں اور پڑھنے میں جمعیت خاطر وحضور قلب اور اس عمل کا ارسال[6] طرف ظالم کے کریں تو حقتعالےٰ بہت جلد اس کو ہلاک اور اُس کے دیار کو خراب اور آفات کو اس پر مسلط اور اُس کو بخواری تمام ہلاک کرے گا اور بعض فوائد سے برائے عزل ظالم کے یہ ہے کہ اپنے مکان میں تخلیہ کر کے شب جمعہ بعد نماز عشا کے اس حالت میں کہ باوضو ہوں ہزار بار صلوٰۃ اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھیں اور وہ صلوٰۃ یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ اور ہر صدی کے بعد یہ کلمات

---

[1] کیونکہ گرفت اس کی سخت دردناک ہے یا اللہ اسکو ہلاک کر ۱۲ [2] یہ آیت سورہ محمد کے رکوع اول میں ہے یعنے حق تعالےٰ نے ان کو ہلاک کیا اور کافروں کے لیے مثال اسی کی ہے سلام ہے نوح پر منجملہ تمام عالم کے ۱۲ [3] یا جبار یا سخت گیر جس شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور تعدی کی ہے اس سے میرا حق وانتقام لے ۱۲ [4] اے سخت قوت والے اے سخت حیلہ کرنے والے اے غالب زبردست تیری عزت ودبدبہ کے آگے جمیع خلق ذلیل وخوار ہے اور درود وسلام محمد وآل محمد پر کفایت کر اور حمایت کر میری شر فلان شخص سے ۱۲ [5] یا حنان یا منان میں گواہی دیتا ہوں کہ عرش تک جتنے معبود کہلاتے ہیں اور پوجے جاتے ہیں سو وہ سب باطل ہیں سوائے تیری ذات کریم کے کہ سوائے تیرے کوئی معبود لائق پرستش والوہیت کے نہیں ہے اے فریادرس گرفتار بلا کے ۱۲ [6] یعنے مثل ارسال ہاتف کے جس طرح سابق میں مذکور ہوا ۱۲۔

کہیں یا رَسُوْلَ اللّٰہِ[۱] اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُ بِكَ مِنْ ظُلْمِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْهُ چنانچہ وہ شخص معزول ہوجاوے گا اگرچہ والی اس ولایت کا ہوگا اور اس پر ویل وبلا نازل ہوگی اور یہ عمل صحیح ومجرب ہے اور جو شخص درمیان سنت وفریضۂ صبح یعنے بعد سنت وقبل فریضہ کے سورۃ الفیل اکتالیس[۲] بار تلاوت کرے وبعد ازاں ان اسما کو بعد و مذکورہ ذکر کرے اَللّٰهُ[۳] الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَ الْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ چنانچہ جو کوئی اس عمل کو کرے تو وہ اپنے دشمن کی نسبت وہ امر مشاہدہ کرے گا جو اُس کو خوش آئے گا مگر چاہیے کہ اس عمل کے کرنے میں خوف خدا رکھے اور نہ کرے مگر اُس شخص کے لیے جو اُسکے لیے لائق ہے اور سزاوار ہو

ایضاً جو کوئی ارادہ ہلاکت کسی ظالم کا رکھتا ہو نماز صبح کی پڑھ کر بیٹھے اور ہنوز کسی سے کچھ کلام نہ کیا ہو اُسوقت یہ کلمات پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا سَنَدُ[۴] مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُسْتَنَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے تو اُسی وقت اسکی حاجت روا ہوگی خصوصاً جب کسی ظالم پر دعاے بد کرے گا تو حصول مطلب ہوگا اور جو شخص مبتلاے کرب ومصیبت ہو تو چاہیے کہ قربۃً للہ تعالےٰ دو رکعت بجالاوے وبعد ازاں اس آیت کو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ چار سو پچاس مرتبہ پڑھے تو حق تعالےٰ اس کو اس کرب ومصیبت سے کشادگی دے گا اور تجھ پر مخفی نہ رہے کہ اسی خصوص میں جو آیتیں اور سورتیں کہ مقدم مذکور ہوئی ہیں اس سے غافل نہ ہو اور بعض فوائد سے براے ہلاکی ظالم کے وہ چیزیں ہیں جو مجرب وصحیح ہے اور اسمیں کچھ شک نہیں لیکن اس بارے میں خوف الٰہی چاہیے کیونکہ

(حاشیہ: برائے دفع کرب ومصیبت)

(حاشیہ: برائے ہلاکی ظالم ۱۲)

---

[۱] یا رسول اللہ مجھے اپنی ہمسائگی اور پناہ میں لیجیے فلاں شخص کے جو بیٹا فلاں عورت کا ہے اور میرا حق وانتقام لیجیے ۱۲

[۳] اللہ قدرت رکھنے والا اور قادر ہے اور قہر کرنے والا ہر ظالم وسرکش کا ہے اور ناصر حق کا ہے اس لیے کہ اُس سے حصول توانائی اور قوت کا ہے نہ ہوگی وہ مگر ایک صیحہ یعنے چیخ کہ ناگہ سب لوگ مردہ ہوجاویں گے

[۴] اے تکیہ گاہ والے مددگار اس شخص کے جسکے لیے کوئی بھروسا نہیں اے وہ خداوند جو سب کا پشت وپناہ ہے اے وہ ذات کہ جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اُسکا کوئی ہمسر ہے اے صاحب جلال واکرام کے ۱۲۔

اعمال جلیلہ فوراً ایک ساعت میں ہلاک کرنے والے ہیں چنانچہ جب ارادہ اس عمل کا کسی دشمن دین کے لیے کریں تو تین دن پیہم روزہ رکھیں اور اس مدت صوم سہ روزہ میں ہر ایک جاندار سے اور جو کچھ جاندار سے ہے پرہیز کریں یعنی ترک حیوانات و ترک لذات کریں کہ نہ کوئی گوشت کھائیں نہ مثل انڈا یا شیر یا روغن یا دوغ وغیرہ کو استعمال میں لائیں اور روز سوم ایک ہزار حصاۃ ملح یعنے ہزار کنکری نمک کی ہر ایک پر سورۂ تبت یدا پڑھیں اور بسم اللہ اول کے سوا پھر نہ کہیں پھر جب سو بار پورے ہوں تو ایک بار یہ دعا پڑھیں جو مذکور ہوتی ہے اور اسی طرح بعد ہر صدی کے یہ دعا پڑھیں یہانتک کہ ہزار پورے ہوں تو جملہ حصاۃ نمک کو ایک ٹکڑے سفید میں لپیٹ کر کسی چاہ یا نہر یا کسی جائے ویرانہ میں ڈال دیں تو ظالم اسی وقت ہلاک ہو جاوے گا اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اور واضح رہے کہ اس عمل میں جسطرح تیری دعا مستجاب ہوگی اسی طرح دعا مخالف کی بھی تجھ پر مستجاب ہوگی والسلام چنانچہ ہلاکت شخص معمول کی اوپر گھلجانے نمک کے موقوف ہے اور وہ افسون جو بعد ہر صدی کے پڑھا جائے گا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا اَهْلَكْتَ اَعْدَآءَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَقَهِّرْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَللّٰهُمَّ يَا قَاهِرُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ بِحَقِّ سُوْرَةِ تَبَّتْ يَدَا وَبِحُرُوْفِ تَبَّتْ يَدَا وَبِكَلِمَاتِ تَبَّتْ يَدَا اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ اَنْبِيَآئِكَ وَبِسِرِّ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ وَبِسِرِّ قَهْرِ جَلَالِكَ وَبِسِرِّ حَقِّ اَسْمَآئِكَ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا قَاهِرُ يَا قَادِرُ يَا كَبِيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[1] اور بعض فوائد

[1] یا اللہ میرے فلاں دشمن کو جو بیٹا فلاں عورت کا ہے ہلاک کر جس طرح تو نے انبیا و مرسلین کے دشمنوں کو ہلاک کیا ہے اور مقہور کر فلاں دشمن پسر فلاں عورت کو اسی وقت یا اللہ یا قاہر اے سخت گیر تو کرنے والا اپنے ارادہ کا ہے یا اللہ تو ہلاک کر میرے فلاں دشمن کو جو پسر فلاں عورت کا ہے بحق سورۂ تبت یدا و بحق اس کے حروف اور اس کے کلمات کے الٰہی بسر انبیا یعنے بحق برگزیدگی اپنے انبیا و بحق برگزیدگی اپنے حبیب محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان پر افضل صلوٰۃ وسلام و بواسطہ راز ذاتی قہر اپنے جلال کے بواسطہ راز حقیقت و سرفرازی اپنے اسما کے اور ہر آئینہ تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا حق ہے کہ تم لوگ دعا کرو ہم تمھاری دعا مستجاب کرینگے بے شبہہ اور تو اپنا وعدہ خلاف نہیں کرتا ہے اے صاحب اجابت کنندۂ دعا یا قادر یا قاہر یا کبیر البتہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲-

نافعہ ہے واسطے کم کرنے زمین کے جو وقت خوف اس امر کا ہو کہ ساحان ظالم اس زمین کی پیمایش میں زیادتی کرینگے چنانچہ ان آیات کو چار ورقوں میں لکھیں یعنے ایک ایک آیت ایک ایک ورق پر لکھکر ہر ایک کو اس زمین کے چاروں گوشوں میں دفن کردیں تو اس کی پیمایش میں تخفیف وکمی ہوگی اول آیت اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا دوم اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ تا یَسِیْرًا سوم یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ وَعْدًا عَلَیْنَا اِنَّا كُنَّا فٰعِلِیْنَ چہارم وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ اور چاہیے کہ ان چاروں ورقوں مکتوبہ کو ایک ایک پرچۂ پاکیزہ میں لپیٹ کر دفن کریں اور جب اپنی حاجت سے فارغ ہوں تو اُن اوراق کو بہ نظر حفاظت آیات قرآنی کو وہاں سے نکال لیں اور فوائد نافعہ سے یہ ہے برائے دفع جور ظالموں کے جب کہ خوف ان سے اس بات کا ہو کہ وہ لوگ تمھاری زمین میں تم پر جور و زیادتی کریں گے چنانچہ پانچ عدد سنگریزے لے کر اُن پر سورۂ فاتحہ ہفت بار اور قل ہو اللہ احد تین بار اور معوذتین ایک بار اور سورۂ یٰس اور تبارک الملک و آیۃ الکرسی تلاوت کریں اور صلوٰۃ نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر دس مرتبہ پڑھیں و بعد ازاں چار سنگریزے اُس زمین کے چار گوشوں میں اور پانچواں سنگریزہ وسط زمین میں دفن کردیویں تو حق تعالےٰ ان کی شر سے تمھارے لیے کافی ہوگا کہ وہ ہر شے پر قادر اور غالب ہے۔

ف۱ کیا اُن لوگوں نے نہیں دیکھا کہ زمین کو اُس کے طرفوں کناروں سے ہم کم کرتے ہیں ۱۲ ف۲ یہ دو آیتیں ہیں سورۂ فرقان کے شروع رکوع پنجم میں ۱۲ ف۳ اُس روز ہم لپیٹ دیویں گے آسمانوں کو جس طرح نوشتے لکھے ہوے لپیٹے جاتے ہیں اور جس طرح ہم نے اول آفرینش میں سب کو پیدا کیا ہے اسی طرح ہم دوبارہ بعد مرگ پھر زندہ کریں گے ۱۲ ف۴ یعنے اُن لوگوں نے قدر عظمت حق تعالےٰ کی جو خالق ہے تمامی مخلوقات کا اور مالک ہے جملہ کائنات کا اور ہر چیز پر قادر ہے ایسی نہ سمجھی جس طرح تعظیم ہے اور تمام زمین قبضۂ خدا میں مقبوض ہوگی قیامت کو اور تمام آسمان اسکے دست قدرت میں پیچیدہ ہوں گے ۱۲۔

باب پندرھواں ذکر میں فوائد متفرقہ کے جو متعلق باسم لطیف ہیں

واضح ہو کہ حق تعالےٰ مجھ کو اور تم کو توفیق عمل عطا کرے کہ یہ اسم جلیل القدر جس کی برکت ظاہر اور فضل اُس کا مشتہر ہے وہ سریع الاجابت ہے یعنی اس کے سبب سے دعائیں بہت جلد مستجاب ہوتی ہیں اور اس کے اسرار عظیم اور خواص عجیب ہیں دربارہ حصول رزق و قضائے حاجات وکشایش کربات وصعوبات و دفع مکائد ظالمین اور دربارۂ انکی ہلاکت کے اور سوائے اس کے فوائد دیگر ہیں و تحقیق بعض علماء و اولیاء نے بھی نسبت بعض چیز کے جو متعلق اسم لطیف کے ہے کلام کیا ہے اور ہر ایک نے انہیں سے علیٰ قدر حال اور اپنے مراتب مقام کے ذکر کیا ہے چنانچہ عنقریب کچھ اُس میں سے میں بیان کروں گا از انجملہ یہ ہے کہ جب تو ارادہ استعمال اسم لطیف کا برائے کشایش وکرب وہم وغم و آسانی رزق و برآمد حاجات کے کرے تو بعد نماز صبح کے اس اسم کو ایک سو انتیس مرتبہ ذکر کرے اور اُس کے بعد یہ دعا پڑھے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ + اَللّٰهُ لَطِيۡفٌ بِعِبَادِهٖ الخ سات مرتبہ پھر کہے اَللّٰهُمَّ يَا مُسَخِّرَ السَّمٰوَاتِ السَّبۡعِ وَالۡاَرۡضِيۡنَ السَّبۡعِ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ وَمَنۡ عَلَيۡهِنَّ سَخِّرۡ لِيۡ كُلَّ شَيۡءٍ مِنۡ عِبَادِكَ مِمَّا فِيۡ بَرِّكَ وَبَحۡرِكَ يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ حَتّٰى لَا يَكُوۡنَ فِي الۡكَوۡنِ شَيۡءٌ مُتَحَرِّكٌ اَوۡ سَاكِنٌ صَامِتٌ اَوۡ نَاطِقٌ اَوۡ ظَاهِرٌ اَوۡ بَاطِنٌ اِلَّا سَخَّرۡتَهٗ لِيۡ وَيَكُوۡنُ طَوۡعَ اَمۡرِيۡ بِبَرَكَةِ اِسۡمِكَ اللَّطِيۡفِ الۡمَكۡنُوۡنِ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ اِنَّمَا اَمۡرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيۡئًا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ اِلٰهِيۡ جُوۡدُكَ دَلَّنِيۡ عَلَيۡكَ وَاِحۡسَانُكَ قَرَّبَنِيۡ اِلَيۡكَ اَشۡكُوۡ اِلَيۡكَ مَا لَا يَخۡفٰى عَلَيۡكَ وَاَسۡئَلُكَ مَا لَا يَعۡسِرُ عَلَيۡكَ

لہ یا اللہ اے فرمانبردار ورام کرنے والے ہفت طبق آسمان و ہفت طبق زمین کے اور جو کچھ آسمانوں و زمینوں میں ہے تو میرے بس میں کردے ہر ایک کو مخلوقات اپنی میں سے جو تیرے جنگلوں اور دریاؤں میں ہے اے پالنے والے جہانوں کے یہانتک کہ عالم میں کوئی شے حرکت کرنے والی یا سکون رکھنے والی یا بے زبان یا گویا یہ سب ظاہر ہوں یا باطن باقی نہ رہیں مگر یہ کہ ان سب کو میرے قابو میں کردے ببرکت اپنے اسم لطیف کے جو پردہ غیب و اسرار میں ہے یا اللہ اے زندہ پایندہ اے قائم کہ بذات خود تیرا امر یوں ہی ہے کہ جب تو ارادہ کسی شے کے وجود کا کرتا ہے تو فرماتا ہے کہ موجود ہو جا وہ ہستی میں آتا ہے الٰہی تیرا جود و کرم مجھکو تیری جانب رہنما ہوا ہے اور تیرے احسان نے مجھکو تیرا مقرب کیا ہے میں تجھسے شکایات کرتا ہوں اسباب کی جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی چیزوں کا جسکا عطا کرنا تیرے نزدیک دشوار نہیں ہے ۱۲۔

[1]اَدْ عِلْمُكَ بِحَالِيْ يُغْنِيْنِيْ عَنْ سُؤَالِيْ يَا مُفَرِّجًا عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ كُرْبَهٗ وَمِحْنَتِهٖ تَرْحَمْنِيْ لَدَيَّ
وَمَا اَنَا فِيْهِ يَا مَنْ لَيْسَ بِغَائِبٍ فَاَنْتَظِرَهٗ وَلَا بِنَائِمٍ فَاُوْقِظَهٗ وَلَا بِغَافِلٍ فَاُنَبِّهَهٗ وَلَا بِنَاسٍ
فَاُذَكِّرَهٗ وَلَا بِعَاجِزٍ فَاُمْهِلَهٗ يَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ وَغَنِيًّا عَنِ التَّفْصِيْلِ وَيَا سَامِعًا
لِلْقَالِ وَالْقِيْلِ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ يَا مُتَعَالِ وَ
خَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا مِفْضَالُ
يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا بَصِيْرُ يَا مُجِيْبُ اِغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ وَيَسِّرْلِيْ رِزْقِيْ وَسَخِّرْلِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ واضح ہو کہ یہ استغاثہ ہے جو نفع کرتا ہے اہل غم وہم کو اور ان کو جو خوفناک ہیں حاکم وغیرہ سے چنانچہ جو شخص ان حالتوں میں ارادہ کرے کشایش کے لیے تو چاہیے کہ جو کچھ ہم نے ذکر کیا ہے اُس کو مع شروط مذکورہ کے پڑھ کر دعا کرے تو فوراً مستجاب ہوگی باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص اسم لطیف سے یہ ہے جیسا بعضوں نے کہا ہے کہ جو شخص ارادہ برآمد اپنی حاجات کا رکھتا ہو تو چاہیے اسم مذکور کو نو ہزار بار تکرار کرے اور بعد ازاں یہ آیات تلاوت کرے قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ [2]

لہ اسلیے کہ علم تیرا آگاہی تیری میرے سوال سے مستغنی ہے اور کشود کرنے والی ہر غمگین کے غم کو کشایش کر مجھ سے سختیوں کو جس میں مبتلا ہوں اور وہ خداوند جو پنہاں نہیں ہے شنوائی کا منتظر ہوں اور وہ جو سونے والا نہیں ہے سو اسی کو میں جگاتا ہوں یعنی میں اُسی کو پکارتا ہوں اور جو غافل نہیں ہے اسی کو میں یاد کرتا ہوں اور وہ جو بھولنے والا نہیں ہے اسی کو یاد دلاتا ہوں اور وہ جو عاجز نہیں ہے اسی کو میں مہلت دیتا ہوں یعنی اپنی حاجت لیے والی میں اور وہ عالم ہے کہ بخوبی سب اشیا جانتا ہے نسبت کسی شے کے اس کو حاجت تفصیل نہیں ہے اور اے سُننے والے قیل وقال کے کافی ہے آگاہی تیری ہماری گویائی سے ساری اُمیدیں منقطع ہیں سوائے اس امید کے جو تجھ سے ہے اے برگزیدہ اور تمام آرزوؤں سے ناامیدی ہے سوائے اس آرزو کے جو تجھ سے ہے اور تمام راہیں بند ہیں سوائے اُن راہوں کے جو تیری طرف کی ہیں اے کثیر الفضل یا اللہ یا سمیع یا قریب یا البصیر یا مجیب میری آمرزش کر اور مجھ پر رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اور میرے حق میں میرا رزق آسان کر اور اپنی جملہ خلق کو میرے قابو میں کر دے کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ ۲ہ یہ ڈیڑھ آیت ہے سورہ انعام کے آٹھویں رکوع میں یعنے تو کہدے کہ تم کو کون نجات دیتا ہے خشکی و تری میں وہ نجات دیتا ہے جسکو تم گڑگڑا کر پکارتے ہو اور چپکے چپکے یاد کرتے ہو اگر تو ہم کو اس مہلکہ سے نجات دے ۱۲-

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ [1] قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ان آیتوں کو دو سو ستر مرتبہ پڑھیں اور درمیان ذکر اسم و تلاوت آیات کے کسی سے کلام نہ کریں کہ بے شبہہ حق تعالےٰ اس کی حاجت روائی کرے گا اور اُس کی مشکلکشائی کرے گا آور بعض خواص سے یہ ہے کہ جب ارادہ استعمال اسم لطیف کے عدد کبیر کا کریں تو ایک مقام پاکیزہ پر اند کے نشست کریں اور بدن اُسکا پاک اور لباس پاکیزہ ہو و بعد ازاں دو رکعت نماز پڑھیں پھر روبقبلہ ہوکر نشست کریں اور اس اسم کو ہزار بار پڑھیں اور ایک مرتبہ دعائے مذکور الذیل کو پڑھیں اور اسی طرح تا ختم اس اسم کے عدد کبیر تک عمل میں لاویں اور عدد کبیر سولہ ہزار چھ سو اکتالیس ۱۶۶۴۱ ہے چنانچہ بروقت تمام عدد کے برآمد حاجات ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ [2] اَنْتَ اَقْرَبُ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ وَاَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَاَجْوَدُ مِنْ كُلِّ جَوَّادٍ وَاَحْفَظُ مِنْ كُلِّ حَفِيْظٍ وَاَلْطَفُ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مِنْ خَلْقِكَ مَنْ يَّقْضِيْ حَاجَتِيْ وَيَدْفَعُ عَنِّيْ خَصْمِيْ وَيُنْجِيَنِيْ مِمَّنْ ظَلَمَنِيْ وَعَادَانِيْ بِحَقِّكَ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ اُلْطُفْ بِيْ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْمَكَائِدِ كُلِّهَا اَللّٰهُ [3] لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ تین مرتبہ آور بعض اہل خلوت سے منقول ہے کہ جب ارادہ برآمد حاجت ہو تو اسم لطیف بیائے ندا یعنے یا لطیف بعدد مذکور ذکر کریں اور جس مطلب کی طلب ہے وقت پڑھنے کے تصور میں پیش نظر رہے پھر بعد فراغ کے سورۂ فاتحہ سات بار تلاوت کریں اور ہدیہ درود بھیجیں واسطے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور واسطے قطب غوث اور واسطے اولیا و اوتاد و صالحین کے و بعد ازاں سات بار یہ دعا پڑھیں اور سوال حاجت کا کریں

---

[1] تو ہم بندگان شکر گزاروں میں سے ہوں گے تو کہدے کہ اللہ تم کو اس آفت سے نجات دیگا اور ہر کرب و بلا سے ۱۲۔

[2] یا اللہ تو بندوں سے بہت قریب ہے اور تمام کریموں سے تو بڑا کریم ہے اور تمام جواد سے تو بڑا جواد ہے اور تمام حفاظت کنندگان سے تو بڑا حفاظت کرنے والا ہے اور ہر لطیف سے تو بڑا لطیف ہے سو میں تجھسے سوال کرتا ہوں بحق تیرے اسم کے جو لطیف ہے میرے قابو میں کردے اپنی خلق میں سے ایسے شخص کو جو میری حاجت روائی کرے اور مجھ سے میرے دشمن کو دور کرے اور جو کوئی مجھ پر ظلم و تعدی کرتا ہے اس سے مجکو بحق اپنے نجات دے یا لطیف میرے ساتھ جملہ شدائد کے وقت لطف کر ۱۲ [3] یہ آیت ہے اللہ اپنے بندوں کے ساتھ لطف کرنے والا ہے اور رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور وہ توانا ہے اور غالب ہے ۱۲۔

تو برآوے گی باذن اللہ تعالیٰ اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ[1] یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ مُرَبِّیَ الْکُلِّ بِلُطْفِ رُبُوْبِیَّتِکَ لَکَانَ اَسْرِعْ لِیْ بِسِرِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ بِلَا مِحْنَۃٍ وَقَلِّبْ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ لُطْفِکَ حَتّٰی اَشْھَدَ لَطِیْفَ لُطْفِکَ فِیْ کُلِّ جِھَۃٍ وَّقَعَتِ الْاِشَارَۃُ اِلَیْھَا اَوْ عَجُزَتْ عَنْھَا حَتّٰی اَغْرَقَ فِیْ بِحَارِ لُطْفِکَ مُبْتَھِجًا بِحَلَاوَۃِ ذٰلِکَ الْبَحْرِ حَلَاوَۃً تَغْذِیْ اَرْوَاحَ الْمُرْتَاحِیْنَ لِفَھْمِ اَسْرَارِکَ وَامْنَحْنِیْ مِنْ اَسْمَائِکَ وَنُوْرًا مِّنْ نُوْرِکَ الَّذِیْ مَنْ تَدَرَّعَ بِہٖ شَرَّ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا اِنَّکَ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

۹ برائے برآمدن حاجات

اور بعض علما نے کہا ہے جب کوئی شخص استعمال اس اسم کا بارادہ برآمد حاجات وکشایش صعوبات کے کرے تو بعد مذکور بہ نیت برآمد حاجات کے ذکر کرے پہلے وضو کرے بعدہ دو رکعت نماز پڑھے البتہ حق تعالیٰ اس کا مقصد برلاوے گا اور اس سے کشایش اس کی سختیوں کی کرے گا اور اگر تجھ پر کوئی حالت طاری ہو تو اوقات شدائد میں برائے دفع سختی کے یالطیف کے ذکر کرنا چاہیے کہ تیرے لیے کس قدر سرعت وتاثیر ہوگی اور دعا اس اسم کی بعد فراغ کے یہ ہے اَللّٰھُمَّ[2] یَا لَطِیْفُ کَمَا لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَطَفْتَ بِالْاَجِنَّۃِ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّھَاتِھَا اُلْطُفْ بِیْ فِیْ

[1] یارب الارباب مربی کل کائنات کے اپنے لطف ربوبیت سے شتابی کر میرے حق میں عطا کرنے میں بلا محنت بواسطہ اپنے لطف پوشیدہ کے اور اپنی انگشتان لطف کے دو انگشت سے میرے قلب کو پھیر دے یہانتک کہ میں تیرے لطف لطیف کی گواہی دوں ہر طرف اور ہر حال میں جس کی نسبت اشارہ ہوسکے یا جس طرف اشارہ نہ ہوسکے اور یہاں تک کہ میں تیرے دریائے رحمت ولطف میں غرق ہوجاؤں اس طرح کہ میں اس دریا کی حلاوت غرق سے مسرور ومبتہج ہوں اور اس سے وہ حلاوت پاؤں جو غذا ہے ارواح گوشہ نشینوں کی جنھوں نے دروازہ اپنا روے خلائق سے بند کرلیا ہے برائے فہم تیرے اسرار کے اور عطا کر مجھ کو ایسا کوئی اسم اپنے اسما سے اور ایسا کوئی نور اپنے انوار سے جس کا لباس یا جس کی زرہ تو جسکو پہناوے وہ پناہ میں رہے شر سے زمین کے اندر گھسنے والوں کے اور شر سے ان چیزوں کے جو آسمان سے اترتی ہیں اور جو اس میں چڑھتی ہیں کہ ہر آئینہ تو لطیف وخبیر ہے وصلے اللہ الخ ۱۲ [2] یا اللہ یالطیف جیسا تونے لطف کیا آفرینش میں آسمانوں اور زمینوں کے اور لطف کیا بچوں کے ساتھ انکی ماؤں کے پیٹ میں اسی طرح لطف کر میرے ساتھ۔

[۱]قَضَآئِكَ وَقَدَرِكَ الَّذِىْ قَدَّرْتَهٗ عَلَىَّ وَفَرِّجْ عَنِّىْ مَا اَنَا فِيْهِ اِلٰهِىْ مَنْ اَقْصِدُ وَ
اَنْتَ الْمَقْصُوْدُ وَمَنِ الَّذِىْ يُعْطِىْ وَاَنْتَ الرَّبُّ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ رَبِّ حَقِيْقٌ عَلَىَّ
اَنْ لَّآ اَتَوَكَّلَ اِلَّا عَلَيْكَ وَلَازِمٌ لِّىْ اَنْ لَّآ اَلْتَجِئَ اِلَّآ اِلَيْكَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَلْجَاءُ الْخَآئِفُوْنَ يَا مَنْ بِكَرَمِهٖ وَجَمِيْعِ عَوَآئِدِهٖ يَتَعَلَّقُ
الرَّاجُوْنَ يَا مَنْ بِسُلْطَانِ قَهْرِهٖ وَعَظِيْمِ رَحْمَتِهٖ يَسْتَغِيْثُ الْمُضْطَرُّوْنَ [۲]يَا لَطِيْفُ
مَآ اَسْرَعَكَ لِتَفْرِيْجِ الْكَرْبِ فِىْ اَوْقَاتِ الشَّدَآئِدِ اُلْطُفْ بِىْ فِىْ قَضَآئِكَ وَ
قَدَرِكَ الَّذِىْ قَدَّرْتَهٗ عَلَىَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِىُّ يَا عَظِيْمُ [۳]اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اَلْاٰيَة [۴]فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ تا آخر سورہ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
اور شیخ ابو العباس حرتی سے منقول ہے کہ انھوں نے کہا کہ واسطے کشائیش سختی کے بعد اسم
لطیف یہ دعا پڑھی جاوے [۵]يَا مَنْ كَرَمُهٗ لَا يُحَدُّ وَقَضَآؤُهٗ لَا يُرَدُّ وَصِفَتُهٗ قُلْ هُوَ
اللّٰهُ اَحَدٌ تا آخر سورہ اِفْعَلْ بِىْ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِىْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ
اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

[۱] اپنے قضا و قدر میں جس کو تونے میرے لیے مقدر و اندازہ کیا ہے مجھے چھٹکارا دے اُس مصیبت میں جس میں میں ہوں الٰہی میں کس کا قصد کروں حالانکہ مقصود میرا توہی ہے اور کون مجھ کو عطا کرے گا حالانکہ پروردگار کریم و معبود توہی ہے اے میرے پروردگار مجھ پر واجب ہے کہ میں سوائے تیرے کسی پر تکیہ نہ کروں اور مجکو لازم ہے کہ میں سوائے تیرے اور کسی سے التجا نہ کروں اے وہ خداوند جسپر تکیہ کرتے ہیں اور وہ خداوند جسکی طرف سارے خوف زدہ پناہ پاتے ہیں اے وہ خداوند جس کے کرم سے اور اس کی جمیع نعمتوں سے اُمید رکھنے والے علاقہ رکھتے ہیں اے وہ خداوند جسکے قہر غالب کے ساتھ مردم مضطر استغاثہ کرتے ہیں ۱۲ [۲] یالطیف جسطرح تو شتابی کرتا ہے واسطے کشائیش سختی کے اوقات شدائد میں اسیطرح میرے ساتھ لطف کر اپنے قضا و قدر میں جسقدر تونے مقدر کیا ہے میرے حق میں اور لطف کر ساتھ اپنی توانائی اور قوت کے ساتھ اپنے فضل و کرم کے کیونکہ توانائی و قوت حاصل نہیں ہوتی مگر ساتھ اللہ کے یا اللہ یا علی یا عظیم ۱۲ [۳] یہ تمام آیۃ تا وکیل سورۂ آل عمران کے اٹھارھویں رکوع میں ہے ۱۲ [۴] یعنے تا آخر سورۂ توبہ ۱۲ [۵] اے خداوند جس کے کرم کی کچھ حد نہیں اور جس کے قضا و قدر کو کوئی پھیرنے والا نہیں اور صفت اسکی قل ہو اللہ احد ہے وہ کر میرے ساتھ جو تیرے شایان ہے وہ نہ کر میرے ساتھ جسکے لائق میں ہوں تو خداوند تقویٰ ہے اور تو آمرزگار ہے ۱۲۔

اور بعض علماء کا لکھا ہوا دیکھا میں نے کہ برائے اسم لطیف چند خاصیت ہیں ایک حصول رزق
دوم برآمد حاجات سوم خلاصی محبوس چہارم پوشیدگی وحفظ نظر ظالموں سے چنانچہ جب
ارادہ عمل کا ہو تو اپنے لباس کو پاک کریں یعنی جامہ پاکیزہ پہنیں اور جائے نشست کی
پاک وصاف ہو اس وقت اسم لطیف کو شروع کریں کہ اس کو ایک ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ
ذکر کریں اور بعد ہر صدی کے انتیس بار تلاوت آیت کریں اور اسی طرح چاروں تصرفات[۱] میں
عمل کریں اول یہ کہ اگر عمل برائے طلب رزق کے ہے تو بعد ذکر اسم بعد مذکورہ کے یہ
آیت تلاوت کریں اَللّٰهُ[۲] لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ اور
یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ[۳] اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ
تَعَبٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا ضَيْرٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اگر عمل برآمد
حاجات ہے تو بعد اسم آیت قضائے حوائج پڑھیں اَلَا[۴] يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ[۵] اقْضِ حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اگر عمل برائے خلاصی محبوس ہے تو ذکر اسم یہ آیت خلاصی محبوسوں کی تلاوت کریں اِنَّ[۶]
رَبِّیْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ اور اگر برائے چشم پوشی
ظالم کے ہے تو ذکر اسم آیۃ اخفاء عین الظلمہ کی پڑھیں لَا[۷] تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ
وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اور علامۃ البونی نے کتاب
شمس المعارف الکبریٰ میں لکھا ہے کہ جب واسطے کسی امر کے ارادہ استعمال اسم
لطیف کا کریں تو دو رکعت نماز ساتھ سورۂ فاتحہ وسورۂ الم نشرح کے پڑھیں وبعد ازاں
اسم لطیف کو ایک ہزار چھ سو اکتالیس بار ذکر کریں بعد ازاں جس مطلب کا ارادہ ہو دعا کریں

---

۱ یعنی طلب رزق وقضائے حاجات وخلاصی زندان وچشم پوشی ظالم ۱۲ ۲ اللہ لطیف ہے بلا حائل کسی
چیز کے اپنے بندوں کو دیکھتا ہے اور وسعت رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور قوی وغالب ہے ۱۲ ۳
یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے رزق وسیع وپاکیزہ روزی کر کہ بلا مشقت وبلا محنت ہو اور تو ہر شے
پر قادر ہے ۱۲ ۴ کیا وہ نہیں جانتا جسنے خلقت کو خلق کیا کہ وہ لطیف وخبردار ہے ۱۲ ۵ اللہ میری
حاجت روائی کر ۱۲ ۶ تحقیق کہ پروردگار میرا لطف کرنے والا ہے جس کی نسبت چاہتا ہے کہ وہ عالم
وحکیم ہے ۱۲ ۷ بینائیاں کسی کی اسکا ادراک نہیں کرسکتیں اور وہ بینائیوں کا ادراک کرتا ہے کہ وہ
لطیف یعنی صاف دیکھنے والا ہر شے کا ہے بدون حائل ومانع وحاجب ہونے کسی شئے کے ۱۲۔

کہ وہ اُسی وقت مستجاب ہوگی یا ساتھ ان کلمات دعا کے جیسا کہ اس دعا کو یونی نے اور اوروں
نے بھی کہا ہے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا لَطِيْفُ تین بار[1] يَا مَنْ وَسِعَ لُطْفُهٗ
اَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلَ الْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اَنْ تُخْفِيَنِيْ فِيْ
خَفِيِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ فِيْ اَعْيُنِ الظَّلَمَةِ وَالْجَبَّارِيْنَ اِنَّكَ قُلْتَ وَاَنْتَ اَصْدَقُ
الْقَائِلِيْنَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ الْاٰيَةَ[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا قَوِيُّ
يَا عَزِيْزُ يَا مُعِيْنُ بِقُوَّتِكَ وَعِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا مَتِيْنُ اَنْ تَكُوْنَ لِيْ عَوْنًا وَّ
مُعِيْنًا فِيْ جَمِيْعِ اَقْوَالِيْ وَاَحْوَالِيْ وَاَفْعَالِيْ وَجَمِيْعِ مَا اَنَا فِيْهِ مِنْ فِعْلِ الْخَيْرِ وَ
اَنْ تَدْفَعَ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ وَّشَرٍّ وَّضَيْرٍ وَّنِقْمَةٍ وَّمِحْنَةٍ قَدِ اسْتَحْقَقْتُهَا
مِنْ غَفْلَتِيْ وَذُنُوْبِيْ يَا لَطِيْفُ يَا قَدِيْرُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَقَدْ
قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَيَعْفُوْ عَنْ كَثِيْرٍ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ لَطَفْتَ بِهٖ وَوَجَّهْتَهٗ
عِنْدَكَ وَجَعَلْتَ اللُّطْفَ الْخَفِيَّ تَابِعًا لَّهٗ حَيْثُ تَوَجَّهَ[3] اَسْئَلُكَ اَنْ تُوَجِّهَنِيْ
عِنْدَكَ وَاَنْ تُخْفِيَنِيْ بِخَفِيِّ لُطْفِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ وَّاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ عَبْدَكَ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِيْفِ

---

[1] اے وہ خداوند جسکے لطف نے اہل آسمان و اہل زمین کو وسعت دی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ پوشیدہ در پوشیدہ تیرے لطف پوشیدہ کے یہ کہ مجھے پوشیدہ رکھ بیچ پردہ در پردہ اپنے لطف نہفتہ کے آنکھوں میں ظالموں اور جباروں کے کیونکہ ہر آئینہ جو تونے کہا ہے تو جمیع راست گویان کے بڑا راست باز ہے اور قول تیرا حق وہ ہے اللہ لطیف بعبادہ تا آخر آیۃ ۱۲ [2] یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا قوی یا عزیز یا معین بوسیلہ تیری قوت تیری عزت اور جلالت کے یا عزیز یا متین اور سوال یہ ہے کہ تو میرا پروردگار معین رہے میرے جمیع قول و فعل اور میرے جمیع احوال اور جملہ امور میں جس میں مشغول ہوں کارہائے خیر سے اور یہ کہ تو دفع کردے مجھ سے جملہ شر و زحمت و محنت کو جس کا میں مستحق ہوں اپنی غفلت و خطاؤں سے یا لطیف یا قدیر اور بے شبہہ تو غفور رحیم ہے اور تحقیق کہ تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق ہے کہ وہ عفو کرتا ہے بہت سے گناہوں کو یا اللہ بحق اُس شخص کے جس کے ساتھ تو نے لطف کیا ہے اور تو نے اپنے نزدیک وجیہ اور پسند کیا ہے اور تو نے لطف خفی کو اُس کے پیچھے لگا یا ہے یعنے اس کو پشت پناہ کیا ہے ۱۲ [3] سو میں سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی اپنے نزدیک وجیہ و پسندیدہ کر اور یہ کہ تو مجھے اپنے لطف خفی میں چھپائے رکھ تو لطیف و خبیر ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور میرے بس میں کردے اپنے اُس بندے کو جو خادم و مؤکل اس اسم شریف کا ہے۔

يَكُوْنُ لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُهٗ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ وَتَوَفَّنِيْ مُؤْمِنًا مُسْلِمًا وَاَجِرْنِيْ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ يَا وَلِيُّ يَا وَدُوْدُ يَا ظَهِيْرُ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيْرُ يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ وَاَنْتَ اللَّطِيْفُ بِكُلِّ الْعِبَادِ مِنَّا كَمَا وَعَدْتَنَا اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اگر ارادہ استعمال اس اسم کا برائے ہلاکی ظالم کے ہو تو اسکو بعدد مذکور ذکر کریں وبعد ازاں ان اسما کے ساتھ دعا کریں اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقَادِرُ الْقَائِمُ الْقَوِيُّ الْقَاهِرُ النَّاصِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ اِلٰهِيْ عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِكَ بَغٰى عَلَيَّ وَتَجَبَّرَ وَاَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ وَقَدْ خَاصَمْتُهٗ اِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ فِيْ كَشْفِ ظُلَامَتِيْ عَلَيْكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْهِ يَا رَبِّ بَلَاءً يَعْجِزُ عَنْ دَفْعِهٖ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى يَعْرِفَ قَدْرَ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَعَافِيَتِكَ لَهٗ وَاَرْسِخْ عَلٰى هَامَتِهٖ رُسُوْخَ السِّجِّيْلِ عَلٰى اَصْحَابِ الْفِيْلِ وَاَقْصِمْهُ وَدَمِّرْهُ وَنَكِّسْهُ وَخُذْهُ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ اور بعد دعا کے یہ ابیات پڑھیں

۹ برائے ہلاکی دشمن

لہ تاکہ وہ میرے سامر میں اور دنیا سے جسکا میں ارادہ رکھتا ہوں میرا مددگار رہے یا سمیع یا بصیر اور مجھے موت دے اس حالت میں کہ میں مومن و مسلم ہوں اور مجھے شک اور شرک سے نکال لے یا ولی یا ودود یا ظہیر یا رحمان دنیا و آخرت کے یا علی یا کبیر اور وہ خداوند جس نے فرمایا ہے اور فرمانا اُسکا حق ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمھاری دعا قبول کرونگا چنانچہ ہم نے تجھ سے دعا کی جیسا کہ تو نے ہم کو حکم دیا سو ہماری دعا کو قبول کر جیسا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے بے شبہہ تو خلاف وعدہ نہیں ہے و صلے اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ و سلم ۱۲ سے یا اللہ تو مالک و قادر و قاہر و قائم و قوی و سخت گیر ہے الٰہی تیرے بندوں میں سے ایک بندے نے مجھ پر سرکشی و طغیانی کی اور تو حاکم و عادل ہے اور میں تیرے حضور میں مخاصمہ دادرسی لایا ہوں اور بیچ اپنی مظلومی یعنے اپنی دادخواہی کے تجھ ہی پر توکل و تکیہ کیا سوائے میرے پروردگار اسکے اوپر تو ایسی بلا نازل کر کہ اس کے دفع سے سارے اہل آسمان و اہل زمین عاجز رہیں یہاں تک کہ وہ تیری نعمتوں کو اپنے حق میں اور اپنی عافیتوں کو جو اُسکو دی گئی ہیں پہچانے اور مار اُسکے سر پر سنگریزوں کی مار جو اوپر اصحاب فیل کے ہوئی تھی اور پشت توڑ اُسکی و ہلاک کر اُسکو بدحال اور نگوں سر ڈال اُسکو اور گرفت کر اُسکی جیسا کہ تو نے قرآن مجید میں فرمایا ہے پس گرفت کی اُن کی اللہ نے بسبب گناہ اُن کے اور نہیں ہے اور نہ ہوگا واسطے اُن کے سوائے خدا کے نگہبان ۱۲-

ضجوا[1] باشمط محبوب السجود له	فیقطع اللیل تسبیحا وقرانا
تسمعن ضجیجا فی دیارهم	الله اکبر یا ثارات عثمانا

وَاَلنَّائِحَاتِ[2] عَلَيْهِ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِيْنَ اَمْثَالُهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰى
اِلَّا مَسَاكِنُهُمْ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ الخ اور بعد اسکے یا اللہ تین
بار کہے اس کے بعد اس آیت کو اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ تا اَلْعَزِيْزُ ایک سو تیس مرتبہ تلاوت
کریں اور چاہیے عامل کو تا عمل وضو سے رہے اور تا فراغ کسی سے کلام نہ کرے اگر کسی سے
کچھ بات کرنی ہو تو اعادہ عمل کا کرے یعنے از سر نو پھر دوبارہ کرے اور زنہار یہ بات نہ کہو
کہ دیکھیں یہ عمل صحیح ہوتا ہے یا نہیں کیونکہ اگر تو ایسا کہے گا تو عمل تیرا صحیح نہ ہوگا اور چاہیے کہ
نیت صاف و خالص ہو اور حق تعالےٰ کی جانب سے سرعت اجابت کا یقین ہو پھر جبکہ
اسطرح کرے گا اور ایسا سمجھے گا تو حاجت روائی تیری ہوگی اور تیرا مقصود بخوبی بر آوے گا
اور اگر اس پر اس دعا کو بھی اضافہ کرے تو اولی ہوگا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَلْطُفَ
بِیْ بِخَفِیِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ[3] تین بار اَلَّذِیْ اِذَا لَطَفْتَ بِهٖ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ كَفٰى
فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ كِتَابِكَ الْمُنِیْرِ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ الاٰية اور ان سب چیزوں کو ایک سو تیس مرتبہ پڑھیں

---

[1] فریاد کرتے ہیں وہ باوجودیکہ روسفید ہیں سیاہی شب میں درانحالیکہ دوست رکھتے ہیں گے سجدوں کو کہ واسطے خدا کے کیے ہیں پارہ شب میں تسبیح کرتے ہیں اور قرآن پڑھتے ہیں اور سنتے ہیں ان کا فریاد کرنا شہروں اپنے میں کلمہ اللہ اکبر کے ساتھ ان نشانوں کے کہ ترکیب دیے ہوئے عثمانؓ کے ہیں ۱۲

[2] اے تمہارا نوحہ کنندگان یعنی رونے والے اس پر مقرر ہوں کہ تو نے فرمایا ہلاکی بھیجی اللہ نے اوپر اُن کے اور واسطے کافروں کے مانند اسکے ہیں ہوے وہ کافر ایسی صورت میں کہ نہیں دیکھا جاتا مگر نشان مکانوں اُن کے کا تو ہلاک کیا خدا نے اُن کو کیا نہیں دیکھا تو نے اے رسول کس طور کیا رب تیرے نے ساتھ اصحاب فیل کے یہ آیۃ پچیسویں پارے سورۂ شورےٰ کے تیسرے رکوع میں ہے اللہ بڑا مہربان ہے اپنے بندوں پر کہ رزق دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور وہ بڑا قوی و غالب ہے ۱۲

[3] یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ساتھ لطف کر اپنے لطف خفی سے جو پوشیدہ اور پوشیدہ ہے اور یہ کہ جب تو وہ لطف اپنے خلق میں سے کسی کے ساتھ کرتا ہے تو کافی ہوتا ہے چنانچہ تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا حق ہے کیا وہ نہیں جانتا ہے کس شخص نے خلق کو خلق کیا ہے وہی خلق کرنے والا لطیف ہے خبیر ہے ۱۲-

اور یہ اوقات لطیفہ یعنے نقوش موافق اسم لطیف و آیۂ لطیف کے یہ ہے

ل	ط	ی	ف
ط	ی	ف	ل
ی	ف	ل	ط
ف	ل	ط	ی

۳۰	۹	۱۰	۸۰
۹	۱۰	۸۰	۳۰
۱۰	۸۰	۳۰	۹
۸۰	۳۰	۹	۱۰

اللہ	لطیف	بعبادہٖ
۶۶	۱۲۹	۸۴
۱۲۹	۸۴	۶۶
۸۴	۶۶	۱۲۹

۴۰	۴۵	۴۰
۴۵	۴۳	۴۱
۴۴	۴۹	۴۶

باب سولھواں ذکر میں بعض خواص لفظ جلالت و خواص بعض اسمائے الٰہیہ اور بیان میں اشکال سبعہؔ کے

واضح ہو کہ لفظ جلالت اسم علم ہے برائے ذات تعالےٰ شانہٗ کے اور وہی اسم اعظم اللہ ہے نزدیک محققین کے اور جو کہ اس کے سبب سے دعا کرنے والے کی دُعا جلد قبول نہیں ہوتی تو باعث یہ ہے کہ شرائط دعا کے مجتمع نہیں ہوتے اور مخفی نہ رہے کہ قرآن مجید میں یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ مقام میں مذکور ہے اور اعظم ہونا اس اسم کا باعتبار مدلول اسم کے ہے اور مدلول اس اسم کا وہی ذات اقدس الٰہی ہے یا باعتبار اس کے کہ ثوابات پے در پے وارد ہوتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ اسم اعظم کا وہ الحیّ القیوم ہے اور یہی قول مختار نووی کا ہے کیونکہ ان کو اس باب میں خاص تبعیت ایک جماعت کی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ اسم اعظم ذوالجلال والاکرام ہے اور بعضوں کے نزدیک اسکے سوائے اور جب ابویزید بسطامی اسم اعظم سے سوال کیے گئے تو انھوں نے کہا کہ اس کے لیے حدود محدود نہیں بلکہ وہ تیرے لیے فراغ دلی و شرح صدر ہو تو واسطے وحدانیت حق تعالےٰ کے عازم ہے پھر جب کہ ایسا ہو تو جس اسم کے ساتھ تو چاہے اعتقاد

لہ اشکال سبعہ میں یعنی سات شکلوں میں جو آیندہ مذکور ہوں گی ۱۲۔

کرلے کہ اس کے وسیلے سے تو سیر کرے گا مشرق سے مغرب تک انتہیٰ اور لفظ جلالہ اسم جامع ہے
واسطے معانی کل اسماء اللہ کے جو اسماء حسنیٰ ہیں اور وہ سلطان تمام اسماء ہے اور اُسکے لیے تمام اسماء پر
شرف زائد ہے اور یہ اس سبب سے ہے کہ اگر لام تعریف اللہ کا حذف کیا جائے اور اسکو جمع کریں
تو کہا جائے گا الٰہ اور اگر دونوں لام حذف کریں تو باقی رہجائے گا آہ اور جب کہ لام دہا دونوں کو
گرادویں تو اسم اعظم بزبان سُریانی باقی رہے گا کہ وہ لفظ آل ہے اور جب کہ الف اور لام
گرادویں تو اُس اسم سے ہ باقی رہے گا کہ وہ ہُو ہے چنانچہ یہ اسم یعنے اللہ ناطق ہے اسم
ذات اور جامع ہے معنی جمیع اسما کا اور جمیع اسماء صفات اسی اسم سے متعلق ہیں بخلاف دیگر جملہ
اسما کے کہ جب اُن میں سے حروف ساقط کریں تو بعد انفکاک حروف کے وہ اپنے معنوں پر باقی
نہیں رہتے سوائے اسم اللہ کے کہ جب اُس کا کوئی حرف جدا کریں تو بقیہ اس کا بامعنی زبان زد
ہوتا ہے[1] چنانچہ بعض خواص اسم اللہ سے یہ ہے کہ واسطے شفائے اسقام و امراض کے کہ
اگر اس کو موافق اس کے چھیاسٹھ مرتبہ لکھیں اور اُس کو دھوکر جس مریض کو پلادویں تو وہ شفا پاویگا
باذن اللہ تعالیٰ اور جملہ برائے گزند رسیدہ و آسیب زدہ کے بھی یہی اسم لکھکر اور دھوکر پلادیں اور
اگر واسطے حبس و بازداشت جنی کے ارادہ کریں تو اس اسم کے حرفوں کو جن زدہ کے انگشتان
دست پر لکھدیں تو وہ قید ہوجاوے گا اور اگر ارادہ حرق جنی کا کریں یعنی اگر ارادہ اُس کے
جلانے کا رکھتے ہوں تو حروف اسم اللہ ایک پتلے لتّے میں لکھیں اور ایک سرے سے اُسکو
جلادیں اور جن زدہ کو سُنگھادیں اس صورت سے اگر ارادہ اُسکے مارڈالنے کا ہو یا جلادینے
کا رکھتے ہوں یا اُس کو گویا کرنا چاہتے ہوں تو یہ سب باتیں اُس سے حاصل ہوں گی اور بعض
علماء سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلا التعداد جسقدر اُس ظرف میں گنجایش
ہو لکھکر اور دھوکر اُس کا پانی مصروع یعنے آسیب زدہ پر چھڑک دیویں تو شیطان اُس سے
جل جاوے گا اور بونی نے کہا ہے کہ میں نے یہ عمل ایک شخص کے تئیں بتایا کہ اُس کا لڑکا چوتیس[۳۴]
برس سے مصروع یعنے آسیب زدہ تھا اور اس امر نے اس کو درماندہ و عاجز کردیا تھا چنانچہ
وہ شخص تین روز اس عمل پر آمادہ رہا کہ اس کو لکھکر اور دھو کر بیمار پر چھڑکتا تھا تا آنکہ اُس کا
عارضۂ آسیب جل گیا اور پھر کبھی عود نہ کیا اور یہ اسم تمام و کمال یعنے تام ہے اور سارے
امراض کو دور کرتا ہے اور بعض خواص اسم الحی القیوم سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کو ہر روز و شب

فائدہ خواص اسم اللہ

فائدہ حبس جنی

فائدہ حرق جنی

[1] یعنی اسم اللہ سے بعد حذف بعض حروف ایک یا دو باقی رہیں گے وہ بامعنی زبان زد ہونگے ۱۲-

میں ذکر کیا کرے گا اور اس ورد کو اپنے اوپر لازم کرے گا اور اس کی دعاے مخصوصہ کے ساتھ جس کا ذکر کیا جاتا ہے دعا کرے گا تو اُسکے لیے کل خیر حاصل ہوگی اور تمام ضرر کو کافی ہوگا جیسا کہ بعض علما نے اس کو نظم میں ذکر کیاہے اور وہ دعا یہ ہے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَامُحْیِ اَحْیِ قَلْبِیْ وَرِزْقِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ یَاحَیُّ بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ یَاحَیُّ مُحْیِیْ کُلِّ حَیٍّ یَاحَیُّ مُمِیْتُ کُلِّ حَیٍّ یَاحَیُّ رَازِقُ کُلِّ حَیٍّ یَاحَیُّ لَایُشْبِھُہٗ حَیٌّ اَسْئَلُکَ بِحَیٰوتِکَ قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ وَبِحَیَاتِکَ الَّتِیْ تُحْیِیْ بِھَا کُلَّ حَیٍّ وَبِحَیَاتِکَ الَّتِیْ تُمِیْتُ بِھَا کُلَّ حَیٍّ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَرِّجْ کَرْبِیْ وَنَفِّسْ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ وَاَجْلِ صَدَاءَ قَلْبِیْ وَاغْنِ فَاقَتِیْ یَامَنْ لَایَخْفَاہُ حَالِیْ وَلَاتُعْجِزُہٗ مَسْئَلَتِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّآاَنْتَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ عَجِّلْ لِیْ مَطَالِبِیْ وَبُلُوْغَ مَارِبِیْ فَقَدْ دَعَوْتُکَ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ نَجَابِہٖ مَنْ نَجَا وَھَلَکَ بِہٖ مَنْ ھَلَکَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ گیارہ مرتبہ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلِّ بِجَلَالِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ

(حاشیہ: بعض خواص اسم یاحی یاقیوم)

اور بعض خواص اسم حق تعالےٰ ذوالجلال والاکرام سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کے ذکر پر مداومت کرے اور بکثرت پڑھا کرے یہانتک کہ اس سے اس پر ایک ایسی حالت و کیفیت طاری ہوگی کہ نگاہ مردم میں وہ شخص معظم معلوم ہوگا اور لوگ اس کی ملاقات میں باعزاز و اکرام پیش آویں گے اور اُس کے لیے عالم ارواح میں تصرف و دخل عظیم ہوگا اور یہ اسم سارے اسمار میں نادر ہے

(حاشیہ: بعض خواص اسم ذوالجلال والاکرام کے)

لہ یاحی یاقیوم اے حیات بخشنے والے زندوں کے زندہ رکھ میرے قلب اور میرے رزق اور میرے دین اور میری دنیا کو یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے زندہ موجود بیشتر تمام زندوں اور موجودات سے اے زندہ رہنے والے بعد تمام زندوں کے اے زندہ زندگی بخشنے والے تمام زندوں کے اے موت دینے والے تمام زندوں کے اے ہستی رکھنے والے رزق دینے والے سارے زندوں کے اسوہ ہستی والا کہ کوئی زندہ اُس کے مشابہ نہیں ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیری نجات ازلی کے جو قبل کل زندوں سے ہے بوسیلہ تیری اُس نجات باقی کے جس سے تو تمام زندوں کو فنا کریگا یاذاالجلال والاکرام یاحی یاقیوم دور کر میری بختی کو اور آسان کر میری مشکل کو اور صاف کر میرے زنگ قلب کو اور غنی کر میری محتاجگی کو اے خداوند میرا حال مخفی ہو اور میرا سوال اس کو عاجز طور درماندہ نہیں کرسکتا نہیں ہے کوئی لائق الوہیت مگر تو ہی ہے یاحی یاقیوم میری مطلب آری اور میرے مقصد رسانی میں جلدی کر کہ میں نے تجھ سے دعا کی ہے تیرے اس اسم کے ساتھ کہ اُس سے نجات پائے جسنے نجات پائی اور اُسی سے ہلاک ہوا جو ہلاک ہوا یاحی یاقیوم اس جگہ گیارہ بار کہنے سے قبول کیا اسکی دعا کو اور ہم نے نجات دی اسکو غم سے اور اسیطرح ہم سارے مومنوں کو نجات دیتے ہیں ۱۲

چنانچہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ التجا کرو بہ ندائے یا ذاالجلال والاکرام یعنے گڑگڑا کر اس اسم کو پکارو اور اُسکے ذکر میں اکثار کرو تحقیق کہ امام محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب کبیر میں جسکو خزانۂ ہارون رشید سے انتخاب کیا ہے سو اس میں یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اسم جس کے ساتھ آصف بن برخیا نے جسکو کتاب معانی سے کچھ بہرہ تھا دعا کی ہے جس کو سلیمان علیہ السّلام نے کہا ہے کہ تم سب حضار میں سے کوئی ہے جو تخت بلقیس کا میرے پاس حاضر کرے تب آصف نے کہا میں تخت کو تیرے پاس پیش از چشم زدن لاتا ہوں یعنے تیرے پلک مارنے سے پہلے حاضر کرتا ہوں چنانچہ آصف نے اس اسم یعنے ذوالجلال والاکرام کا ذکر کیا کہ وہ اسم جلیل اور سریع الاجابت ہے یعنی بہت جلد اس سے دعا پذیرا ہوتی ہے اس لیے حق تعالےٰ نے اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس اسم کی خصوصیت کے ساتھ جامع جمیع کلمات کا کیا اور اسی سے ان کو معرفت عامہ و تامہ ساتھ حق تعالےٰ کے اور معرفت کاملہ اس کے اسما کی ہوئی اور وہ اسم اعظم اللہ کا ہے اور بسبب اُس کے عموم برکت اور سرعت اجابت کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو اس سے بہرہ مند کیا اور اُن کی خیر خواہی کی اور اُن پر مزید شفقت فرمائی کہ وہ لوگ ذکر اس اسم کا رکھیں اور بواسطہ اُس اسم کے اور سوائے اس کے دیگر اسمار آلہیہ کے ساتھ الحاح و التجا کریں چنانچہ فرمایا کہ ہر آئینہ حق تعالےٰ محبوب رکھتا ہے اپنے ایسے بندوں کو جو اپنی دعاؤں میں الحاح کرنے والے ہیں اور اس ذکر کے لیے شب شنبہ کی ثلث اخیر شب مناسب ہے کیونکہ اسوقت کے لیے تاثیر عظیم ہے اور یہ نفحات و عطایات ہے جسکے لیے پیش آوے اس پر ابواب قرب الٰہی مفتوح ہو جاویں کہ اس تقرب میں وہ حق کی جانب سے مخاطبات اپنے خاطر کے اور اشارات موافق ارادت کے اور اسرار حکمت ربانیہ کے بخوبی سمجھے گا شیخ عبداللہ قرشی جو اعیان مشائخ عرب و مصر سے تھے اُنھوں نے ذکر کیا ہے میں ایک روز ابو محمد للغادری کے پاس گیا انھوں نے کہا میں تجھ کو ایسی چیز بتاؤں کہ جب تجھکو کسی شے کی حاجت ہو تو اُس سے استعانت کر میں نے کہا بہت اچھا تب اُنھوں نے مجھے بتایا کہ ان اسمار کو پڑھا کرو یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ یَا جَوَّادُ اَنْفِحْنَا[1] مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور ابو عبداللہ نے کہا جب سے میں نے یہ سُنا اُس سے بہت منتفع ہوتا ہوں اور بعض خواص

[1] عطا کر ہم کو اپنی سرکار سے عطیۂ خیر کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔

حق تعالےٰ کے اسم سریع سے یہ ہے کہ وہ سریع الاجابت ہے جس وقت آخر دعا میں یہ اسم ذکر کیا جاتا ہے تو بہت جلد دُعا قبول ہوتی ہے اور بعض نے کہا ہے کہ جب کوئی شخص وفق اسم کا یعنے نقش حروف کو اپنے دست راست سے اپنے دست چپ میں لکھ کر دو رکعت نماز باسورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص کے پڑھے پھر بعد سلام کے اپنے ہاتھوں کو بسوئے آسمان بلند کرے سو مرتبہ ان کلمات سے دعا کرے یَا سَرِیْعُ[1] اَلْقِ السَّکِیْنَۃَ وَالْوَقَارَ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ ھٰذِہِ الدَّارِ چنانچہ اس شخص کو سکون قلب و طمانیت خاطر حاصل ہوگی بحول و قوت الٰہی کے اور صورت اسم سریع یہ ہے

ع	ی	ر	س
س	ع	ی	ر
ر	س	ع	ی
ی	ر	س	ع

اور واضح ہو کہ دربارۂ اشکال سبعہ کے کہتے ہیں وہ سات شکلیں ہیں کہ وہ اسم اعظم اللہ کا ہے چنانچہ اسی کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسم اعظم کہا ہے اور صفت اس کی یہ ہے ☒ آااا م# اااا ھ و ☒ ذوالنون مصری نے کہا ہے کہ میں نے ان اشکال سبعہ کو تین امر میں آزمایا تو میں نے اس کو شمشیر سے زیادہ تر تیز بُرّاں پایا کہ میں نے اس کو کسی کشتی کے اندر داخل نہیں کیا جو وہ غرق ہوئی ہو اور میں نے اس کو کسی گھر میں نہیں رکھا کہ وہ آگ سے جلا ہو اور میں نے اُسکو کسی بضاعت میں نہیں رکھا کہ وہ چُرایا گیا ہو یا رائگاں ہوا ہو حاصل اس عبارت کا یہ ہے کہ اشکال سبعہ جس کشتی میں رکھا گیا اُس کو غرق سے امان ملی اور جس مکان کے اندر رکھا گیا وہ حرق سے محفوظ رہا اور جس مال میں رکھا گیا وہ سرقہ سے مصئون ہوا اور ابن الوراق نے کہا جب یہ نقوش اشکال سبعہ مال بضاعت میں رکھا جاوے تو سزاوار ہے کہ اس کے ساتھ

[1] یاسریع اس گھر کے باشندوں کے دل میں آہستگی ڈالدے یعنے اطمینان خاطر دے ۱۲۔

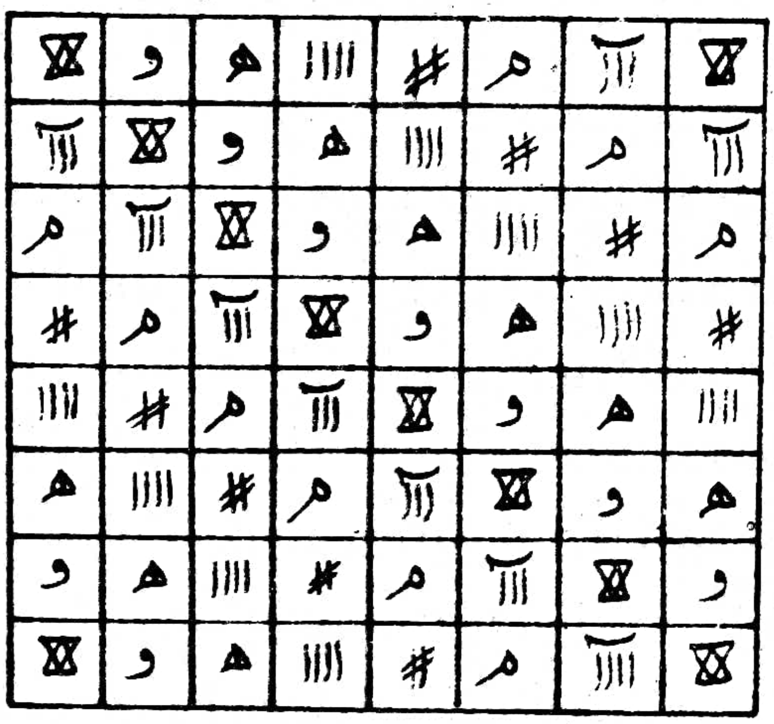
اگر یہ کلمات بھی لکھے جاویں تو اس مال کے لیے حرز و حفظ تمام ہوگا یَا حَفِیْظُ[۱] لَا یَنْسٰی یَا مَنْ نِعْمَتُہٗ لَا تُحْصٰی یَا مَنْ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اِحْفَظْ ھٰذَا الشَّیْءَ بِمَا حَفِظْتَ بِہِ الذِّکْرَ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ اور شرح ان حروف ہفتگانہ کی جو رموز مبارک و نافع ہیں اور شافی جلیل و نافع ہیں بنابر تشریح اہل علم کے یہ ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے میں اللہ واحد و یکتا ہوں میں بادشاہ زندہ و پایندہ ہوں میں وہ اللہ ہوں کہ میرے لیے ظلال و فیٔ یعنی سایہ قبل زوال و سایہ بعد زوال تسبیح و حمد کرتے ہیں میں وہ اللہ صانع و خلاق ہوں کہ غی و غوایت یعنے شخص گمراہ اور اُس کی گمراہی میرے ادراک سے دور ہے میں وہ اللہ ہوں کہ کوئی شخص مثل میرے نہیں ہے یعنی کسی شئی سے میری مثال نہیں ہو سکتی ہے میں اللہ شنوا و بینا ہوں چنانچہ اس باب میں امیر المومنین و ساقی المومنین چشمۂ صاف و شیریں یعنے ساقی حوض کوثر علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے

ثَلَاثُ[۲] عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتَمٍ　　عَلٰی رَاْسِہَا مِثْلُ السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ
وَمِیْمٌ[۳] طَمِیْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ　　اِلٰی کُلِّ مَامُوْلٍ وَلَیْسَ بِسُلَّمِ
وَاَرْبَعَۃٌ[۴] مِثْلُ الْاَنَامِلِ صُفِّفَتْ　　تُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ مِعْصَمِ
وَھَاءٌ[۵] شَقِیْقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُقَوَّسٌ　　کَاَنْبُوْبِ حَجَّامٍ وَلَیْسَ بِمِحْجَمِ
فَہٰذَا[۶] ھُوَ الْاِسْمُ الْمُعَظَّمُ قَدْرُہٗ　　فَاِنْ کُنْتَ لَمْ تَعْلَمْہُ مِنْ قَبْلُ فَاعْلَمِ

[۱] یا حفیظ جو کسی کو فراموش نہیں کرتا ہے اے وہ خداوند جسکی کثرت نعمت شمار میں نہیں آسکتی ہے اے وہ خداوند جسکے لیے اسماء حسنے یعنے اُسکے اسماء صفات ہیں تو اُس شے کی محافظت کر جسطرح تو نے حفاظت ذکر کی کی ہے کہ ہر آئینہ تو نے اپنی کتاب عزیز میں جو تیرے نبی پر نازل کیگئی ہے فرمایا ہے کہ ہم نے نازل کیا ہے اس ذکر کو یعنے اسم اعظم کو اور ہم اُسکے حافظ و نگہبان ہیں ۱۲ [۲] تین عصا ہیں برابر والا صف بستہ بعد خاتم کے ☒ جسکے سر پر مثل سنان کے قائم ہو ۱۲ [۳] اور ایک میم ہے بعد منقطع یعنی نفوذ و جدا ذیر طمیس یعنی کور چشم یعنی حلقہ میم میں جو کہ سر کے چشم ہے جسطرح میم ہو اسطرح نہ ہو بلکہ اس شکل میم سے ہو و بعد ازاں شکل سلم یعنی نردبان ۱۲ کہ یہ تمام مقاصد کے لیے زینہ ہے حالانکہ وہ محقق سلم نہیں ہے ۱۲ [۴] اور چار ہیں مثل انگشتان کے برابر صف بستہ مانند ۱۱۱۱ کہ وہ اشارہ کرتے ہیں طرف خیرات کے بجوف و خطر ۱۲ [۵] اور ایک ہاء ہے شقیق یعنی دو پارہ دو چشمی ھ نہ مثل ہ بعد ازاں واو ہے مثل کمان کے خمیدہ جسطرح و گویا کہ نے بدہان حجام ہے مالانکہ وہ محجم یعنے چوب دہان بستہ نہیں ہے ۱۲ [۶] چنانچہ یہ اسم ہے جسکی قدر معظم ہے سو اگر تو اسکو پیشتر سے نہیں جانتا ہے تو اب معلوم کرلے ۱۲۔

فَبِاَحَاطِمٍ مِّنَ الْاِسْمِ الْعَظِيْمِ بِهٖ اكْتَفٰى		لِتَنْجُ مِنَ الْاٰفَاتِ حَقًّا وَّتَسْلَمِ

انتہی کلام امیر المومنین علیہ السّلام اور صفت اس شکل کی جسکو امیر المومنین نے فرمایا ہے یہ ہے



باب سترھواں ذکر میں ادعیہ و استغاثات نافعہ برائے دفع سختی و شدائد و رفع ھم و غم کے

واضح ہو کہ حق تعالےٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق خیر بخشے کہ ہر آئینہ وہ دعائیں جو مطلوب ہیں اور ان کے لیے شرائط ہیں اور بہت سے مندوبات ہیں یعنی جن میں تضرع بخدا ہے وہ سب کتب مطولہ میں مسطور ہیں اور در بارۂ دعا کے احادیث کثیرہ افضل مخلوقات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہیں اور بعض ان میں سے یہ حدیث ہے اَلدُّعَآءُ [۲] يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَآءِ اور بعض ان میں سے یہ حدیث ہے [۳] لَا يَرُدُّ الْقَضَآءَ اِلَّا الدُّعَآءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ اور بعض

[۱] اے رکھنے والے اس معظم کے اس کے ساتھ اکتفا کرتا کہ تو محفوظ رہے آفات سے جیسا کہ حق محفوظ رکھنے کا ہے تاکہ بسلامت رہے ۱۲ [۲] یعنے دعا نفع کرتی ہے اس بلا کے لیے جو نازل و واقع ہو چکی اور جو ابھی نازل نہیں ہے سواے بندگانِ خدا دعا کو اپنے اوپر لازم کرو ۱۲ [۳] یعنے قضاے الٰہی کو کوئی چیز باز نہیں رکھتی مگر دعا اور عمر میں کوئی شے زیادتی نہیں کرتی مگر نیکوئی ۱۲۔

اُن میں سے یہ حدیث ہے مَنْ لَمْ یَسْئَلِ اللّٰہَ یَغْضِبْ عَلَیْہِ[1] اور بعض اُن میں سے یہ ہے اَلدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ مَا نَزَلَ یَکْشِفُہٗ وَمَا لَمْ یَنْزِلْ یَحْبِسُہٗ[2] اور بعض اُن میں سے یہ ہے یُسْتَجَابُ لِاَحَدِکُمْ مَا لَمْ یُعَجِّلْ یَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ یُسْتَجَبْ لِیْ[3] اور بعض ان میں سے یہ ہے اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ[4] چنانچہ بعض علمار نے بنابر معنی اس حدیث کے لکھا ہے کہ کیا خوب یہ سلاح ہے چاہیے کہ اس کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں اگرچہ جلد مستجاب نہ ہو اور بعضوں نے اس مطلب کو نظم کیا ہے اور کہا ہے

اُطْلُبْ وَلَا تَضْجَرْ مِنْ مَطْلَبٍ[5]	فَآفَةُ الطَّالِبِ اَنْ یَضْجَرَا
اَمَا تَرَی الْحَبْلَ بِتَکْرَارِہٖ	فِی الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ قَدْ اَثَّرَا

اور واضح ہو کہ منجملہ ادعیہ کے دعائے معراج ہے اور اُسکے باب میں اثر ہے یعنے خبر و روایت ہے امام جعفر صادق بن محمد علیہما السّلام سے انھوں نے روایت کی ہے اپنے پدر بزرگوار محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب علیہم السّلام سے اور یہ دعائے عظیم نافع ہے واسطے دفع ہم و غم کے اور برائے کشائش شدائد کے اور اُس کے لیے شرح اور فوائد طویل ہیں اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ اَقَرَّ لَہٗ بِالْمَعْبُوْدِیَّةِ کُلُّ مَعْبُوْدٍ یَا مَنْ یَحْمَدُہٗ کُلُّ مَحْمُوْدٍ یَا مَنْ یَفْزَعُ اِلَیْہِ کُلُّ مَجْھُوْدٍ یَا مَنْ یَطْلُبُ عِنْدَہٗ کُلُّ مَقْصُوْدٍ یَا مَنْ سَائِلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ[6]

دعا دفع ہم و غم

[1] جو کوئی خدا سے سوال نہیں کرتا اس پر اس کا غضب ہے ۱۲ [2] دعا نفع کرتی ہے واسطے اُس بلا کے جو واقع ہو چکی ہو اور جو نہ واقع ہوئی ہو چنانچہ جو نازل ہو چکی ہے اس کو دفع کرتی ہے اور جو واقع نہیں ہوئی اُسکو روک دیتی ہے ۱۲ [3] دعا ہر ایک کی مستجاب ہوتی ہے جبتک وہ تعجیل نہیں کرتا کہتا ہے میں نے دعا کی مگر مستجاب نہیں ہوئی ۱۲ [4] دعا مومن کا حربہ ہے ۱۲ [5] طلب حاجت کر اور بیقراری اور بے صبری نہ کر کسی مطلب سے کیونکہ طالب کے لیے بیقراری و بے صبری کرنا آفت ہے کیا تو نہیں دیکھتا ہے رسی کی کشاکشی کو کہ جس سے سنگ خارا میں بھی نشان پڑ جاتا ہے ۱۲ [6] یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ خدا وند جس کے لیے سارے معبود جس کی پرستش کی جاتی ہے اقرار معبودیت و پرستاری کرتے ہیں اے وہ خدا وند جس کی حمد سارے محمود کرتے ہیں اے وہ خدا وند جس کی طرف سارے توانا پناہ و چارہ گری کرتے ہیں اے وہ خدا وند جس کی جناب میں تمام مقصود طلب کیے جاتے ہیں اے وہ خدا وند جس کا سائل محروم نہیں پھرتا۔

لہ یَا مَنْ بَابُهٗ لِسُؤَالِہٖ غَیْرُ مَسْدُوْدٍ یَا مَنْ هُوَ غَیْرُ مَوْصُوْفٍ وَّلَا مَحْدُوْدٍ یَا مَنْ عَطَاؤُهٗ
غَیْرُ مَمْنُوْنٍ وَّلَا مَنْكُوْدٍ یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ غَیْرُ بَعِیْدٍ وَّهُوَ نِعْمَ الْمَقْصُوْدُ
یَا مَنْ رَجَاءُ عِبَادِهٖ بِحَبْلِہٖ مَشْدُوْدٌ یَا مَنْ لَّیْسَ لَهٗ شَبِیْهٌ وَّلَا مِثْلُهٗ مَوْجُوْدٌ
یَا مَنْ لَّیْسَ بِوَالِدٍ وَّلَا مَوْلُوْدٍ یَا مَنْ لَّیْسَ یُوْصَفُ بِقِیَامٍ وَّلَا قُعُوْدٍ وَّلَا بِحَرَكَةٍ
وَّلَا بِجُمُوْدٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا وَدُوْدُ یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْكَبِیْرِ یَعْقُوْبَ یَا
غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ یَا كَاشِفَ ضُرِّ اَیُّوْبَ یَا مُنْجِیَ اِبْرَاهِیْمَ مِنْ نَّارِ النَّمْرُوْدِ
یَا مَنْ لَّیْسَ لَهٗ شَرِیْكٌ وَّلَا مَعَهٗ اَحَدٌ مَقْصُوْدٌ یَا مَنْ لَّا یُخْلِفُ الْوَعْدَ وَیَعْفُوْ
عَنِ الْمَوْعُوْدِ یَا مَنْ بِرُّهٗ وَدَرُّ رِزْقِهٖ لِلْعَاصِیْنَ مَمْدُوْدٌ یَا مَنْ هُوَ بَرٌّ حَلِیْمٌ وَّنِعْمَ
الْمَقْصُوْدُ یَا مَنْ هُوَ مَلْجَاُ كُلِّ مَلْهُوْفٍ وَّمَطْرُوْدٍ یَا مَنْ اَذْعَنَ لَهٗ جَمِیْعُ
خَلْقِهٖ بِالسُّجُوْدِ یَا مَنْ لَّیْسَ عَنْ بَابِ جُوْدِهٖ مَطْرُوْدٌ یَا مَنْ لَّیْسَ عَنْ بَابِهٖ
اَحَدٌ مَقْصُوْدٍ یَا مَنْ لَّا یَحِیْفُ فِیْ حُكْمِهٖ وَیَحْكُمُ عَلَی الظَّالِمِ الْجَحُوْدِ اِرْحَمْ
عَبْدًا ظَالِمًا مُّخْطِئًا لَّمْ یُوْفِ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ وَاَنْتَ الْمَقْصُوْدُ

لہ اے وہ خداوند جس کا دروازہ سوال کا بند نہیں ہے اے وہ خداوند جسکا بیان نہیں ہوسکتا اور نہ کوئی اسکے لیے حد ہے اے
وہ خداوند جسکی عطا کا سلسلہ غیر مقطوع ہے اور نہ اسکے عطیہ کیلیے عسرت کی ہے اے وہ خداوند جو کوئی اسکو پکارتا ہے اس سے دور نہیں
اے وہ خداوند کیا اچھا مقصود ہے اور اے وہ خداوند جسکے بندوں کی امیدیں انکی رسی ذات میں بندھی ہیں کہ وہ قطع نہیں ہوتیں اے
وہ خداوند کہ نہیں ہے کوئی مشابہ اور نہ اسکے مثل و مانند کوئی موجود ہے اے وہ خداوند جو نہ کسی کا والد ہے اور نہ کسی کا مولود ہے اے وہ خداوند جسکا
وصف نہ بقیام ہوسکتا ہے نہ بقعود نہ اسکو کھڑا کہہ سکتے ہیں نہ بیٹھا اور نہ اسکی نسبت کہہ سکتے ہیں کہ اسکو حرکت ہے نہ جمود ہے یا اللہ یا رحمٰن یا
رب یا ودود اے رحم کرنیوالے پیر مرد بزرگ یعقوب کے اے عفو خطا کرنیوالے داؤد کے اے دور کرنیوالے مصیبت ایوب کے اے نجات دینے والے
ابراہیم کو آتش نمرود سے اے وہ خداوند جسکا کوئی شریک و ہمسر نہیں ہے اور نہ اسکے ساتھ کسی غیر کا قصد کیا جاتا ہے اے وہ خداوند جو
وعدہ خلاف نہیں ہے اور وعدہ وعید عذاب سے عفو کرتا ہے اور وہ خداوند جسکی نیکی و رزق رسانی واسطے گناہگاروں کے
مبسوط ہے اے وہ خداوند جو احسان کرنیوالا اور بردبار ہے اور کیا ہی اچھا مقصود ہے جسکا قصد و اعتقاد کیا جاوے اے وہ
خداوند جو پناہ کل عاجزوں اور درماندوں کا ہے اور وہ خداوند جسکے لیے اسکی ساری خلق نے سجدے میں گردن جھکائی ہے
اے وہ خداوند جسکے دروازہ جود و کرم سے کوئی راندہ نہیں ہے اے وہ خداوند جسکے دروازہ سے کوئی گم شدہ نہیں ہے اے
وہ خداوند جسکے حکم میں ظلم نہیں ہے اور وہ ظالمان سرکش پر حکم مناسب کرتا ہے رحم کر بندگان گناہگاروں جفاکار کے تئیں
جنھوں نے اپنا عہد وفا نہیں کیا وہ ہر آئینہ تو اپنے ارادہ کا بڑا پورا کرنے والا ہے ۱۲۔

يَا اَللّٰهُ تین۳ بار يَا رَبِّ تین۳ بار يَا رَحْمٰنُ تین۳ بار يَا رَحِيْمُ تین۳ بار يَا وَدُوْدُ ارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبِّ يَا مَعْبُوْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَاءِ وَعَظَمَتِهٖ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ اور بعد اس دعا کے سوال اپنی حاجت کا کرے تو مقصود اس کا بر آوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور مسند امام احمد میں اور صحیح ابن حبان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور انھوں نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو ہم وغم یا حزن پہونچے تو وہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاۤئُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجَلَاۤءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ غَمِّيْ حق تعالےٰ اس کا حزن وغم لے جاوے گا اور بجائے اس کی مصیبت کے کشائش سے بدل دے گا اور بعض اُن ادعیہ میں سے یہ ہے جو عبد اللہ بن ابی زید القیروانی سے منقول ہے انھوں نے کہا میں نے بہت ادعیہ دیکھے مگر میں نے زیادہ تر اس دعا سے کوئی سریع التاثیر نہیں دیکھی اور نہ اس سے زیادہ تر کوئی سریع الاجابت تجربہ میں آئی اور حال یہ ہے کہ شیخ فقیہ ابو اسحاق التونسی اس دعا سے ہر سلطان جابر اور ہر ایک دزد خائن کے ضرر پر دعا کرتے تھے اور جملہ مصائب و شدائد و نوائب میں اس دعا کے ساتھ دعا مانگتے تھے سو جو کوئی اس دعا پر واقف و مطلع ہونا چاہے چاہیے کہ وہ اس کو حفظ یاد کر لیوے

لہ یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحرمت اس دعا کے اور بواسطہ عظمت اس دعا کے جو تیرے نزدیک ہے سوال یہ ہے کہ درود و سلام اوپر محمدؐ و آل محمدؐ کے نازل کر اور میرے گناہوں کی آمرزش کر اور میرے والدین اور جمیع مسلمین کی مغفرت کر ۱۲ ۔ ۲ہ یا اللہ تحقیق کہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرا بندہ زادہ ہوں اور کنیز زادہ ہوں میری پیشانی یعنی میری چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے تیرا حکم نافذ ہے تیرا حکم شایستہ ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے ہر ایک اسم کے جس سے تو نے اپنی ذات خاص کا نام رکھا ہے یا بوسیلہ تیرے اُس اسم کے جسکو تو نے اپنی کتاب میں نازل کیا ہو یا اسکو اپنی خلق میں سے کسی کے تئیں تعلیم کیا ہو یا اس کو بوسیلہ اس اسم کے سوال یہ ہے کہ قرآن عظیم کو تازگی میرے قلب کا کر اور اُسکو نور میری نگاہ کا کر اور اسی سے زنگ زدائی میرے حزن اور میرے غم کا کر ۱۲ ۔

اور اُس کو بحفاظت نگاہ رکھے کیونکہ یہ دعا خاص و خاصگان کی ہے اور اس سے بد دعا نہ کرے
مگر ایسے شخص پر جو کہ استحقاق اس کا رکھتا ہو کہ یہ مجربات سے ہے اور وہ دعاء مبارک یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ[1] یَا مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَشَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی
وَیَا عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ وَیَا کَاشِفَ کُلِّ بَلِیَّۃٍ یَا مُنْجِیَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدٍ وَّاِبْرَاھِیْمَ
الْخَلِیْلِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَدْعُوْکَ یَا اِلٰھِیْ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ
فَاقَتُہٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُہٗ وَقَلَّتْ حِیْلَتُہٗ دُعَاءَ الْغَرِیْقِ الْمَلْھُوْفِ الْمَکْرُوْبِ الْمَشْغُوْفِ الَّذِیْ
لَا یَجِدُ لِکَشْفِ مَا نَزَلَ بِہٖ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَارْحَمْنَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَاکْشِفْ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عَدُوِّنَا وَعَدُوِّکَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ
ھٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ الْبَاغِیْنَ اور اگر ایک ظالم ہو تو یوں کہے مِنْ فُلَانِ الظَّالِمِ
یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاغَوْثَاہُ تین بار یا اللّٰہُ تین بار اَللّٰھُمَّ[2]
یَا بَارِئُ لَا بَارِئَ لَکَ یَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَکَ یَا حَیُّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی یَا قَائِمًا عَلٰی
کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ اِلٰھِیْ اَنْتَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
اِلٰھُنَا وَاِلٰہُ کُلِّ شَیْءٍ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَسْئَلُکَ بِالْکَلِمَاتِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا

---

[1] یا اللہ اے محل کل شکوے کے یعنے تجھ سے مخلوق شکایت اپنے اندازہ و آواز کی کرتی ہے اے حاضر و ناظر ہر ایک مناجات میں اے دانائے ہر شئے پوشیدہ کے اے دافع ہر بلاء رسیدہ کے اے نجات دہندہ موسیٰ و ابراہیم خلیل و محمد علیہم السّلام کے یا الٰہی میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اور تجھ کو پکارتا ہوں پکارنا اُن لوگوں کا جنکو شدت و سختی فاقہ کشی کی ہوتی ہے اور قوت ضعیف ہوتی ہے اور حیلہ جنکا فاقد اور فکر اسکی کوتاہی کرتی ہے اور پکارنا ڈوبتے کا کہ وہ عاجز و مصیبت زدہ ہے کہ وہ واسطے دفع اس مصیبت کے کسی کو نہیں پاتا ہے سوا تیرے کہ کوئی لائق الوہیت نہیں ہے سوا تیرے یا ارحم الراحمین تو دفع کر ہم سے اُن واردات کو جو ہم کو پہونچتی ہے ہمارے دشمن اور تیرے دشمن سے جو شیطان رجیم ہے اور اُن قوم ظالمین سے (اور اگر کوئی ایک دشمن ہو تو بجائے من ھؤلاء القوم الظالمین کے من فلان الظالم کہے یعنی اُس ظالم کا نام لیوے) یارب العلمین ہر آئینہ ہر شئے پر قادر ہے واغوثاہ تین بار کہے یعنے اے فریادرس فریاد ہے اور یا اللہ تین بار کہے ۱۲

[2] یا اللہ اے خلق کرنے والے تمام خلق کے کہ تجھکو کوئی خلق کرنے والا نہیں ہے یا دائم ہمیشہ باقی تیرے لیے فنا و زوال نہیں ہے یا حی اے جلانے والے مُردوں کے اے قائم و نگران ہر زندہ جان پر ہر حالمیں جو کچھ وہ کرتا ہے کردار الٰہی تو ہی اللہ عزیز تو ہی جبار ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے نہیں ہے تو اللہ یکتا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے کلمات تامہ کاملہ کے

اَلْاَمْنَ[1] وَالْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّائِمَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَفِی الْاَھْلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاکْشِفْ عَنِّیْ مَا نَزَلَ بِیْ مِنْ ضُرٍّ وَّکُلَّ مَا اَرَدْتُ وَخَلِّصْنِیْ خَلَاصًا جَمِیْلًا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور چاہیے کہ حق تعالےٰ کی جناب میں بامید اجابت دعا کے حسن ظن یعنی یقین رہے کیونکہ فوائد درصورت درستی عقائد کے ہوتے ہیں اور ادعیہ میں سے مولانا ابوالحسن الشاذلی کے حزب النصر ہے[2] یعنی حرز برائے نصر ہے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسَطْوَۃِ جَبَرُوْتِ قَھْرِکَ وَبِسُرْعَۃِ اِغَاثَۃِ نَصْرِکَ وَبِغَیْرَتِکَ لِانْتِھَاکِ حُرُمَاتِکَ وَبِحِمَایَتِکَ لِمَنِ احْتَمٰی بِاٰیٰتِکَ نَسْئَلُکَ یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ یَا سَرِیْعُ یَا مُنْتَقِمُ یَا قَھَّارُ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا مَنْ لَّا یُعْجِزُہٗ قَھْرُ الْجَبَابِرَۃِ وَلَا یَعْظُمُ عَلَیْہِ ھَلَاکُ الْمُتَمَرِّدَۃِ مِنَ الْمُلُوْکِ الْاَکَاسِرَۃِ نَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ اَنْ تَجْعَلَ کَیْدَ مَنْ کَادَنَا فِیْ نَحْرِہٖ وَمَکْرَ مَنْ مَّکَرَ بِنَا عَائِدًا عَلَیْہِ وَحُفْرَۃَ مَنْ حَفَرَ لَنَا وَاقِعًا فِیْھَا وَمَنْ نَّصَبَ لَنَا شَبَکَۃَ الْخِدَاعِ اجْعَلْہُ یَا سَیِّدِیْ مُسَاقًا اِلَیْھَا وَمَصَادًا فِیْھَا وَاَسِیْرًا لَّدَیْھَا

[1] سوال امن وعفو وعافیت ومعافات دائمہ باقیہ کا بیچ دنیا وآخرت کے حق میں اپنے اہل بدن ومال اولاد کے اور حق میں سائر مسلمین کے اے پروردگار عالم تو ہی ہر شے پر قادر ہے اور مجھ پر تو رحم کر اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین تو دفع کر مجھ سے میرے ضرر ومصیبت کو اور تمام اُن کلفت کو جو تیرے ارادہ میں ہے اور مجھے مخلصی دے اچھی مخلصی یارب العالمین اور رحمت کاملہ نازل ہو اوپر محمد اور آل محمد کے سب پر[2] الٰہی بواسطہ جبروت وعظمت تیرے قہر کے و بواسطہ تیرے شتاب فریادرسی تیری نصرت کے و بواسطہ تیری اس غیرت کے جو بوقت پردہ دری تیری رحمت والی چیزوں کے ہوتی ہے اور بوسیلہ تیری حمایت کے جو مخصوص اس شخص کے لیے ہو کہ وہ تیری آیات کے ساتھ پناہ وحمایت خواہ ہے ہم لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں یا سمیع یا مجیب یا سریع یا منتقم یا قہار اے سخت گیر اے وہ خداوند جسکے تئیں قہر ظالموں کا عاجز و درماندہ نہیں کرتا ہے اور نہ اُسپر دشوار ہے ہلاک کرنا متمردین کا جو جنس ملوک جابران سے ہیں ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں یا اللہ جو کوئی ہم سے کید کرتا ہے اسکی کید کو اسی کیلیے ہلاکی مقرر کر اور جو ہم سے مکر کرتا ہے اُسکے مکر کو اُسی کی جانب پھیر دے اور جو کوئی ہمارے لیے گڑھا کھودتا ہے اسمیں اسکو گرا دے اور جو کوئی ہمارے لیے دام خدع و فریب نصب کرتا ہے سوائے میرے مالک تو اُسی کو اس میں قید و بند کر دے۔

[2] عمل برائے دفع کیلئے نافع ہے

بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِنَا هُمُ الْعِدَا وَكْفِهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ
فِدًا وَسَلِّطْ اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ عَاجِلًا النِّقَمَ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ
اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ حَدَّهُمْ وَاَقْلِلْ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ
عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَ
اَسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ
الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهٗ لِاَعْدَائِكَ اِنْتِصَارًا لِاَنْبِيَائِكَ
وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ
عَلٰى اَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا
بِذُنُوْبِنَا حٰمٓ سات بار حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ اَللّٰهُمَّ
بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتَنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ قِنَا شَرَّ الْاَسْوَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا
مَحَلًّا لِّلْبَلْوٰى اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الرَّجَاءِ وَالْاَمَلِ يَا مَنْ
بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْاَلُ اِلٰهِيَ الْعَجَلَ دو بار اَلْاِجَابَةَ دو بار يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا

[1] یا اللہ بحق کہیعص کے تو ہماری کفایت و حمایت کر اُن دشمنوں سے اور انکے آگے لا ذلت و خواری یعنی لبسر فتادگی ان کی پیش آور ہو اور اُنکے تئیں واسطے ہر ایک حبیب و دوستدار کے فدیہ بلا مقرر کر اور یا اللہ تو ان پر ایسا غضب مسلط کر جو بہت جلد بدلا لینے والا ہو آج یا کل یا اللہ ان کی جمعیت کو پریشان کر یا اللہ ان کی جماعت کو پراگندہ کر دے اور انکی فزونی یا تیزی کو کم کر دے اور انکی کثرت کو گھٹا دے یا اللہ واردات و آفات کو ان پر مقرر کر دے یا اللہ ان پر عذاب نازل کر یا اللہ انکو دائرۂ حلم سے نکال کہ وہ صبر و تحمل نہ کر سکیں اور امداد و مہلت ان سے سلب کر لے اور انکے ہاتھوں میں ہتکڑیاں ڈالدے اور ان کے دلوں کو باندھ لے اور اُن کی آرزوئیں انکو نہ پہونچیں یا اللہ انکی جامہ دری کر رسوائی تمام از برائے تفضیح اپنے دشمنوں کے اور برائے نصرت یابی اپنے نبیوں اور رسولوں کے تیرے دشمنوں پر یا اللہ اپنے دشمنوں کو ہم پر زورآوری نہ دے اور ہمارے گناہوں کے سبب ان کو ہم پر غالب نہ کر حم سات بار کہے (اسلیے کہ حم سات ہیں) اور بعد ساتوں حم کے لا ینصرون کہے یعنی بحق حم وہ لوگ نصرت نہ پاویں یا اللہ بحق حمعسق کے ہماری حمایت کر جن چیزوں سے ہم خوف کرتے ہیں یا اللہ ہم کو برائیوں سے بچا اور محل اور مورد بلا نہ کر یا اللہ جس آرزو کی ہم اُمید رکھتے ہیں اور جو اُس اُمید سے فوق و بالا تر ہے وہ سب ہم کو عطا کر لے وہ خداوند جس کے فضل سے ہم اسی کے فضل کا سوال کرتے ہیں یا اللہ العجل اس لفظ کی دو بار تکرار کرے الاجابت اس لفظ کی بھی دو بار تکرار کیجائے چنانچہ مجموع دونوں کو العجل یعنی بہت جلد دعا مستجاب ہو لے وہ خداوند جس نے دعا نوح کی دوبارہ ۱۲۔

فِي قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَائِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ
يَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ
بْنِ مَتّٰى يَا مَنْ رَدَّ مُوْسٰى اِلٰى اُمِّهٖ وَيَا زَائِدَ الْخِضْرِ عَلٰى عِلْمِهٖ نَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ
بِاَسْرَارِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ اَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا مَا بِهٖ دَعَوْنَاكَ
وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَاَلْنَاكَ اَنْجِزْلَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ بِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ
اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَاءُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ

اِنِ ابْطَأَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ
يَا غَارَةَ اللّٰهِ جِدِّي السَّيْرَ مُسْرِعَةً

فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ مِنَّا نُصْرَةُ اللّٰهِ
فِيْ حَلِّ عُقْدَتِنَا يَا غَارَةَ اللّٰهِ

وَاعْتَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى
بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ اسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ تین بار

لہ اس کی قوم کی قبول کی اے وہ خداوند جس نے ابراہیمؑ کو اُسکے دشمنوں پر منصور و مظفر کیا اے وہ خداوند جسنے یوسفؑ کو یعقوبؑ کے پاس پہونچایا اے وہ خداوند جس نے ایوبؑ کی مشکلکشائی کی اے وہ خداوند جسنے دعا زکریاؑ کی پذیرا کی اے وہ خداوند جس نے تسبیح یونسؑ ابن متی کی بطن ماہی سے شنوائی کی اے وہ خداوند جس نے موسیٰؑ کو اُنکی ماں کے پاس لوٹایا اے وہ خداوند جس نے خضرؑ کو علم وسیع عطا فرمایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے میرے پروردگار بواسطہ اسرار ان لوگوں کے جو اصحاب اس دعوات مستجاب کے ہیں سوال اس امر کا کہ تو ہم سے قبول کر جس چیز کی ہم نے تجھ سے دعا کی ہے اور تو ہم کو عطا کر جو کچھ ہم نے تجھ سے سوال کیا ہے اور اپنے وعدہ کو وفا کر وہ وعدہ جو تونے اپنے بندگان مومنین سے کیا ہی سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تیری ذات پاک ہے اور میں ظالمین سے تھا قسم ہے تیری عزت وجلال کی ساری امیدیں ہماری منقطع ہیں سوائے اُس امید کے جو تجھ سے ہے اور قسم ہے تیرے حق کی تمام آرزوئیں ہماری بے آس ہیں سوائے اُس آرزو کے جو تیرے پاس ہے اگر غیرت ذوی الارحام نے تجھکو دیری اور دوری کی ہے تو قریب ترین شے مجھسے نصرت فیروزی حق تعالیٰ ہی اے غیرت خدا جلدی کر واسطے میری عقدہ کشائی کے مجھپر تعدی کی تعدی کرنیوالوں نے اور جور وستم کیا اور ہم امیدوار ہیں حق تعالیٰ سے وہ پناہ مانگنے والے ہیں در حال یہ ہے کہ حق تعالیٰ کافی ہے حمایت ومدد کرنیوالا اور اللہ کافی ہے نصرت وفیروزی دینے والا اور اللہ ہمکو بس ہے اور ہم کو توانائی دعوت نیکوکاری کی نہیں ہے مگر توفیق خداوند برتر و بزرگتر کے سلام ہے نوح علیہ السلام پر منجملہ تمام عالمیان کے یا اللہ پذیرا کر ہماری دعا کو آمین اور بعدہٗ یہ آیتیں پڑھیں ۱۲۔

فَقُطِعَ[لہ] دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

تمام ہوا حزب النصر بعون اللہ تعالے اور دربارہ اس حزب کے شاعر نے کہا ہے اشعار

لِحِزْبِ النَّصْرِ[لہ] اَسْرَارٌ سَنِيَّةٌ	وَلِلرَّحْمٰنِ اَلْطَافٌ خَفِيَّةٌ
وَاَتَانَا بِالْاِجَابَةِ قَدْ وُعِدْنَا	وَتَرْكُ سُؤَالِ مَوْلَانَا خَطِيَّةٌ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ اور بعض ادعیہ میں سے ایک یہ دعائے عظیم ہے برائے قضائے حوائج کے کہ اس کے ساتھ دعا کریں بعد دو رکعت نماز کے اس طرح کہ بخلوص نیت حمد حق تعالے بجالاویں اور استغفار کریں یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ جس قدر ہو سکے زبان سے کہیں اور درود وسلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجیں پھر یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ[لہ] (دعا قضائے حوائج)
يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ وَيَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ وَيَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْكَرَامَاتِ وَيَا مَالِكَ حَوَائِجِ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَيَا مَنْ مَلَاَ نُوْرُهُ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوَاتِ وَيَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَعَالِمٌ بِمَا مَضٰى وَمَا هُوَ اٰتٍ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ

لہ فقطع الخ یعنے منقطع ہوگئی نسل ظالموں کی اور جمیع حمد ثابت ہے واسطے حق تعالے کے سو وہ لوگ ایسے ہوگئے کہ سوائے ان کی عمارت کے اور کچھ نشان انکا نظر نہیں آتا اور ہم گنہگاروں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ۱۲ لہ اس حزب کے لیے اسرار لطیف ہیں اور واسطے حق تعالے کے الطاف پوشیدہ ہیں اور ہم قبول دعا کیساتھ موعود ہیں اور حال یہ ہے کہ اے ہمارے دوست ترک سوال کرنا خطا ہے چنانچہ حق تعالی نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمھاری دعا قبول کرونگا ہر آئینہ جو لوگ میری عبادت وعبودیت سے بے پروائی کرتے ہیں وہ عنقریب داخل جہنم ہونگے ذلیل وخوار ہو کر ۱۲ لہ یا اللہ اے جمع کرنے والے پراگندوں کے اے اگانے والے سبزہ زار کے اے زندہ کرنے والے استخوانہائے ریزہ ریزہ اور ازہم پاشیدہ کے اے قبول کرنے والے دعوات کے اے برلانے والے حاجات کے اے کھولنے والے مشکلات کے اے سننے والے آوازوں کے ساتوں آسمان کے اوپر سے اے کشایندہ درہائے کرامات کے اے مالک برآرندہ مقاصد تمام عالم کے وسیع ورسا ہے شنوائی تیری جمیع صوت وصدا کو اور محیط وحاوی ہے علم تیرا سارے اشیا کو میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیری قدرت کے جو ہر شے پر قادر ہے اور بوسیلہ تیرے استغنا اور بے نیازی کے جو اپنے جملہ خلق سے ہے ۱۲۔

وَمُجَمَّدِكَ وَمَجْدِكَ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اَنْ تَجُوْدَ عَلَيَّ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا اِنَّكَ قَادِرٌ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ واضح ہو کہ بجائے کذا و کذا کے یہ کہے کہ وہ حاجت میری فلاں
فلاں ہے یعنی اُس حاجت کا نام لیوے کہ مطلب اس کا برآمد ہوگا انشاء اللہ تعالٰے اگر برآمد
مطلب میں درنگ ہو تو اسی عمل کی تکرار تین بار یا سات بار کی جاوے تا آنکہ بالضرور حصول
مطلب ہوگا باذن اللہ تعالٰے اور بعض ادعیہ میں سے دعاے سفیان الثوری رحمہ اللہ ہے
اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَوَلِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ
وَقَاهِرَ كُلِّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ يَا مَالِكَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْعَالِمَ بِكُلِّ شَيْءٍ
وَالْحَاكِمَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَالْقَاهِرَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اِغْفِرْ لِيْ
كُلَّ شَيْءٍ وَاقْضِ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ وَهَبْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ وَلَا تَسْأَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ وَلَا تُحَاسِبْنِيْ
بِشَيْءٍ واضح ہو کہ اسناد میں اس دعا کے مروی ہے کہ بعض مردم نے بعض صالحین کو بعد مرگ کے
اپنے خواب میں دیکھا اور یہ حال تھا کہ وہ مرد صالح اپنی عین حیات میں اس دعا کو پڑھا کرتے
تھے چنانچہ صاحب خواب نے ان سے پوچھا کہ حق تعالٰے نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا
اس نے کہا حق تعالٰے نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا جو دعا تو دنیا میں پڑھا کرتا
تھا اسی دعا سے تو مجھ سے دعا کر سو میں نے اسی دعا کو پڑھا جب میں اس کلمے تک پہونچا
اِغْفِرْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ یعنے عطا کر مجھ کو ہر شے تو فرمایا قَدْ غَفَرْتُ لَكَ یعنے بر آئینہ میں نے بخشا
تیرے لیے بعد ازاں میں نے پڑھا وَهَبْ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ یعنے بخشش کر میرے لیے
کل شے تو فرمایا قَدْ وَهَبْتُ لَكَ یعنے بخشش دی میں نے تجھ کو بعد ازاں میں نے کہا
وَلَا تَسْأَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ یعنے مجھ سے کسی شے کی بازپرس نہ کر تو فرمایا وَلَا اَسْئَلُكَ یعنے
میں تجھ سے کچھ نہ پوچھوں گا پھر میں نے کہا وَلَا تُحَاسِبْنِيْ یعنے مجھ سے کسی چیز کا محاسبہ
نہ کر تو فرمایا وَلَا اُحَاسِبُكَ یعنے میں تجھ سے کسی چیز کی بابت محاسبہ نہ کروں گا اور

لہ اور بوسیلہ تیری حمد و مجد کے سوال یہ ہے کہ تو بخشش کر مجھ پر یعطائے میری حاجت کے اور میری فلاں فلاں حاجت ہے ۱۲ ؎ یا اللہ پروردگار کل شے کے اور معبود کل شے کے اور مالک ہر شے کے اور خالق ہر شے کے اور قاہر و غالب ہر شے کے اپنی قدرت سے اے مالک ہر شے اے عالم و دانا ہر شے اور حاکم ہر شے اور قادر ہر شے پر اپنی قدرت سے جو کل اشیاء پر رکھتا ہے عطا کر مجھ کو جملہ اشیا اور بخشش کر میرے لیے جملہ ا... اور مجھ سے بازپرس نہ کر کسی چیز کی اور مجھ سے محاسبہ نہ لے کسی چیز کا ۱۲

بعضوں نے اس دعا میں چند کلمات زیادہ کیے ہیں وہ یہ ہیں وَلَا یَضُرُّہٗ شَیْءٌ وَلَا یَنْفَعُہٗ شَیْءٌ وَلَا یَنْقُصُہٗ شَیْءٌ وَلَا یُکَدِّرُہٗ شَیْءٌ وَاَشْیَاءُ کَثِیْرَۃٌ[1] ولیکن اول یعنے بلا زیادت مشہور زیادہ ہے آور بعض ادعیہ میں سے دعاے شیخ ابن ابی حمزہ ہے جو منقول ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ مروی ہے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا حذیفہؓ سے تو اس دعا کے ساتھ دعا کر اور اپنی دعاے حاجت طلبی یعنے دعا مانگنے سے پیشتر اس دعا کو مقدم کر بعد اُسکے جو حاجت تو رکھتا ہو طلب کر کہ یہ دعا تیری مستجاب ہوگی اور جو کوئی اس دعا کے ساتھ دعا کریگا تو ایمان اُسکا قوی و استوار ہوگا وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ[2] لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اَللّٰھُمَّ لَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَیْتَہٗ وَلَا هَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَہٗ وَلَا مُشْقِیَ لِمَنْ اَسْعَدْتَہٗ وَلَا مُسْعِدَ لِمَنْ اَشْقَیْتَہٗ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَہٗ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَہٗ وَلَا رَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَہٗ وَلَا خَافِضَ لِمَنْ رَفَعْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اهْدِنَا لِمَا اَمَرْتَنَا وَوَفِّ لَنَا بِمَا ضَمِنْتَ لَنَا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَقَوِّ لَنَا اِیْمَانَنَا وَیَقِیْنَنَا فِیْمَا رَجَیْتَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی اَعْدَائِنَا فِی الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ خَلِیْلُكَ اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ

---

[1] کوئی شے اسکو ضرر نہیں پہونچا سکتی اور کوئی شے اسکو نفع نہیں پہونچا سکتی کوئی شے اسکا نقصان نہیں کر سکتی اور کوئی شے اسکو مکدر خاطر نہیں کر سکتی یعنی اسمیں کیفیت کدورت تاثیر نہیں کرتی ۱۲

[2] یا اللہ جو چیز تونے اپنی سرکار سے عطا کی اسکو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس چیز کو تونے روک یا ہی اسکا دینے والا کوئی نہیں ہی اور جو کچھ تونے حکم کیا اسکا پھیرنے والا نہیں ہے اور تیرے سامنے کسی کی تونگری بچا نہیں سکتی یا اللہ جسکو تونے ہدایت کی اسکو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسکی گمراہی کی تونے اسکو کوئی ہدایت نہیں کر سکتا اور جسکو تونے سعید کیا ہے اسکا شقی کرنے والا کوئی نہیں ہے اور جسکی شقاوت میں تونے مدد کی اسکا سعید کرنے والا نہیں ہے اور کوئی عزت دینے والا اُس شخص کا نہیں ہے جسکو تونے ذلیل کیا اور کوئی ذلت دینے والا اُس شخص کا نہیں ہے جس کو تونے عزت دی ہے اور کوئی اٹھانے والا اس شخص کا نہیں ہے جسکو تونے گرایا اور اسکو کوئی پست کرنے والا نہیں ہے جسکو تونے اُبھارا یا اللہ تو ہماری رہنمائی کر اس امر کی جس کا تونے ہم کو حکم کیا ہے اور وفا کر ہمارے حق میں جس بات کی تونے ہمارے لیے ضمانت و ذمہ داری کی ہے خیر دنیا و آخرت سے اور قوی کر ہمارے یقین کو جس بات میں تونے ہم کو امید وار کیا ہے اور ہمارے ایمان اور یقین کو قوی کر جسکی تونے ہم سے امید کی اور ہم کو نصرت اور فیروزی دے ہمارے دشمنوں پر ظاہر میں اور باطن میں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس بات کا تیرے خلیل ابراہیم علیہ السلام نے تجھ سے سوال کیا تھا ۱۲۔

مِنَ النُّوْرِ وَالْيَقِيْنِ وَبِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّوْفِيْقِ وَحَقِيْقَةِ التَّمْكِيْنِ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ[1] اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو منقول ہے حسن بن سالم رحمۃ اللہ سے انھوں نے کہا کہ میری دادی نابینا تھی کچھ نہ سوجھتا تھا ناگاہ کوئی شخص آنے والا پاس آکر کہنے لگا کہ میں تجھکو ایک اسم اسماء باری تعالے سے بتاتا ہوں تو اُس اسم کے ساتھ دُعا کر حق تعالے تیری بینائی بدستور تجھکو عنایت کریگا یہ سُنکر میری جدّہ نے کہا خداوند عز و جل میری جانب سے تجھے جزائے خیر کثیر عطا کرے اور تیری آمرزش کرے تب اُس شخص نے کہا کہ تو اپنے ہاتھوں کو طرف آسمان کے بلند کر اور حق سُبحانہٗ تعالے سے دعا مانگ بعد ازاں اپنے ہاتھوں کو اپنے منھ پر اور اپنی دونوں آنکھوں پر پھیر چنانچہ جس طرح اُس شخص نے حکم کیا میری دادی ویسا ہی عمل میں لائی بالآخر حق تعالے نے اسکی آنکھوں کو روشن کر دیا اور اس نے اپنے سامنے ایک شیخ بزرگ کو کھڑے ہوے دیکھا بعد ازاں وہ شخص غائب ہوگیا اور ایک مدت دراز تک پوشیدہ رہا پھر قریب مرگ میری جدّہ کے ظاہر ہوا اور اسکو اس اسم مبارک سے خبر دی کہ وہ اوّل سورۂ حدید ہے عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک اور آخر سورۂ حشر ہے[2] منقول ہے کہ کسی شخص نے جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السّلام سے سوال کیا کہ بہترین دعوات میں سے کون سی دعا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخصوص آپ کو تعلیم کی ہے فرمایا مجھے گمان نہ تھا کہ کوئی مجھ سے اس بات کا سوال کرے گا بعد ازاں فرمایا جب تو ارادہ طلب اپنی حاجت کا کرے تو چھ آیتیں اوّل سورۂ حدید سے تلاوت کر اور وہ یہ ہیں سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۂ حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورۂ حشر و بعد ازاں یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ كَذَا وَكَذَا

[1] جو نور اور یقین سے ہے اور جس بات کا سوال ہمارے مالک و مولے یعنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا کہ وہ نصرت و توفیق تھی اور ہر آئینہ تو ہی سزا وار حمد بے حد ہے ۱۲

[2] ظاہر کذا وکذا سے مراد صفات حق تعالے سے ہے تو بجائے کذا وکذا کے اول سورۂ حدید کہنا چاہیے اس طرح کہ سبح للہ ما فی السموات والارض تا علیم بذات الصدور یعنے یا اللہ وہ اللہ جس اللہ کی تسبیح گزار ہیں تمام جو کچھ آسمانوں وطبقات زمین میں ہیں الخ ۱۲۔

وَلَا یَزَالُ هٰکَذَا وَلَا یَکُوْنُ هٰکَذَا اَحَدٌ غَیْرُهٗ اِفْعَلْ بِیْ کَذَا کَذَا چنانچہ ایسا ہی ہوگا موافق تیری حاجت کے کہ حق تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ بھلا کوئی ایسی دعا ہے جو رد نہ ہو فرمایا یہ دعا تو پڑھ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْاَعْلَی الْاَجَلِّ الْاَکْبَرِ اور بعض علما سے منقول ہے کہ جب تو حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو شروع کر درود سے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور درود ہی پر ختم کر کیونکہ دعا کے اول و آخر جب درود پڑھیں تو دونوں درود ایسی دو دعائیں ہیں کہ رد نہیں ہو سکتیں اور ان دونوں کے درمیان جو دعا ہوگی لامحالہ وہ بھی مردود نہ ہوگی اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہے جو منقول ہے بعض صالحین اہل تجرید سے چنانچہ انھوں نے کہا ہے جب تجھ کو کوئی حاجت جناب اقدس الٰہی میں درپیش ہو تو مساجد میں سے کسی مسجد کی طرف قصد کر اور اس میں قبلہ رو ہوکر توقف کر اور بسوے حق سبحانہ و تعالیٰ متوجہ ہوکر یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ قَصَدْتُ وَبِبَابِکَ وَقَفْتُ وَبِجَنَابِکَ الْتَجَاْتُ وَاِیَّاکَ سَاَلْتُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَسَّلْتُ وَبِاَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَاَوْلِیَائِکَ تَشَفَّعْتُ فَاقْضِ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِیْ وَنَفِّسْ کُرْبَتِیْ وَمَا نَزَلَ بِیْ مِنْ حَیْرَتِیْ وبعد ازاں اپنی حاجت اور اپنے ارادہ کا نام لیوے و بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کرے اول رکعت میں سورۂ فاتحہ و سورۂ قل یاایہا الکافرون پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور

۱؎ اس ہکذا سے مراد صفات باری تعالیٰ ہیں سو بجائے ہکذا کے آخر آیات حشر پڑھنا چاہیے اس طرح کہ لا یزال ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو تا آخر سورۂ حشر یعنے ہمیشہ سے ہے بلکہ اور ہمیشہ رہے گی کہ وہ ایسا ہے جسکے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں اور وہ ایسا ہے اور ایسا ہے ۱۲ ۲؎ اس ہکذا سے مراد صفات حق تعالیٰ ہیں یعنی نہیں ہے اور نہ ہوگا ایسا صاحب صفات سوائے اُس خداوند عزوجل کے ۱۲ ۳؎ میرے ساتھ ایسا ایسا کر یعنے فلاں اور فلاں حاجت روائی کا تجھسے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے اسم برتر و بزرگ تر و بالاتر کے ۱۲ ۴؎ یا اللہ تیری ہی طرف رجوع کی اور تیرے ہی دروازہ پر کھڑا ہوں اور تیرے ہی جناب میں التجا کی اور تجھ ہی سے سوال کیا اور ساتھ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ پکڑا اور تیرے انبیا اور رسولوں اور تیرے ہی اولیا کے ذریعہ سے میں نے شفاعت مانگی سو یا اللہ تو میری حاجت برلا اور میری سختی اور حیرت کو دور کر ۱۲ ۵؎ یعنے وہ لوگ جو تعلقات دنیا سے کنارہ کش ہیں ۱۲۔

سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھے اور جسوقت اخیر سجدہ میں ہو تو یہ آیت تلاوت کرے وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ تا ذِکْرٰی لِلْعَابِدِیْنَ بعد ازاں سر سجدے سے اٹھاکر تشہد پڑھے اور سلام پھیرے بعد ازاں اُٹھکر قبلہ رو کھڑا ہو اور مقابل اسکے بجوش دل یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ[1] عِلْمُكَ فِی الْحَالِ اَغْنَانِیْ عَنِ الْمَقَالِ كَفَضْلِكَ وَجُوْدُكَ وَنَوَالُكَ اَغْنَانِیْ عَنِ السُّؤَالِ اِلٰهِیْ اِنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ اِذَا اسْتَجَارَ بِهَا مُسْتَجِیْرٌ اَجَارُوْهُ وَاَنْتَ اِلٰهُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَجَمِیْعِ الْاُمَمِ وَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ فَاَجِرْنِیْ وَلَا تُرَدَّنِیْ خَائِبًا وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَمِنْ عَثْرَتِیْ فَاَقِلْنِیْ فَقَدْ اَمَّلْتُ مِنْكَ الْاِجَابَةَ فَاَجِبْنِیْ وَاَعْطِنِیْ اُمْنِیَّتِیْ وَمَا اَطْلُبُهٗ مِنْكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ چنانچہ اس دعا کو پڑھ کر حاجت اپنی طلب کرے جو کچھ اس کی آرزو ہو گی برآوے گی و در بارۂ دعا کے نفس الامر میں شرط حسن نیت ہے کہ جیسا کی نیت صحیح ہو گی ویسی تاثیر ہو گی جیسا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اِنَّمَا[2] الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰی یعنی درستی کل اسمار کی منحصر ہی اعمال درست پر اور حسن عمل موقوف ہی حسن نیت پر لہذا برآمد حاجات موقوف ہی نیک نیت پر و بِالْاِعْتِقَادِ تَصِلُ اِلَی الْمُرَادِ یعنی بباعث اعتقاد درست کے آدمی اپنے مقصود کو پہونچتا ہی انشاء اللہ تعالی اور بعض ادعیہ سے وہ دعا ہی جو بذکر زید بن حارثہ منقول ہے جسوقت کردی نے ارادہ زید کے قتل کا کیا تو اس سے کہنے لگا اے زید تو اپنی موت کے لیے آمادہ ہو تب زید نے کہا مجھے اسقدر مہلت دے کہ میں دو رکعت نماز ادا کروں اسنے کہا ہیہات یعنی افسوس و تعجب ہے کہ تیرے سوا اوروں نے بھی ایسے وقت میں نماز پڑھی ہے مگر ان کی نماز نے ان کو کچھ فائدہ نہ دیا چنانچہ زید نے

---

[1] یہ دو آیتیں للعابدین تک سورۂ انبیاء کے چھٹے رکوع میں ہیں ۱۲ [2] یا اللہ تیرے علم و آگاہی نے گویائی سے یعنی سوال کرنے سے مجھ کو بے پروا کر دیا اور تیرے فضل و جود نے مجکو طلب کرنے سے بے نیاز کر دیا یا الٰہی دستور عرب و عجم کا یہ ہے کہ جب کوئی اُن کے ظل حمایت میں آنا چاہتا ہے تو وہ اس کو اپنی پناہ میں لے لیتے ہیں اور حال یہ ہے کہ تو خداوند عرب و عجم اور تمام عالم کا ہے میں تیری نزدیکی اور پناہ چاہتا ہوں تو چاہیے کہ تو اپنے جوار رحمت میں مجھ کو پناہ دے اور مجھے اپنے دروازے سے محروم نہ پھیر اور میری لغزشوں سے درگزر کر اور میں تجھ سے اُمیدوار اجابت دعا کا ہوں تو میرا سوال پذیرا کر اور میری آرزو بر لا اور جو کچھ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں عطا کر یا ارحم الراحمین ۱۲ [3] سوائے اس کے نہیں ہے کہ تمام اعمال متعلق بہ نیت و قصد ہوتے ہیں اور سوائے اسکے نہیں کہ ہر شخص کے لیے عمل وہی ہے جو وہ نیت کرتا ہے ۱۲۔

وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھی اور اس دعا کے ساتھ دعا مانگی کہ اسکی برکت سے ملائکہ نے زید کو گھیر لیا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْدُ تین بار یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَأَتْ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تین بار بعد ازاں زید پر کردی نے حملہ کیا اور حربہ اپنا اسکے قتل کے لیے اٹھایا ناگاہ ایک شہسوار گھوڑا دوڑاتا ہوا آپہونچا اور صدا دیتا تھا کہ خبردار اس کو قتل نہ کرنا یہ سُنکر کردی نے طرف اس آواز کے التفات جو کی تو یہ دیکھا کہ وہ سوار اُسپر جھپٹا اور اسکے ہاتھ میں حربہ تھا سو اس نے کردی کو مار کر پشت مرکب سے زمین پر گرادیا اور قتل کرڈالا اور زید سے یہ کہا کہ تونے جب اول مرتبہ دعا کی تھی تو جبرئیل ع نے آواز دی کہ اس بیچارہ عاجز کے لیے کون مددگار ہے میں نے کہا میں ہوں اور اُسوقت میں آسمان ہفتم میں تھا جب تونے دوسری بار دُعا کی ہے تو اسدم میں آسمان دنیا تک پہونچا تھا اور جسوقت تونے تیسری مرتبہ دعا کی ہے تو تیرے پاس پہونچکر اس کو قتل کیا اور اے زید تو خوب جان لے کہ جو کوئی تیری اس دعا کیساتھ دعا مانگے گا تو اسیوقت مستجاب ہوگی چنانچہ جب زید نے مدینہ کو مراجعت کی اور حضور جناب سالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کیفیت سے خبر دی تو فرمایا اے زید البتہ حق تعالےٰ نے تجھ کو اپنا اسم اعظم تعلیم کیا ہے وہ اسم اعظم کہ جس سے جب دعا کی جاوے مستجاب ہو اور جب اسکے ذریعہ سے سوال کیا جاوے مقصود بر آوے اور اسکے لیے محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب میں جو جامع ادعیہ ہے ایک باب خاص وضع کیا اور اس میں کہا ہے کہ باب الاسماء التی تزعزعت الملٰئکۃ منھا یہ باب ہے اُن اسمار کا جن سے فرشتے لرزتے ہیں اور تھرتھراتے ہیں اور بعض نے

سلہ یا اللہ یا ودود اس کو تین بار تکرار کرے اے خداوند عرش عظیم کے پیدا کرنے والے تمام خلق کے ابتدا اگر بلا مادہ اے دوبارہ زندہ کرنے والے مردوں کو خاک سے اے پیدا کرنے والے اپنے ارادہ کے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ تیرے نور وجہ کے یعنے حجت و معرفت کے جس نے تیرے ارکان عرش کو پر نور کردیا ہے اور بذریعہ تیری قدرت کے جس سے تو اپنی جملہ مخلوق پر قدرت رکھتا ہے اور بوسیلہ تیری رحمت کے جو گنجایش ہر شے کی رکھتی ہے کوئی الٰہ لائق الوہیت نہیں سوائے تیرے اے فریادرس دادخواہوں کے میری فریادرسی کر اور لفظ اغثنی کی تکرار تین بار کرے ۱۲ -

جو اپنی کتابوں میں جو اس تذکرہ کا تجربہ کیا تو اس میں ذکر زید کا نہیں کیا بلکہ بجاے زید ایک تاجر کا ذکر لکھا ہے اور بعض ادعیہ میں سے وہ ہے جو منقول ہے ابو زید عمارۃ بن زید رحمہ اللہ سے چنانچہ عمارہ نے کہا مجھ سے روایت بیان کی سفیان الثوری نے اس نے یہ روایت ابو عیینہ سے سنی اُس نے ابی الزناد سے اُس نے اعرج سے اُس نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ہر آئینہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حق تعالٰے کے لیے نود و نہ ۹۹ نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرکے پڑھا کرے وہ داخل جنت ہوگا چنانچہ عمارہ نے کہا کہ میں ان اسما کا ہمیشہ جویا تھا مگر میں نے کسی کو نہ پایا جو اسکی حقیقت حال پر مجھ کو مطلع کرتا تا آنکہ میں نے ایک شخص سے ملاقات کی جو صاحب ہمت تھا اور اس کی ہمت اس بات میں مصروف تھی کہ وہ استنباط علم کا اہلبیت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا کرتا تھا اور وہ شخص مرد پرہیزگار اور عالم اور مستجاب الدعوات تھا اور لوگ ناقل ہیں کہ وہ شخص ہمیشہ یوم عرفہ کو مدینہ سے روانہ ہوتا تھا اور اُسی روز موقف عرفات میں حاجیوں کے ساتھ حاضر ہوتا تھا اور حج سے چوتھے روز مدینہ میں پھر آتا تھا اور اسی طرح کے اخبار و حالات اُسکے مشہور ہیں مگر یہ کہ اس نے مجھ سے عہد لیا اور تاکید کی اس باب میں کہ میں اس کا نام ظاہر نہ کروں آخر عمارہ کہتے ہیں کہ میں نے اس سے در بارہ اسماء عظام حق تعالٰے کے سوال کیا کہ جن کے ساتھ دعا کرنے سے انسان محروم نہیں رہتا تو اُسنے مجھ سے بعد سرزنش و امتناع کے یعنے بعد تاکید اخفاے غیر کے یہ کہا کہ اے عمارہ مجھ کو تیرے ساتھ وثوق و اعتماد نہ ہوتا تو میں تجھ کو نہ بتاتا سو یہ تیرے پاس امانت رہے کہ اس کے تئیں کسی کو نہ سکھلانا مگر جس شخص کے دین سے تو راضی ہو اور مطمئن ہو یعنے جو شخص تیرا دیندار اور تیرا ہم مذہب ہو اے عمارہ یہ اسمار کتاب اللہ میں مذکور ہیں چنانچہ اس شخص نے اُن اسما کو مجھ سے بیان کیا اور کہا کہ میں نے اسکے ساتھ بارہا دعا مانگی ہے تو اُسکو قریب اجابت پایا اور ایک جماعت نے مجھ سے اُس کو لکھ لیا اور اُن سب نے مجھ سے اُسکی سرعت تاثیر و عجالہ اجابت ظاہر کی اور پھر یہ کہا کہ اے عمارہ ان اسمار کے اندر اسم اعظم ہے سو جب تو اس کے ساتھ دعا کرنے کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ روز پنجشنبہ روزہ رکھ اور شب جمعہ کے ثلث اخیر میں وقت سحر ان اسما کے ساتھ میں دعا مانگ قسم ہے اس حق تعالٰے کی جسکے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے جو بندۂ مومن اُسکے ساتھ دعا مانگیگا بالضرور حق تعالٰے مستجاب کرے گا یہاں تک کہ اگر وہ شخص

برائے رفتار بالائے آب یعنی پانی پر چلنے کا سوال کریگا یا ہوا پر یا مابین آسمان و زمین کے قصد سیر کرے گا تو البتہ یہ بھی دعا اس کی قبول ہو گی اور وہ اسما یہ ہیں یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکُ یَا مُحِیْطُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا تَوَّابُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا بَدِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَءُوْفُ یَا شَاکِرُ یَا اِلٰہُ یَا وَاحِدُ یَا غَفُوْرُ یَا حَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا وَلِیُّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا وَهَّابُ یَا قَائِمُ یَا سَرِیْعُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا شَهِیْدُ یَا عَفُوُّ یَا مُقِیْتُ یَا وَکِیْلُ یَا فَاطِرُ یَا قَاهِرُ یَا قَادِرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَیَا نِعْمَ النَّصِیْرُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا قَوِیُّ یَا مَجِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا خَلَّاقُ یَا رَزَّاقُ یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ یَا شَکُوْرُ یَا غَافِرُ یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا ذَا الْقُوَّةِ یَا مَتِیْنُ یَا بَرُّ یَا مَلِیْکُ یَا مُقْتَدِرُ یَا بَاقِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ تمام ہوئے یہ اسمائے شریفہ جو مستنبط ہیں قرآن عظیم سے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے برآمد حاجات کے ختم قرآن مجید ہے چنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ ہم نے بخط بعض علما کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ ختم قرآن مجید برائے برآمد حاجات مجرب ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے مگر تلاوت اس ترتیب اور اس طریق سے موجب شتابی قبول دعا کے ہے کہ روز جمعہ سے شروع کرے اور اس روز اول سورۂ بقر سے تا آخر سورۂ مائدہ قرأت کرے اور روز شنبہ سورۂ انعام سے تا آخر سورۂ توبہ و روز یکشنبہ اول سورۂ یونس سے تا آخر سورۂ مریم و روز دوشنبہ سورۂ طٰہٰ سے تا تمام سورۂ قصص و روز سہ شنبہ سورۂ عنکبوت سے تا تمام سورۂ صٓ و روز چہارشنبہ سورۂ زمر سے تا تمام سورۂ رحمٰن اور روز پنجشنبہ سورۂ واقعہ سے تا اختتام قرآن مجید پھر جب ختم کرے تو سجدہ کرے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے انشاءاللہ تعالےٰ اُس کا مقصود حاصل ہو گا اور لیکن استغاثات[1] چنانچہ بعض انمیں

[1] استغاثات جنکا ذکر سترہویں باب کے شروع میں ہو چکا ۱۲

یہ اشعار ہیں

إِلَيْكَ وَأَنْتَ الْحَاكِمُ الْعَالِمُ لِلشَّكْوَى ۔۔۔ وَأَنْتَ الَّذِي تَدْرِي السَّرَائِرَ وَالنَّجْوَى
سَأَلْتُكَ بِالْكُتُبِ الَّتِي مِنْكَ أُنْزِلَتْ ۔۔۔ وَبِالرُّسْلِ الْمُنْقَذِينَ مِنَ الْبَلْوَى
وَبِالْعُلَمَاءِ الْعَامِلِينَ بِعِلْمِهِمْ ۔۔۔ وَبِالْأَوْلِيَاءِ السَّالِمِينَ مِنَ الدَّعْوَى
وَبِالْبَيْتِ وَالْمَسْعَى وَزَمْزَمَ وَالصَّفَا ۔۔۔ وَبِالْحَرَمَيْنِ الْآمِنَيْنِ مِنَ الْأَسْوَى
وَبِالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَبِالْجَبَلِ الَّذِي ۔۔۔ تُحَطُّ عَلَيْهِ السَّيِّئَاتُ كَمَا يُرْوَى
تُفِيضُ لِي رِزْقًا حَلَالًا بِلَا عَنَا ۔۔۔ وَتَرْزُقُنِي الْعِلْمَ الشَّرِيفَ مَعَ التَّقْوَى
وَتَحْفَظُنِي مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ وَالزِّنَا ۔۔۔ وَمِنْ شَرِّ شَيْطَانٍ وَنَفْسٍ وَمَا تَهْوَى
وَتَقْبِضُنِي عِنْدَ مَمَاتِي مُسْلِمًا ۔۔۔ وَتُدْخِلُنِي يَا رَبَّنَا جَنَّةَ الْمَأْوَى
وَصَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ مَا هَبَّتِ الصَّبَا ۔۔۔ وَمَا هَامَ مُشْتَاقٌ إِلَى نَحْوِهِ السُّوَى
كَذَا الْآلِ وَالْأَصْحَابِ مَا لَاحَ كَوْكَبٌ ۔۔۔ وَمَا فَاحَ عِطْرٌ ثُمَّ عِلْمٌ لَهُمْ يُرْوَى

اور بعض استغاثات میں سے وہ استغاثہ ہے جو منقول ہے محمد البکری سے رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ اور وہ یہ اشعار ہیں

ل تیری طرف شکایت ہے اپنے احوال کی کہ تو ہی حاکم و عالم ہے اور تو ہی خداوند ہے جو جانتا ہے دل کی باتوں کو اور سرگوشی کو + میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بوسیلہ ان کتابوں کے جو تیرے پاس سے نازل ہوئیں اور بوسیلہ ان رسولوں کے جو نجات دیے گئے سخت بلا سے + اور بواسطہ ان عالموں کے جو عامل ہیں اپنے علم کے اور بواسطہ ان اولیا کے جو سالم و بری ہیں دعویٰ خودی سے + و بواسطہ بیت کعبہ و مقام سعی و زمزم و صفا و مروہ کے اور بواسطہ کعبہ و حرم کعبہ و حرم مدینہ کے کہ یہ دو حرم برائیوں سے امن میں ہیں + اور بواسطہ مسجد اقصیٰ کے اور بواسطہ اس جبل کے کہ جس پر سارے گناہ فرو ہو جاتے ہیں جیسا کہ مروی ہے یعنے جبل عرفات + سوال یہ ہے کہ تو پہونچا دے میرے لیے رزق حلال بلا رنج و تعب اور تو مجھے روزی کر علم شریف ساتھ پرہیزگاری کے + اور تو میری حفاظت کر شر خلق اور شر زنا سے اور شر شیطان اور شر ہوائے نفس سے + اور تو میری روح کو قبض کر وقت میری موت کے تو اس حالت میں کہ میں مسلمان و فرمان پذیر ہوں اور داخل کرے تو مجھے اے میرے پروردگار جنت ماویٰ میں جو جائے قرار اور جائے پناہ ہے + اور تو درود و سلام بھیج مختار و برگزیدہ یعنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جبتک کہ باد صبا رواں رہے گی یعنی ہمیشہ اور جب تک کہ مشتاق سرگشتہ ہیں اور اس مختار کی طرف مائل ہیں + اور اسی طرح آل و اصحاب پر جب تک کواکب تاباں ہیں اور جب تک عطر خوشبو فشاں ہے اور جب تک علم انکار روایت کیا جائے گا ۱۲۔

یا ربِّ یا عالمَ السَّرائرِ یا مَنْ	هُوَ لا غیرُهُ اللَّطیفُ الخبیرُ
أدرِكْ عبداً ذلیلاً حقیراً	مُستجیراً وما سِواكَ المُجیرُ
ربِّ إنّي كما ترى في انكسارٍ	أنتَ جبري وأنتَ نِعمَ النَّصیرُ
حاشَ لِلّهِ أن أُضامَ وأنّي	لكَ منّي مِمّا أخافُ أُشیرُ
آهُ فآهُ یا إلهي وحسبي	وملاذي ومالي سِواكَ نصیرُ
إن تكُن شِدَّتي لِذَنبٍ فكم لي	مِن ذُنوبٍ وأنتَ ربٌّ غفورُ
أنا في شِدَّةٍ ففَرِّج ففَرِّج	أنا في وهمِها ذلیلٌ أسیرُ
قد توسَّلتُ بالنَّبيِّ وحسبي	إنَّهُ المُصطفى البشیرُ النَّذیرُ
فعلیهِ یا ربِّ صلِّ وسلِّم	ما أُمیطت غیاهبٌ وستورُ

اور بعض استغاثات میں سے وہ استغاثہ ہے جو منقول ہی جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے اور وہ ابیات یہ ہیں

یا مَن إلیهِ بجُودِهِ نتوسَّلُ	وعلیهِ في كُلِّ الأُمورِ أُعوِّلُ
أدعوكَ ربِّ تضرُّعاً وتذلُّلاً	فإذا رددتَ یدي فمَن ذا أسألُ

سلہ اے میرے پروردگار اے جاننے والے دل کے بھیدوں کے اے وہ خداوند جسکے سوائے کوئی لطیف وخبیر نہیں ہے تھام اس بندۂ خوار وحقیر وپناہ خواہ کو اور حال یہ ہے کہ سوائے تیرے کوئی پناہ دہندہ نہیں ہی + اے میرے پروردگار ہر آئینہ میں جیسا تو دیکھتا ہے کہ بہت شکستہ حال ہوں اور تو جبر کسر کرنیوالا ہے اور تو اچھا ناصر ومددگار ہے + کاش اللہ بعید ہے اس بات سے کہ میں ظلم کیا جاؤں اور کہاں ہے تو مجھ سے کہ جس چیز سے میں خوف کرتا ہوں اشارہ کروں آہ افسوس ہے اے میرے الٰہ اور میرے کافی اور میرے جائے پناہ کہ سوائے تیرے کون ناصر ومددگار ہے + اگر شدت وسختی میرے بسبب گناہوں کے ہے تو میرے گناہ بھی کیا کم ہیں حالانکہ تو پروردگار بیرآمرزگار ہے + میں بڑی سختی میں ہوں تو میری کشودگی وکشائیش کر کہ میں اسکے وہم واندیشہ میں خوار وگرفتار ہوں + وتحقیق کہ میں نے وسیلہ پکڑا ہے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور مجھے بس ہے کہ وہ تیرا برگزیدہ پسندیدہ اور خلق کو خوشخبری دینے والا جنت کی اور ڈرانے والا جہنم سے ہے + اے میرے پروردگار اسپر درود وسلام بھیج جبتک کہ دور کرتی ہیں تاریکیاں اور پردے یعنے دونوں چیزیں مردم کو باز رکھتی ہیں اور کنایہ اس سے زمانہ دوام ہے ۱۲ سلہ اے وہ خداوند جسکی طرف میں وسیلہ پکڑتا ہوں اسکی جود وعطا سے اور اسی پر جملہ امور کا میں بھروسا کرتا ہوں + اے میرے پروردگار میں تجھی کو پکارتا ہوں از روے زاری وخواری کے سو اگر تو میرے ہاتھوں کو خالی پھیرے تو اور کون ہے جس سے میں سوال کروں ۱۲۔

قَدْ قَادَنِیْ اَمَلِیْ اِلَیْكَ وَدَلَّنِیْ — جُوْدُ عَلَیْكَ وَفَاقَتِیْ وَتَذَلُّلُ
وَعَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تُخَیِّبُ اٰمِلًا — اَضْحٰی لِجُوْدِكَ یَا كَرِیْمُ یُؤَمِّلُ
فَبِنُوْرِ وَجْهِكَ كُنْ لِذَنْبِیْ غَافِرًا — فَعَلَیْكَ فِیْ غُفْرَانِهٖ اَتَوَكَّلُ

اور بعض استغاثات سے یہ ابیات ہیں

یَا رَبِّ مَا زَالَ لُطْفٌ مِّنْكَ یَشْمَلُنِیْ — وَقَدْ تَجَدَّدَ بِیْ مَا اَنْتَ تَعْلَمُهٗ
فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ كَمَا عَوَّدْتَنِیْ كَرَمًا — فَمَنْ سِوَاكَ لِهٰذَا الْعَبْدِ یَرْحَمُهٗ

اور بعض استغاثات میں سے وہ استغاثہ مبارک ہے کہ جو کوئی اپنی حاجت میں اس استغاثہ کے ساتھ دعا مانگے تو حاجت اسکی برآوے اور جو مریض اسکے ساتھ وسیلہ پکڑے تو شفا پاوے

اور وہ ابیات یہ ہیں۔ **ابیات**

یَا مَنْ یَرٰی مَا فِی الضَّمِیْرِ یَسْمَعُ — اَنْتَ الْمُعَدُّ لِكُلِّ مَا یُتَوَقَّعُ
یَا مَنْ یُّرْجٰی لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا — یَا مَنْ اِلَیْهِ الْمُشْتَكٰی وَالْمَفْزَعُ
یَا مَنْ خَزَائِنُ مُلْكِهٖ فِیْ قَوْلِ كُنْ — اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَیْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ
مَالِیْ سِوٰی فَقْرِیْ اِلَیْكَ وَسِیْلَةٌ — فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَیْكَ فَقْرِیْ اَدْفَعُ

لے کہ تحقیق میری امید مجھ کو تیری طرف کھینچ لائی ہے اور میری رہبری کی ہے تجھ تیری جود و بندہ نوازی نے اور میرے فاقہ اور عاجزی نے + اور میں نے خوب جان لیا کہ ہر آئینہ تو مایوس نہیں کرتا ہے کسی امید وار کو ہمیشہ تیرے کرم کی اے کریم توقع کی جاتی ہے + تو بواسطہ اپنے نور عرفان کے میرے گناہ کا آمرزگار ہو کہ میں تجھی پر توکل و تکیہ رکھتا ہوں تیری آمرزش میں ۱۲ ؎۲ اے میرے پروردگار ہمیشہ لطف تیرے جانب سے میرے شامل حال ہے و تحقیق تجدید و تازگی کرتی ہے میرے حق میں وہ شے جسکو تو ہی جانتا ہے یعنے مجھ پر نئی نئی واردات گزرتی ہیں جنکو تو ہی جانتا ہے + سو اسکو تو مجھسے پھیر دے اپنے کرم سے جسطرح تو نے اسکو میری طرف کیا ہے یا یہ معنی ہوں کہ جس طرح تو نے اپنے کرم کو میری طرف عود کیا ہے کیونکہ سوائے تیرے اس بندہ کا کون ہے جو اس پر رحم کرے ۱۲ ؎۳ اے وہ خداوند تو دیکھتا ہے جو کچھ دلوں میں ہے اور سنتا ہے اور تو مہیا کرنیوالا ہے اس چیز کا جسکی توقع کی جاتی ہے + اے وہ خداوند جو امید گاہ تمام شدائد میں ہے اے وہ خداوند جسکی طرف شکایت و فزع کیجاتی ہے + اے وہ خداوند جسکی بادشاہت کا خزانہ ایک قول کن میں ہے منت و کرم کر کیونکہ خیر کثیر تیرے ہی پاس ہے + سوائے میرے فقر کے تیری طرف کیا وسیلہ ہے سو میں بسبب اس افتقار کے اپنے جو تیری طرف ہے اپنے فقر کو دفع کرتا ہوں + اور دوسرے معنی اس مصرعہ کے یہ ہیں کہ بسبب افتقار کے اپنے فقر کو تیری طرف دفع و حوالہ کرتا ہوں ۱۲+

مَا لِیْ سِوَی قَرْعِیْ لِبَابِكَ حِیْلَةٌ	فَلَئِنْ رَدَدْتَ فَاَیَّ بَابٍ اَقْرَعُ
وَمَنِ الَّذِیْ اَدْعُوْ وَاَهْتِفُ بِاسْمِهٖ	اِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِیْرِكَ یُمْنَعُ
حَاشَا لِجُوْدِكَ اَنْ یُقَنِّطَ عَاصِیًا	اَلْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ
ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِیِّ وَاٰلِهٖ	خَیْرُ الْاَنَامِ وَمَنْ بِهٖ یُتَشَفَّعُ

اور بعض استغاثات سے وہ استغاثہ مبارک ہے کہ جو کوئی نیمہ شب میں بار بار اسکو کرے تو دعا اُسکی مستجاب ہو اور وہ اشعار یہ ہیں

لَبِسْتُ ثَوْبَ الرَّجَا وَالنَّاسُ قَدْ رَقَدُوْا	وَبِتُّ اَشْكُوْ اِلٰی مَوْلَایَ مَا اَجِدُ
وَقُلْتُ یَا اَمَلِیْ فِیْ كُلِّ نَائِبَةٍ	وَمَنْ عَلَیْهِ لِكَشْفِ الضُّرِّ اَعْتَمِدُ
اَشْكُوْ اِلَیْكَ اُمُوْرًا اَنْتَ تَعْلَمُهَا	مَا لِیْ عَلٰی حَمْلِهَا صَبْرٌ وَّلَا جَلَدُ
وَقَدْ مَدَدْتُ یَدِیْ بِالذُّلِّ مُبْتَهِلًا	اِلَیْكَ یَا خَیْرَ مَنْ مُدَّتْ اِلَیْهِ یَدٌ
فَلَا تَرُدَّنَّهَا یَا رَبِّ خَائِبَةً	فَبَحْرُ جُوْدِكَ یُرْوِیْ كُلَّ مَنْ یَرِدُ

مجرب

اور واضح ہو کہ ان اشعار میں اشعار واشارہ ہے طرف قول نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

لہ میرے لیے سوائے تیرے دروازہ کھٹکھٹانے کے اور کیا حیلہ ہے سو اگر تو مجھے ہنکا دے تو میں پھر کس کی درکوبی کروں اور کون شخص ہے جس کو میں بلاؤں اور اُس کا نام لے کر پکاروں اگر تیرا فضل تیرے فقیر سے باز رکھا جاے یعنی اگر تیرا فضل باز رہے تو پھر کس کو پکاروں + بعید ہے تیری جود سے کہ وہ کسی کو محروم ومایوس کرے کیونکہ فضل تیرا بزرگ ہے اور مواہب بخشش تیرے بہت ہیں + پس صلوٰۃ وسلام نازل ہو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی آل پر جو بہترین مخلوقات ہیں اور جنکے وسیلہ سے شفاعت کی اُمید ہے ۱۲ ؎۲ میں جامہ امید یعنی دعاے آرزو پہنے ہوں اور حال یہ ہے کہ لوگ سوتے ہیں یعنے غافل ہیں دعا کرنے سے اور میں ہمیشہ شکایت کرتا ہوں اپنے مالک کی طرف اس بات کی کہ جو میں اپنے میں پاتا ہوں + اور میں کہتا ہوں اے میری آرزو بیچ حالت ہر ناامیدی کے اور کون ہے کہ جس پر نقصان کے دفع کرنے میں اعتماد کروں + شکایت تجھ سے اُن امور کی کرتا ہوں جس کو تو ہی خوب جانتا ہے کیونکہ مجھے اس کے اُٹھانے پر نہ صبر ہے نہ قوت + اور بتحقیق کہ میں نے اپنا ہاتھ پھیلایا ہے تیری طرف ساتھ خواری کے اور زاری کرنے کے اے وہ خداوند جس کی طرف ہاتھ پھیلے ہیں + سو چاہیے اے میرے پروردگار میرے ان ہاتھوں کو ناامید نہ پھیر کیونکہ تیرا جود وکرم اُس شخص کو جو وارد ہوتا ہے سیراب کرتا ہے ۱۲۔

کے چنانچہ فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ[1] حَیِیٌّ کَرِیْمٌ یَسْتَحْیِیْ مِنْ عَبْدِہٖ اَنْ یَرْفَعَ اِلَیْہِ کَفَّیْہِ ثُمَّ یَرُدُّھُمَا صِفْرًا خَائِبَیْنِ انتہیٰ اور بعض استغاثات سے یہ اشعار ہیں

اِلَیْکَ[2] رَسُوْلَ اللّٰہِ اَشْکُوْ نَوَائِبًا — مِنَ الدَّھْرِ لَا یَقْوِیْ لَھَا الْمُتَحَمِّلُ
وَاِنِّیْ لَاَرْجُوْ اَنَّھَا بِکَ تَنْجَلِیْ — فَاِنَّکَ لِیْ جَاہٌ وَحِصْنٌ وَمَعْقِلُ

بعد ان ابیات کے ہزار بار ان کلمات کو کہے یَا[3] رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْتَ عُمْدَتِیْ فَاَغِثْنِیْ فِیْ شِدَّتِیْ فائدہ بعض علمانے کہا ہے کہ جس شخص کو بیش گاہ خداوند عالم کوئی حاجت درپیش ہو تو ہمیشہ ان ابیات کی مواظبت رکھے اور جملہ آفات میں وجملہ اوقات میں اکثر ومکرر پڑھا کرے کہ برائے قضائے حاجات کے مجرب ہے اور وہ ابیات یہ ہیں

یَا رَبِّ[4] ھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا — وَاجْعَلْ مَعُوْنَتَکَ الْحُسْنٰی لَنَا مَدَدًا
وَلَا تَکِلْنَا اِلٰی تَدْبِیْرِ اَنْفُسِنَا — فَالنَّفْسُ تَعْجِزُ عَنْ اِصْلَاحِ مَا فَسَدَا
اَنْتَ الْعَلِیْمُ وَقَدْ وَجَّھْتُ مِنْ اَمَلِیْ — اِلٰی رَجَائِکَ وَجْھًا سَائِلًا وَیَدًا
وَلِلرَّجَاءِ ثَوَابٌ اَنْتَ تَعْلَمُہٗ — فَاجْعَلْ ثَوَابِیْ دَوَامَ السِّتْرِ لِیْ اَبَدًا

اور منقول ہے سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی ان دو بیتوں کو چوراسی مرتبہ پڑھکے دُعا مانگے تو حق تعالیٰ اس کی سختی دور کرے گا اور وہ بیتیں یہ ہیں۔

[1] تحقیق کہ حق تعالےٰ دائم الحیات اور کریم اور سخی ہے اپنے بندے سے حیا کرتا ہے اس بات کی کہ وہ اپنے دونوں ہاتھ اس کی طرف بلند کرے پھر اُن دونوں ہاتھوں کو خالی ومایوس پھیر دے ۱۲

[2] تیرے ہی طرف یارسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) میں شکایت اپنے ایذاؤں کی کرتا ہوں زمانے کے ہاتھ سے کہ کوئی اس مصیبت کے اُٹھانے کی قوت نہیں رکھتا ہے + اور میں اُمیدوار ہوں اس بات کا کہ وہ مصیبت تیری اعانت سے کھلجا دے اس لیے کہ بے شبہ میرے لیے تو ہی پناہ ہے اور تو ہی میرا قلعہ ہے اور میری جائے پناہ ہے ۱۲ [3] یارسول اللہ تو میرا تکیہ گاہ اور پشت وپناہ ہے سو فریادرسی کر میری حالت شدت میں ۱۲ [4] اے میرے پروردگار رشد وسامان ہمارے کام کا مہیا کر اور اپنی اعانت خیر کو ہمارے لیے مددگار کر اور ہم کو حوالہ نہ کر طرف ہمارے نفسوں کے کیونکہ ہر نفس عاجز ہے اصلاح اس چیز سے جو فاسد ہوگئی + تو عالم ہے اور حال یہ ہے کہ میں نے اپنی امید کا رخ طرف تیری امیدواری کے کیا اسطرح کہ میں سوال کرنیوالا ہوں تیری طرف مُنہ کرنے والا ہوں اور ہاتھ پھیلانے والا ہوں اور امیدواری کے لیے ثواب واجر ہے کہ اُسکو تو خوب جانتا ہے سو میرے ثواب کو میرے لیے ہمیشہ کا پردہ پوش کر جو ہمیشہ رہے ۱۲۔

اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمٌ وَّاَنْتَ ذَخِیْرَتِیْ	وَاُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ
وَعَارٌ عَلٰی رَاعِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ	اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَا عِقَالُ بَعِیْرِیْ

باب اٹھارھواں ذکر میں اذکار و ادعیہ صبح و مسا و میانہ روز بذکر فوائد متعلقہ بحفظ ایمان و دعائے اول و آخر سال و دعائے عاشورہ وغیرہ کے

چنانچہ بعض اذکار سے یہ ہے کہ صبح و شام سات بار یہ ذکر کریں حَسْبِیَ اللّٰہُ[2] لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بعد ازاں تین بار یہ دعا پڑھیں بِسْمِ[3] اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پھر صبح و شام سورۂ اخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھا کریں اور ابوداؤد نے اپنی کتاب سنن میں بسند جید و ثقہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے اور اس روایت کو کسی نے ضعیف نہیں کہا ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی جب صبح ہووے تو یہ ذکر اَللّٰھُمَّ[4] اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ ایک مرتبہ پڑھے گا اُس شخص کے چہارم کو حق تعالے

[1] کیا مجھے پکڑے گا کوئی ظالم حالانکہ تو میرا خیر خواہ ہے اور کیا میں ظلم کیا جاؤں گا دنیا میں حالانکہ تو میرا ناصر و مددگار ہے + اور عار و دشوار ہے شبان پر اپنے تئیں باز رکھنا باوجود قادر ہونے کے اُسوقت جب گم ہوتا ہے بیابان میں عقال شتر کا یعنی شبان و توانا و قادر پر ننگ ہے باز رکھنا اپنے تئیں کہ کوئی شتر بیابان میں ریسمان گم کرے اور کھلجاوے تاکہ وہ کسی طرف چلا جاوے اور گم ہو جاوے ۱۲ [2] میرے لیے بس ہے اور کافی ہے وہ اللہ جسکے سوائے کوئی لائق الوہیت کے نہیں ہے اُسی پر میرا توکل ہے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا ۱۲ [3] بنام اُس خداوند کے کہ جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین میں ضرر کرتی ہے اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۲ [4] الٰہی ہر آئینہ میں نے صبح کی ہے اس حالت میں کہ میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے حاملان عرش کو اور تیرے ملائکہ اور تیری جمیع خلق کو اپنے اس اقرار پر کہ بے شبہہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوائے کوئی لائق الوہیت کے نہیں ہے اور فرد و یکتا ہے کوئی تیرا شریک و ہمسر نہیں اور میں تجھ کو اور سب فرشتوں وغیرہ کو اس بات پر گواہ کرتا ہوں کہ ہر آئینہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور تیرے پیغمبر ہیں ۱۲۔

آتش جہنم سے آزاد کرے گا یعنی اُسکو چوتھائی آزادی ہے اور اگر دوبار پڑھے گا تو اس کو نصف آزاد کرے گا اور اگر تین مرتبہ پڑھے گا تو اسکی تین چوتھائیاں آزاد کرے گا اور جو کوئی چار بار پڑھیگا تو حق تعالےٰ اسکو بالکل آزاد کرے گا اور یہی دعا شام کو پڑھی جاتی ہے تو بدل اَصْبَحْتُ کے اَللّٰھُمَّ اَمْسَیْتُ کہا جائے اور میں نے بخط بعض علماء کے لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جب آدمی اپنے نفس یعنی اپنی ذات میں کوئی وحشت ۔ وحشت شیطان سے پاوے یا جنہ کسی شخص کا دیکھکر اسکو شیطان گمان کرے یا اپنے دل میں کچھ وسوسہ و خدشہ پاوے یا ایسا کوئی امر نظر آوے جو اس کو پریشان کرے تو چاہیے کہ یہ کلمات پڑھے کہ یہ دعا محمد ابن واسع کی ہے اور وہ یہ ہے ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ سَلَّطْتَ عَلَیْنَا شَیْطَانًا عَدُوًّا لَنَا بَصِیْرًا بِعُیُوْبِنَا مُطَّلِعًا عَلٰی عَوْرَاتِنَا یَرَانَا ھُوَ وَقَبِیْلُہٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَاھُمْ اَللّٰھُمَّ فَاٰیِسْہُ مِنَّا کَمَا اٰیَسْتَہٗ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَقَنِّطْہُ مِنَّا کَمَا قَنَّطْتَہٗ مِنْ عَفْوِكَ وَبَاعِدْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ جو کوئی اس دعا کو وقت صبح پڑھا کرے وہ تا شام امن میں رہے گا اور جو کوئی اس کو شام کے وقت پڑھے وہ صبح تک امان میں رہے گا ۔ اور بعض ادعیہ و اذکار سے تلاوت کرنا سبع منجیات کا یعنی ہفت سورہ جو نجات دہندہ ہیں کربات و آفات سے وہ سورۃ السجدہ اور سورۂ یٰس اور سورۂ دخان اور سورۂ واقعہ و سورۂ ملک و سورۂ ہل اتی و سورۃ البروج ہیں چنانچہ بعض علماء نے کہا ہے کہ جو کوئی ان سورتوں کی تلاوت صبح و شام کرے تو وہ نجات پاوے گا جمیع آفات سے اور تجھ کو باز رکھنے والی ہیں صعوبات سے اسی سبب سے یہ سب سورتیں نامزد بہ منجیات ہیں نقل ہے کہ ایک شخص ابو درداؓ کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ تمہارا گھر جل گیا انھوں نے کہا حق تعالےٰ ایسا نہیں ہے کہ ایسا کرے تب اس شخص نے کہا البتہ آگ تمہارے گھر کے قریب آچکی تھی مگر بجھ گئی سو یہ کیونکر ہوا یہ سُن کے ابو درداؓ نے کہا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح

لے یا اللہ ہر آئینہ تو نے شیطان کو ہم پر مسلط کیا ہے اور وہ ہمارا دشمن اور ہمارا عیوب بیں ہے ہماری پوشیدہ باتوں پر مطلع ہے اور وہ اور اُس کے ساتھی یعنے اس کے ہمجنس ہم کو دیکھتے ہیں اس طرح کہ ہم انکو نہیں دیکھ سکتے ہیں یا اللہ اس کو نا امید کر ہم سے جیسا تو نے اپنی رحمت سے اُس کو مایوس کیا ہے اور اسکو بے آس کر ہم سے جیسا تو نے اس کو اپنے عفو سے بے آس کیا ہے اور درمیان ہمارے اور اس کے دوری کر جیسا تو نے درمیان اس کے اور اپنی جنت کے دوری کی ہے اے ارحم الراحمین ۱۲۔

کہا کرے تو شام تک اس کو مصیبت نہ پہونچے گی اور وہ کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ[ل] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ
اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى
كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ غَيْرِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّ وَلِيَّ اللّٰهُ
الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اور بعض اذکار میں سے دعائے
خضر والیاس علیہما السّلام ہے کہ ہر صبح و شام اس کو تین تین مرتبہ پڑھا کرے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ[ے]
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰهُ

دعائے خضر والیاس علیہما السلام

[ل] بنام خدائے عزوجل یا اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے سوائے تیرے تجھی پر میں نے تکیہ و بھروسا رکھا ہے اور تو ہی پروردگار عرش عظیم ہے اور نہ قوت ہے نہ طاقت مگر خدائے بزرگ و برتر کی مدد سے جو کچھ حق تعالےٰ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے جو وہ نہیں چاہتا ہے نہیں ہوتا ہے میں اقرار کرتا ہوں اس امر کا کہ حق تعالےٰ ہر شے پر قادر ہے اور ہر آئینہ حق تعالےٰ نے اپنے علم سے ہر شے کا احاطہ کیا ہے اور ہر چیز کے عدد کو شمار کر لیا ہے اور تحقیق کہ قیامت آنے والی ہے اسمیں شک نہیں اور حق تعالےٰ اُٹھاوے گا اُن لوگوں کو جو قبروں میں ہیں یا اللہ میں تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کی شرارت سے اور غیر کی شرارت سے اور شرارت سے ہر ایک جاندار کے جو زمین پر چلتا ہے کہ تو ہی اسکی پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اُسکی چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے بے شبہہ میرا پروردگار راہ راست و استوار پر ہے یعنی طریق محکم و انصاف پر ہے اور تو ہی ہر شے پر نگہبان ہے ہر آئینہ میرا ولی و مالک ہے وہ اللہ جس نے نازل کی ہے کتاب اور وہ دوست رکھتا ہے صالحین کو پھر اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو اُن سے کہدے کہ مجھے کافی و بس ہے وہ حق تعالےٰ جسکے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے اُسی پر میں نے تکیہ و بھروسا کیا ہے اور وہ صاحب عرش بزرگ کا ہے ۱۲ [ے] شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اُس امر کو جو چاہتا ہے اللہ اور نہیں پہونچاتا ہے خیر کو کوئی شخص سوائے اللہ کے و بنام خدا وہ چیز ہے جو چاہتا ہے خدا اور نہیں دفع کرتا ہے برائی کو کوئی سوائے حق تعالےٰ کے ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ وَمَا بِکُمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور نقل روایت کی ہے عبد اللہ بن امام احمد نے کتاب زوائد الزہری میں یحییٰ بن سلیم الطائفی سے اور اُس نے روایت کی ہے اُس شخص سے جس نے اُس سے ذکر کیا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے اپنی حاجت طلب کی سو برآمدہ حاجات نے موسیٰ پر تاخیر کی تب انھوں نے یہ کلمہ کہا ماشاء اللہ تو دفعۃً برآمد حاجت اُنکے سامنے آئی چنانچہ اُنھوں نے اپنے پروردگار سے اس امر میں سوال کیا یعنی در بارۂ اول تاخیر و بعدۂ تاثیر کے تب انکی طرف وحی ہوئی اور ارشاد ہوا کیا تونے معلوم نہیں کیا کہ یہ جو تیرا قول تھا ماشاء اللہ اُسکے سبب سے جملہ حوائج جو تونے طلب کیا برآمد ہوئی اور نقل روایت کی ہے ابوداؤد اور نسائی اور ابن السنی اور ابونعیم نے روایت وظائف روز و شب میں بعض دختران نبی صلے اللہ وآلہ وسلم سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس صاحبزادی کو تعلیم فرماتے تھے کہ جب کرو صبح یا شام یعنے جب صبح اور شام ہو تو یہ ذکر کیا کرو کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءْ لَمْ یَکُنْ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا چنانچہ جو کوئی ان کلمات کو وقت صبح کہا کرے تو وہ محفوظ رہے گا شام تک اور جو کوئی ہنگام شام پڑھا کرے گا تو وہ امان میں رہے گا صبح تک اور نقل روایت کی ہے نسائی اور بزار اور حاکم اور ابن ابی الدنیا اور مستغفری نے انس رضی اللہ عنہ سے کہ انھوں نے کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کون چیز تجھ کو مانع ہے کہ تو سُنے اُس امر کو جسکی میں تجھ کو وصیت کروں وہ یہ ہے کہ جب تو صبح کرے اور جس وقت تو شام کرے تو یہ ذکر کیا کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ کُلَّہٗ

فضیلت ماشاء اللہ

وظیفہ روز و شب

لہ و باسم اللہ ماشاء اللہ جو تجھ کو پہونچی ہے نعمتوں سے وہ منجانب حقتعالیٰ ہے ۱۲ سہ ان عبارات کا ترجمہ بہت جگہ لکھا جا چکا ہے ۱۲ سہ میں تسبیح کرتا ہوں حق تعالےٰ کی اور حمد کرتا ہوں اُسکی پاک ہے وہ اللہ صاحب عظمت و جلیل اور قوت و توانائی حاصل نہیں ہوتی مگر توفیق الٰہی جو کچھ حق تعالیٰ چاہتا ہے وہی کرتا ہے اور جو امر وہ نہیں چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا اور میں خوب جانتا ہوں کہ حق تعالےٰ ہر شے پر قادر ہے اور بہر آئینہ حق تعالےٰ نے البتہ احاطہ کیا ہے ہر شے کا اپنے علم سے ۱۲ سہ یعنی یا حی یاقیوم میں تیری رحمت کے ساتھ استغاثہ و فریاد کرتا ہوں سو میرے تمام احوال کی اصلاح کر ۱۲۔

وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ اور روایت کی مستغفری نے حضرت علیؓ سے کہ انھوں نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب تو صبح کرے تو تین مرتبہ اور جب شام کرے تو تین مرتبہ اس ذکر کو پڑھا کر کہ ہر آئینہ یہ ذکر موجب شفا ہے ننا نوے آزار سے کرادنی اور کمتر ان میں سے ہم و غم ہے اور وہ ذکر یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور روایت کی ہے احمد اور دارمی اور ترمذی نے اور ابن السنی نے اسکو حدیث حسن کہا ہے اور نقل کی ہے کتاب دعامیں اور ذکر کیا ہے بیہقیؒ نے کتاب شعب الایمان میں معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے انھوں نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا آنحضرتؐ نے جو کوئی وقت صبح یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے گا ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وبعد ازاں ہر سہ آیات آخر سورۂ حشر سے تلاوت کرے یعنی ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تا آخر سورہ چنانچہ ان کلمات کو مع ہر سہ آیات کے وقت صبح پڑھا کرے گا تو حق تعالےٰ ستر ہزار ملک کو مقرر کرے گا کہ وہ اس شخص پر صلوٰۃ یعنی رحمت الٰہی تا شام بھیجا کریں گے اور اگر وہ شخص اُس دن میں مرے گا تو بخشا جائے گا اور اگر انھیں چیزوں کو وقت شام پڑھے گا تو وہ بھی بمنزلہ عمل صباح کے محسوب ہوگا اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر میں ابی امامہ سے روایت کی ہے اُنھوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو تین بار تعوذ اور استعاذہ کرے ساتھ حق تعالےٰ کے شیطان رجیم سے یعنی خدا کے ساتھ شیطان سے پناہ مانگے اس طرح کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ؕ بعد ازاں تینوں آیات آخر سورۂ حشر کی تلاوت کرے تو حق تعالےٰ اُس کے لیے ستر ہزار فرشتے بھیجے گا جو شیاطین جن والنس کو اس شخص سے دور کریں اور اگر یہ شخص کلمات استعاذہ اور ہر سہ آیات اخیر حشر کو وقت شب پڑھے گا تو وہ فرشتے حفاظت اسکی شیطان سے صبح تک کریں گے اور اگر صبح کو کہے گا تو شام تک محافظت کرینگے اور ابن مردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے اور اُنھوں نے نبی علیہ السّلام سے مثل روایت مذکور کے روایت کی مگر یہ کہ اُس میں دس مرتبہ استعاذہ کرنا شیطان رجیم سے ذکر کیا ہے ونیز ابن مردویہ نے انس رضی اللہ عنہ سے اور انھوں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص آخر آیات سورۂ حشر کی تلاوت کرے وبعد ازاں وہ اُس روز یا شب میں وفات پائے تو سائر خطا و گناہ

ذکر صبح و شام برائے حفاظت از شیطان و ستر ہزار

ـــــــــ

ؔلہ اور ایک چشم زدن بھی میرے تئیں میرے نفس کے حوالے نہ کر ۱۲

جو اُس نے کیے ہونگے تو حق تعالےٰ اُس سے درگذر کرے گا اور ابن ابی شیبہ نے ابراہیم سے نقل روایت کی ہے کہ اُنھوں نے کہا جو کوئی شخص وقت صبح اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ دس مرتبہ کہا کرے گا تو دوسری صبح تک شیطان رجیم سے محفوظ رہے گا اور ابن السنی نے ابودرداء رضی اللہ عنہ سے اور انھوں نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص باوقات صباح و شام حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سات بار ذکر کرلے گا تو جو کچھ اس شخص کے باعث ہم و غم ہے امور دنیا و آخرت سے حق تعالےٰ اُس سے اُس کو کفایت و حمایت کرے گا اور ابوداؤد نے بھی اس روایت کو ابی الدرداء سے بطریق موقوف نقل کیا ہے اور ابن ابی شیبہ نے عبدالرحمٰن بن ابزی سے روایت کی ہے اُنھوں نے کہا کہ جب رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کرتے تھے تو یہ ذکر فرماتے تھے اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا فِيْهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْئَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور صحیحین یعنے صحیح بخاری و صحیح مسلم میں یہ حدیث وارد ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے براء ابن عازب کو حکم کیا کہ وہ بوقت اپنے خواب شب کے یہ دعا پڑھا کرے ؎ رَبِّ اِنْ قَبَضْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جب کوئی شخص شام کرے گا یا جس وقت کسی مکان میں داخل ہو

ؔ۱ ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اس حالت میں کہ ہم اور یہ سب اللہ ہی کے بندے ہیں اور تمام بزرگواری و عظمت اور تمام خلق اور کل امور اور سائر شب و روز اور جو کچھ ان دونوں میں واقع اور حادث ہوتی ہیں سب اللہ ہی کے واسطے سزاوار ہیں کہ وہ فرد و یکتا ہے کوئی اُس کا شریک و ہمسر نہیں یا اللہ اس روز کے اول کو میرے حق میں صلاح کر اور درمیان روز کو فلاح کر اور اُس کا آخر میرے لیے رفاہ و مخلصی کریں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہتری دنیا کے لیے یا ارحم الراحمین ۱۲ ؎۲ اے میرے پروردگار اگر تو میری جان کو قبض کرے تو اُس پر رحم کر اور اگر اُس کو چھوڑ دے تو اُس کو محفوظ رکھ بواسطہ اُس حفظ و امان کے جس سے تو حفاظت اپنے صالحین بندگان کی کرتا ہے ۱۲-

توبہ استعاذہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے اَعُوْذُ[1] بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اور
جب ارادہ خواب شب کا کرے تو چاہیے کہ آیۃ الکرسی اور آخر سورہ بقر یعنے لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
تا آخر سورہ اور تین آیتیں آخر سورہ اعراف کی یعنی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ تا مُحْسِنِيْنَ اور آخر سورہ
توبہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر اور آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
تا آخر سورہ اور سورۃ الاخلاص اور معوذتین تین تین مرتبہ یہ سب چیزیں پڑھکر خواب کرلے
اور روایت کی ہے دارمی نے اور ابن المنذر نے اپنی تفسیر میں اور طبرانی نے ابن مسعود سے
انھوں نے کہا جو کوئی شب کو کسی مکان میں دس آیتیں سورہ بقر سے پڑھا کرے تو اُس
گھر میں شیطان داخل نہ ہوگا اور تفصیل دس آیات کی یہ ہے کہ چار آیتیں اول سورہ بقر
سے اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں[2] بعد آیت الکرسی اور آیات خاتمہ سورہ بقر یعنے لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا آخر سورہ اور بزار نے عبد الرحمن بن عوف سے نقل کی ہے
انھوں نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز صبح و شام
اس ذکر کو پڑھا کرے لَآ اِلٰهَ[3] اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ گناہ اسکے
بخشے جائیں گے اگرچہ کف دریا سے کئی حصہ زیادہ تر ہوں اور بزار نے ابو المنذر الجہنی
سے حدیث نقل کی ہے اُنھوں نے کہا میں نے عرض کی یا رسول اللہ مجھ کو افضل الکلام
تعلیم کیجیے حضرت نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس ذکر کو ہر روز سو مرتبہ پڑھا کر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ اُس[4] روز تو بہترین مردم ہوگا از روے اعمال کے مگر وہ شخص

آیات مانع دخول شیطان

ذکر صبح و مساء

ذکر افضل الکلام

---

[1] میں پناہ مانگتا ہوں بواسطہ اُن کلمات الٰہی کے اُن چیزوں سے جو خلق ہوئی ہیں ۱۲ [2] لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ سے تا
خالدون یہ دونوں آیتیں بعد آیۃ الکرسی کے واقع ہیں کیونکہ ادبا کے نزدیک آیۃ الکرسی العلی العظیم تک ہے ۱۲ [3] نہیں ہے کوئی
لائق الوہیت سوائے اللہ کے جو فرد و یکتا ہے اُسکا کوئی شریک و ہمسر نہیں اور اُسکے لیے جمیع حمد سزاوار ہیں اور وہی پیدا
کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہی ایسا زندہ و پایندہ ہے جو فوت نہ ہوگا اور اُس کے ہاتھ میں جملہ خیر ہیں
اور وہی ہر شئے پر قادر ہے ۱۲ [4] متن میں یہ عبارت ہے فانک یومئذٍ افضل الناس عملاً یعنے لفظ یومئذ سے مراد
وہ روز ہے جس روز وہ شخص اس ذکر کو پڑھے گا اور اس لفظ سے مراد روز قیامت بھی ہے یعنی قیامت میں وہ شخص
از روے عمل کے بہترین مردم ہوگا ۱۲۔

کہ وہ بھی اس ذکر کو پڑھے گا (یعنی ہمہ گیر فضیلت تو نہ ہوگی مگر اُسکے برابر ہوگا) اور صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ ہر آئینہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہا کرے گا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ اُسکے لیے ثواب برابر آزادی دس گردن کے ہوگا یعنی دس غلام آزاد کرنے کا اجر ہوگا اور اُسکے لیے سو حسنات لکھے جاویں گے اور اُس سے سو سیئات درگذر کیے جاویں گے اور اُس کے حق میں وہ ذکر بمنزلہ حرز و پناہ کے ہوگا شیطان سے شام تک اور کوئی شخص اُس سے افضل عمل میں نہ ہوگا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ تر عمل اس ذکر کا کیا ہوگا اور یہ حدیث بھی صحیحین بخاری اور مسلم میں انھیں ابوہریرہ رضؓ سے وارد ہے کہ ہر آئینہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہے گا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ چنانچہ اُسکی خطائیں اُس سے فرو ہوجائینگی اگرچہ کثرت میں بمثل کف دریا ہونگی اور صحیح مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے تحقیق کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہا کرے گا تو گناہ اُسکے بخشے جاویں گے اگرچہ کثرت میں بقدر کف دریا کے ہونگے اور طیبی نے بشرح لفظ یوم کے جو حدیث میں وارد ہے یہ کہا ہے کہ یوم مطلق ہے اُس سے قید کسی وقت کی اوقات سے معلوم نہیں ہوتی طیبی کے سوائے اوروں نے یہ کہا ہے کہ ظاہر اطلاق شعر ہے اس امر پر کہ اس ذکر کو سو مرتبہ ہر روز کہنے سے بہر تقدیر اجر مذکور حاصل ہوگا خواہ اُسکو ایک جلسہ میں متوالی و پیہم پڑھیں خواہ متفرق جلسوں میں ادا کریں کہ منجملہ سو بار کے کچھ شروع روز میں پڑھیں اور کچھ آخر روز میں تمام کریں اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ابوموسیٰ اشعری سے منقول ہے انھوں نے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم لوگوں کو ایک خزانہ بتا دوں جو گنجینہ ہاے جنت سے ہے میں نے عرض کی ہاں یا رسول اللہ ارشاد کیجیے فرمایا یہ پڑھا کرو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور ایک حدیث صحیح میں یوں وارد ہوا ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ دوا ہے واسطے ننانوے آزار کے کمترین آزار اُن میں سے ہم و غم ہے اور بزار نے عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے اُنھوں نے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ تو اُس کے لیے جنت میں ایک نخل نصب کیا جاتا ہے اور بخاری و مسلم میں

فائدہ ذکر عظیم

فضیلت لاحول ولاقوۃ

فضیلت سبحان اللہ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انھوں نے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ خفیف و سبک ہیں زبان پر اور سنگین و گراں ہیں دونوں میزان میں اور وہ دونوں کلمہ محبوب و پسندیدہ ہیں پیش حق سبحانہ و تعالے کے وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اور صحیحین میں سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ برگزیدہ ترین کلام پیش حق سبحانہ و تعالے یہ تسبیح اربعہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور ان چاروں کلموں میں سے جس کلمے سے شروع کرے کچھ حرج نہیں ہے اور صحیح بخاری میں شداد بن اوس سے مروی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بزرگترین استغفار یہ کلمات ہیں

تسبیحات اربعہ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ[1] چنانچہ اس دعا کو جو شخص وقت شام پڑھے گا اور شاید کہ شب کو مرجاوے تو داخل جنت ہوگا[2] یہ فرمانا شک راوی ہے یا وہ شخص اہل جنت سے ہے اور جب انھیں کلمات کو وقت صبح پڑھے اور اُس دن میں مرے گا تو مثل اُس اجر کے ہے کہ داخل جنت ہو یا یہ کہ اہل جنت ہوگا اور بیہقی نے مجموعہ دعوات میں انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو بندہ مرد یا عورت ہر روز ستر بار استغفار بجا لاویگا تو حق تعالےٰ اُسکے سات سو گناہ بخشے گا بتحقیق کہ وہ اے وہلاکت ہے اس شخص کے لیے کہ جو ایک شب و روز میں سات سو سے بھی زیادہ گناہ کرے اور احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ ان سب نے اپنے طریق سے ابن عباس رضی اللہ عنہ

[1] یا اللہ تو میرا پروردگار ہے نہیں کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے کہ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہانتک میں استطاعت رکھتا ہوں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر قائم ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں ان کاموں سے جو میں نے کیے ہیں اور میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو مجھ پر مبذول ہیں اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا سو مجھے تو بخشدے کیونکہ کوئی نہیں بخشتا ہے گناہوں کو سوائے تیرے ۱۲

[2] اصل عربی میں اس جگہ یوں ہے ثمات دخل الجنۃ اوکان من اہل الجنۃ یعنے راوی کو اس میں شک ہے کہ دخل الجنۃ فرمایا یا کان من اہل الجنۃ فرمایا۔ لفظ بعینہ راوی کو یاد نہیں ہے ورنہ باعتبار مآل کے معنی دونوں کے ایک ہیں واللہ اعلم ۱۲ سید جعفر علی عفی عنہ۔

سے روایت کی ہے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے اوپر لازم کریگا
اس استغفار کو تو حق تعالے اُسکے لیے ہر تنگی سے کشائیش کرے گا اور ہم وغم سے نجات دیگا
اور اس کو روزی عطا کرے گا جہاں سے وہ گمان نہ رکھتا ہوگا اور طبرانی نے کتاب الاوسط
میں اور خرائطی و ابن مردویہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے انھوں نے
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص وقت صباح سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَبِحَمْدِہٖ ہزار بار کہے گا تو اس نے اپنی جان کو حق تعالےٰ سے خرید کر لیا چنانچہ آخر روز
اس کا ایسا ہوگا کہ وہ عتیق اللہ یعنے آزاد کردہ خدا ہوگا جہنم سے اور حافظ الہیثمی نے
مجمع الزوائد میں بعد ایراد اس حدیث کے یہ کہا ہے کہ اس حدیث کو طبرانی رضی اللہ عنہ
نے اوسط میں روایت کیا ہے اور اُس میں وہ شخص بھی راوی ہے جسکو میں نہیں جانتا ہوں
انتہی اور واضح ہو کہ یہ فوائد جلیلہ ایسے ہیں کہ جنکی محافظت کرنی اور مداومت رکھنی سزاوار ہے ہم
حق تعالےٰ سے سوال کرتے ہیں کہ اس میں سے ہم کو بھی کسی قدر کی توفیق بخشے اور مشابہ اسی
فائدہ کے وہ طریقہ اور وہ عمل ہے جو دست بدست بزرگان صوفیہ کے چلا آیا ہے اور وہی
ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ستر ہزار بار ہے اور وہی لوگ ذکر کرتے ہیں کہ جو کوئی اس ذکر کا عمل کریگا
تو حق تعالےٰ بواسطہ اس ذکر کے اس کی گردن کو جہنم سے آزاد کرے گا اور اُسی کے بھاؤ سے
حق تعالےٰ نے اسکی ذات کو خرید کیا ہے یعنی نکال لیا ہے آتش دوزخ سے اور وہ لوگ اس
ذکر عمل و فعل پر محافظت کرتے ہیں اپنے نفس کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو اُن کے اہل میں
سے مرگئے ہیں اور واسطے اپنے برادران کے اور اسی عمل کو امام یافعی و عارف کبیر محبوبی
ابن عربی نے ذکر کیا ہے اور وصیت کی ہے اوپر محافظت کے اور بزرگوار صوفیہ نے یہی ذکر کیا ہے
کہ دربارۂ اس عمل کے خبر نبوی بھی وارد ہوئی ہے اور انھیں لوگوں نے یہ بھی حکایت کی ہے کہ
ایک جوان صالح تھا اہل کشف سے کہ اسکی ماں مرگئی تو اُس نے بشور تمام بکا کی اور اس پر
ایسا غش طاری ہوا کہ وہ بیہوش ہو کر گر پڑا چنانچہ لوگوں نے سبب ایس شدت کے زار و
نالے سے سوال کیا تو اس جوان نے بیان کیا کہ میں نے اپنی مادر کو آتش دوزخ میں دیکھا
ہے اتفاقاً اسوقت ایک مرد مشائخ صوفیہ میں سے وہاں حاضر تھا اور وہ عمل ستر ہزار بار
کر چکا تھا اور ارادہ رکھتا تھا کہ اس عمل کو اپنی ذات کے لیے موہوب و مبذول کرے یعنے
اسکا نفع اپنے واسطے رکھے تو جس وقت اُس صوفی نے اس قول کو اُس جوان سے سُنا

تو اپنے دل میں کہنے لگا یا اللہ تو خوب جانتا ہے کہ میں نے لا آلہ الا اللہ ستر ہزار بار کہا ہے اور میں چاہتا تھا کہ اس کو از برائے نفس خود ذخیرہ واندوختہ کروں مگر میں تجھ کو شاہد کرتا ہوں اس امر کو کہ میں نے اس عمل کے بناسے اس جوان کی ماں کو مول لیا اور چھوڑا لیا آتش دوزخ سے چنانچہ ہنوز یہ کلمہ ورد اس کا تمام نہ ہوا تھا کہ جوان ہنسا اور مسرور ہوا اور بولا الحمد للہ میں اپنی والدہ کو دیکھتا ہوں کہ وہ آتش دوزخ سے نکل گئی ہے اور اُس کو طرف جنت کے لے جانے کا حکم ہوا ہے پھر اس شیخ عامل نے کہا کہ اس بات سے دو فائدے حاصل ہوئے ایک صدق صحت خبر نبوی اور دیگر صداقت کشف جوان کی انتہی لیکن بابت حدیث مذکورہ کے بعض مشائخ نے کہا ہے جسقدر علم مجھ کو حاصل ہے اس عمل کی بابت سنت نبوی وارد نہیں ہوئی ہے دتحقیق کہ میں حافظ ابن حجر رضی اللہ عنہ کے صورت سوال اس حدیث سے واقف ہوا ہوں اور وہ حدیث یہ ہے مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سَبْعِیْنَ اَلْفًا فَقَدِ اشْتَرٰی نَفْسَہٗ مِنَ اللّٰہِ تعالٰی سوال یہ ہے کہ کیا یہ حدیث صحیح ہے یا حسن ہے یا ضعیف ہے اور اُسکی صورت جواب پر بھی میں واقف ہوا ہوں کہ یہ حدیث نہ صحیح ہے نہ حسن نہ ضعیف بلکہ باطل اور وضع کی ہوئی ہے لہذا روایت کرنا اسکا صحیح نہیں ہے مگر یہ کہ حال اس حدیث کا بیان کردے یعنے یہ بھی ساتھ ساتھ کہدے کہ یہ حدیث موضوع ہے انتہی۔ اور اسیطرح اس باب میں نجم الغیطی اور عقبہ نے کہا ہے چنانچہ قول اُنکا یہ ہے کہ ہر شخص کو اس عمل کا کرنا سزاوار ہے بنا بر پیروی بزرگان صوفیہ کے اور از برائے بجا آوری اُس شخص کے جس شخص نے اس عمل کی وصیت کی ہے اور لازم ہے برکت حاصل کرنا ان کے افعال سے اور ہمارے شیخ نے جو عثمان النجدی الحنبلی ہیں کہا ہے کہ جو چیز ہم نے حاصل کی ہے اپنے شیخ سے یعنے شیخ یحیی المغربی سے اور اُنھوں نے اخذ کرنا اپنا اس چیز کو اپنے مشائخ سے ذکر کیا ہے کہ بعد ہر نماز کے یہ کلمات کہا کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ دو سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ دو سو مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ دو سو مرتبہ اور اگر بعد ہر نماز کے تجھ پر دشوار ہو تو چاہیے کہ جمیع مراتب کو جمع کر کے کسی وقت شب یا روز سے ادا کرے فائدہ غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ فتوح و برکت مجھ کو حاصل نہیں ہوئی مگر ان اوراد سے وہ یہ ہے کہ روز جمعہ ہزار بار یا اللّٰہُ کہا جائے اور روز شنبہ ہزار بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور روز یکشنبہ ہزار بار

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اور روز دوشنبہ ہزار بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور روز سہ شنبہ ہزار بار صلوٰۃ و سلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور بروز چہار شنبہ ہزار بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ اور بروز پنجشنبہ ہزار بار سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص ہر روز لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ کہے گا تو حق تعالے اسکے لیے ہر تنگی سے کشادگی اور ہر غم سے کشایش دے گا اور اسکو روزی پہونچا وے گا جہاں سے اُسکا گمان نہو گا اور ابو نعیم اور خطیب نے بروایت مالک و دیلمی کے مسند فردوس میں علی بن ابی طالب علیہ السلام سے روایت بیان کی ہے انھوں نے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ہر روز لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ پڑھا کرے گا تو اسکے لیے امان ہوگی فقر سے اور اس کو اُنس و تسلی حاصل ہوگی وحشت قبر سے اور اسکے لیے کشادہ ہونگے دروازے جنت کے اور فوائد نافعہ سے برائے حفظ ایمان وہ چیز ہے جو حکایت نقل ہے ترمذی حکیم سے انھوں نے کہا کہ میں نے رب العزت کو خواب میں ہزار بار دیکھا اور ہر بار خاتمہ بالخیر سے سوال کیا تو ارشاد ہوا اسطرح ورد رکھ تو کہ ہر روز بعد نماز فجر اور قبل صبح[1] چالیس بار و بروایت دیگر اکتالیس بار[2] یہ پڑھا کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ تین بار[3] تو خاتمہ بخیر ہوگا اور بعض فوائد سے یہ بھی حکایت حکیم ترمذی کی ہے انھوں نے کہا میں نے رب العزت کو ہزار بار خواب میں دیکھا اور میں نے عرض کی یارب ذو الجلال ایمان سے میں خائف ہوں سو مجھے اس دعا کے پڑھنے کا حکم فرمایا درمیان سنت فجر اور اُسکے فریضہ کے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَۃِ[4] الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَبَنِیْہِ نَجِّنِیْ مِنَ الْھَمِّ وَالْغَمِّ الَّذِیْ اَنَا فِیْہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

فائدہ برائے حفظ ایمان

---

[1] ظاہر مراد قبل صبح سے قبل نماز صبح کے ہے یعنی اس دعا کو قبل نماز صبح کے پڑھے اور بعد نماز صبح کے بھی ۱۲ [2] یعنے جو دعا اکتالیس بار پڑھی جاوے تو بعد ہر بار کے یا اللہ تین بار کہا جاوے ۱۲ [3] یا اللہ بحق حسن مجتبیٰ اور بحق اُن کے برادر حسین رضؓ شہید کربلا و بحق انکے جد بزرگوار رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور بحق اُنکے پدر عالیمقدار علی مرتضیٰ کرمؓ کے اور بحق انکی مادر گرامی وقار فاطمہ زہرا رضؓ کے اور بحق ان کی اولاد اطہار یعنے ائمہ ہدیٰ کے مجھے نجات دے اس غم سے جسمیں مبتلا ہوں یا حی یا قیوم اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے ذو الجلال والاکرام ۱۲

اَسْئَلُكَ[۱] اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ حَتّٰى اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ تین مرتبہ اور بعض فوائد سے وہ حکایت ہے جو
مذکور ہے بعض اولیا سے کہ وہ خضر علیہ السلام کے ساتھ ایک جا مجتمع ہوئے اور کہا یا نبی اللہ
میں سلب ایمان سے قبل موت کے خائف وترساں ہوں انھوں نے کہا کہ میں نے بھی محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال اسی امر کا کیا تھا جسکے سبب حق تعالےٰ اپنے بندے پر
حفظ ایمان کا کرے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز بعد نماز صبح
کے یہ چیزیں پڑھا کریں آیۃ الکرسی وآمن الرسول تا آخر سورہ بقر و قولہ تعالےٰ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تا اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ[۲] قولہ تعالےٰ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ[۳] تا
بِغَيْرِ حِسَابٍ چنانچہ جو شخص ان آیات پر مواظبت ومداومت کرے گا تو حق تعالےٰ اس کو
سلب ایمان سے امان میں رکھے گا یہانتک کہ وہ ملاقات اپنے پروردگار کی کرے گا یعنے
باایمان مرے گا انتہیٰ۔ اور ہر آئینہ اس قصہ میں اجتماع خضر کا ساتھ محمد رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے بعض نے خلاف کیا ہے اور صاحب بستان العارفین نے بسند اپنے لکھا ہے
اور سند اسکی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تک پہونچائی ہے کہ انھوں نے کہا میں نے عرض کی یا
رسول اللہ کوئی ایسی چیز مجھے تعلیم کیجیے جسکے سبب حق تعالےٰ مجھ پر حفظ ایمان کرے یہانتک کہ
میں اپنے پروردگار سے ملاقات کروں یعنے ایمان میرا تا مرگ سلامت رہے چنانچہ فرمایا
کہ ہر شب بعد نماز مغرب اور بنا بر دوسری روایت کے بعد سنت مغرب قبل کلام کرنے کے دو
رکعت نماز اس طریقہ سے پڑھا کر کہ ہر ایک رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورۃ القدر
ایک بار اور سورۃ اخلاص چھ بار اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور قل اعوذ برب الناس
ایک بار اور دونوں رکعتوں کے بعد سلام بجالاوے کہ حق تعالےٰ تیرا ایمان سلامت رکھے گا
یہانتک کہ قیامت میں اسکو پورا پاوے اور نقل ہے حیات الحیوان الکبرےٰ سے کہ خبر میں
وارد ہوا ہے جو کوئی ہر شب بعد مغرب کے دو رکعت نماز اس طریقہ سے ادا کرے کہ ہر رکعت
میں سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

---

[۱] میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے قلب کو اپنے نور معرفت سے زندہ کر یہانتک کہ میں تجھ کو جیسا چاہیے
پہچان سکوں یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا ارحم الراحمین ۱۲ [۲] یہ آیہ سورہ آل عمران کے رکوع اول میں ہے ۱۲
[۳] یہ تین آیتیں سورۂ آل عمران کے رکوع دوم میں ہیں ۱۲۔

پڑھے اور بعد سلام نماز کے دس مرتبہ درود سلام اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ دِیْنِیْ فَاحْفَظْهُ عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ چنانچہ وہ شخص برکت سے اس نماز اور اس دعا کے زشتی خاتمہ اور زبونی عاقبت سے امن وامان میں رہے گا اور امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے کہا کہ میں نے رب العزت کو خواب میں ننانوے مرتبہ دیکھا تو میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگر میں اللہ تبارک وتعالے کو ایک مرتبہ پھر دیکھوں تو سیکڑا پورا ہو تو میں اُس سے سوال کروں کہ روز قیامت خلائق اُسکے عذاب سے کس چیز کے ساتھ نجات پاوے گی چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ آخر میں نے اِس کو پورے سو کے مرتبہ میں جو دیکھا تو میں نے سوال کیا کہ اے میرے پروردگار تو برتر ہے پناہ دہی تیری اور بزرگ ہے ستایش تیری اور مقدس ہیں نام تیرے تو کس بات کے سبب اپنے بندوں کو روز قیامت اپنے عذاب سے نجات دے گا تب فرمایا حق سبحانہ وتعالے نے جو کوئی صبح وشام ان کلمات کو کہے گا تو وہ میرے عذاب سے نجات پاوے گا۔ سُبْحَانَ[۲] الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلَی الْمَاءِ فَجَمَدَ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا سُبْحَانَ مَنْ قَسَّمَ الْاَرْزَاقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ چنانچہ اس ذکر کو صاحب مجمع الاحباب نے آخر ترجمہ کتاب میں بعض کتب سے نقل کیا ہے فائدہ لاعلاسہ

---

[۱] یا اللہ میں تیرے سپرد کرتا ہوں اپنے دین کو تو مجھ پر اس کی حفاظت کر میری زندگانی میں اور وقت میری موت کے اور بعد میرے فوت کرنے کے ۱۲ [۲] سزاوار ہے تسبیح اسکو جو ابدی اور سرمدی ہے اور سزاوار تسبیح ہے وہ جو تنہا و یکتا ہے سزاوار تسبیح ہے وہ جو فرد اور بے نیاز ہے اور سزاوار تسبیح ہے وہ جو فرازندۂ آسمان ہے بغیر ستون کے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جسنے بسط و گستردہ کیا ہے زمین کو پانی پر کہ پھر وہ پردۂ آب پر منجمد ہو گئی ہے یعنی جم گئی ہے سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے خلق کیا خلق کو پھر ان کو شمار کیا یعنے جانتا ہے ان کے شمار کو سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے تقسیم کیا اور کرتا ہے رزق کو اور کسی کو محروم نہیں رکھتا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنے لیے زن وفرزند اختیار نہیں کیا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جو کسی کا والد ہے نہ کسی کا مولود ہے نہ کوئی اسکا ہمتا و ہمسر ہے ۱۲۔

جمال الدین سبط ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں کہا ہے کہ شیخ عمر بن قتادۃ المقدسی رحمۃ اللہ علیہ نے دعاے اول سال ودعاے آخر سال میرے تئیں تعلیم کی اور کہا ہے کہ ہمارے سارے مشائخ ہمیشہ نسبت اس دعا کے بایکدیگر و یکے بعد دیگرے وصیت کرتے آئے اور مدام پڑھتے آئے وہ سب اور میری اس طول عمر میں مجھ سے بھی کبھی ناغہ نہیں ہوئی چنانچہ وہ دعاے اوّل سال یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِیُّ الْقَدِیْمُ الْاَوَّلُ وَعَلٰی فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ وَکَرِیْمِ جُوْدِکَ الْمُعَوَّلُ وَ ھٰذَا عَامٌ جَدِیْدٌ قَدْ اَقْبَلَ اَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِیْہِ مِنَ الشَّیْطَانِ وَاَوْلِیَآئِہٖ وَالْعَوْنَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْٓ اِلَیْکَ زُلْفٰی یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ چنانچہ اس دعا کو تین بار پڑھے اور شیخ نے کہا ہے کہ اس دعا کے پڑھنے کے بعد شیطان کہتا ہے کہ اس شخص نے اپنی بقیہ عمر میں اپنے نفس پر امان پائی اور امن۔ اور شیخ نے یہ بھی کہا ہے کہ دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں کہ جو اس شخص کی حراست ونگہبانی کرتے ہیں شیطان اور اُسکے تابعین سے اور دعاے آخر سال یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ مِمَّا نَھَیْتَنِیْ عَنْہُ فَلَمْ اَتُبْ مِنْہُ وَلَمْ تَرْضَہٗ وَنَسِیْتُہٗ وَلَمْ تَنْسَہٗ وَحَلُمْتَ عَلَیَّ بَعْدَ قُدْرَتِکَ عَلٰی عُقُوْبَتِیْ وَدَعَوْتَنِیْٓ اِلَی التَّوْبَۃِ بَعْدَ جُرْاَتِیْ عَلٰی مَعْصِیَتِکَ

۱؎ یا اللہ تو ابدی وقدیم واول ہے اور تیرے فضل عظیم پر وجود پر تکیہ اور بھروسا کیا جاتا ہے اور یہ نیا سال آیا ہے سو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حفظ وپناہ کا اس سال میں شیطان رجیم اور اُس کے یاران لئیم سے اور سوال کرتا ہوں مدد اور یاوری کا اوپر اُس نفس سرکش کے جو حکم کرنے والا برائیوں کا ہے یعنی بدی کراتا ہے اور سوال کرتا ہوں اپنے اشتغال کا ساتھ ایسی چیزوں کے جو مجھے تیری طرف مقرب باتمام قرب کرے یا ذاالجلال والاکرام تا آخر

۲؎ یا اللہ جو کچھ سال بھر میں میں نے فعل بد کیا ہے ان کاموں سے جن سے تو نے مجھکو منع کیا سو میں نے اس سے توبہ نہ کی اور ہر چند تو اس فعل سے راضی نہ تھا اور اس کو تو بھولا نہ تھا باوجودیکہ تو قدرت رکھتا ہے میری عقوبت پر حالانکہ تو نے مجھ پر بردباری کی بعد ازاں میں نے تیری نافرمانی پر جرأت کی حالانکہ تو نے مجھ کو توبہ کرنے کے لیے طلب کیا ۱۲۔

فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ فَاغْفِرْلِیْ بِفَضْلِكَ مَا عَمِلْتُ فِیْهَا مِمَّا تَرْضَاهُ وَوَعَدْتَنِیْ عَلَیْهِ الثَّوَابَ فَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ یَا كَرِیْمُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَتَقَبَّلَهُ مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ مِنْكَ یَا كَرِیْمُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اس دعا کو بھی تین مرتبہ پڑھیں چنانچہ شیطان یہی کہے گا کہ تمادت سال ہلوگ اُسکے ساتھ متعین مقرر رہے مگر ہمارے افعال ایک ساعت میں فاسد و رائگاں ہوگئے (فائدہ دیگر) علامہ جہوری نے کہا ہے کہ سید جو نامزد مجمد و مشہور بغوث اللہ ہیں انھوں نے اپنی کتاب الجواہر میں ذکر کیا کہ جو شخص روز عاشورہ یعنی دہم محرم یہ کلمات حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ستر بار پڑھکر اس دعا کے ساتھ جسکا ذکر آتا ہے سات مرتبہ کہکر دعا مانگے تو اس سال نہ مرے گا اور اگر اسکی اجل ہی آئی ہو گی تو ان چیزوں کے پڑھنے کی توفیق ہی نہ ہو گی یعنی پڑھنے کی نوبت نہ آوے گی اور وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَهَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَهُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا خَیْرِ خَلْقِهٖ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ (فائدہ دیگر) اسکو بھی بعض عارفین نے جو اہل کشف و کرامات سے ہیں ذکر کیا ہے کہ ہر سال میں تین سو ہزار یعنی تین لاکھ بلائیں نازل ہوتی ہیں اور بتیس ہزار دیگر بلیات ہیں کہ یہ سب بروز

لہ تو میں تجھ سے طلب آمرزش کرتا ہوں سو میرے گناہوں کو تو بخشدے اور جو کچھ اس سال میں نے عمل کیا ہو ان کاموں سے جس سے تو راضی ہو اور تو نے مجھ سے وعدۂ ثواب کیا ہے سو میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا کریم یا ذالجلال والاکرام یہ کہ اس عمل کو تو مجھ سے قبول کر اور اے کریم میری امید کو تو اپنی طرف سے قطع نہ کر تا آخر ۱۲

سے میں پڑھتا ہوں تسبیح اللہ کی باندازہ گنجائش کے میزان حساب میں کہ جسقدر رکھتا ہے علم بھا اور اس قدر کہ انتہائے رضائے الٰہی ہے و بمقدار مراتب اور وزن عرش کے کہ نہیں ہے کوئی پناہ اور گریزگاہ خدا سے مگر اُسکی طرف سو میں تسبیح کرتا ہوں اسی اللہ کی بعدد جفت و طاق کے و بہ تعداد کلمات اللہ کے کہ وہ سب تام و کامل ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے سلامت سال کی تیری رحمت سے یا ارحم الراحمین اور نہیں ہے توانائی اور قوت نیکوکاری کی مگر بتوفیق اللہ برتر و بزرگتر کے کہ میرے تئیں بس ہے اور وہ بہترین مددگار اور بہت اچھا مالک کیا خوب ناصر و یاور ہے تا آخر ۱۲۔

چہار شنبہ اخیر ماہ صفر سے نازل ہوتی ہیں تو یہ روز سخت ترین ایام ہوتا ہے سال بھر کے ایام سے چنانچہ جو شخص اس روز چار رکعت نماز ادا کرے اور ہر ایک رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ سترہ مرتبہ اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ اور معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے اس دعا کے ساتھ دعا مانگے تو حق تعالےٰ اپنے اکرم سے اس کو محفوظ رکھے گا جملہ بلیات سے جو اس روز نازل ہوتی ہیں اور ان بلیات میں سے کوئی بلا تمام سال اسکے گرد و نزدیک نہ آوے گی اور وہ دعا معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ یَا مَنْ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اِرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَبَنِیْہِ اِکْفِنِیْ شَرَّ ھٰذَا الْیَوْمِ وَمَا یَنْزِلُ فِیْہِ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

باب انیسواں اسمیں بیان ہے ان چیزوں کا جو متعلق باستخارہ وغیرہ ہیں

حق سبحانہ وتعالیٰ مجھ کو اور تجھ کو توفیق اعمال خیر کی بخشے واضح ہو کہ صبارۂ استخارہ[۱] احادیث کثیرہ

[۱] یا اللہ یا شدید القویٰ یعنی قوی القوت وعظیم المحال یا عزیز در بیش تیری عزت کے تیری ساری خلقت ذلیل وخوار ہے تو اپنی تمام خلق سے میری کفایت اور حمایت کر یا محسن احسان کرنے والے یا مجمل صاحب خوبیوں کے یا متفضل صاحب فضل یا منعم صاحب انعام یا مکرم صاحب اکرام اے خداوند کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے کفایت کر برحمت اپنے یا ارحم الراحمین یا اللہ بواسطہ اسرار حقائق حسنؓ اور انکے برادر حسینؓ کے اور انکے جد امجد محمدؐ نبی اور انکے والد ماجد علی علیہم السلام اور انکی والدہ ماجدہ اور انکی اولاد اطہار یا کافی تو میری کفایت اور حمایت کر اس روز کے شر سے ان بلایات سے جو اس روز میں نازل ہوتی ہیں رحم کر مجھ پر اے کافی پس قریب ہے کہ حق تعالےٰ تیری کفایت وحمایت کرے گا ان لوگوں سے کہ وہ بڑا شنوا اور دانا ہے تا آخر ۱۲ [۲] استخارہ طلب خیر کرنا خدا سے کسی کام میں استشارہ طلب مشورہ کرنا دانشمندوں سے اپنے امور میں۔

وارد ہیں ازانجملہ یہ حدیث ہے مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ یعنے نقصان نہیں اٹھاتا ہے جو شخص استخارہ کرتا ہے اور پشیمان نہیں ہوتا جو کوئی مشورہ کر لیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ ہے مِن سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ الرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ یعنی سعادت بنی آدم کی راضی ہونا ساتھ مرضی الٰہی کے ہے اور از برائے استخارہ کیفیت چند ہیں چنانچہ بعض اس میں سے وہ ہے جو مروی ہے بعض صالحین سے کہ دو رکعت نماز قربۃً الی اللہ اس طرح پڑھیں کہ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ اور یہ آیۂ شریفہ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ تا آخر آیہ اور قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور یہ آیۂ شریفہ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ تا مُبِيْنًا اور سورۃ الاخلاص اور بعد فراغ نماز کے کسی سے کلام نہ کرے اور بارادۂ خواب کے لیٹ کر یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا اَنِيْسَ كُلِّ اَنِيْسٍ يَا مُغِيْثَ كُلِّ مُغِيْثٍ يَا كَافِيْ يَا مُكْفِيْ يَا مَنْ هُوَ لِجَمِيْعِ خَلْقِهٖ مَعَافِيْ اِكْشِفْ لِيْ عَمَّا هُوَ فِيْ نَفْسِيْ خَافِيْ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلَّامُ الْغُيُوْبُ بِحَقِّ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ وَالْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ الْمُعَظَّمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ وَاَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا بَيَاضًا اَوْ خُضْرَةً اَوْ مَاءً جَارِيًا وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ

لہ یعنی بعد استخارہ جو کچھ حکم یا منع ہو اس پر عمل کرنا سعادت ہے اور اعراض کرنا اس سے شقاوت ہے ۱۲ ؎ یہ آیہ سورۂ قصص کے ساتویں رکوع میں واقع ہے ۱۲ ؎ یہ آیت سورۂ احزاب کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۲ ؎ اس روایت میں بوقت نماز و خواب مذکور نہیں ہے مگر علی الاشہر وقت بعد عشا و مراد وقت خواب شب ہے ۱۲ ؎ یا اللہ یا حبیب ہر حبیب کے یعنے محبوب تمام محبوب کے اے انیس ہر انیس کے اے فریادرس کل فریادرس کے یا کافی یا مکفی یعنی اے کفایت دہندہ اے دہندہ جو تمام خلق کو کافی ہے تو منکشف کر دے میرے لیے میرے دل کی پوشیدہ باتوں کو اور تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے میں تیرے رازوں سے واقف نہیں ہوں اور تو عالم الغیب ہے بحق لوح و قلم و عرش و کرسی کے و بحق محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر بہتر ہے میرے دین اور میری دنیا اور میری معاش و میرے انجام کار میں اور اس کی شتابی اور درنگ میں تو میرے لیے مہیا کر دے اور مجھے خواب میں دکھلا دے سپیدی یا سبزی یا آب رواں اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لیے بد ہے میرے دین اور دنیا اور میری معاش میں اور انجام کار میں اور اس کی شتابی اور درنگ میں ۱۲-

فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَارْضِنِيْ بِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا سَوَادًا اَوْ دُخَانًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ اور یہ استخارہ صحیح ہے کہ بارہا اور اکثر اشخاص کا آزمایا ہوا ہے اور میں نے بدون صلوٰۃ کے صرف دعا کے ساتھ بھی تجربہ کیا ہے تو صحیح و درست پایا الحمد للہ۔ اور بعض کیفیات استخارہ سے یہ ہے جو مروی ہے علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے کہ انھوں نے فرمایا جو شخص ارادہ کرے کہ اُسکے خواب میں حقتعالےٰ اُسکے ارادے کو مشاہدہ کرا دے تو چاہیے کہ وہ قبل از خواب یعنے خواب شب کے چھ رکعت نماز اس طرح بجالاوے کہ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ والشمس وضحٰها سات بار اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ والليل اذا يغشٰى سات مرتبہ اور تیسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والضحٰى سات مرتبہ اور چوتھی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے الم نشرح سات بار اور پانچویں رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ والتین سات بار اور چھٹی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر سات مرتبہ پھر جب نماز سے فارغ ہو تو حمد و ثنائے حق تعالےٰ اور صلوٰۃ اور سلام نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بجالاوے و بعد ازاں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيَ اللَّيْلَةَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ چنانچہ اگر وہ شخص اپنی اسی شب اول میں خواہ شب دوم میں خواہ شب سوم میں اپنا مطلب مشاہدہ کرے تو بہتر ہے والا مرتبہ ہفتم تک نہ پہونچے گا مگر یہ کہ اُسکے پاس وہ شخص آوے گا یعنے خواب میں جو اُس سے کہے گا کہ یہ امر اس طرح سے اور اس طور سے ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض کیفیات استخارہ سے یہ ہے کہ جس کو بونی نے شمس المعارف الوسطٰی میں کیفیت صلوٰۃ استخارہ صحیحہ و عجیبہ میں ذکر کیا ہے کہ جسوقت تو ارادہ دریافت اپنے انجام کار کا کرے تو اُس کا طریقہ یوں ہے کہ تو بعد عشا کے چھ رکعت

لہ تو اسکو مجھ سے ہٹا دے اور میرے لیے بھلائی کا سرانجام کر اور مجھ سے راضی ہو اور مجھکو خواب میں سیاہی یا دھواں دکھلادے اسلیے کہ تو ہر شے پر قادر ہے تا آخر ۱۲ لہ یا اللہ اے پروردگار محمد و پروردگار ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ و اسحاق و یعقوب علیہم السلام کے اے پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے اور اے نازل کرنیوالے توراۃ و انجیل و زبور و فرقان عظیم کے تو مجھے دکھلادے میرے خواب میں آجکی شب وہ امر جسکو تو میرے حق میں مجھ سے اچھا جانتا ہے ۱۲۔

نماز تین سلام سے ادا کرے یعنے دو دو رکعتیں پڑھے اول رکعت ساتھ سورۂ حمد اور والضحیٰ کے اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والتین اور تیسری میں بعد الحمد کے سورۂ الم نشرح اور چوتھی میں بعد الحمد کے انا انزلناہ فی لیلۃ القدر اور پانچویں میں بعد الحمد کے اذا زلزلت الارض اور چھٹی میں بعد الحمد کے قل ھو اللہ احد پڑھے پھر جب تو اپنی نماز سے فارغ ہو تو ایک پرچہ کاغذ میں یہ کلمات لکھ

بَرَاءَةٌ[1] اِلَى الرَّبِّ الْجَلِيْلِ الْعَظِيْمِ الْوَدُوْدِ الْكَرِيْمِ الْكَبِيْرِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ الشَّكُوْرِ مِنْ عَبْدِهٖ فُلَانٌ الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ الْفَقِيْرُ الْمُحْتَاجُ الْبَائِسُ السَّائِلُ الْمُضْطَرُّ الَّذِىْ لَمْ يَجِدْ لِحَاجَتِهٖ سِوَاكَ يَطْلُبُ وَيَرْغَبُ مِنْكَ قَضَاءَ كَذَا وَكَذَا یعنے اپنی حاجت کا نام لیوے اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ يَا اللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الْفَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ يَطْلُبُ وَيَرْغَبُ مِنْكَ كَذَا وَكَذَا یعنے نام مطلب کا لیوے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِىْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِىْ وَضِيَاءَ بَصَرِىْ وَجِلَاءَ حُزْنِىْ وَذَهَابَ هَمِّىْ وَاَنْ تَجْعَلَ لِىْ مِنْ اَمْرِىْ بَيَانًا شَافِيًا وَاَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىْ وَتَذْكُرَ مَا شِئْتُ مِنْ تَحَنُّنِ قَلْبٍ عَلَيْكَ وَعَطْفِ مَحَبَّةٍ

[1] بیزاری و شکایت ہے جمیع مکروہات سے طرف پروردگار جلیل و عظیم کے ودود و کریم و عزیز و جبار و متکبر کے ایک بندہ فلاں کی جانب سے چنانچہ بجائے فلاں کے نام اپنا لیوے یعنی جانب مجھ بندۂ ذلیل فقیر محتاج و مصیبت زدہ سائل بیقرار کے کہ وہ سوا تیرے کسی کو نہیں پاتا ہے سو طلب کرتا ہے اور خواہش کرتا ہے تجھ سے فلاں فلاں اپنی حاجت کو اور چاہیے کہ اس حاجت کا نام لیوے البتہ تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا پروردگار یا اللہ یا حی یا قیوم یا غنی یا کریم یا قوی یا عزیز یا قدیر یا بصیر تیرا بندہ ضعیف و فقیر و مسکین طلب خواہش کرتا ہے تجھ سے اپنے فلاں مطلب کو یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے ہر اسم کے جس سے تو نے اپنی ذات پاک کا نام رکھا ہے اور اس کو اپنی کتاب یعنے قرآن مجید میں نازل کیا ہے یا اسکو اپنی خلق میں سے کسی کے تئیں تعلیم کیا ہو یا اس کو اپنے نزدیک علم غیب میں پوشیدہ رکھا ہو یہ کہ قرآن عظیم کو میرے قلب کی تسکین بنا اور آنکھوں کی روشنی اور غم و ہم کا دفعیہ گردان اور اسکو میرے امر میں بیان شافی کر اور میری حاجت کو روا کر اور یہ کہ مجھ کو یاد دلا دے ان چیزوں کو کہ جو میں چاہتا ہوں یعنی قلب سے کہ پھر لینے ایسے امور مجھ کو بتلا دے جن سے میرا قلب تجھ پر مائل اور تیری طرف معطوف ہو بسبب تیری محبت ۱۱

وَرَحْمَۃٍ اِلَیْکَ اَوْبَیَانٍ مَا اَصْعَبَ عَلَیَّ فَھْمُہٗ فَاَفْھِمْ وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ[1] اور جو کچھ خواص آیۃ الکرسی اور فاتحہ کے بیان میں مذکور ہوا ہے وہ تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے فائدہ منقول ہے محمد بن درستویہ[4] سے کہ انھوں نے کہا میں نے کتاب امام شافعی رضی اللہ عنہ میں انکا لکھا ہوا دیکھا کہ مثل صلوٰۃ مذکورہ بالا کے صلوٰۃ حاجت ہے واسطے ہزار حاجت کے اس کو خضر علیہ السلام نے بعض بندگان خدا کو تعلیم کیا تھا کہ دو رکعت نماز اس طرح سے پڑھیں کہ رکعت اول میں سورہ فاتحہ ایک بار قل یا ایہا الکافرون دس بار اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد دس مرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرے اور سجدہ میں دس مرتبہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجے اور دس مرتبہ یہ کلمات کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس مرتبہ یہ آیت پڑھیں رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[2] بعد ازاں اپنی حاجت کا سوال کریں کہ وہ برآوے گی باذن اللہ تعالے اور شیخ ابو القاسم الحکیم نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو پاس فلاں عابد کے بھیجا کہ یہ نماز مجھے بتا دیں چنانچہ انھوں نے سکھا دیا سو اس کو میں نے پڑھا اور حق تعالے سے سوال حکمت کا کیا تو حق تعالے نے مجھ کو حکمت عطا فرمائی اور میری ہزار حاجتیں روا کیں اور نیز حکیم نے کہا کہ جو شخص ارادہ اس نماز کے پڑھنے کا کرے تو چاہیے کہ شب جمعہ غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور ہنگام سحر اس نماز کو پڑھے اور برآمد جس حاجت کی چاہتا ہو اس کی نیت کرے تو وہ برآمد ہوگی انشاء اللہ تعالے۔ اور یہ صلوٰۃ حاجت بھی ابو القاسم القشیری رحمہ اللہ کی کتاب آداب الفقہ سے منقول ہے کہ تازہ وضو کرکے چار رکعت نماز بدو تشہد و دو سلام بجا لادیں اس طرح کہ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً تا آخر آیۃ[5] دس مرتبہ اور رکعت دوم میں بعد سورہ فاتحہ کے رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ

صلوٰۃ حاجت

---

[1] ورحمت کے یا یاد دلادے مجھے بیان اس امر کا جس کا سمجھنا مجھ پر بہت دشوار ہے میں اسکو سمجھ لوں اور حق تعالے توفیق دینے والا ہے ۱۲ [2] اے ہمارے پروردگار دے تو ہم کو دنیا میں حسنات ونیکوئی اور آخرت میں حسنات ونیکوئی اور بچا ہم کو آتش دوزخ سے ۱۲ [3] یعنے محمد بن درستویہ ۱۲ [4] یہ آیت سورۂ کہف کے رکوع اول میں ہے ۱۲ [5] یہ آیت تا قولی سورہ طٰہٰ کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲۔

تا آخر آیت دس مرتبہ اور رکعت سوم میں بعد سورۂ فاتحہ کے فَسَتَذْكُرُوْنَ[1] مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ تا آخر آیہ دس مرتبہ اور رکعت چہارم میں بعد سورۂ فاتحہ کے اَتْمِمْ[2] لَنَا نُوْرَنَا تا آخر آیہ دس مرتبہ پڑھیں پھر بعد فراغ سجدہ کریں اور سجدہ میں یہ آیت پڑھیں۔ لَآ اِلٰهَ[3] اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ تا آخر آیہ اور ان دونوں آیتوں کو سجدے میں اکتالیس[4] بار پڑھیں بعد ازاں اپنی حاجت طلب کریں وہ بر آمد ہوگی باذن اللہ تعالےٰ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جس شخص پر کوئی امر اپنا مشتبہ ہو جائے اور اُسکے انجام کو نہ جانے اور اُسکے دریافت کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ بعد نماز عشا کے اپنے داہنے پہلو پر قبلہ رو خوابیدہ ہو کر سور تہاے واللیل والضحیٰ والم نشرح ہر ایک کو سات بار تلاوت کرے اور یہ دعا بھی سات مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ[5] اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ هٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ چنانچہ اس شخص کے پاس اول شب یا شب دوم یا شب سوم ایک وہ شخص آویگا جو اُس سے کہے گا کہ رستگاری ونکاسی کام کی اس طرح پر اور اس طرح ہوگی **فائدہ** حسن بصری رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں کسی کو مُردوں سے تو چاہیے کہ وہ شخص نماز عشا کی فرض وسنت اور وتر پڑھ کر چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ وسورۂ الہٰکم التکاثر قرأت کرے وبعد ازاں اپنی خوابگاہ میں لیٹ کر یہ کلمات کہے۔ اَللّٰهُمَّ[6] اَرِنِيْ فُلَانًا عَلٰى حَالَتِهِ الَّتِيْ هُوَ عَلَيْهَا چنانچہ وہ شخص اُس مُردے کو اُسی شب خواب میں دیکھے گا انشاءاللہ تعالےٰ۔ اور علامۃ السنوسی نے اپنے مجموعۂ مجربات میں کہا ہے کہ واضح ہو بعض فوائد ذخیرہ سے یہ ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں کسی اپنے حبیب ومحبوب یا کسی اپنے دوست کو کہ وہ زندہ ہو خواہ مردہ ہو یا اپنے کسی مطلب کو جسکی امید خدا سے رکھتا ہو تو چاہیے کہ وہ اپنے اہل سے گوشہ اختیار کر کے بلباس طاہر

---

[1] یہ آیت تا العباد سورۃ المومنون کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۲ [2] یہ آیۃ تا قدیر سورۃ التحریم کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲ [3] یہ دو آیتیں تا المومنون سورۃ الانبیا کے چھٹے رکوع میں ہیں ۱۲ [4] یا اللہ میرے لیے میرے امر سے کشایش ورستگاری کر ۱۲ [5] یا اللہ فلاں شخص مردہ کو میرے تئیں دکھلادے جس حالت میں کہ وہ ہو یا یہ کہ جس صورت میں کہ وہ تھا یعنے اصلی صورت میں ۱۲۔

دو رکعت نماز ادا کرے اول رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والشمس سات بار اور رکعت ثانی میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ واللیل کی قرأت کرے اور جس قدر استطاعت رکھتا ہو درود و سلام نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے اور فرش طاہر اور سفید پر خواب کرے اور یہ خاتم مبارک جسکا ذکر ذیل میں آتا ہے لکھ کر اپنے زیر بالیں رکھدیوے اور سورہے چنانچہ جو کوئی اس کی نیت میں رہے اسکو مشاہدہ کرے گا بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ

اور صفت خاتم کی یہ ہے

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

اور جو شخص ارادہ کرے کہ اپنے خواب میں کسی شخص غائب یعنی گم شدہ کو دیکھے حالانکہ وہ جانتا ہو کہ وہ زندہ ہے یا مرگیا ہے اور چاہے کہ اُس سے کچھ سوال کرے چنانچہ اُس کا عمل میرے پاس صحیح و مجرب ہے کہ ہنگام خواب شب وضو کرے اور لباس طاہر و پاکیزہ پہنے اور با وضو قبلہ رو داہنے پہلو پر لیٹ کر سورۂ والشمس اور واللیل اور والتین اور قل ہو اللہ احد ہر ایک سات سات مرتبہ تلاوت کرے وبعدازاں یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ[1] اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْہُ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ چنانچہ شب اول خواہ شب دوم خواہ شب سوم میں کسی شب میں شب ہفتم تک تو اسکو معائنہ کرے گا اور اگر ان شبوں میں کچھ نہ دیکھے گا تو معلوم کر کہ تونے عمل میں کچھ نقصان کیا ہے یعنے عمل ناقص ہوا ہے اور صورت وفق مذکور کی یعنے خاتم مذکور کی جسکو زیر بالیں رکھ کر خواب کرے

درج صفحہ ۱۶۵ اسے ہے

[1] یا اللہ تو مجھے دکھلادے میرے خواب میں فلاں شخص کو اور میری کشایش و رستگاری کرا در مجھے دکھلادے میرے خواب میں وہ امر جس سے میں استدلال کروں اپنی حاجت دعا پر یعنی حال اجابت دعا کا معلوم کروں ۱۲۔

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

اور جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں اس امر کو جسکی امید اپنے دلمیں رکھتا ہو تو چاہیے کہ وقت خواب شب کے یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَعِیْسٰی وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ مُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا تَرٰی لِیْ فِیْہِ الْخَیْرَ[۱] چنانچہ جس امر کا تو ارادہ رکھتا ہے وہ تجھ کو پیش آوے گا لازم ہے کہ بعد اس دعا کے اس آیۃ کو اضافہ کرے نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ[۲] بعد ازاں یہ کلمات کہیں یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ اور اس کو یہانتک کہتے رہیں کہ سو جاویں اور جس بات کا ارادہ رکھتے ہوں وقت خواب اور دعا کے اس میں ہمت و قصد مصروف رکھیں تو اسکو دیکھیں گے انشاء اللہ تعالےٰ

فائدہ: [illegible]

باب بیسواں متعلق بسفر صحرا اور دریا جسمیں امن اور اس سے مراجعت بسلامت ہو

حق تعالےٰ مجھ کو اور تم کو توفیق عمل خیر کی بخشے واضح ہو کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا جو شخص بقصد سفر اپنے گھر سے نکلے تو اس وقت سورۂ فاتحہ تین مرتبہ تلاوت کرے و بعد ازاں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ[۳]

[۱] یا اللہ پروردگار ابراہیم و موسیٰ کے اور پروردگار اسحٰق و یعقوب و عیسیٰ کے اور پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کے اور داے نازل کرنے والے توراۃ اور انجیل و زبور و قرآن عظیم کے مجھے دکھلادے میرے خواب میں اس امر کو جو تیرے نزدیک میرے لیے بھلا ہو ۱۲۔ [۲] مجھے خبر دی ہے دانا نے راز اور بہشتے کے خبردار نے ۱۲ [۳] یا اللہ مجھ کو سلامت رکھ اور سلامت رکھ اس چیز کو اور یا اس شخص کو جو میرے ہمراہ ہے ۱۲۔

وَاحْفَظْنِي وَاحْفَظْ مَا مَعِي وَبَلِّغْنِي وَبَلِّغْ مَا مَعِي ولبعد ازاں سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ
تین مرتبہ تلاوت کرے پھر وہی کلمات دعا کے پڑھے وبعد ازاں آیۃ الکرسی تین مرتبہ تلاوت کرے
پھر وہی دعا پڑھے چنانچہ وہ شخص اپنے سفر میں کبھی کوئی برائی نہ دیکھے گا اور بعض آثار میں اسطرح
آیا ہے کہ جو شخص وقت قصد سفر کے قبل نکلنے اپنے گھر کے آیۃ الکرسی تلاوت کرے تو اُس کو کوئی
مکروہ و ناگوار چیز نہ پہونچے گی یہانتک کہ وہ بخیر اپنے گھر کو پھر آوے گا اور جو شخص وقت
نکلنے اپنے گھر سے بقصد سفر کے اس آیہ کو پڑھے اِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ
اِلٰى مَعَادٍ چنانچہ وہ شخص بالضرور اپنے گھر کی طرف مراجعت کرے گا اگر اُسکی اجل بھی آگئی ہو گی
تو وہ مہلت دیا جاوے گا اور درباب اس قول کے بعض علما نے کہا ہے کہ اس میں محل
نظر و فکر ہے بنا بر قول ظاہر حق تعالےٰ کے وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وقولہ تعالےٰ
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ اور فقیہ و ولی کبیر احمد
بن موسیٰ بن عجیل رحمہ اللہ سے منقول ہے انھوں نے کہا کہ جو شخص ارادہ سفر کرے اور اسمیں
ہر گونہ آفت سے سلامتی چاہتا ہو تو چاہیے دو رکعت نماز ادا کرے اور پہلی رکعت میں سورۂ
فاتحہ اور سورۂ قل یاایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد
پڑھے اور بعد سلام کے سورۂ لایلاف تلاوت کرے وبعد ازاں یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ
فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَاصْحَبْنِي فِي سَفَرِي هٰذَا بِالسَّلَامَةِ
وَالْعَافِيَةِ وَاخْلُفْنِي فِي اَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
فائدہ واضح ہو کہ سورۂ یٰس و سورۃ الصّٰفّٰت و سورۂ قریش امان ہے ہر ایک آفت سے

اعمال وقت خروج بقصد سفر

برائے سلامتی سفر

عمل برائے امان سفر و حضر

۱؎ اور میری حفاظت کر اور حفاظت کر اُس چیز یا اُس شخص کی جو میرے ساتھ ہے اور پہونچا دے مجھ کو اور اُس
چیز یا اُس شخص کو جو میرے پاس ہے ۱۲ ۲؎ آثار یعنی اقوال صحابہ ؓ ۱۲ ۳؎ جس خدا نے تجھ پر
قرآن کو مقرر کیا یعنی نازل کیا وہ تجھے پھیر لانے والا ہے یعنی جنگ گاہ وغیرہ سے طرف جائے بازگشت کے ۱۲
۴؎ ہرگز مہلت نہ دے گا حق تعالےٰ کسی جاندار کو جب اجل اسکی آجائے ۵؎ پھر جس وقت اجل اُن کی
آجاوے گی تو وہ ایک لحظہ بھی تاخیر نہ کر سکیں گے نہ شتاب ردی کریں گے ۱۲ ۶؎ یا اللہ تو میرا صاحب
و ہمراہی ہے سفر میں اور میرا خلیفہ و جانشین ہے میرے اہل و مال اور اولاد میں سو تو میری ہمراہی کر میرے
اس سفر میں بتمام سلامت و عافیت کے اور میری قائم مقامی کر میرے اہل و مال اور میری اولاد میں
ساتھ خیر و صلاح کے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲۔

عمل برائے حفظ ہر خوف و خطر

حضر میں اور سفر میں اور یہ ایک حفیظہ وحرزہ ہے جسکا ذکر آتا ہے جو کوئی اُس کو سفر میں سات مرتبہ کہے گا تو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور اسی طرح وہ شخص جو اس حفیظہ کو اپنی سواری یا اپنی خورجی اسباب یا اپنے صندوق یا اپنے گھر میں رکھے تو اُس کے لیے امان ہوگی سرقہ سے اور وہ حرزہ یہ ہے اَللّٰہُ حَفِیْظٌ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ اور مجربات سے یہ عمل ہے کہ ازبرائے حفظ ہر خوف و خطر کے حضر و سفر میں یہ کلمات کہیں۔

جَعَلْتُ[1] نَفْسِیْ وَاِیْمَانِیْ وَجَمِیْعَ مَا لِلّٰہِ عَلَیَّ مِنَ النِّعَمِ فِیْ حِصْنِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَفِیْ جِوَارِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ وَفِیْ نِعَمِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا تُدْرَکُ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا تُہْتَکُ وَفِیْ جَنْبِ اللّٰہِ وَحِفْظِہِ الْمَنِیْعِ وَفِیْ وَدَائِعِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا یُضِیْعُ وَجَوَارُ اللّٰہِ مَحْفُوْظٌ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰہِ مَعْصُوْمٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰہِ وَلَا یَخْلُوْ مَکَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَذَلَّتْ کُلُّ عَیْنٍ نَظَرَتْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ وَظَھَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَنَفَذَ حُکْمُ اللّٰہِ وَثَبَتَ عِزُّ اللّٰہِ وَدُفِعَتِ الْاَعْدَاءُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

[1] میں نے اپنی جان اور اپنے ایمان کو اور حق تعالیٰ کی ان سب نعمتوں کو جو مجھ پر مبذول ہیں حق تعالےٰ کے حصن وحفاظت میں سپرد کیا کہ حصن اسکا ایسا ہے جو کبھی جنبش نہیں کرتا ہے اور خدا کے جوار اور ہمسائگی میں جو عہد شکنی نہیں کرتا اور حق نعمتوں میں جسکا ادراک وشمار نہیں ہو سکتا اور خدا کی پردہ پوشی میں جو فاش نہیں کرتا اور خدا کی قدرت میں جو جائے پناہ اور خدا کی امانت جو تلف نہیں کرتے میں نے سپرد کیا اور جوار ہمسائگی حق تعالےٰ کی محفوظ ہے اور جو شخص ساتھ خدا کے دست بداماں ہے وہ پناہ میں ہے اور بزرگ ہے جلال حق تعالےٰ کا اور خالی نہیں ہے جائے خدا یعنے کوئی جا خدا سے خالی نہیں ہے اور ہر آنکھ جو مجھے نظر بد سے دیکھے وہ خوار ہو باذن اللہ تعالےٰ اور سزاوار تسبیح ہے اللہ اور جمیع حمد سزاوار ہیں واسطے اللہ کے اور نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے توانائی وقوت نیکوکاری کی مگر بتوفیق الٰہی کے جو برتر و بزرگ تر ہے روشن ہے نور اللہ کا اور غالب ہے امر اللہ کا اور جاری ہے حکم اللہ کا اور ثابت ومحکم ہے عزت اور علم اللہ کا اور دفع کیے گئے اعدا بتائید لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے چنانچہ قریب ہے حق تعالےٰ تیرے لیے کفایت کریگا کہ وہ بڑا مہربان شنوا و دانا ہے ۱۲۔

حَسْبِیَ[۱] اللّٰہُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَقِفُ لِاَمْرِ اللّٰہِ شَیْءٌ اَللّٰہُ الْقَاھِرُ اَللّٰہُ الْغَالِبُ اَللّٰہُ مُذِلُّ لِّ
کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ اَللّٰہُ مُخْذِلُ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ اَللّٰہُ نَاصِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ بِہٖ الْحَوْلُ
وَالْقُوَّۃُ وَالسُّلْطَانُ اِنْ[۲] کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً تا مُحْضَرُوْنَ اور بعض مجربات سے برائے
حفظ اعدا اور دزد اور ہر گونہ مکروہات سے یہ ہے کہ جو شخص خائف اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے اور
اسکو پڑھے تو وہ کوئی چیز مکروہ و ناگوار نہ دیکھے گا وہ یہ ہے کہ اسم حق تعالیٰ کا اَلْحَفِیْظُ مع ان آیات
کے لکھا جاوے فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ لَہٗ[۳] مُعَقِّبٰتٌ تا اَمْرِ اللّٰہِ اِنَّا نَحْنُ
نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ اَللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ اِنْ کُلُّ
نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ ط[۴] وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ تا مَا تَفْعَلُوْنَ وَھُوَ الْقَاھِرُ
فَوْقَ عِبَادِہٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ وَّجَعَلْنَا
السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا تا رَجِیْمٍ[۵] اِنَّا زَیَّنَّا[۶] السَّمَآءَ الدُّنْیَا تا وَاِحْبَاوَاللّٰہُ[۷] مِنْ
وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ تا مَحْفُوْظٌ تین[۸] بار اور جو چیزیں کہ نافع ہیں واسطے رفع خوف قطاع الطریق
کے یہ ہے کہ جو شخص ان سات آیتوں کو پڑھے گا جسکا ذکر آتا ہے تو وہ پوشیدہ رہے گا رہزنوں
کی نگاہوں سے اور اگر ان آیات ہفت گانہ کے ساتھ ہفت اسمار مذکور الذیل اضافہ
کیے جاویں تو جملہ رہزن اپنے مقام پر کھڑے رہیں گے اور آیات یہ ہیں وَقِفُوْھُمْ[۹] اِنَّھُمْ
مَّسْئُوْلُوْنَ مَا لَکُمْ لَا۔ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً تَاْخُذُھُمْ وَھُمْ یَخِصِّمُوْنَ فَلَا۔
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا۔ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا۔

---

[۱] کافی اور بس ہے اللہ مجکو ہر شے سے اور نہیں ٹھہر سکتی ہے کوئی شے بلا امر خدا کے اللہ قاہر ہے اللہ غالب ہے اللہ ذلیل کرنے والا ہے سائر ستمگاران سرکش کو اللہ خوار کرنے والا ہے ہر شیطان مردود کو اور وہ ناصر و مددگار حق کا ہے جہاں کہیں حق ہو اسی کی توفیق سے توانائی اور قوت پرہیزگاری کی ہوتی ہے ۱۲
[۲] تتمہ آیہ بعد واحدۃ فاذاہم جمیع لدنیا محضرون یعنی نہ ہوگا وہ شور قیامت مگر ایک بانگ مہیب سے ۱۲
[۳] یہ آیہ سورہ رعد کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲ [۴] یہ آیہ سورہ انفطار میں ہے ۱۲ [۵] متن میں رجیم غلط ہے بلکہ بیایۃ تا معرضون سورہ انبیا کے رکوع سوم میں ہے ۱۲ [۶] یہ آیہ سورہ صافات کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲ [۷] یہ آیہ اخیر سورۃ البروج میں ہے یعنی بتکرار محفوظ کی تین بار ۱۲ [۸] آیات ہفت گانہ سے ہر ایک آیہ میں لا واقع ہے تو ہر ایک میں سے لا تک عمل میں کیا جاوے ۱۲۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا اور وہ اسما ہفت گانہ یہ ہیں بویا خمش جھیل شہیل قرطین بکموش فرکش
یا میون تو ان لوگوں کو روک لے خدا وند تعالٰے تجھ میں اور تجھ پر برکت نازل کرے اور بعض اُن
چیزوں میں سے جو نافع ہیں چوروں سے مقام خوفناک ہیں وہ منقول ہے بعض صالحین سے
کہ جو شخص خوف رکھتا ہو اپنے سفر میں یا حضر میں تو چاہیے کہ وہ شخص احتیاط و حفاظت
کرے اپنی ذات کی بحفظ ان آیات عظیمہ کے اس طرح کہ قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو اور یہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا لَا لَا اور اپنی
داہنی جانب کو یہ کہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا لَا لَا اور اپنی
پس پشت کی طرف کہے وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا لَا لَا اور اپنے بائیں طرف یہ کہے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ
اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا لَا لَا اور اپنی
انگشت سے ہوا میں بجانب قبلہ یہ کلمات لکھے قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ
نَزَلَ اور جو چیز نافع ہے برائے خوف دزدان وغیرہ کے منقول ہے شیخ ابو الخیر سے کہ وہ یمن
میں شیخ الحدیث تھے انھوں نے کہا جب تو خوف زدہ ہو اور چاہتا ہو کہ تجکو کوئی نہ دیکھے
یعنی دشمنوں کی نگاہوں سے پنہان رہے تو اس نوشتہ یعنی اس تعویذ کو لکھکر اپنے گلے میں ڈال لے

عمل ایمن از دزدان وغیرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ تا آخر سورہ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى تین بار اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ كَفٰى مُحَمَّدًا اَعْدَاءَهٗ
وَكَفٰى اَيُّوْبَ بَلَاءَهٗ وَكَفٰى مُوْسٰى كَيْدَ فِرْعَوْنَ وَكَفٰى اِبْرَاهِيْمَ كَيْدَ نَمْرُوْدَ
وَكَفٰى يَعْقُوْبَ وَاَذْهَبَ حَزَنَهٗ وَكَفٰى يُوْسُفَ شَرَّ سِجْنِهٖ وَكَفٰى عِيْسٰى شَرَّ اَعْدَاءِهٖ
وَرَفَعَهٗ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْكَرِيْمِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ

لہ جسقدر عرصہ مابین آسمان و زمین کے خالی ہے سکو ہوا اور جو کہتے ہیں ۱۲ ؎۲ قول اُسکا حق ہے اور اُسکی بادشاہت ہے
اور ہم نے قرآن کو بحق نازل کیا ہے اور وہ بحق نازل ہوا ہے ۱۲ ؎۳ اور خدا وند جس نے کفایت و حمایت کی حضرت محمد صلے اللہ علیہ سلم کی
دشمنوں سے اور کافی دہامی ہوا ایوب کا اُسکی بلاؤں کو اور کافی ہوا موسٰی کا مکر فرعون کو اور کافی ہوا ابراہیم کا مکر نمرود کو اور کافی
ہوا یعقوب کو اور اُسکے حزن کو دور کر دیا اور کافی ہوا یوسف کو مصائب قید خانہ سے اور کافی ہوا عیسٰی کو اُسکے دشمنوں سے
اور اسکو آسمان پر اٹھا لیا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق تیرے اسم کریم و عظیم کے اور بحق تیرے کلمات تامہ کاملہ کے۔

اَنْ تَکْفِیَ مَنْ عُلِّقَ عَلَیْہِ ھٰذَا الْکِتَابُ شَرًّا وَلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ وَکُلِّ مَنْ یُّرِیْدُ بِہٖ سُوْٓءً اَللّٰھُمَّ سُدَّ عَنْہُ مَسَالِکَھُمْ وَاطْبَعْ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَاَسْمَاعِھِمْ وَاَبْصَارِھِمْ وَاَخْفِہٖ عَنْھُمْ اِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتُرِیْدُ یَا اَللّٰہُ حَتّٰی لَا یَسْمَعُوْنَ لَہٗ خَبَرًا وَلَا یَرَوْنَ لَہٗ اَثَرًا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ **فائدہ** منقولہ بعض ثقات اہل یمن سے یہ ہے کہ جب تو مسافر ہو اور نوبت بجنگ ہو یا کسی قزاق اور ظالم کا سامنا ہو تو سورہ اذا زلزلت پڑھکر اپنا ہاتھ زمین پر مارا ور مشت خاک اٹھاکر بمقابلہ دشمن اڑا دے اور اپنے ہاتھ کو فوراً اپنے سر پر پھیرے بعد ازاں ان آیتوں کو پڑھ فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ چنانچہ راوی اس حکایت کا ازروے اپنے ایمان اور یقین کے بتاکید حلف کرتا ہے کہ اس نے دن کو جنگ برپا دیکھی اور اس عمل کو کرکے ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا اور اہل حرب اُسکی طرف آپہونچے مگر اُس کو نہ دیکھا اور اس بات کو بعض بعض اُس شخص نے بعضوں سے بیان کیا ہے جو اس وقت وہاں موجود تھے اور یہ کہا کہ تو اُس کی حفاظت کر اس لیے کہ جملہ اسرار سے ہے اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے منع غلبہ خواب کے اوپر پشت جانور سواری کے یعنی جس شخص کو سواری اسپ وغیرہ پر نیند آتی ہو اُس کے دفع کے لیے یہ چیز ہے کہ تخم کتان یعنی السی اور زرنیخ یعنے ہرتال دونوں لے کر ایک پوٹلی میں کرے اور اپنے داہنے بازو پر باندھے پھر جسقدر اور جہاں چاہے سفر کرے جب تک کہ وہ بازو پر بندھا رہے گا سواری پر نہ سوئے گا اور جو شخص

۹ [illegible]

---

۵ سوال یہ ہے کہ جس شخص پر یہ کتاب یعنی یہ تعویذ آویزاں کیگئی ہے تو اسکی کفایت و حمایت کر بدی بنی آدم اور بنات حوا اور ہر اُس شخص سے جو اُسکے ساتھ ارادہ بدی کا رکھتا ہے یا اللہ اندھا کردے اُن کی راہوں کو اور مہر کردے اُنکے دلوں کو اور اُنکی شنوائیوں اور بینائیوں پر اور پنہاں رکھ اُس شخص یعنی حامل تعویذ کو اُن دشمنوں سے کیونکہ یا اللہ تو ہی جو کچھ چاہتا ہے اور جو ارادہ رکھتا ہے وہی کرتا ہے اور رہیانتک اُسکو اُن سے پوشیدہ رکھ کہ وہ لوگ اُسکی نہ کچھ خبر سنیں نہ اُسکا کچھ نشان دیکھیں ۱۲ ۵۲ اور کردیا ہم نے سامنے اُن کے حجاب اور پیچھے اُنکے حجاب پھر ڈھانپ لیا ہم نے اُن کو کہ وہ نہیں دیکھتے ہیں ۱۲۔

چاہتا ہو کہ وہ راہ چلتے میں درماندہ نہو تو چاہیے کہ وہ اس خاتم مبارک کو لکھکر اپنے گلے میں ڈالے تو وہ شخص کبھی نہ تھکے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور صفت خاتم کی یہ ہے۔

۱۴	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۴	۵	۱۰	۱۵

برائے رفع گرسنگی و تشنگی و راہ یابی گم گشتگی و برائے رفع وحشت و تعب سفر

اور جو چیز نفع کرتی ہے گرسنگی و تشنگی اور راہ یابی گم گشتگی سے و برائے زوال وحشت و تعب سفر کے چنانچہ جو شخص ارادہ ان امور کا کرے تو چاہیے کہ وضو خواہ تیمم کر کے دو رکعت نماز پڑھے وبعد ازاں اکیس بار خواہ ستائیس بار تلاوت کرے اور انھیں آیات کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو وہ جس بات کا ارادہ رکھتا ہے اپنے مطلب کو پہونچے گا باذن اللہ تعالےٰ اور وہ آیات یہ ہیں اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ تا بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ[1]

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جفت استخواں کہ جو بازوے خروس میں ہوتی ہے اور دونوں میں سوراخ ہوتے ہیں خواہ بایں معنی کہ اُن دونوں میں سوراخ کیا جاوے چنانچہ اُس جفت استخواں کو کوئی مسافر اپنے بدن میں باندھ کر راہ چلے تو ہرگز ماندہ نہ ہوگا اور نہ تھکے گا اور اسی وجہ سے فرسان فارس یعنے ایک قبیلہ فارس کے اُس جفت استخواں کو کمر بند میں رکھا کرتے ہیں اور فوائد نافعہ سے ازبرائے سکون باد تند کے جب وہ دریا میں ہیجان و طوفان لاتی ہے اور امواج دریا کو اُس سے تلاطم ہوتا ہے چنانچہ اُن آیات وغیرہ کلمات کو جن کا ذکر آتا ہے ایک ورق میں لکھکر دریا میں بطرف صدر مرکب پیش روی کشتی وغیرہ کے ڈالدے تو شدت ہوا کی تھم جائے گی اور وہ چیزیں جو لکھی جاویں یہ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ تا شَكُوْرٍ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ[2] كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اُسْكُنْ اَیُّهَا الرِّیْحُ وَالْبَحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ

[1] یہ آیہ بارہ آیتیں ہیں سورہ شعر کے رکوع پنجم میں ۱۲ [2] یہ آیہ سورہ شوریٰ کے رکوع چہارم میں ہے یعنے کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی قدرتوں کو کہ کس طرح سایہ کو بڑھا دیا اور اگر چاہتا تو اسکو ایک جگہ ٹھہرا ہوا رکھتا تھم جاے ہوا اور دریا باذن خدائے تعالےٰ۔

برائے سکون باد تند و دریا

[۱] اُسْكُنْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِبَهَاءِ اللّٰهِ اُسْكُنْ كَمَا سَكَنَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰهِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اور بعض فوائد سے واسطے سکون باد تند کے جو باعث ہیجان دریا ہوتی ہے کہ ان آیات کو کاغذ میں لکھ کر وقت شدت باد کے دریا میں ڈالیں تو ہوا تھم جاوے گی وہ یہ ہے قُلْ [۲] مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تا يُشْرِكُوْنَ اور بعض فوائد سے برائے سکون تلاطم دریا کے وہ ہے جو ذکر کیا ہے امام غزالیؒ نے اپنی کتاب خواص القرآن میں لکھا کہ بعض عارفین سے وقت جوشش وشورش دریا و تلاطم امواج کے ان چند حرفوں کو ایک ظرف نو میں لکھکر دریا میں ڈالدیتے تھے تو شدت دریا کم ہوتی تھی اور تندی باد تھم جاتی تھی اور جو حرف نورانیہ ہیں وہ یہ ہیں كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓ قٓ الٓرٰ حٰمٓ نٓ اور بعضوں نے جزم کیا ہے کہ وہ حرف نورانیہ چہاردہ حروف ہیں وہ یہ ہیں الٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ اور ان حروف کو بعض نے بقول خود جمع کیا ہے طَرَقَ سَمْعَكَ النَّصِيْحَةُ [۳] اور منقول ہے کہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جنس مال و متاع سے جس چیز کی حفاظت کرتے تھے اس پر حروف مذکورہ لکھدیتے تھے اور ایک عالم تھے علماء میں سے کہ جب وہ دریا میں کشتی پر سوار ہوتے تھے تو اُن حروف کو پڑھتے تھے چنانچہ اُن سے کسی نے اس باب میں سوال کیا انھوں نے جواب دیا کہ جب

برائے امان جان و مال

جس مقام میں یہ حرف پڑھے جاویں اور اُسکو پڑھنے والا نیکوکار ہو خواہ بدکار ہو مگر وہ شخص اپنے جان و مال سے محفوظ رہے گا اور تلف و غرق سے امان پاوے گا۔ اور منقول ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے انھوں نے کہا کہ امان ہے غرق و عطب یعنے ہلاکت سے اُس شخص کے لیے جو وقت سواری دریا کے یہ آیات تلاوت کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا [۴] قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ تا آخر آیہ وَقَالَ [۵] ارْكَبُوْا فِيْهَا تا آخر آیہ فَاِذَا [۶] اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ تا آخر آیہ

---

[۱] تھم جا بواسطہ رحمت حق تعالے کے تھم جا بواسطہ عزت اللہ کے تھم جا بوسیلۂ قدرت اللہ کے تھم جا بوسیلۂ عظمت اللہ کے تھم جا بوسیلۂ نور حق تعالے تھم جا جسطرح شب و روز تھمے ہوئے ہیں اور بحق نور حق تعالے و بحق رحمت اللہ عظیم کے ۱۲ [۲] یہ دو آیتیں سورۃ الانعام کے آٹھویں رکوع میں ہیں ۱۲ [۳] تا نصیحت قائم مقام ہای کہیعص ہے ۱۲ [۴] یہ آیۃ تمام سورۂ زمر کے ساتویں رکوع میں ہے ۱۲ [۵] یہ آیہ سورۂ ہود کے چوتھے رکوع میں ہے ۱۲ [۶] یہ آیہ سورۃ المومنون کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲ -

اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا تا آخر آیہ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ[1] چنانچہ بتحقیق پڑھنا ان آیات کا امان ہے ہر طرح کی برائی سے اور بعض علما نے لکھا ہے کہ جب کشتی پر سوار ہو تو یہ آیت تلاوت کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ تا آخر آیہ وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْھَا تا آخر آیہ و بعد ازاں کشتی کے مؤخر میں یعنی دنبالہ کشتی پر کھڑا ہو کر کشتی کے مقدم پر رخ رکھے اور دائیں اور بائیں اشارہ کر کے یہ کلمے کہے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما اور طرف مؤخر کشتی کے یعنی پس پشت اشارہ کر کے کہے عثمان رضی اللہ عنہ اور سمت مقدم کے رو کر کے کہے علی رضی اللہ عنہ و بعد ازاں یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰہِ سَمِیْنَا[2] بِکٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیْنَا بِحٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْنَا وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ تا مَّحْفُوْظٍ اور بعض فوائد سے وہ ہے جو منقول ہے بعض علما سے کہ جو شخص وقت سواری کشتی کے یہ آیت تین بار تلاوت کرے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ تا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ بعد ازاں یہ دعا پڑھے[3] یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ وَنَجّٰی یُوْنُسَ بْنَ مَتّٰی مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْکَ وَالْمُلْکَ لِسُلَیْمَانَ وَھُوَ الْعَالِمُ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِمَالِہٖ وَخَالِقُ عَجَائِبِ اَصْنَامِہٖ اَسْئَلُکَ النَّجَاۃَ وَالْکِفَایَۃَ یَا کَافِیَ مَنِ اسْتَکْفَاہُ یَا مُجِیْبَ مَنْ دَعَاہُ یَا مُقِیْلَ عَثْرَۃِ مَنْ رَجَاہُ اَنْتَ الْکَافِیْ لَا کَافِیَ اِلَّا اَنْتَ چنانچہ وہ شخص جو ان چیزوں کو پڑھے گا وہ آفات دریا اور عوارض و حوادث سے امن پاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے حزب البحر ہے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ

فائدہ برائے امان از غرق و ہلاکت

فائدہ برائے سواری کشتی

[1] یہ آیہ سورۂ فاطر کے پانچویں رکوع میں ہے تا غفور ۱۲ [2] برکت اسم اللہ سے میں بلندی کو پہونچا بواسطہ کہٰیٰعص کے میں کفایت کو پہونچا اور بوسیلہ حمعسق کے حمایت کیا گیا ۱۲ [3] اے وہ خداوند جس نے شگافتہ کیا دریا کو واسطے موسیٰ بن عمران کے اور نجات بخشی یونسؑ کو شکم ماہی سے اور وہ خداوند جس نے مسخر و محکوم کیا فلک (آسمان) یا فلک (کشتی) کو اور تمام ملک کو واسطے سلیمان کے اور وہ عالم و دانا ہے مقدار قطرات دریا و ذرات کے وہ خالق ہے اپنے عجائب اقسام و انواع کارگزاری و صنعت گری کا سوال کرتا ہوں تجھ سے نجات کا اور کفایت کا اے کفایت کرنے والے اس شخص کے لیے جو اس سے یعنی تجھ سے کفایت چاہتا ہے اے قبول کرنے والے دعا اس شخص کی جو اس سے یعنی تجھ سے طلب کرتا ہے اے درگزر کرنے والے لغزشوں اس شخص کے جو تجھ سے امید رکھے تو ہی کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں ہے ۱۲-

يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ اَنْتَ رَبِّي[1] وَعِلْمُكَ حَسْبِي فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ
حَسْبِي تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي
الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ
وَالشُّكُوكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْعُيُوبِ هُنَالِكَ
ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا وَاِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اِلَّا غُرُورًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا
هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰى وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيمَ وَسَخَّرْتَ
الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ الرِّيحَ وَالشَّيَاطِينَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ وَسَخِّرْ لَنَا
كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ
الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ تین بار اُنْصُرْنَا
فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

[1] تو ہے پروردگار میرا اور علم تیرا میرے تئیں کفایت کرتا ہے یعنی تو مجھکو جانتا ہے تو ہی بس ہے سو وہ کیا خوب پروردگار میرا ہے اور وہ کیا اچھا کافی ہے جو مجھکو بس ہے تو نصرت و فیروزی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور تو بزرگ رحم کنندہ ہے ہم تجھ سے سوال حفاظت کرتے ہیں حرکات و سکنات اور کلمات اور ارادات اور خطرات سے کہ یہ سب ظن و شک اور وہم سے پیدا ہوتے ہیں اور یہ جملہ ظنون وغیرہ پردہ ہیں واسطے دلوں کے کہ مشاہدۂ عیوب یا عیوب فی نفسہ سے باز رکھتے ہیں اور اُسی جگہ سے آزمائے گئے ہیں اہل ایمان اور ہلائے گئے ہیں لرزہ سخت جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض فساد ہے کہتے تھے کہ خدا اور اُس کے رسول نے ہم سے وعدہ نہیں کیا مگر فریب کیا سو پس اے اللہ ہم کو ثابت قدم رکھ اور ہماری نصرت کر اور اُس دریا کو ہمارے قابو میں کر دے جیسا دریا کو تابع موسیٰؑ کر دیا تھا اور آگ کو تابع ابراہیمؑ اور پہاڑوں اور لوہے کو تابع داؤدؑ اور باد و شیاطین اور جن کو تابع سلیمانؑ کر دیا تھا اور جتنے تیرے دریا ہیں زمین میں اور آسمان میں اور عالم ملک و ملکوت میں وہ سب میرے بس میں کر دے اور اے خداوند جس کے ہاتھ میں قدرت ہر شئے کی ہے اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت میں بھی اور ہر شئے کو میرے قابو میں کر دے یعنے یہ سب دریا مجھ کو ضرر نہ پہونچا دیں بحق کہیعص کے اس کو تین مرتبہ کہے ہماری یاوری کر کہ تو بہترین یاوران ہے اور ہماری آمرزش کر کہ تو بہترین آمرزندگان ہے اور ہم پر رحم کر کہ تو بہترین رحم کنندگان ہے ۱۲۔

لہ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا
مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا
مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ
وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ
لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا
فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِيْنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى
اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ تا فَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ تین بار وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ
مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ

لہ اور ہم کو روزی دے کہ تو بہترین رزق رسان ہے اور کشود کار کر ہمارے لیے کہ تو بہترین کشائش دہندگان ہے اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو نجات دے قوم ظالمین سے اور بخش ہمارے لیے ریح طیب جیسا کہ وہ تیرے علم میں واقع ہوا اور اس کو ہم پر نشر و افشان کر اپنے خزانۂ رحمت سے اور ہم کو تاب دے اس تحمل کی دین و دنیا و آخرت میں تحمل کرنا کرامت باسلامت کا بتحقیق کہ تو ہر شے پر قادر ہے یا اللہ اصلاح کر ہمارے حق میں ہمارے امور کی ساتھ راحت و آسایش ہمارے دلوں کو واسطے ہمارے بدنوں کے اور ساتھ سلامت و عافیت ہمارے دین و دنیا کے اور ہمارے سفر میں رفاقت کر اور ہمارے اہل میں بجائے ہمارے ہماری خلافت کر اور ہمارے دشمنوں کا منھ مٹا دے اور بگاڑ دے اور انکو انکی جگہ مسخ کر دے یعنی صورت انسانی سے بصورت بد حیوانوں کے ہو جاویں پھر ان کو مجال نہ ہو کہ وہ ہماری طرف گذر کریں اور ہمارے پاس آسکیں اگر ہم چاہتے تو نظر بندی کرتے یعنی پھیر دیتے انکی نگاہوں کو تو وہ سبقت کرتے راہ راست کی پھر وہ کیونکر دیکھیں گے اگر ہم چاہتے تو ان کو مسخ کر دیتے ان کی جا پر پھر ان کو یہ قدرت نہ ہوتی کہ وہ گذر جاویں اور باز گشت کریں شاہت الوجوہ اس کو تین بار کہیں یعنی زشت ہو جاویں ان کے چہرے خوار ہیں تمام صورتیں مفتقر ہیں سارے تیسرے ہیبت خداوند حی القیوم سے اور زیانکار ہے وہ شخص جو حامل ظلم یعنی جو گنہگار رہے جاری کیا ہے حق تعالے نے دو دریاؤں کو کہ وہ دونوں ملے ہوئے بہتے ہیں ان دونوں کے درمیان میں برزخ باز داشت ہے کہ دونوں باہم یک دیگر طغیانی نہیں کر سکتے ہیں ۱۲۔

حٰمٓ[1] سات بار حٰمٓ الامر وجاء النصر فعلینا لا ینصرون حٰمٓ تنزیل الکتاب
من اللہ العزیز العلیم غافر الذنب وقابل التوب شدید العقاب ذی الطول
لا الہ الا ہو الیہ المصیر بسم اللہ بابنا[2] تبارک حیطاننا یٰسٓ سقفنا کٓھٰیٰعٓصٓ
کفایتنا حٰمٓ عٓسٓقٓ حمایتنا فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم
ستر العرش مسبول علینا وعین اللہ ناظرۃ الینا بحول اللہ لا یقدرون
علینا واللہ من ورائھم محیط بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ فاللہ
خیر حافظا وھو ارحم الراحمین تین بار ان[3] ولی اللہ الذی نزل الکتاب
وھو یتولی الصالحین تین بار حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو
رب العرش العظیم تین بار بسم اللہ[4] الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض
ولا فی السماء وھو السمیع العلیم تین بار ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا
الی یوم الدین علامہ زین العابدین المناوی نے حزب مذکور کی شرح میں کہا ہے کہ
مشائخ راسخین میں سے بعض نے اس حزب کی تلاوت میں اس طرح نقل کی ہے

---

[1] حم اس کو سات بار کہیں حم الامر یعنے وقت برآمد کا نزدیک آیا اور نصرت آپہونچی چنانچہ دشمن ہم پر غلبہ وفیروزی نہ پاویں گے نازل کرنا کتاب قرآن کا اللہ بزرگ و دانا کی طرف سے ہے کہ وہ آمرزندۂ گناہ ہے اور قبول کنندہ توبہ ہے اور سخت عذاب کرنے والا ہے صاحب قوت وقدرت ہے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اُسکے اُسی کی طرف بازگشت ہے ۱۲ [2] بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک یعنی سورۂ تبارک ہمارا احاطہ ہے یٰس ہمارا سقف ہے کہیعص ہماری کفایت ہے حم عسق ہماری حمایت ہے قریب ہے کہ تیرے لیے حق تعالے اُن کو کفایت کریگا اور وہ بڑا شنوا اور دانا ہے عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہے خدا کی نظر ہم کو دیکھ رہی ہے خدا کی قوت سے وہ ہم پر قدرت نہیں پاسکتے اُن پر محیط ہے بلکہ وہ قرآن ہے اور لوح محفوظ میں مصئون ومحفوظ ہے فاللہ خیر حافظا تا آخر آیۃ اسکو تین بار کہیں یعنی اللہ تعالے بہترین نگہبان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲ [3] اس آیۃ کو تین بار پڑھیں یعنے والی وہ مالک میرا اللہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے نیکو کاروں کو مجھکو کافی ہے وہ اللہ جسکے سوائے کوئی لائق الوہیت نہیں ہے اُسی پر میں نے توکل وتکیہ کیا ہے اور وہی صاحب عرش عظیم کا ہے اس آیہ کو تین بار کہیں ۱۲

[4] بنام اُس خداوند کے جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین کی مضر کرتی ہے اور نہ کوئی چیز آسمان کی اور وہ شنوا و دانا ہے اور اس آیہ کو بھی تین بار کہیں اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر ۱۲۔

بتحقیق کہ تاثیر اسکی موقوف ہے اجازت و استیذان پر یعنی شیخ نے جسکو اجازت واذن اس حزب کی دی ہو اُسی کے حق میں تاثیر کرے گی اور جس نے اجازت نہیں لی وہ مثل اُس شخص کے ہے جو قصد کرنیوالا عبور دریا کا بغیر کشتی کے ہے (وہ شخص گویا بدون کشتی دریا سے گزرنا چاہتا ہے حالانکہ یہ غیر ممکن ہے) اور پھر علامہ نے کہا ہے کہ اس حزب کے لیے اعتصام و اختتام ہے یعنی اُسکے ایک دستاویز و مُہر ہے چنانچہ اعتصام اُس کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهٖ[۱] نَسْتَعِيْنُ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ تَمِّمْ وَسَهِّلْ عَلَيْنَا كُلَّ اَمْرٍ عَسِيْرٍ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ا ب ت ث ج ح خ تا آخر حروف الف با و بعد ازاں کلمۂ توحید کا ذکر کریں یعنی لا الٰہ الا اللہ اور درود اوپر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس بار پڑھکر یہ کلمات کہیں اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اس حزب کو شروع کریں اور بعض فوائد سے برائے حبس مطر یعنی روکنا بارش کا باوقات ضرورت جبکہ سفر میں ہوں اور بارش سے خوف ضرر پہونچنے کا ہو خَطٌّ[۲] عَلَيْكَ خَطًّا بِالْعَصَا وَبِغَيْرِهٖ یعنی اپنے گرد ایک خط عصا وغیرہ سے کریں اور یہ آیات وغیرہ پڑھیں اِنَّ[۳] اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۔۔ غَفُوْرًا يَا اَرْضُ[۴] ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يَا سَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ اُسْكُنْ[۵] اَيُّهَا الْغَيْثُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور اسی طرح روکنا بارش کا جب کہ درمیانہ راہ وغیرہ کسی مقام میں پانی برسنے لگے اُسوقت قبل از تر ہونے خاک کے ایک مشت خاک خشک پاک اٹھا کر اپنے ہاتھ کو تین بار اپنے سر پر پھیرے اور قدرے قدرے وہ خاک زمین پر ڈالتا رہے اور یہ کلمات پڑھتا جاوے اَللّٰهُمَّ[۶] اِنِّيْ قَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ تُرَابِكَ

---

[۱] یعنی ہم اعانت چاہتے ہیں اور اس سے توانائی اور قوت ہے اے میرے پروردگار سہل اور آسان کر اور دشواری نہ کر اے رب تمام کر اور سہل کر ہم پر ہر سختی کو اے آسان کرنے والے ہر مشکل کے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲

[۲] اور اس عبارت سے یہ بھی محتمل ہے کہ ... ے سر اپنے ایک عصا وغیرہ بطور اشارہ کے کریں یعنی اشارہ سے خط کریں ۱۲

[۳] یہ آیت سورۂ فاطر کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۲ [۴] اے زمین تو گھونٹ لے اپنے پانی کو اور اے آسمان تو باز رکھ اپنی بارش کو اور حال یہ ہوا کہ تھم گیا پانی ۱۲ [۵] ٹھہر جا اے باران جیسا ٹھہرا ہے عرش رحمان کا اور اُسی کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہے شب اور روز میں اور وہ بڑا سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۱۲ [۶] یا اللہ میں نے بھر لیا ہے ایک مشت خاک تیری زمین سے ۱۲۔

لَاَ حْبِسَنَّ مَآ اَنْزَلْتَهٗ مِنْ سَحَابِكَ بِحُرْمَةِ مَآ اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابِكَ[1] چنانچہ میلان باران تو
اپنے گرد وپیش دیکھے مگر بارش سے تجھ تک کچھ نہ پہونچے گا بقدرت اللہ تعالےٰ اور اگر ایسا ارادہ
کرے کہ مینھ برستا ہو اور برسا کرے مگر تو بچا رہے تو سات سنگریزے اپنے کف دست میں لے کر
اُس پر سورۂ فاتحہ اور یہ آیت سات بار پڑھے وَقِيْلَ يَآ اَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيَا سَمَآءُ
اَقْلِعِيْ بعد ازاں اُن سنگریزوں کو ایسی جگہ چھوڑ دے یعنی ڈال دے جہاں مینھ نہ پہونچے
کہ وہ تجھ سے باز رہے گا اور اگر ارادہ تیرا نزول باران سے ہے یعنی بارش منظور ہے تو انھیں
سنگریزوں کو آب رواں میں ڈالدے یعنی سات سنگریزوں پر سورۂ فاتحہ اور آیہ مذکورہ
سات بار پڑھکر بہتے پانی میں چھوڑ دے تو پانی برسے گا

باب اکیسواں ذکر میں فوائد متعلق چشم زخم و نظر بد کے

برائے چشم زخم

چنانچہ بعض فوائد سے یہ چیزیں لکھکر گلے میں لٹکا دیویں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خَرَجَتْ[2]
عَيْنُ الْحَسُوْدِ مِنْ اَحْدَاقٍ بِيْضٍ وَّسُوْدٍ فَلَقِيَهَا جِبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ و بعد ازاں
یہ کہے عَزَمْنَا[3] عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ اِنَّكِ لَا تَكُوْنِيْ عَلٰى حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا اَلْحَقّ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر سورہ۔ اور آیات مذکور الذیل برائے حرز چشم زخم
مجرب ہیں۔ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لَا يَعْلَمُوْنَ[4] فَارْجِعِ[5] الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ
فُطُوْرٍ تا وَهُوَ حَسِيْرٌ وَاِنْ[6] يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ تا لِلْعٰلَمِيْنَ

برائے ابطال نظر و جادو

اور جسوقت کسی کو گزند نظر پہونچے یا اثر سحر کسی کا معلوم ہو تو اگر اس نظر لگانے والے یا
جادو کرنے والے سے خطاب کرکے اُس کا نام لیکر پکارے کہ اے فلاں۔ تو عمل دونوں
یعنی نظر لگانے والے یا جادو کرنے والے کا باطل ہوگا اور بعض مجربات میں سے

---

۱ تاکہ میں روک لوں جو کچھ تو نے نازل کیا ہے اپنے ابر سے بحرمت اُن آیات کے جن کو تو نے نازل کیا ہے
اپنی کتاب میں ۱۲ ۲ باہر نکلے آنکھ حاسد کی حلقہ سفید و سیاہ یعنی سفیدی و پتلی سے پھر ملاقات کریں
اس نظر سے جبرئیلؑ و میکائیلؑ ۱۲ ۳ اے نظر ہم نے تجھ پر افسون کیا ہے کہ غالب نہ ہو اور حامل میری
اُس کتاب کے یعنی جسکے پاس یہ پر تعویذ ہو اُسپر مضائقہ نہ کر بحق سورۂ قل اعوذ برب الفلق کے ۱۲
۴ یہ آیۃ سورۃ المومنون کے پچھلے رکوع میں ہے ۱۲ ۵ یہ آیت سورۃ الملک کے پہلے رکوع میں ہے ۱۲
۶ یہ دونوں آیتیں سورۂ نون کے آخر میں ہیں ۱۲۔

برائے دفع نظر بد کے بہ وفق رباعی یعنی چہار خانہ لکھکر اپنے پاس رکھے اور وہ نقش یہ ہے

حسبنا	الله	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	واحد	مهلك	عالم
محیی	ممیت	معبود	باقی

اور بعضوں سے منقول ہے اُس نے کہا میں نے بعض علمائے متقدمین کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ خراسان میں ایک شخص عائن یعنی نظر لگانے والا تھا وہ ایک روز جماعت مردم کے ساتھ بیٹھا تھا ناگاہ اُنکی طرف سے ایک قطار شتر کا گذر ہوا اُسوقت اُس عائن نے لوگوں سے کہا کہ ان اونٹوں سے کس اونٹ کو پسند کرتے ہو تاہیں تم کو اُس اونٹ کا گوشت کھلاؤں اُن لوگوں نے ایک اونٹ کی طرف اشارہ کیا جو سب میں خوبصورت تھا تب اُس نے نظر بد اُس اونٹ پر لگائی کہ وہ اُسی وقت گر پڑا مگر صاحب شتر حلیم و دانشمند تھا اُس نے کہا جس نے میرے اونٹ کو باندھا ہے چاہیے کہ وہ اس کو کھول دے یعنی بند بستہ کشادہ کر دے اور چاہیے یہ کلمات کے بِسْمِ اللّٰہِ[1] عَظِیْمِ الشَّانِ شَدِیْدِ الْبُرْهَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ حَبْسٌ حَابِسٌ مِنْ حَجَرٍ يَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَدَدْتُّ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ وَفِيْ كَبِدِهٖ وَكُلْيَتِهٖ لَحْمٌ رَقِيْقٌ وَعَظْمٌ دَقِيْقٌ فِيْمَا لَهٗ يَلِيْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ تا حَسِیْرٌ چنانچہ وہ اُشتر اسی دم اُٹھ کھڑا ہوا گویا کہ اس میں کوئی شئے نہ تھی اور آنکھیں اُس بد نظر کی نکل پڑیں اور جو چیزیں کہ واسطے چشم زخم کے و نظر بد کے لکھ کر سر پر

[1] شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اس خداوند کے جو عظیم الشان اور شدید البرہان ہے اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے محبوس ہو جاوے جو شئے حابس ہو سنگ خشک و شعلۂ سوزان سے یا اللہ میں نے نظر عائن کی اُس پر پھیری ہے اور اُس شخص پر پھیر دی ہے جو اس کا محبوب زیادہ ہے اور میں نے اُس نظر کو رد کیا ہے اُسی کے جگر اور اُسی کے گردے میں جس میں گوشت باریک اور استخواں باریک ہے اور اُس چیز میں جو اُس کے لائق ہے ۱۲۔

باندھی جاتی ہیں اُن میں سے ایک یہ ہے کہ وہ تینوں سورتیں جنمیں حروف کاف نہیں ہے ایک
سورہ والعصر دوسرا سورہ لایلاف قریش تیسرا سورہ قل اعوذ برب الفلق ان تینوں کو لکھ کر
سر پر نظر زدہ کے باندھ دویں دیگر فائدہ برائے چشم زخم کے و نیز نافع ہے واسطے تمام حیوانات
کے لکھ کر باندھ دویں اور اُس پر پڑھیں وہ چیزیں یہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰهِ[1] الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ
اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ وَ التَّابِعِيْنَ وَ تَابِعِيْهِمْ
بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّاِسْلَامًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِسْكًا
وَّخِتَامًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَسْلِيْمًا وَّاِعْلَانًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اِكْبَارًا وَّاِعْظَامًا وَّلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بُرْهَانًا وَّاِكْرَامًا لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ تا لَا يَعْلَمُوْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ[2] عَبَسٍ عَابِسٍ وَّنَفَسٍ نَافِسٍ وَحَبْسٍ حَابِسٍ
وَلَيْلٍ دَامِسٍ وَطَرِيْقٍ طَامِسٍ وَحَجَرٍ يَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ عَيْنَ
الْمُعْيَانِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَقْرَبِ النَّاسِ اِلَيْهِ وَفِيْ مَالِهٖ وَوُلْدِهٖ وَاَعَزِّ النَّاسِ عَلَيْهِ
وَخُذْ كَلِمَتَهٗ مِنْ بَيْنِ شَفَتَيْهِ وَنَظَرَتَهٗ مِنْ بَيْنِ جَفْنَيْهِ وَ رُدَّ اَللّٰهُمَّ
عَيْنَيْهِ عَلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ تا حَسِيْرٌ وَرَدَّ[3] اللّٰهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ تا عَزِيْزًا وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ الْاٰيَةَ بَلْ[4] نَقْذِفُ
بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ الْاٰيَةَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین بار

---

[1] بنام اُس خداوند کے جسکے نام سے نہ کوئی شے آسمان کی ضرر پہونچاتی ہے نہ کوئی شے زمین کی اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ [2] یا اللہ مالک ترشروئی کی ترشروئی کے اور مالک حاسد کے حسد و رشک کے اور مالک شب تاریک اور مالک راہ خراب شدہ کے اور مالک سنگ خارا اور شعلہ فروزان کے پھیر دے یا اللہ نظر لگانے والے کی نظر اُس کی عیال میں اور اسی کی اولاد میں اور جو سب سے زیادہ محبوب ہو اُسکی طرف اور تو اُسی کے لبوں سے اُس کے کلام کو سلب کرلے اور اسی کی پلکوں سے اس کی نگاہوں کو کھینچ لے اور اللہ اُسکی دونوں آنکھوں کی نظر اُسی پر پھیر دے ۱۲ [3] یہ آیہ سورۃ الاحزاب کے تیسرے رکوع میں ہے ۱۲ [4] یہ آیت سورۃ الانبیا کے دوسرے رکوع میں ہے ۱۲

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جَلَّ جلا لُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَآ اَشرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَیْءَ اَعْظَمُ مِنَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ظَھَرَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَآ اَکْثَرَ خَلْقُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا مَعْبُوْدَ بِحَقٍّ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا یَبْقٰی اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ نَا صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ۔ کتاب مغربی میں میں نے ایک فائدہ دیگر نقل کیا ہے کہ وہ بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے کہ برائے چشم زخم کے اور برائے اسپ نظر زدہ اور واسطے کسی جانور نظر زدہ مثل گاؤ و ناقہ وجاموش و کبش وغیرہ کے لکھ کر باندھ دیویں اور اُس کی قدر شناسی اور محافظت کریں اور وہ اسماے جلیلہ یہ ہیں

۱۹۱۶۱ ۱۶ ۱و۱۴ ۱و۱۴ ۱و۸ ۱۱۱۱۱ ع ۱ ۰ و ۱۱
ان زس ف واش م ن وع ف ی س را ی
ل م ع دل س ہ دلا ل م ک س م ح م ص ہ
روان خ ذک ف ج ش ت ظ خ نداہ ط
م ی سش ذرہ ط ح ام رخ ع طک ل
ن ب ع س ی ل م رض ع م ب ر ل
۱ ۷ ۱ ۷ ۱ ۸ ۱ ۸ ۱ ۸ ۱ ۷ ۱ ۸ ۱ ۸ ۱ ۶ ۱ ۵ ۱ ۶ ۱ ۸ ۱ ۶ ۱ ۸ ۱ ۶ ۱ ۷ ۱

فائدہ دیگر۔ برائے نظر یہ ہے کہ ایک انڈا لے کر اُس پر یہ کلمات لکھیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اور ھَکْمَعِ فَوْعٍ اس کو سات بار لکھکر انڈے کو اپنے کف دست میں رکھ کر

[1] نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جسکی جلالت بہت بزرگ ہے ۱۲ [2] اللہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی آرسوائے اسی اللہ کے کیا خوب روشن ہے نور اللہ کا ۱۲ [3] یہ آیہ سورہ ہود کے پانچویں رکوع میں ہے ۱۲ [4] یہ کلمات افسون ہیں ۱۲۔

اسکے نیچے خشک دھنیے کا بخور دلویں اور سورۂ اخلاص پڑھتے رہیں یہانتک کہ وہ انڈا ہتھیلی پر خود دکھڑا ہو جاوے گا بعد ازاں اُس کو توڑ ڈالیں چنانچہ اُسکے اندر ایک نقطہ خون سرخ کا نظر آویگا تو جان وہی نظر بد ہے اُسکو پیشانی پر شخص مصاب یعنی نظر گرفتہ کے ماتھے پر مالش کریں تو وہ اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ **فائدہ دیگر** برائے شناخت حال کسی شخص نظر گرفتہ کے کہ اُسکو نظر لگی ہے یا نہیں چنانچہ ایک خرقہ پاکیزہ خواہ تاگا یعنے ڈورا ہو لے کر اس کو تین انگشت ناپ لیویں اور اُس پر افسون مذکور الذیل پڑھکر پھر اُس ڈورے خواہ خرقہ کو ناپیں اگر وہ ناپ سے کم ہو یا زیادہ ہو جاوے تو بے شبہہ وہ نظر بد ہے پھر وہ افسون پڑھ پڑھ کر اُس ڈورے کو ہر بار ناپیں یہاں تک کہ اول اندازے پر ہو جاوے اور تین مرتبہ کی نوبت نہ پہونچے گی مگر یہ کہ وہ ڈورا اپنے اندازے پر آجاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور اگر وہ خرقہ یا ڈورا ناپ میں زیادہ یا کم نہ ہوا تو یہ نظر نہ تھی اور وہ کلمات افسون یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ[1] وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰهِ تین بار و بعد ازاں سورۂ فاتحہ تین بار و بعد ازاں یہ کلمات کہیں عَزَمْتُ[2] عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فِيْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ[3] عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اَهْيًا اَشَرَاهِيًا بَرَاهِيًا اَدُوْنَايَ اَصْبَاؤُتَ اٰلِ شَدَّايْ عَزَمْتُ[4] عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهْتِ بَهْتِ اَشْبَهْتُ يَا قُطَّاعَ[5] النُّجَبَاءِ الَّذِيْنَ لَا تَقْوٰى عَلَيْهِمْ اَرْضٌ وَّلَا سَمَآءٌ

[1] نہیں ہے رسائی اور رسانید گی مگر بتوفیق الٰہی ۱۲ [2] یعنے افسون کیا ہے تجھ پر اے نظر بد جو بیچ فلان شخص پسر فلاں عورت کا ہے اور اگر عورت کو نظر ہے تو کہے جو بیچ فلاں عورت دختر فلاں عورت کی ہے بواسطۂ عزت اللہ کے اور بہ نور عظمت اللہ کے اور بوسیلہ معرفت اللہ کے و بوسیلہ اُس امر کے جس کو قلم نے جاری کیا ہے جانب حق تعالےٰ سے طرف خیر خلق اللہ کے محمد بن عبد اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۱۲ [3] میں نے تجھپر افسون کیا ہے اے نظر بد جو فلاں بن فلاں میں ہے بحق اہیا وغیرہ اسمار کے ۱۲ [4] اور میں نے افسون پڑھا تجھپر اے وہ بد نظر جو فلاں ابن فلانہ میں ہے بحق اسمار شہت وبہت وغیرہ کے ۱۲ [5] اے قطاع النجبار کہ جن پر آسمان وزمین قدرت نہیں پاتے ہیں ۱۲۔

اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ کَمَا خَرَجَ یُوْسُفُ مِنَ الضِّیْقِ وَ جُعِلَ لِمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ طَرِیْقٌ وَ اِلَّا اَنْتِ بَرِیْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ بَرِیْءٌ مِنْكِ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ پیش از ذکر اس افسون کے اندازہ اثر یعنی ناپ خرقہ یا ڈورے کی بیان کی گئی ہے جیسا کہ باب نہم میں بھی اسی خصوص میں بیان مقدم ہو چکا ہے اور واضح رہے کہ نظر اور نظر لگنا حق ہے اس باب میں حدیثیں بہت وارد ہیں پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے از انجملہ یہ حدیث ہے اَلْعَیْنُ حَقٌّ اور از انجملہ یہ حدیث اَلْعَیْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَ الْجَمَلَ الْقِدْرَ اور یہ نظر اگرچہ حق ہے ولیکن خود متعدی بہلاکت نہیں یعنی وہ بنفسہ مہلک نہیں بلکہ عادت اس نہج پر جاری ہے کہ تاثیر مرگ و مرض وغیرہ نزدیک بہ نظر بد واقع ہوئی نہ یہ کہ اس کے سبب سے واقع ہوئی ہے اور اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ انها تنبعث منها جواهر لطيفة غير مرئية فتخلل المسام من البدن فيخلق الله تعالى الهلاك عندها یعنی اس نظر سے جواہر لطیفہ جو نظر نہیں آتے پیدا ہوتے ہیں یعنی آثار عجیبہ مرتب ہوتے ہیں تو وہ مسامات بدن یعنی رگوں کو فاسد

ف نکلجا اے نفس زشت یعنی نظر بد شخص فلاں ابن فلانہ سے جسطرح نکلے تھے یوسفؑ چاہ سے اور راہ دی گئی موسیٰؑ کو دریا میں اور اگر نہ نکلے گی تو راندہ ہوگی خدا کی طرف سے اور خدا تجھ سے بیزار ہے ۱۲

ف۲ نکلجا اے نفس جو فلاں ابن فلانہ سے بعد دہ ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲ ف۳ ہم نازل کرتے ہیں قرآن سے وہ شے جو باعث شفا و رحمت ہے واسطے مومنوں کے ۱۲ ف۴ اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو کوہ پر ہر آئینہ تو اس کوہ کو دیکھتا ہیبت زدہ و از پا افتادہ خوف خدا سے ۱۲ ف۵ اللہ بہترین حافظ و نگہبان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے ۱۲ ف۶ ہم کو کافی ہے اللہ اور وہ کیا خوب مددگار ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ تا آخر درود ۱۲ ف۷ نظر بد داخل کرتی ہے آدمی کو قبر میں یعنی قبر جھنکاتی ہے اور شتر کو داخل دیگ کرتی ہے یعنی بالآخر نظر سے نوبت ذبح ہونے اور دیگ میں پکنے کی ہوتی ہے ۱۲۔

وتباہ کرتے ہیں پس اُسوقت حق تعالےٰ ہلاکت کو پیدا کرتا ہے اور بعض ادویہ نظر سے جو مجرب ہے وہ یہ علاج ہے جسکا حکم رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہے کہ عائن یعنی صاحب نظر وضو کرے اسطرح کہ اپنا منھ اور اپنے دونوں ہاتھ اور دونوں کہنیاں اور دونوں ٹخنا لنگ اور دونوں پاؤں کے اطراف یعنی زیر و بالائے ٹخنا لنگ اور داخل ازار یعنی ازار سے جسقدر بدن ملصق ہے یہ سب اعضا دھوکر اُس کا پانی سر معیون پر یعنی نظر آئے ہوئے کے سر پر چھڑک دیوے اور عائن کو متعین کریں اس امر پر کہ وہ معیون کے لیے دعائے مبارک برکت کرے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْہِ وَلَا تَضُرَّہٗ[۱] اور یہ کہے مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ[۲] اور قاضی حسین نے ذکر کیا ہے کہ انبیا علیہم السلام میں سے ایک نبی نے ایک روز اپنی قوم کی جمعیت کو انبوہ کثیر سمجھا چنانچہ حق تعالےٰ نے ان میں سے ایک لاکھ آدمی کو ایک شب میں موت دی پھر جب صبح ہوئی تو اس نبی نے بابت اس حادثہ کے بیش درگاہ حق تعالےٰ شکایت کی پس ارشاد ہوا کہ تو نے اُنکی کثرت کو جم غفیر معلوم کر کے اس مصیبت میں مبتلا کیا سو جس وقت تو اُن کو بہت شمار کر کے نازاں ہوا تو اُن کی حصانت وحفاظت تو نے کیوں نہ کی تھی اُنھوں نے عرض کی کہ میرے پروردگار میں کیونکر اُن کی حصانت کرتا فرمایا حق تعالےٰ نے تجھکو یہ کہنا چاہیے تھا کہ اَحْصَنْتُکُمْ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا وَدَفَعْتُ عَنْکُمُ السُّوْءَ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ[۳]

باب بائیسواں ذکر میں فوائد متعلق بصداع وضارب وشقیقہ ومزق ورمد ووجع الراس ودوخہ وغیرہ کے

چنانچہ جو چیز نافع صداع یعنی مفید درد سر ہے وہ یہ عمل مجرب ہے کہ ماہ رمضان کے اخیر میں یہ آیات مذکورالذیل لکھکر سر میں باندھ رکھیں اور وقت حاجت تک اس کی حفاظت کریں

[۱] اے اللہ برکت دے اسمیں یعنی اس نظر گرفتہ میں اور ضرر میں نہ ڈال اس کو یعنی اُس شخص کو نظر ضرر نہ کرے ۱۲

[۲] جو کچھ چاہتا ہے اللہ وہی ہوتا ہے اور قوت نہیں ہے مگر بتوفیق الٰہی ۱۲ [۳] میں نے تم لوگوں کو پناہ میں دیا ساتھ اُس خدا وند حی القیوم کے جو ہرگز کبھی نہ مرے گا اور میں نے تم لوگوں سے دفع کیا برائی کو بتائید ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲۔

اَلَمْ تَرَ[1] اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ تا یَسِیْرًا اور جو چیز برائے صداع مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ایک پرچہ سفید کاغذ پر حروف مذکورۃ الذیل لکھ کر محل صداع پر چسپاں کر دیویں تو وہ زائل ہو جاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور وہ حروف یہ ہیں د۔م۔ ط۔ م۔ ل۔ ہ۔ اور جس چیز کی برکت برائے صداع مشہر ہے وہ یہ ہے کہ ایک ورق میں لکھکر سر میں باندھا جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ[2] رَحْمَةِ رَبِّکَ عَبْدَهٗ زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَاءً خَفِیًّا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ[3] یُوْحِیْ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمْ مِّنْ[4] نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰی عَبْدٍ شَاکِرٍ وَّغَیْرِ شَاکِرٍ وَکَمْ مِّنْ[5] نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ خَاشِعٍ وَّغَیْرِ خَاشِعٍ وَّکَمْ[6] مِّنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ عِرْقٍ سَاکِنٍ وَغَیْرِ سَاکِنٍ اُسْکُنْ[7] اَیُّهَا الْوَجَعُ بِعِزَّةِ مَنْ لَهٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور بعض اُن چیزوں کے جو درد سر کے لیے مفید ہیں وہ یہ دعا ہے بِسْمِ[8] اللّٰہِ الرَّفِیْعِ الشَّانِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَشْغَلُهٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ وَهُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَانٍ تَشَعْشَعَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ اللّٰہِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ نَفَذَتْ کَلِمَةُ اللّٰہِ وَعَلَتْ حُجَّةُ اللّٰہِ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَتَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ اللّٰہِ وَبَقِیَ وَجْهُ اللّٰہِ اُخْرُجْ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِحَقِّ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰہِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ

[1] یہ دو آیتیں سورۂ فرقان کے تیسرے رکوع کے شروع میں ہیں ۱۲ [2] ذکر ہے تیرے پروردگار کی رحمت کا بہ نسبت زکریا کے جب اُس نے اپنے پروردگار کو بآواز پست پکارا تھا [3] اسی طرح وحی بھیجی تیرے پروردگار نے طرف تیرے اور انبیاؤں کے جو تجھ سے پہلے تھے اللہ نے جو عزیز الحکیم ہے ۱۲ [4] بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کے بندے شکر گزار و ناشکر گزار پر ۱۲ [5] بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کی ہر ترسندہ و غیر ترسندہ پر [6] بہت سی نعمتیں ہیں اللہ کی جملہ رگہائے ساکن و غیر ساکن یعنی متحرک و غیر جہندہ پر ۱۲ [7] ساکن ہو ٹھہر جا اے درد بوسیلہ عزت و غلبہ اس خداوند کے کہ اسی کا ہے جو کچھ ساکن و نازل ہے شب و روز میں اور وہ شنوا اور دانا ہے ۱۲ [8] ابتدا کرتا ہوں میں بنام خداوند عظیم الشان کے شروع کرتا ہوں میں بنام اُس خداوند کے کہ کوئی حال اس کو اُسکے حال سے باز نہیں رکھتا ہے وہر روز وہ ایک شان میں ہے تمام روے زمین اُس خدا کے نور سے روشن ہے جس کے سوائے کوئی دوسرا پروردگار نہیں خدا کا کلمہ جاری ہوا اور اُس کی حجت بالا تر ہوئی اور ظاہر ہوا امر خدا کا اور متفرق ہو گئے دشمنان خدا اور باقی ہے وجہ خدا یعنے حجت معرفت خدا باقی ہے نکل جا تو اے درد بحق خدا و بواسطۂ نور وجہ خدا اور بواسطہ اُن امور کے جن کو قلم نے جاری کیا۔

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَمَا سَكَنَ
عَرْشُ الرَّحْمٰنِ بِعِزَّةِ مَنْ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ
الرِّيْحَ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ تا اٰمْتًا اس دعا کو جو ہم نے ذکر کیا لکھ کر سر سے لٹکا دیوے
یعنی باندھ دیوے کہ درد ٹھہر جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعضی اُن چیزوں سے جو درد
سر کے لیے نافع ہیں یہ ہیں کہ کوئی شخص اپنا ہاتھ اوپر سر پر درد کے رکھے اور یہ دعا پڑھے برائے درد سر
بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ اِسْمُهٗ
بَرَكَةٌ وَّشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ بِيَدِهِ الشِّفَآءُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ سَمٌّ وَّلَا دَاءٌ
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ اور اس دعا کی تکرار تین بار یا
سات بار کرے کہ وہ مریض صحت پاویگا اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر کے یہی کہ ان
آیات کو لکھ کر سر میں باندھ دیویں اور موضع درد پر انھیں آیات کو پڑھیں بھی اور پڑھنے والے کا
ہاتھ موضع درد پر رہے تو وہ درد دور ہوگا باذن اللہ تعالےٰ اور وہ آیات یہ ہیں بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱؎ پیشگاہ خداوند تعالےٰ سے طرف بہترین خلق کے کہ وہ محمد رسول اللہ ہیں صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم تو ٹھہر جا
اے درد جسطرح عرش رحمان سایہ رحمان میں ٹھہرا ہے اور اسی حق تعالےٰ کا ہے جو ساکن و نازل ہے شب اور روز میں وہ بڑا شنوا و
دانا ہے ۱۲ ۲؎ کیا تو نے نہیں دیکھا اے محمدؐ طرف اپنے پروردگار کی قدرت کے کہ کیونکر دراز کرتا ہے سایہ ہر شئے کا اور
اگر وہ چاہتا تو اُسی مقدار پر اُسکو ساکن و قائم رکھتا اور اگر چاہتا تو ہوا اپنی حرکت و جنبش سے ساکن رہتی اے
محمدؐ جو لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں احوال جبال سے تو ان سے کہدے کہ پروردگار میرا اس پہاڑ کو ڈھانپ کر
زمین پٹپر صاف بے درخت چھوڑ دے گا کہ تو پھر اُس میں کچھ نشیب و فراز نہ دیکھے گا ۱۲ ۳؎ شروع کرتا ہوں
میں نام سے اُس خدا کے جسکا اسم بہترین اسماء ہے شروع کرتا ہوں میں نام سے اُس خدا کے جو پروردگار زمین
و آسمان کا ہے شروع کرتا ہوں میں بنام اُس خداوند کے جسکا اسم برکت و شفا ہے شروع کرتا ہوں میں اُس
خدا کے نام سے جس کے ہاتھ میں شفا ہے شروع کرتا ہوں بنام اُس خدا کے جس کے اسم کے ساتھ کوئی سم و کوئی
آزار ضرر نہیں کرتا ہے شروع کرتا ہوں میں بنام خداوند جسکے ساتھ کوئی شئے آسمانی نہ ضرر کرتی ہے اور نہ کوئی چیز
زمین کی ضرر پہونچاتی ہے ۱۲ ۴؎ یہ تخفیف و آسانی ہے تمھارے پروردگار کی جانب سے اور رحمت ۱۲-

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْاٰنَ
خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۝۲ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ تا خَفِيًّا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۳ وَاِذَا سَاَلَكَ
عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ
اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلٰى قَوْلِهِ الْعَلِيْمُ اور بعض فوائد نافعہ سے ہیں واسطے درد سر و درد دنداں و درد جگر و پیچش شکم و پیچش
ناف و پیچ رودہ کے جو شخص ان فوائد کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے ۝۴ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝۵ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اِنْ يَّشَاْ
يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ تا شَكُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سَكَّنْتُكَ ۝۶ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

---

۱ حق تعالےٰ ارادہ رکھتا ہے تم سے تخفیف کا یعنی تم پر آسان کردیوے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف البنیان یعنی عاجز پیدا کیا گیا ہے ۱۲ ۲ اب حق تعالےٰ نے تخفیف کردی کیونکہ اس کے علم حضوری میں گذرا ہے کہ تم لوگوں میں عجز و ناتوانی ہے ۱۲ ۳ اور جب مجھ سے میرے بندے سوال کرتے ہیں میری شان سے تو اُن سے کہدے کہ میں بہت قریب ہوں پہونچتا ہوں پکار پکارنے والے کے جب وہ مجھے پکارتا ہے ۱۲
۴ شروع کرتا ہوں میں بنام خدا و بتوفیق خدا اور نہیں ہے توانائی و قوت مگر بتوفیق خدا وند برتر و بزرگ تر کے ٹھہر جاوے درد بواسطہ اُس خدا کے جس کے لیے سکونت پذیر ہے جو کچھ شب و روز میں ہے اور وہ شنوا اور دانا تر ہے ۱۲ ۵ یعنے ٹھہر جا اور دور ہو اے درد بواسطہ اُس خدا کے جو ایسا ہے کہ اگر وہ چاہے تو ٹھہرا دیوے ہوا پھر وہ کشتیاں استادہ رہ جاویں پشت دریا پر و بتحقیق اس میں نشانیاں ہیں واسطے صابر و شاکر کے ۱۲ ۶ میں نے تجھ کو ٹھہرا دیا ہے اے درد بنام اُس خداوند کے جس نے تھام رکھا آسمان کو گرنے سے زمین پر مگر باذن خدا بتحقیق کہ حق تعالےٰ ساتھ آدمیوں کے بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے ۱۲

اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اس مطلب پر دلالت کرتی ہے وہ روایت جو مروی ہے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے انھوں نے کہا میں نے زمانہ بنی امیہ میں ایک ڈبہ چاندی کا پایا اُس پر چاندی کا قفل لگا ہوا تھا اُس ڈبہ کی پشت پر لکھا ہوا تھا شِفَاءٌ مِّنْ دَاءٍ یعنی اُس میں شفا ہے ہر درد سے اور اُس ڈبہ کے اندر یہ دعا تھی جو ابھی ذکر کی گئی شافعی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس دعا کے ساتھ پھر مجھے حاجت طرف کسی طبیب کے نہ ہوئی باذن اللہ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے دردسر و شقیقہ یعنی نیم سر و صدع یعنی دوران سر کے یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْسٰى مَنْ نَسِیَهٗ وَلَا یَنْسٰى مَنْ ذَکَرَهٗ کَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لَهٗ عَلٰى عَبْدٍ شَاکِرٍ وَغَیْرِ شَاکِرٍ وَکَمْ لَهٗ مِنْ مِنَّةٍ عَلٰى عِرْقٍ سَاکِنٍ وَغَیْرِ سَاکِنٍ اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحَقِّ صٓ وَقٓ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ اِلٰى قَوْلِهٖ قَبْضًا یَّسِیْرًا وَلَهٗ مَا سَکَنَ اِلٰى قَوْلِهٖ الْعَلِیْمُ اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ وَالرِّیْحُ وَالشَّقِیْقَةُ سَکَّنَكَ اللّٰهُ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ اِلٰى قَوْلِهٖ رَحِیْمٌ

لے ساکن ہوا اے درد بنام اُس خداوند کے جس نے روک رکھا ہے آسمان اور زمین کو جنبش کرنے سے اور اگر یہ دونوں اپنی جا سے اُکھڑ جاتے تو کوئی دونوں کا روکنے والا نہ تھا اور تھامنے والا نہ تھا سوائے حق تعالیٰ کے کہ وہ بڑا بردبار غفار ہے ۱۲ ۲ہ سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جو فراموش نہیں کرتا ہے اُس شخص کو جو اُسکو بھول جاتا ہے اور فراموش نہیں کرتا ہے اُس شخص کو جو اُس کو یاد کرتا ہے کس قدر نعمتہائے وافرہ اُس کی ثابت ہیں بندگان شکر گزار پر و غیر شکر گذار پر بیچ رگہائے ساکن و غیر ساکن کے تھم جا اے درد بحق کہیعص و حمعسق و بحق طہ و یٰس والقرآن الحکیم و بحق ص و ق و ن کے کیا تو نہیں دیکھتا طرف صنعت اپنے پروردگار کے کہ کیونکر اس سایہ کو دراز کیا ہے اگر چاہتا تو اُسکو ٹھہرا ہوا یعنی ایک جا قرار پذیر رکھتا بعد ازاں ہم نے آفتاب کو اُس پر دلیل کیا ہے یعنی اُس کو گھٹایا اور بڑھایا ہے بعد ازاں ہم نے اس کو اندک کے مقام رکھا ہے ۱۲ ۳ہ تمام الآیہ کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضناہ الینا قبضا یسیرا ۱۲ ۴ہ تھم جا اے درد اور اے ریاح اور اے شقیقہ دردِ نیم سر حق تعالیٰ تجھ کو ساکن کرے یعنی ٹھہرا دیوے وہ حق تعالیٰ وہ ہے جو تھامے ہے آسمان کو گرنے سے ۱۲۔

اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ وَالرِّيْحُ وَالشَّقِيْقَةُ وَالصُّدَاعُ[1] سَكَّنْتُكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا[2] اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ اللّٰهُ الَّذِيْ سَكَنَتْ لِعَظَمَتِهِ الْبُحُوْرُ وَتَقَلْقَلَتْ مِنْ مَهَابَتِهِ صُمُّ الصُّخُوْرِ اُسْكُنْ بِرَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَاٰدَمَ وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ مَنْ تَجَلّٰى لِلْجَبَلِ فَاَصْعَقَا[3] اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ اِلٰى اٰخِرِهَا[4] اُخْرُجْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِالْقَهَّارِ النَّافِعِ الَّذِيْ يُعْطِيْ مَنْ سَاَلَهٗ وَيَضَعُ مَنْ خَذَلَهٗ اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ سے

[1] ٹھہر جا اے درد اور اے ریاح اور اے شقیقہ اور درد سر تجکو ساکت کرے وہ خداوند جو تھامے ہوئے ہی آسمان اور زمیں کو ۱۲

[2] ٹھہر جا تجکو حق تعالیٰ ساکت کرے وہ حق تعالیٰ ایسا ہے کہ بیشک اسکی عظمت و جلالت کے دریا ساکن ہیں یعنی بہ جاتے خود ہیں کہ اُس سیل سے تجاوز و طغیانی نہیں کرتے اور اسکی ہیبت سے اضطراب و بیقراری کرتے ہیں سنگہاے سخت اے درد ٹھہر جا بواسطہ پروردگار جبرئیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ و آدمؑ کے و بواسطہ اُس خدا کے جو پروردگار سید ہمارے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور اُن انبیا کا ہی جو درمیان آدمؑ و محمد علیہم السلام کے ہیں آرام پکڑ قدرت سے اس خداوند کے جو جلوہ گر ہوا پیش کوہ طور کے تو شدت نور نے پارہ پارہ کر دیا اور موسیٰؑ بیہوش ہو کر گر پڑے ۱۲ [3] آرام پکڑ بقدرت اس خداوند کے جو نہ کسی کا والد ہے اور نہ کسی کا مولود ہے تا آخر [4] درد دور ہو جا بعزت حق تعالیٰ کے و بواسطہ نور وجہ اللہ کے و بہ برکات اُن امور کے جن کو قلم نے بیشک حق تعالیٰ سے جاری کیا ہے واسطے بہترین خلق محمد بن عبد اللہ کے آرام پکڑ بنام قہار و نافع کے یہ دونوں نام اُس خداوند عز و جل کے ہیں جو عطا کرتا ہے اُس شخص کو جو اُس سے باز رہتا ہے اور دوری رکھتا ہو نکل جا اور دور ہو بقدرت اُس خداوند کے جو نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندے سے جسطرح بچہ انڈے سے اور انڈا جاندار سے اور مومن کافر سے اور کافر مومن سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو بعد اُسکے مرگ کے (یعنی جو بعد قحط کے پھر سرسبز کرتا ہے) اور اسی طرح تم بھی زمین سے نکالے جاؤگے وہ حق سبحانہ وتعالےٰ زندہ و پاینده ہے سواے اُسکے کوئی الٰہ نہیں ہے اور چاہیے کہ اُسکو پکارو اور اُسی سے دعا مانگو اسطرح کہ اُسی کے لیے تم اپنے دین کے خالص رکھنے والے اور جمیع حمد جو سزاوار ہیں واسطے پروردگار عالم کے اور درود و سلام خدا کا اوپر سید ہمارے کے جو محمدؐ ہیں اور اُنکی آلؓ و اصحابؓ پر ۱۲

واسطے دور کرنے درد سر کے لکھ کر باندھ لیویں وہ چیزیں یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سورۂ فاتحہ اور یہ آیہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا اور یہ بیتیں لکھے۔ **ابیات**

یَا رَبِّ رَاسِیْ ضَرَّنِیْ	مِنْ وَجْعٍ فِیْہِ سَکَنَ
اَنْتَ اللَّطِیْفُ لِمَا تَشَاءُ	وَاَنْتَ لَوْشِئْتَ سَکَنَ
خَلَقْتَ عَرْشًا فَوْقَ مَاءٍ	بِاسْمِ لَطِیْفٍ قَدْ سَکَنَ
فَعَافِنِیْ وَدَاوِنِیْ	یَا مَنْ لَہُ الرَّبُّ سَکَنَ

اور یہ آیہ لکھے وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور یہ حروف لکھے ف ق ج م خ م ت اور ایک سو ص اور ایک سو دال اور یہ نقوش ✗ ااا آ م ھ ااااا ھ د ✗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے درد سر کے یہ ہے کہ نوّے ص ایک ورق میں لکھے جاویں و بعد ازاں یہ آیات لکھی جاویں لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورہ اور اس تعویذ کو سر سے باندھ دیویں تو درد دور ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے صداع یعنی دوران سر کے یہ ہے کہ ان ابیات جلیلہ کو کسی دستارچہ یعنی ایک کپڑے کی چٹ پر لکھ کر سر میں لپیٹ دیں تو اُس کو صحت ہو گی باذن اللہ تعالیٰ اور ابیات یہ ہیں

ابیات

بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی دَعَوْتُکَ سَیِّدِیْ	وَجِئْتُ بِھَا یَا خَالِقِیْ مُتَوَسِّلًا
مُبْتَھِلًا کَرِیْ اِلَیْکَ بِفَضْلِھَا	وَاَرْجُوْ بِھَا کُلَّ الْمُرَادِ مُؤَمِّلًا

ف اے میرے پروردگار میرا سر ضرر رسیدہ ہے اُس درد سے جو اُس میں ساکن ہے تو لطیف اور بے مانع حجاب کے دیکھنے والا ہے ان اشیاء کو جو تیری مشیت میں ہیں اور اگر تو چاہے تو سب کے سب ساکن برجا رہیں + تو نے عرش کو پیدا کیا بالائے آب اور وہ برکت اسم لطیف سے ساکن ہے + تو مجھے عافیت بخش اور میری دوا کر اے وہ خداوند جس کے لیے ہوا ساکن و بجائے خود ہے +۱۲ ف اے میرے سید و مالک بوسیلہ تیرے اسماء حسنیٰ کے میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں (اسمائے حسنیٰ نام ہائے صفاتی کو کہتے ہیں اور اسم اعظم اُس کے نام ذات سے مراد ہے) اور اے میرے خالق انھیں اسماء حسنیٰ کو اپنا وسیلہ لایا ہوں + اور اے میرے پروردگار میں تضرع و زاری کرنے والا ہوں تیری طرف بوسیلہ فضل انھیں اسماء حسنیٰ کے اور میں امیدوار ہوں بوسیلہ انھیں اسماء کے اپنے تمام مراد چشم داشتہ و گوش داشتہ کا +۱۲

فَقَابِلْ اِلٰهِیْ بِالرِّضٰی مِنْكَ وَاكْفِنِیْ ❊ صُرُوْفَ زَمَانِیْ مُكْثِرًا وَّمُقَلِّلًا

وَجُدْ وَاعْفُ وَارْحَمْ وَانْصُرْ عَلَی الْعِدَا ❊ وَثَبِّتْ وَاَصْلِحْ كُلَّ شَیْءٍ تَخَلَّلًا

وَنَسْئَالُ رَبِّیْ اَنْ تُثَبِّتَ دِیْنَنَا ❊ عَلَیْنَا وَیَهْدِیْنَا صِرَاطًا مُّطَوَّلًا

وَیَعْفُوَ عَنَّا مِنَّةً وَّتَكَرُّمًا ❊ وَیَحْشُرَنَا فِیْ زُمْرَةِ الْمُصْطَفٰی مُرْسَلًا

عَلَیْهِ صَلٰوةُ اللّٰهِ مَاهَبَّتِ الصَّبَا ❊ وَمَا نَاحَ طَیْرٌ فَوْقَ غُصْنٍ وَّعَوَّلًا

وَصَلِّ اِلٰهِیْ بُكْرَةً وَّعَشِیَّةً ❊ عَلَی الْمُصْطَفٰی خَیْرِ الْوُجُوْدِ الْمُكَمَّلًا

كَذَا الْاَنْبِیَا وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ كُلِّهِمْ ❊ وَبَعْدُ فَحَمْدُ اللّٰهِ خَتْمًا وَّاَوَّلًا

اور بعض اُن چیزوں سے جو برائے ضارب کے نافع ہے (ضارب قرع دماغ یعنی سر کی دھمک) وہ یہ ہے کہ یہ حرف ط ی ر ہ و ط ت ن محل درد پر لکھیں پھر اگر وہ درد وہاں سے ہٹ جاوے تو جہاں ہٹ گیا ہے وہاں بھی یہی حروف لکھے جاویں پھر اگر اُس جا سے نقل کر کے آنکھ میں آجاوے تو ان حرفوں کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اُس آنکھ پر رکھا جاوے تو درد دور ہو جاویگا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد نافعہ سے اُسی وجع ضارب کے لیے یہ ہے کہ ایک تختی پر ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ مقطعات قرآن کے ساتھ کسی لکڑی پر اس طرح لکھیں طہ بہ طح عج صھن ح م ا عج طیّ عق اور وہ لکڑی کسی قسم کی ہو مگر بطریق تختی کے بعد ازاں ان نقوش میں سے کسی دو حرفی پر جو باہم مشترک ہے لوہے کی کیل گاڑ دیں اور ایک بار سورۂ فاتحہ اور دس بار قسم پڑھیں اگر درد باز نہ رہے تو پھر اُس کیل کو دوسری دو حرفی پر جو اول سے متصل ہے گاڑ دیں اور دو مرتبہ سورۂ فاتحہ اور بیس مرتبہ قسم کو پڑھیں پھر اگر دفاع درد حاصل نہ ہو تو اس کیل کو تیسری پر رکھیں مگر سورۂ فاتحہ بعد داُن حروف ابجد کے پڑھیں جسکی طرف

۱؎ یا الٰہی اپنی رضا و خوشنودی سے پیش آ اور میری حمایت کر درباب انقلاب میرے زمانہ کے کہ وہ بہت ہو یا تھوڑا + اور عفو کر اور رحم کر اور نصرت دے اعدا پر اور ثابت قدم رکھ اور اصلاح کر میرے ہر ایک امر کی جو خلل انداز ہیں + اور ہم سوال کرتے ہیں اپنے رب سے یہ کہ ثابت رکھے ہم کو اپنے دین پر اور صراط مستقیم دکھائے + اور ہمارے گناہوں کو معاف کرے اپنے فضل و احسان سے اور ہم کو زیر دامن محمدی محشور کرے محمد صلعم پر درود نامحدود نازل ہو جب تک کہ صبا چلے + اور جب تک پپیہا ڈالی پر بیٹھ کر پی کہاں کی صدا لگائے + اور رحمت نازل فرما اے بارالٰہا صبح و شام حضرت محمد مصطفےٰ پر جو بہترین مخلوقات ہیں + اور ایسے ہی نزول رحمت ہو تمام انبیا اور آل محمدؐ و اصحاب محمدؐ پر اور خدا کے لیے ہے حمد اول و آخر ۱۲۔

نقل کی ہے یعنی جبکہ کیل کو حرکت دی ہے پھر جب کہ درد ٹھہر جاوے حرف میں جس میں وہ کیل ہے
تو اسکو اُس کیل سے ٹھونک دے اور اُسکو چھوڑ دے اور سورۂ فاتحہ وغیرہ پڑھتا رہے اور
اُس کیل سے اُس حرف پر چوٹ لگاتا رہے مگر بہ نرمی اور وہ قسم یہ ہے کشلح لبعلشن

برائے صداع

شکال فعکلم جہمن مکلن تمکلن ایضًا اُن چیزوں سے جو واسطے صداع و
دوران سر کے نافع ہیں یہ ہے کہ ان حرفوں کو لکڑی کی تختی پر لکھیں و بعد ازاں حرف اول پر
کیل لوہے کی رکھیں اور چوٹ دیتے جاویں اور یہ آیت پڑھیں وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا +
وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ پھر اگر وہ درد کسی حرف میں باقی
رہجاوے تو اُس کو چھوڑ دیں اور دوسرے حرف پر کیل گاڑیں اور یہاں تک گاڑتے جائیں کہ

برائے مرق

درد جاتا رہے اور وہ حروف مشار الیہا یہ ہیں (اح اک ح ع ح ام ح) اور بعض
اُن چیزوں میں سے جو برائے مرق نافع ہیں (مرق سے مراد ترقید پوست وشق جلد) کہ
سورۂ والضحیٰ فہدیٰ تک تین بار پڑھیں اور سورۂ اذا زلزلت اشتاتًا تک تین بار اور
پڑھنے والا اپنا ہاتھ موضع مرق پر پڑھنے وقت رکھے تو وہ شخص تندرست ہو جاوے گا
انشاء اللہ تعالےٰ اور جو چیز اور بھی کہ اس مرق کے لیے نفع دیتی ہے یہ ہے کہ زمین پر اپنی انگشت

دیگر برائے مرق

سے سات دال لکھیں بعد ازاں ہر ایک دال پر کارد رکھیں اور اُس چھری سے اُس پر
ضرب ماریں اس طرح پر کہ سرے کے حرف پر کارد چبھا دیں اور سورۂ عصر اور سورۂ فلق کو تین تین
بار پڑھیں اور شخص ممزوق اپنا ہاتھ مرق پر رکھے رہے پھر اول بار اگر تسکین نہ ہو تو کارد کو
دوسرے حرف یعنی دوسرے دال پر نقل کریں اور اُس چھری کی نوک سے اُس حرف پر
چوٹ دیں اور انھیں دونوں سورتوں کو بطریق مقدم الذکر کرکے پڑھیں اور اسی طرح
یہانتک کریں کہ وہ درد دور ہو جاوے اور بھی جو چیز نفع کرتی ہے مرق وضارب وصداع
کو وہ یہ ہے کہ جاے درد کو اپنی انگلیوں سے جمع کرکے باندھیں یعنی مٹھی میں پکڑ لیویں اور
اُس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ تا يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ
وَالتَّرَائِبِ وَبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى تا فَهَدٰى
تلاوت کریں اور فہدیٰ کی تکرار ہو یعنے بار بار یہاں تک پڑھیں کہ درد دور ہو جاوے
باذن اللہ کہ بہت مجرب ہے اور جو چیز کہ برائے رمد یعنی آشوب چشم کے مفید ہے وہ یہ
ہے کہ زعفران کو گلاب میں حل کرکے اُس سے یہ آیات لکھیں اِذْهَبُوا

فا: برائے دفع مرض رمد و صداع وغیرہ مجرب

بِقَمِيْصِيْ هٰذَا تمام آیہ[۱] فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ[۲] تمام آیہ اور یہ کلمات لکھیں اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الرَّمَدَ وَرِيَاحَ الرَّمَدِ وَضَرَبَانَ الرَّاسِ وَالشَّقِيْقَةِ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ[۳] اور یہ آیات لکھیں اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ تا مِرْفَقًا[۴] وكٓهٰيٰعٓصٓ تا شَقِيًّا[۵] وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور مصنف کتاب شفاء الصدور و الابدان نے بیچ اسرار منافع قرآن کے یہ روایت لکھی ہے کہ حق تعالٰے ببرکت اس کلام مفید کے درد آنکھوں کا دور کر دیتا ہے وہ کلمات یہ ہیں کہ پڑھے جاویں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ دَخَلَ[۶] الرَّمَدُ بِسَلَامَةٍ وَيَخْرُجُ الرَّمَدُ وَانْكَفَتِ الدَّمْعَةُ بِسَلَامَةٍ وَانْحَلَّتِ الْحُمْرَةُ بِسَلَامَةٍ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا عَلٰى نُوْرٍ[۷] چنانچہ ان چیزوں کو ہر صبح و شام آنکھوں پر تین بار پڑھے تو رمد دفع ہو جاویگی انشاء اللہ تعالےٰ اور روایت کی گئی ہے شیخ فریدالدین سے جو بلاد ہند میں ولی مشہور ہیں انھوں نے کہا ہے کہ جو کوئی دونوں ابہام یعنی انگوٹھوں کی پشت پر یہ آیۃ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ سات بار پڑھے اور ہر بار نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے بعد ازاں پشت ابہام پر دم کرے اور دونوں انگوٹھوں کو دونوں آنکھوں پر پھیرا کرے تو یہ عمل واسطے زیادتی نور نگاہ اور برائے دفع مضر ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ اور بعض صالحین سے منقول ہے کہ ان سے اور خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو خضر علیہ السلام نے ان سے کہا کہ جو کوئی وقت

فا: برائے دفع آشوب چشم مجرب

فا: برائے دفع درد چشم مجرب

فا: برائے زیادتی نور بصر مجرب

---

[۱] تمام آیہ بعد ہذا۔ فالقوہ علی وجہ ابی یات بصیرا۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ یہ پیراہن میرا لے جاؤ اور میرے باپ کے منہ پر ڈال دو تو بینا ہو کر آویں گے یعنی وہ بینا ہو جاویں گے ۱۲۔ [۲] و تمام آیہ بعد غطائک فبصرک الیوم حدید یعنی ہم نے کھول دیے تجھ سے پردے تیری آنکھوں کے تا آنکہ آج بینائی تیری تیز ہے ۱۲ [۳] اے میرے پروردگار دور کر آشوب کو اور عارضۂ رمد اور درد سر اور درد نیم سر کو ۱۲ [۴] یعنی تا لفظ مرفقا آٹھ آیتیں ہیں اور یہ آیتیں سورہ کہف میں اول رکوع کے نصف سے تا نصف رکوع ثانی کے ہیں ۱۲ [۵] شروع سورۂ مریم سے تا شقیا چار آیتیں ہیں ۱۲ [۶] داخل ہوا رمد بسلامت یعنی بلا ضرر اور نکل جاوے بسلامت یعنی بلا ایذا دہی کے اور تھم جاوے اشک چشم یعنی پانی آنکھ کا اور موقوف ہو جاوے سرخی آنکھوں کی ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ [۷] یہ آیہ سورۂ نور میں شروع رکوع چہارم سے تا نور علی نور تمام آیت ہے اور یہ آیت بڑی ہے ۱۲۔

اذان کے اپنے ہاتھ کے دونوں انگوٹھوں کے ناخونوں پر بوسہ دے یعنی چوم لے اور دونوں کو آنکھوں پر پھیرے تو درد آنکھوں سے امن پاوے اور یہ عمل اُسوقت عمل میں لاوے جب مؤذن کہے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ تو یہ شخص یہ سُنکر کہے مَرْحَبًا[۱] بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّۃِ عَیْنِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور راثر صحیح میں مروی ہے کہ جو شخص ارادہ طلب شفا کا رکھتا ہو اپنے ضعف بصر سے یا آشوب چشم سے جو اُس کو عارض ہوتی ہے تو وہ شخص اوّل شب کے ہلال پر نگاہ کرے اگر اُسکو نظر نہ آوے تو دوسری یا تیسری رات کے چاند کو دیکھے جب وہ نظر آوے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں آنکھوں پر پھیرے اور دس مرتبہ ام القرآن یعنی سورۂ فاتحہ پڑھتا جاوے اور ہر مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور ہر ختم پر آمین کہے اور بعد ازاں تین بار سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور آنکھوں پر ہاتھ پھیرے اور سات مرتبہ یہ کلمات کہے شِفَاءٌ[۲] مِّنْ کُلِّ دَاءٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور بعض برادران دینی نے مجھے قاعدہ بتایا ہے کہ جو شخص ہر روز درمیان سنت و فریضہ صبح کے یہ آیت پندرہ بار پڑھے رَبَّنَا[۳] اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور قدیر کے بعد یَا نُوْرُ یَا بَصِیْرُ کہے اور اپنے داہنے ہاتھ سے پیشانی بھی پکڑے رہے اور یَا رَبِّ پانچ بار کہے اور قَوِّ[۴] بَصَرِیْ کہے اور یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ[۵] اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِ اَنْتَ الْمُعَافِیْ تو بقدرت حق تعالےٰ کبھی اُسکو آشوب چشم نہ ہوگی اور حق تعالےٰ اُس کو عافیت دے گا ہر درد چشم سے اور ہر آزار سے جو آنکھوں میں ہوتا ہے کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے کہ جو شخص ان حرفوں کو یوم سبت النور کو یعنے روز شنبہ اوائل ماہ لکھکر اُسکو نگل جاوے تو اس سال آشوب چشم سے امن میں رہے گا وہ یہ ہے الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ۔ اسی طرح برائے حفظ درد چشم

---

[۱] مرحبا کلمۂ ہدیہ ہے یعنی مرحبا ہے واسطے میرے حبیب کے جو روشنی و خنکی میری آنکھوں کی ہیں کہ وہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ۱۲ [۲] شفا ہے ہر درد و آزار سے ساتھ تیری رحمت کے یا ارحم الراحمین ۱۲ [۳] اے ہمارے پروردگار ہمارے نور بصر کو کامل کر اور ہماری آمرزش کر اور ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔ [۴] قوت دے میری نگاہ کو یعنے میری قوت باصرہ قوی کر ۱۲ [۵] اے میرے پروردگار تو مجھ کو شفا بخش کہ تو ہی شفا بخشنے والا ہے اور اے میرے کردگار تو عفو کر اور عافیت دے کہ تو ہی عفو کرنے والا اور عافیت دینے والا ہے ۱۲۔

میں نے اس عمل کو بعض کتب میں دیکھا اور بعض برادران دینی نے مجھ سے یہ فائدہ بیان کیا ہے کہ جو شخص ان حرفوں کو بغیر طمس یعنی بغیر نقصان حروف روز سبت النور کے لکھکر نہار منھ نگلجاوے تو اس سال آشوب چشم سے امن میں رہے گا وہ حرف یہ ہیں ال م ص ک ہ ی ع ص ط س ح ق ن کہ یہ سب چودہ حروف ہیں اور یہ حروف نورانیہ ہیں کہ اس کو میں نے بعض صالحین سے بقول اپنے ضبط یعنی فراہم کیا ہے طَرَقَ سَمْعَكَ النَّصِيْحَةُ فائدہ برائے دوخہ یعنی تیرگی و تاریکی چشم کے کشنیز خشک باریک کوٹ کر برابر اُسکے شکر ملا کے سفوف کر لیویں اور اسی پر افطار کر لیویں اور اسی پر سو رہیں یعنی رات کو وقت خلو معدہ اس سفوف کو پھانک لیویں پھر اور کچھ نہ کھاویں اور سو رہیں تو صحت پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ فائدہ جس کی آنکھ میں زباب یعنی سیلان آب ہو تو وہ سداب یعنی تتلی لے کر قدرے پانی میں جوش دیوے اور وہ پانی آنکھوں میں لگاوے تو سیلان بالکل آنکھ سے دفع ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالےٰ فائدہ برائے سُرخی چشم وہ یہ ہے کہ نمک با آب خالص حل کر کے بوقت خواب کے آنکھوں میں ٹپکا لیوے تو بعد بیداری کے سُرخی آنکھوں کی نہ دیکھیں گے یہ صحیح و مجرب ہے فائدہ برائے دفع موئے چشم جو آنکھوں کے اندر جم جاتا ہے تو چاہیے اُس کو اُکھیڑ ڈالیں و بعد ازاں قدرے سنبل اور برابر اُس کے زعفران لے کر دونوں کو خوب باریک پیسکر اور اچھی طرح چھان کر اُس کا سرمہ لگاویں تو نہایت نافع ہوگا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ زہرہ بز یعنے پتّا بکری کا نوسادر کے ساتھ خوب حل کر کے اور بال آنکھ کے اکھیڑ کر فوراً اُس کو لگاویں کہ پھر عود نہ کرے گا فائدہ برائے جلائے بصر آب پیاز سفید شہد میں ملا کر آنکھوں میں بطور انجن کے لگاویں فائدہ زنگار کو زردی بیضہ کے ساتھ حل کر کے آنکھوں میں بطور انجن کے لگاویں سماط[1] اور خارش خشک و تر اور باقی قطع سُرخی کے جو پلکوں میں و باشکوں میں اور پردوں میں بعد رمد کے ہوتی ہے بہت نافع اور مجرب ہے فائدہ آب زنجبیل آنکھوں میں لگانا تیز کرتی ہے نظر کو اور دور کرتی ہے لحمہ کو یعنے بد گوشت کو اور نطرون یعنی بورہ ارمنی جب کہ پانی میں حل کر کے واسطے دفع پوست پردہ جھلی کاٹنے کے لیے آنکھوں میں لگاویں تو کٹ جاوے اور اسی طرح زعفران و کرکم یعنے از قسم زعفران زائل کرتا ہے

فائدہ برائے دفع دوخہ

فائدہ برائے دفع زباب

فائدہ برائے سرخی چشم

فائدہ برائے دفع موئے چشم

فائدہ برائے دفع [illegible] موئے چشم

فائدہ برائے دفع [illegible]

[1] مترجم کہتا ہے کہ سماط ظاہراً یہ لفظ بطار حطی غلط ہے بلکہ صحیح بنائے فوقانی ہے یعنی داغ و چھٹا و پھیلی جو بعد آشوب چشم کے پڑ جاتی ہے ۱۲ -

برائے تیزی نظر

برائے غشاوہ ۔ برائے تیزی نظر

غشاوہ یعنی جھلی اور جالے کو اور قوی کرتی ہے نگاہ کو اور ایک صفت کا سرمہ نظر صحیح کو تیز کرتا ہے کہ زعفران و کافور نبات یہ سب بوزن مساوی لے کر اور سب کو خوب باریک حل کر کے آنکھوں میں ڈال دیویں یا بطور سرمہ کے لگاویں کہ یہ نہایت نافع اور بہت آزمودہ ہے

فائدہ اور اگر وقت طلوع آفتاب کے آنکھوں کو اندر آب سرد کے کھولیں تو روشنی نگاہ کی بہت زیادہ ہوگی

باب تیئیسواں بیان میں اکثر فوائد کے جو متعلق بہ حمّی ہیں

بعضے فوائد سے برائے حمّی یعنی واسطے دفع تپ کے اس دعا کو لکھ کر بازو پر صاحب تپ کے باندھ دیویں تو بہت جلد شفا پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

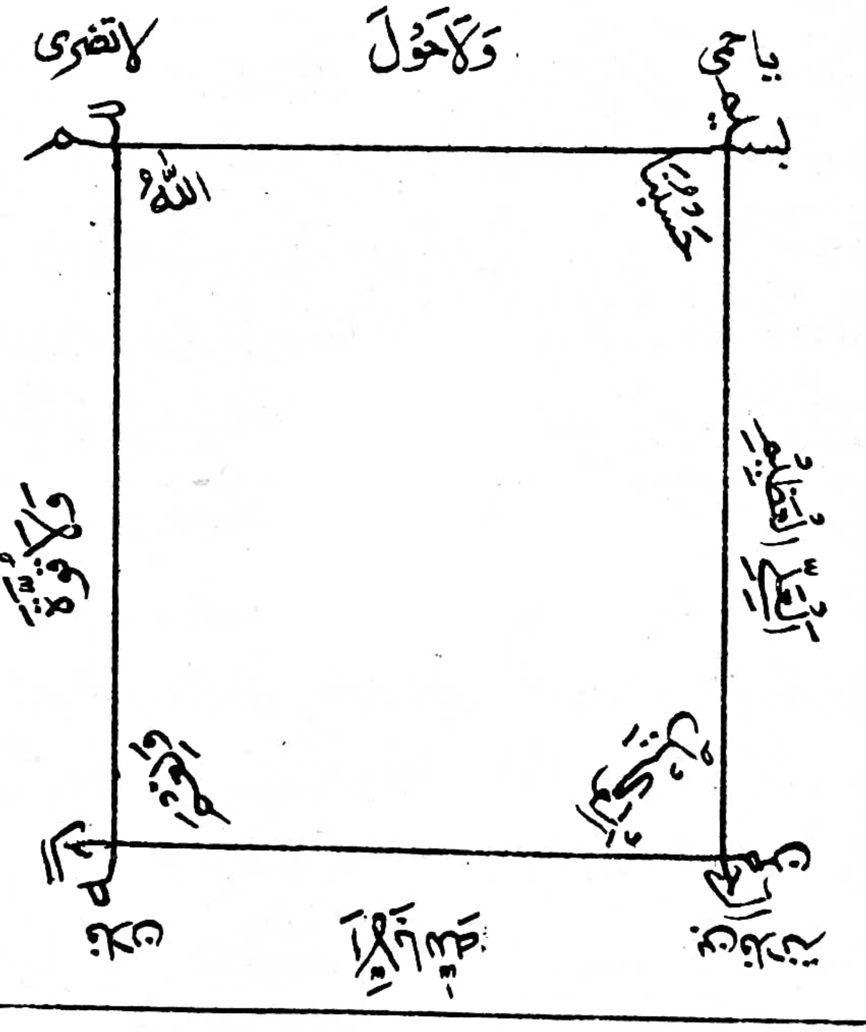
بَرَاءَةٌ[1] مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَھْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَھُوْدِیَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنْ لَا اَکَلْتِ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا شَرِبْتِ لَہٗ دَمًا وَلَا ھَشَمْتِ لَہٗ عَظْمًا وَاَنْ تَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ الرَّحْمٰنِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَةٌ مِّنَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ بَرِیْءٌ مِّنْکِ

[1] بیزاری و دوری ہے خداوند غالب وحکیم کی جانب سے واسطے ام ملدم کے جو گوشت کھاتی ہے اور خون پیتی ہے اور ہڈیاں توڑتی ہے (ام ملدم کنیت ہے حمّی یعنی تپ کی) وبعد ازاں اے ام ملدم اگر تو مومنہ ہے تو بحق محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگر تو یہودیہ ہے تو بحق موسےٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے اور اگر تو نصرانیہ ہے تو بحق عیسیٰ علیہ السلام کے یہ بات ہے کہ فلاں جو پسر فلاں عورت کا ہے (یعنے جس جائے کہ فلاں ہے وہاں پر نام صاحب تپ کا اور بجائے فلانہ نام اُس کی مادر کا لیوے) اور تو خون اُس کا نہ پی اور اس کی ہڈی نہ توڑ اور اُس کے اوپر سے نقل وحرکت کر کے اُس شخص کے پاس جا جو حق تعالےٰ کے ساتھ دوسرا خدا ٹھہراتا ہے حالانکہ دوسرا خدا نہیں ہے سوائے خداوند حکمت والے کے اگر تو ایسا نہ کرے گی تو حق تعالےٰ سے تو دور رہے گی اور وہ تجھ سے بیزار ہے ۱۲۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اسی طرح آیات تخفیف ہیں کہ لکھی جاویں اور صاحب تپ پر باندھی جاویں تو وہ صحت پاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ آیات یہ ہیں ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا اور چاہیے کہ پہلے ان آیات سے بسم اللہ لکھے اور آخر میں صلوٰۃ اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لکھے اور اگر ان آیتوں پر یہ آیہ اضافہ کرے تو بہتر ہوگا قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اور اسیر یہ آیات بھی اضافہ کرے رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ و قولہ تعالیٰ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور بعضی ان چیزوں میں جو تپ کے لیے مفید ہیں یہ ہیں کہ یہ اسماء اوپر تین برگ خرما کے لکھے جاویں اول اَلْحُمّٰى مِنَ الْحَمِيْمِ دوم وَحَرُّهَا مِنَ الْجَحِيْمِ سوم وَاَصْلُهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بعد ازاں تین پرچہ کاغذ لیویں ایک پر یہ لکھیں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ خَفِيَتِ الْحُمّٰى وَغَارَتْ اور دوسرے میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ نَارَتْ فَاسْتَنَارَتْ اور تیسرے میں اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ بعد ازاں تین روز اس کی

۱؎ اور ہم کو کافی ہے خدا کہ وہ بہت اچھا نگہبان ہے اور ہم کو توانائی اور قوت کسی امر خیر کی اور شر سے بچنے کی نہیں ہے مگر بتوفیق خدا وند برتر و بزرگتر کے اور درود و سلام خدا کا اوپر ہمارے سید و مالک محمدؐ اور اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر ۱۲ ۲؎ یہ تخفیف و آسانی ہے تمھارے پروردگار کی جانب سے اور رحمت ہے حق تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے کہ تم سے تخفیف کرے اور حال یہ ہے کہ انسان ضعیف الخلقت ہے اب حق تعالیٰ نے تم سے تخفیف کی ہے اور بعلم حضوری جانتا ہے کہ تم میں ضعف و ناتوانی آگئی ہے ۱۲ ۳؎ ہم نے کہدیا کہ اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا ابراہیم پر اس خنکی سے جو سلامتی و خوشنودی کے ساتھ ہے ۱۲ ۴؎ اے پروردگار ہمارے ہم سے عذاب کو دور کر کہ ہیں ہم ایمان لانے والے ۱۲ ۵؎ اگر حق تعالیٰ تجھکو ضرر پہونچاوے تو اسکا کوئی کھولنے والا یعنی دفع کرنے والا سوائے اسکے نہیں اور اگر تجھکو خیر پہونچا تو وہی ہر شے پر قادر و مالک ہے ۱۲ ۶؎ حمّی حمیم سے ہے جو آب گرم جوشیدہ جہنم کا ہوگا ۱۲ ۷؎ اور تیزی بھی اُسکی جحیم ہے ۱۲ ۸؎ اصل اسکی یعنی حمّی کی شیطان مردود سے ہے ۱۲ ۹؎ چھپ گئی حمّی اور پست ہوگئی ۱۲ ۱۰؎ روشن ہوگئی آگ پھر بھڑک اُٹھی ۱۲ ۱۱؎ کیا وہ نہیں جانتا ہے اُس شخص کو جسکو خود اُس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ لطیف و خبردار ہے ۱۲-

دھونی دیویں اول روز برگ اول کو ورق اول کے ساتھ دوسرے روز اگر مرض زائل نہیں ہوا تو برگ دوم کو ورق دوم کے ساتھ اور تیسرے روز برگ سوم کو پرچہ سوم کے ساتھ واللہ اعلم اور بعضے فوائد سے واسطے تپ کے وہ ہے کہ جو حافظ ابوحاتم الرازی سے منقول ہے اُنھوں نے کہا کہ میں مسجد ابوالیمان الحکم بن نافع میں گیا اُسوقت مجھکو تپ آئی آخر ابوالیمان اپنے مکان سے برآمد ہوئے اور میرے پاس آکر پوچھا تیرا کیا حال ہے میں نے کہا اے ابوالیمان مجھے تپ آئی ہے تب اُنھوں نے کہا کیا تو طلسم حمی یعنی شکل اور نقش تپ نہیں جانتا ہے میں نے کہا اُس کی کیا صورت ہے تب اُنھوں نے ایک رقعہ کاغذ پر لکھ کر میرے سرہانے رکھدیا پھر جب وہ چلے گئے تو میں نے اس رقعہ کو اُٹھا کر دیکھا تو اس میں مثال اس طلسم کی اس طرح لکھی تھی۔



طلسم برائے دفع حمی

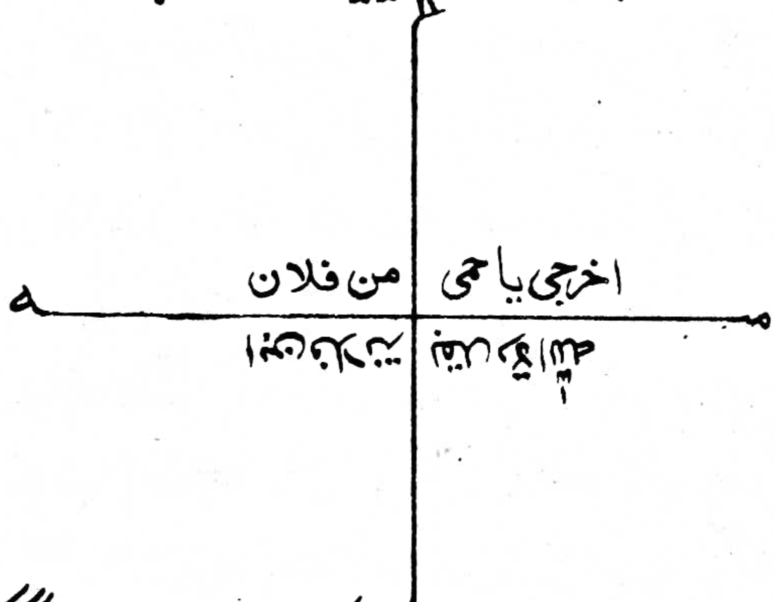
ابوحاتم نے کہا کہ پھر بہت جلد وہ تپ جاتی رہی و بعد ازاں ابوالیمان رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور پوچھا کہ اب تیرا کیا حال ہے میں نے کہا میں اچھا ہوں تب انھوں نے کہا کہ اس کو یاد کرلے اور لوگوں کو تعلیم کر دے کہ بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالےٰ اور چیزوں سے جو تپ کے لیے آزمودہ ہے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے

بِسْمِ اللّٰہِ اَبْرَاسُوْمَا[1] وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ مِّنْ غِلٍّ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا لَا شِفَاءَ[2] اِلَّا شِفَاءُکَ یَا اَللّٰہُ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقْمًا چنانچہ اس پرچہ کا فتیلہ بنا کر دھونی دیویں تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسکو صحت ہوگی اور بعض ان چیزوں سے جو صاحب تپ کے لیے نافع ہیں یہ ہے کہ وہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ[3] اِرْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تُضَرِّی الْغَمَّ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ اور جو چیز واسطے تپ کے مفید ہے کہ تین پرچوں پر یہ کلمات لکھے جاویں ایک پرچہ پر تو یہ لکھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَارَتْ[4] وَاسْتَدَارَتْ اور دوسرے پرچہ پر یہ لکھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَوْلَ[5] الْعَرْشِ نَارَتْ اور تیسرے پرچہ پر یہ لکھے لَا اِلٰہَ[6] اِلَّا اللّٰہُ فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ سَارَتْ بعد ازاں ان پرچوں کا فتیلہ بنا کر ایک ایک کا بخور پے در پے دیویں اور بعض ان چیزوں سے جو تپ کے لیے نافع ہیں یہ ہیں کہ چار پرچوں پر یہ کلمات جدا جدا لکھے جاویں ایک پرچہ پر جَھَنَّمُ[7] بَرْدَانَۃٌ دوسرے پرچہ پر جَھَنَّمُ[8] حَمْیَانَۃٌ تیسرے پرچہ پر جَھَنَّمُ[9] جَیْعَانَۃٌ اور چوتھے پرچہ پر جَھَنَّمُ[10] عَطْشَانَۃٌ اور ہر پرچہ میں تین تین سیاہ دانے اور ایک ایک کنکری نمک کی رکھ کر لپیٹ دیویں اور اس پر کسی قدر عنکبوت سے یعنی کچے سوت سے تن دیویں اور روغن زیت گرم کرکے ہر ایک پرچہ کو اُس سے چرب کریں اور جلا کر صاحب تپ کو بر وقت آمد تپ بخور اس کا دیویں اور بعض چیزوں سے جو تپ کے لیے

---

[1] ابراسوما اسم سُریانی ہے و بعد ازاں ترجمہ آیت کا یہ ہے کہ ہم نکال لیں گے یعنی دور کر دیں گے جو کچھ ان اہل جنت کے دلوں میں کینے ہوں گے یعنی دلوں کو ہم صاف کر دیں گے ۱۲ [2] شفا نہیں ہے مگر شفا تیری ہے یا اللہ وہ شفا دے جو بیماری کو باقی نہیں چھوڑتی ہے ۱۲ [3] اے پروردگار رحم کر میرے پوست نرم اور استخوان باریک پر شدت آتش سوزاں سے یعنی حمیٰ سے اے ملدم اگر تو خداوند عزوجل کے ساتھ ایمان لائی ہے تو میرا سر نہ دکھا اور مجھے آزار نہ پہونچا اور میرا گوشت نہ کھا اور میرا خون نہ پی اور میرے پاس سے نقل و حرکت کرکے اُس شخص کے پاس جا جو حق تعالیٰ کے سوا دوسرا خدا ٹھہراتا ہے ۱۲ [4] یہ کلمہ تمام وائرا ور دور کرتا ہے ۱۲ [5] یہ کلمہ گرد عرش کے روشن ہے ۱۲ [6] یہ کلمہ علم آلہی میں سائر و شامل ہے ۱۲ [7] جہنم سرد تر ہے ۱۲ [8] جہنم گرم تر ہے ۱۲ [9] جہنم گرسنہ ہے ۱۲ [10] جہنم تشنہ لب ہے ۱۲۔

نافع ہیں کہ ایک خرقہ طاہرہ یعنی ایک چیٹ کپڑے کی سفید وصاف لے کر اسمیں نقش مندرجہ ذیل لکھکر اُسکو بیضہ یعنی مرغی کے انڈے پر لپیٹ دیویں اور اُسکو آگ میں ڈالیں جب وہ پک جاوے تو اُسکو چھیلکر کھلا دیویں اور اُس کے چھلکے ایک لتے میں لپیٹ کر صاحب تپ کے ہاتھ میں باندھ دیویں وہ نقش یہ ہے



اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے تپ کے یہ ہے کہ اُسکو کوئی نہیں جانتا ہے مگر کمتر اشخاص کو معلوم ہوگا اور میں نے اُس کو بعض علمارکبار کے دستخط سے لکھا ہوا پایا ہے اور وہ یہ ہے کہ اذان واقامت پشت پر صاحب تپ کے لکھی جاوے تو وہ جلدتر شفا پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض چیزوں سے واسطے دفع تپ کے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بَرَآءَۃٌ[1] مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ لِفُلَانِ بۡنِ فُلَانَۃَ مِنۡ کُلِّ مَا یَعۡرِضُ بِاِذۡنِ اللّٰہِ تَعَالٰی قُلۡنَا یَا نَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤی اِبۡرٰهِیۡمَ[2] تا اَخۡسَرِیۡنَ[3] اَوۡ کَالَّذِیۡ مَرَّ عَلٰی قَرۡیَۃٍ[4] تا قَدِیۡرٌ اور اُسکو گردن میں صاحب تپ کی لٹکاویں تو وہ صحت پاویگا باذن اللہ تعالےٰ فائدہ برائے صاحب تپ کے جُدا جُدا پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے

[1] دوری ہے خداوند عزیز حکیم کی جانب سے فلاں پسر فلاں عورت کے تمام اُن عوارض سے جو باذن خدا پیش آتے ہیں ۱۲ [2] تمہ آیہ بعد علیٰ ابراہیم وَاَرَادُوۡا بِہٖ کَیۡدًا فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَخۡسَرِیۡنَ یعنی ان کفار نے ارادہ کیا ساتھ ابراہیم کے کید ومکر کا تو ہم نے اُن کو زیان کار کر دیا ۱۲ [3] یا مثل اُس شخص کے جو گزرا اوپر ایک قریہ کے یعنے عزیر علیہ السلام ۱۲ [4] تمہ آیہ بعد قریۃ کے وَهِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا الآیۃ یہ آیت بہت بڑی ہے تلک الرسل تیسرے پارے کے تیسرے رکوع میں قدیر تک ۱۲۔

زَارَتْ[۱] مُمَحِّصَةُ الذُّنُوْبِ وَوَدَّعَتْ تَبًّا لَهَا مِنْ زَائِرٍ وَمُوَدِّعٍ

ب ط

وَبَاتَتْ[۲] مُضَاجِعَتِيْ وَبِتُّ ضَجِيْعَهَا وَزَفِيْرُهَا وَلَهِيْبُهَا فِيْ اَضْلُعِيْ

ز ہ ح

قَالَتْ[۳] وَقَدْ عَزَمَتْ عَلٰى تِرْحَالِهَا مَا ذَا تُرِيْدُ فَقُلْتُ اَنْ لَا تَرْجِعِيْ

و ا ح

چنانچہ ہر ایک بیت کو جدا جدا پرچہ پر لکھ کر ایک ایک کی پے درپے دھونی دے اور جو کچھ واسطے تپ کے مقدم مذکور ہوا ہے خواص سورہ ہائے قرآنی اُس سے غافل نہ ہو حق تعالیٰ توفیق دینے والا ہے

باب چوبیسواں ذکر میں حجب نافعہ یعنی حجاب و حفاظ کے اور بیان میں اُن فوائد کے جو متعلق بزن مقرونہ ہیں یعنی جو عورت کہ قریب بہ وضع حمل ہو اور وہ فوائد جو باز رکھتے ہیں اسقاط جنین سے

اور بعض اُن چیزوں سے یہ حجاب مبارک ہے جو تیار کیا گیا ہے واسطے حفاظت جملہ آفات جسمانیہ و عاہات روحانیہ کے اور جو شخص اس حجاب کو اپنے پاس رکھے گا وہ امن پاوے گا ضرر سحر اور سائر فتنہ اور جنون اور گھبراہٹ اور نسیان اور ہر طرح کے خوف سے اور شر توابع یعنی خدام شیاطین اور عمار البنیان یعنی جنیان خانگی سے اور حمیٰ اور شفیقہ و

[۱] ملاقات کی گناہوں کے آزمانے والی نے یعنی تپ نے اور رخصت کی گئی ہلاکی ہو اس کے لیے طرف سے ملاقات کرنے والے اور رخصت کرنے والے کے یعنے صاحب تپ سے ۱۲ [۲] وہ شب باش ہوئی مجھ سے ہم کنار ہوکر (یعنی مراد ہے ذنوب وزیان کاری سے) اور میں شب باش ہوا اسکے ساتھ حالانکہ گیسو اس کے اور گرم جوشی اُس کی میرے پہلو میں ہے یعنی یہ سب باتیں اس کی میرے پہلو میں سما گئیں ۱۲ [۳] اُس نے اُسوقت کہ وہ عزم اپنے کوچ کا کر رہی تھی یہ کہا کہ تو کیا چاہتا ہے میں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ تو میرے پاس پھر مت آ اور کلمہ لا ترجعی کو تین بار کہے ۱۲۔

ضربان سے وضحک[1] وبکا سے خواب میں اور ضربان سنان سے اور بول[2] فراش اور صداع[3] وخفقان سے اور حملہ ریاح سے جو باعث عارضہ ام الصبیان ہوتی ہیں عورتوں میں اور مردوں میں اور لڑکوں میں اور وسوسہ وکجی شیاطین اور جنات اور ہوام اور حشرات[4] الارض اور وبا اور عارضہ طاعون سے اور اس عمل میں سر عظیم وعجیب ہے اس مرض کے لیے جو ہر سحر میں موجب فزع اور اضطراب کا ہوتا ہے اور واسطے اُس طفل کے جو بہت روتا ہے اور جب کہ حاملہ ہو وہ عورت جس کا بچہ شکم ساقط ہو جاتا ہے تو جنین اُس کا سلامت رہے گا اور بعضوں نے کہا ہے کہ اس عمل حجاب میں اسم اعظم ہے کہ وہ دعوت جامعہ ہے واسطے ہر شے کے یعنی دعا جمیع چیزوں کے طلب کرنے کے لیے ہے چنانچہ یکشنبہ کو اول ساعت میں اسکو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ[5] لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ تا خَالِدُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا يَنْجُوْهَارِبٌ مِنَ اللّٰهِ فَهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ تا عَظِيْمٌ اُعِيْذُ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ تا آخر سورہ حشر وَاُعِيْذُهٗ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَبِاَسْمَائِهِ الْعَامَّةِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْعَيْنِ اللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ اَبِيْ مُرَّةَ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

[1] یعنے سوتے میں بنا بر تعبیر خواب کے ۱۲ [2] ایک عارضہ ضعف مثانہ سے ہوتا ہو کہ آدمی سوتے سوتے خواب میں پیشاب کر دیتا ہے ۱۲

[3] دوران سر ۱۲ [4] زمین کے کیڑے مکوڑے ۱۲ [5] یعنے اللہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی اور آلہ لائق الوہیت کے سوائے اُس کے زندہ وپایندہ اور قائم بذات خود شروع کرتا ہوں میں بنام خدا اور اسی سے اعانت چاہتا ہوں اور خدا ہی کی جانب سے فضل ہے اور خدا کی طرف بازگشت ہے اور سوائے خدا کے کوئی کسی پر غالب وقادر نہیں ہے اور کوئی گریزندہ اس سے نجات نہیں پا سکتا اور وہ زندہ وپایندہ ہے اور قائم بذات خود ہے اور میں اسی کی پناہ میں دیتا ہوں اُس شخص کو جس پر یہ کتاب یعنی یہ تعویذ لٹکایا جاتا ہے یا اللہ وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی آلہ لائق الوہیت کے سوائے اس کے کہ وہ دانائے پنہاں وآشکارا ہے کہ وہ مہربان عامہ وتمام خلائق کا اور رحم کرنے والا خاص مومنوں کا ہی او میں پناہ میں دیتا ہوں اسی حامل کتاب یعنی تعویذ کو ساتھ کلمات نامہ خدا کے اور ساتھ اسمار عامئہ خدا کے ہر مرگ وہلاکی اور نظر بد سے اور شر ابی مرد نام شیطانی اور اسکی اولاد سے اور شر سے زنان ساحرہ یعنی وہ عورتیں جو تانت پر پھونک کر گرہ لگاتی ہیں اور شر حاسد سے جب وہ حسد ورشک کریں اور میں نے پناہ میں دیا اُس حامل حرز کو ساتھ خداوند عالم اور خداوند ملائکہ اور روح قدس کے ۱۲۔

وَرَبِّ[1] الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَهِيَا[2] شَرَاهِيَا بَرَاهِيَا اَدُوْنَايِ اَصْبَاؤُتَ اٰل شَدَاى وَاُعِيْذُهٗ[3]
بِاللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَرْشِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَحُوْلُ وَبِعَيْنِهِ الَّتِىْ لَا تَنَامُ وَلَا تَغْفُلُ وَكَنَفِهِ الَّذِىْ
لَا يُرَامُ وَلَا يُخْذَلُ وَحِمَاهُ الَّذِىْ لَا يُضَامُ وَقَيُّوْمِيَّتِهِ الَّذِىْ لَا يُسَامُ وَدَيْمُوْمِيَّتِهِ
عَلَى الدَّوَامِ وَاُلُوْهِيَّتِهِ الَّتِىْ لَا تُغْلَبُ وَاِحَاطَتِهِ الَّتِىْ لَيْسَ مِنْهَا مَهْرَبٌ وَاُعِيْذُهٗ
بِرَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَصُوْرَائِيْلَ وَرَبِّ
الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَبِاسْمِ الَّذِىْ اِسْتَنَارَتْ بِهِ
الشَّمْسُ وَاَضَاءَ بِهِ الْقَمَرُ وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ وَبِاسْمِ الَّذِىْ
نَزَلَ بِهِ جِبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ وَعِزْرَائِيْلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ
يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِسْمِ الَّذِىْ خُلِقَ بِهِ مَلَائِكَةٌ وَاَثْبَتَ بِهِ اَقْدَامَ حَمَلَةِ عَرْشِهِ
عَلَى الْمَاءِ وَبِالْاَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْنُوْنَةِ عَلٰى قَلْبِ الشَّمْسِ وَاُعِيْذُ بِاللّٰهِ وَبِالرَّحْمٰنِ
وَبِكٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَاُعِيْذُهٗ بِاسْمِ اللّٰهِ
الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمُبَارَكِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْقُدُّوْسِ الَّذِىْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ وَنُوْرٌ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ

[1] اور خداوند عرش عظیم [2] اسماء عظیم وغیرہ ۱۲ [2] یہ پانچوں اسماء صفات حق تعالیٰ سے ہیں بزبان یونانی ۱۲ [3]

اور پناہ میں دیتا ہوں میں ساتھ خدا کے اور ساتھ نور عرش کے جو اپنی جا سے حرکت نہیں کرتا اور پناہ میں اُس چشم بیدار کے جس کو خواب نہیں ہے اور پناہ میں اسی مالک ملک کے جو اپنی جا سے ہٹایا نہیں جاتا یعنے اُسکو تجاوز نہیں ہے اور نگاہبانی میں اس زندہ پایندہ کے جو ظلم نہیں کیا جاتا اور نگہبانی میں اس قیوم کے جو ہمیشہ قائم ہے اور نگہبانی میں آکے ارواح کی جو کسی سے مغلوب نہیں اور میں پناہ میں دیتا ہوں اُسکو ساتھ پروردگار جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و صورائیل اور ساتھ پروردگار اُن ملائکہ کے جو اپنے رب کے تسبیح گزار ہیں اور پناہ میں اس اسم کی جس سے آفتاب منور اور ماہتاب روشن ہے اور پناہ میں دیتا ہوں میں ساتھ اس اسم کے جو پایۂ عرش پر لکھا ہے اور ساتھ اُس اسم کے جسکو جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل نے اوپر خاتم الانبیا کے روز دوشنبہ نازل کیا اور پناہ میں اس اسم کی جس سے ملائکہ کی خلقت ہوئی ہے اور جس سے قدم حاملان عرش کے پانی پر ثابت ہیں اور پناہ میں اُن اسماء ہشت گانہ کی جو قلب آفتاب پر مرقوم ہیں اور پناہ میں دیتا ہوں میں ساتھ نام اللہ اور رحمان اور ساتھ کہیعص و طٰہٰ و یٰس والقرآن الحکیم کے و حٰمعسق کے اور پناہ میں دیتا ہوں اُسکو ساتھ اسم الٰہی کے جو پوشیدہ اور مکنون اور مبارک اور طاہر اور پاک کرنیوالا ہے اور پاک و پاکیزہ اور نور علی نور اور نور بالائے سائر نور ہے ۱۲

وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ اَضَاءَ بِهِ اللَّیْلُ الدَّیْجُوْرُ وَحَرَّقَ بِهٖ كُلُّ شَیْطَانٍ كَفُوْرٍ وَاٰمَنَ بِهٖ
الْخَائِفُ مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ يَمْشِیْ بِهٖ عَلَى الْمَاءِ فَيَجْمُدُ كَالْاَرْضِ الْيَابِسَةِ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ
عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَاسْتَوَيْتَ بِهٖ عَلٰى كُرْسِيِّكَ وَاسْتَوَيْتَ
بِهٖ عَلٰى عَرْشِكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ رَفَعْتَ بِهٖ سَمٰوَاتِكَ وَبَسَطْتَ بِهٖ اَرْضَكَ وَخَلَقْتَ
بِهٖ جَنَّتَكَ وَنَارَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ تُنَاجِيْكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ خَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ
لِمُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ وَاَنْزَلْتَ بِهٖ عَلٰى قَوْمِ نُوْحٍ الطُّوْفَانَ وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى
عَصَایِ مُوْسٰى وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ رَفَعْتَ بِهٖ عِيْسٰى وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ
الزَّيْتُوْنِ وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى جَبْهَةِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاُعِيْذُهٗ بِمَا كَانَ
قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَالْبَاقِیْ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ وَالْخَالِقُ لِكُلِّ شَیْءٍ وَهُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ تَا عَظِيْمٌ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَاُعِيْذُهٗ
بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ الْجَلِيْلِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ وَضَعَ عَلَى السَّمٰوَاتِ فَاسْتَقَمْتُ

ے اور پناہ میں ساتھ اس اسم کے کہ جس کے نور سے اندھیری رات روشن ہوتی ہے اور جس کے نام کی برکت سے شیطان نافرمان جل جاتا ہے اور جس سے امن میں ہے ہر ایک خائف اور ساتھ اس اسم کے جس کی تائید سے چلتے ہیں چلنے والے پانی پر تو وہ جم جاتا ہے مثل خشک زمین کے اور بوسیلہ اُسی نام کے جس سے تو نے اپنی ذات کو موسوم کیا ہے اور اپنی کتاب میں اتارا ہے اور اپنے علم غیب میں اُسی نام کو انتخاب کیا ہے یا اپنی مخلوقات میں سے کسی کو تعلیم کیا ہے اور جسکی وجہ سے کرسی پر مستولی ہوا اور عرش پر قابض ہوا اور بوسیلہ اُس نام کے جس کی برکت سے آسمانوں کو بلند کیا اور زمین کو بچھایا اور جنت و دوزخ کی تخلیق کی اور تمام مخلوقات سے خطاب کیا اور بوسیلہ اُس نام کے جس کی برکت سے بحر (نیل) کو موسٰی بن عمران کے لیے پیدا کیا اور جس کی وجہ سے قوم نوحؑ پر طوفان بھیجا اور بوسیلہ اُس نام کے جو عصائے موسٰیؑ پر مکتوب ہے اور بوسیلہ اُس نام کے جس کی برکت سے عیسٰیؑ کو رفعت دی گئی۔ اور بوسیلہ اُس نام کے جو زیتون کے پتوں پر منقوش ہے اور بوسیلہ اس نام کے جو ملائکہ مقربین کی پیشانیوں میں مکتوب ہے اور میں پناہ میں دیتا ہوں اسکو اُس ذات کے جو سب سے پہلے تھا اور سب کے فنا کے بعد بھی رہیگا اور جو تمام عالم کا خالق ہے وہ اللہ ہی کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قیوم ہے (اس آیت کو عظیم تک پڑھے) خدا اسکو کافی ہے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے اور میں پناہ میں دیتا ہوں اسکو اللہ کے نام میں جو سخی اور جلیل القدر اور عظمت والا ہے جس نے اپنے نام کو آسمانوں پر قائم کیا تو وہ ٹھہر گئے ۱۲۔

وَعَلَى الْاَرْضِ[۱] فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَارَسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ فَفَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ
فَنَبَعَتْ وَعَلَى الْاَنْهَارِ فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْاَشْجَارِ فَاَثْمَرَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَامْتَطَرَتْ
وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ وَعَلَى الصُّخُوْرِ فَذَابَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ
فَاسْتَنَارَ وَعَلَى الْقَمَرِ فَاَنَارَ وَعَلَى الشَّمْسِ فَاَضَاءَتْ وَعَلَى النُّجُوْمِ فَسَارَتْ
وَعَلَى الرِّيَاحِ فَثَارَتْ وَاُعِيْذُهٗ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ تَكَلَّمَ بِهٖ عِيْسٰى وَهُوَ فِى
الْمَهْدِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِىْ كَانَ يُقِيْمُ بِهِ الْمَيِّتَ مِنَ اللَّحَدِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِىْ كَانَ
يُبْرِئُ بِهِ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِىْ اَنْطَقَ بِهِ الْاَخْرَسَ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ
الْكَرِيْمِ وَاِسْمِهِ الْعَظِيْمِ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ
مِنْ شَرِّ مَا يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَزَ فِى الْاَرْضِ
وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ
وَاِنْسَانٍ حَسُوْدٍ وَفَاجِرٍ جَحُوْدٍ وَاُعِيْذُهٗ بِرَبِّ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَمُوْسَى الْكَلِيْمِ الْفَضِيْلِ

[۱] اور زمین پر تو وہ تھم گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ برجائے خود ثابت رہے اور دریاؤں پر رکھا تو وہ جاری ہوے اور چشموں پر رکھا تو وہ پھوٹ نکلے اور نہروں پر رکھا تو وہ بہنے لگیں اور درختوں پر تو وہ پھلدار ہوے اور بدلی پر تو اُسنے مینھ برسایا اور زمین سخت پر تو وہ نرم ہو گئی اور پتھروں پر تو وہ پگھل گئے اور رات پر تو وہ سیاہ ہو گئی اور دن پر تو وہ منور ہوا اور چاند پر تو وہ روشن ہوا اور سورج پر تو وہ چمکا اور ستاروں پر تو وہ گھومنے لگے اور ہواؤں پر تو وہ چلنے لگیں اور میں پناہ میں دیتا ہوں اس کو اُس ذات کے جس کے نام کو حضرت عیسیٰؑ نے صغرسنی میں لیا تھا اور اُسی نام کی برکت سے مردہ کو زندہ کرتے تھے اور اُسی کے نام سے مادرزاد اندھے اور مبروص کو اچھا کرتے تھے اور اُسی نام سے گونگے کو گویا کرتے تھے اور میں اُس کو پناہ میں دیتا ہوں ساتھ اللہ کے جو کریم ہے اور نام اُسکا عظیم ہے۔ اور اُن اسمار کے کہ اُن سے گریز نہیں کر سکتا کوئی نیکوکار اور نہ بدکار۔ شر سے اُس چیز کے جو آسمان سے اُترے اور شر سے اُس چیز کے جو اُس میں چڑھے اور شر سے اُس چیز کے جو زمین میں بکھرے اور شر سے اُس چیز کے جو زمین سے پیدا ہوا اور پناہ میں دیتا ہوں رات دن کے فتنوں سے اور حوادثات لیل ونہار سے مگر وہ حادثہ جو بھلائی پیدا کرے اے نہایت رحم کرنے والے اور پناہ میں دیتا ہوں اسکو شر سے ہر ظالم سرکش کے اور شیطان سرکش اور انسان کپٹ رکھنے والے اور بدکار منکر سے اور پناہ میں دیتا ہوں اُس کو بوسیلہ اس خدا کے جو رب ہے ابراہیمؑ خلیل کا اور موسیٰ کلیم کا ۱۲۔

وَعِیْسٰی وَیَعْقُوْبَ وَاِسْحٰقَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَدَاؤُدَ وَسُلَیْمٰنَ وَاَیُّوْبَ وَیُوْنُسَ وَھٰرُوْنَ وَشِیْثَ وَھَابِیْلَ وَاِدْرِیْسَ وَنُوْحٍ وَلُوْطٍ وَزَکَرِیَّا وَیَحْیٰی وَھُوْدٍ وَالْیَسَعَ وَذَاالْکِفْلِ وَدَانِیَالَ وَاَرْمِیَا وَشُعَیْبٍ وَاِلْیَاسٍ وَصَالِحٍ وَعُزَیْرٍ وَطَالُوْتَ وَذَاالنُّوْنِ وَعِمْرَانَ وَلُقْمَانَ وَاٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَذُوالْقَرْنَیْنِ وَمَرْیَمَ وَاٰسِیَۃَ وَبِلْقِیْسَ وَحِزْقِیْلَ وَاٰصِفَ بْنِ بَرْخِیَا وَمُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَلُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ کُلِّ شَیْءٍ وَبِقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ وَعُلُوِّہٖ وَارْتِفَاعِہٖ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَشَیْطَانَۃٍ وَجِنِّیٍّ وَجِنِّیَّۃٍ وَفَتَّانٍ وَفَتَّانَۃٍ وَمَارِدٍ وَمَارِدَۃٍ وَاِنْسٍ وَاِنْسِیَّۃٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَۃٍ وَسَاکِنٍ وَسَاکِنَۃٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَۃٍ وَمَاکِرٍ وَمَاکِرَۃٍ وَغَادِرٍ وَغَادِرَۃٍ وَفَاجِرٍ وَفَاجِرَۃٍ وَکَافِرٍ وَکَافِرَۃٍ وَجَاحِدٍ وَجَاحِدَۃٍ وَمُعَانِدٍ وَمُعَانِدَۃٍ وَمُوْذِیٍّ وَمُوْذِیَّۃٍ وَغُوْلٍ وَغُوْلِیَّۃٍ وَنَظْرَۃِ عَیْنٍ بَاغِیَۃٍ وَحَاسِدٍ وَحَاسِدَۃٍ وَشَامِتٍ وَشَامِتَۃٍ وَخَاطِیٍٔ وَخَاطِئَۃٍ وَاُذُنٍ وَاعِیَۃٍ وَاَلْسُنٍ وَاعِیَۃٍ وَاَیْدِیْ بَاطِشَۃٍ وَاَرْجُلٍ مَاشِیَۃٍ وَقُلُوْبٍ لَاھِیَۃٍ وَصُدُوْرٍ خَاوِیَۃٍ وَحُمّٰی نَازِلَۃٍ بَاطِنَۃٍ وَظَاھِرَۃٍ

لہ اور عیسیٰؑ اور یعقوبؑ اور اسحٰقؑ اور اسمٰعیلؑ اور داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور شیثؑ اور ہابیلؑ اور ادریسؑ اور نوحؑ اور لوطؑ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور ہودؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ اور دانیالؑ اور ارمیاؑ اور شعیبؑ اور الیاسؑ اور صالحؑ اور عزیرؑ اور طالوتؑ اور ذوالنونؑ اور عمرانؑ اور لقمانؑ اور آدمؑ اور حواؑ اور ذوالقرنینؑ اور مریمؑ اور آسیہؑ اور بلقیسؑ اور حزقیلؑ اور آصف بن برخیا اور محمدؐ خاتم النبیین کے اور پناہ میں دیتا ہوں اسکو ساتھ وجہ صفات اُس خداوند کے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو باقی رہے گا بعد فنا کل شئی کے اور ساتھ قدرت و سلطنت اُس خدائے اعلیٰ و برتر کے جس نے کل شے کو مقہور و زیر کیا سو میں اُسکو اُس کی پناہ میں دیتا ہوں شر سے ہر ایک شیطان نرینہ و شیطانہ اُسکی مادہ کے اور شر جنی و جنیہ وانسی وانسیہ و تابع و تابعہ یعنی اُن کے خادم و خادمہ سے و ساکن و ساکنہ و ساحر و ساحرہ و ماکر و ماکرہ و غادر و غادرہ و فاجر و فاجرہ و کافر و کافرہ و جاحد و جاحدہ و معاند و معاندہ و موذی و موذیہ و غول و غولیہ اور شر چشم زخم ہر ایک چشم کج بین و بد نظر و چشم رشک کرنے والی اور خطا کار سے اور گوش شنوا اور زبان گویا سے اور شر سے دست گرفتہ کنندہ یا دست دراز سے اور شر سے قدمہاے رفتار کنندہ اور شر سے دلہاے ضبط کنندہ و یاد گیرندہ اور سینہاے خالی سے اور تپ لازم جو ہر وقت رہتی ہے ظاہر میں خواہ باطن میں ۱۲-

وَاُعِیْذُہٗ مِنْ کُلِّ خَارِجٍ وَّدَاخِلٍ وَغَادٍ وَّرَائِحٍ وَرِیْحٍ سَاکِنٍ وَّمُتَحَرِّکٍ وَّاَعْجَمِیٍّ وَّفَصِیْحٍ وَّمَرِیْضٍ وَّصَحِیْحٍ وَّنَائِمٍ وَّیَقْظَانٍ وَّمُنْتَبِہٍ وَّغَفْلَانٍ وَّمِنْ شَرِّ سَاکِنِ الْاَرْضِ وَالسَّحَابِ وَالْجِبَالِ وَالْھَوَاءِ وَالتُّرَابِ وَالْبُحُوْرِ وَالْکُھُوْفِ وَالْمَغَارَاتِ وَالْاٰبَارِ وَالْاٰکَامِ وَالتُّلُوْلِ وَالْفَلَوَاتِ وَاِبْلِیْسَ وَاَعْوَانِہٖ وَالْمَرَدَۃِ الطَّیَّارِیْنَ وَمَنْ یَّعْمَلُ السِّحْرَ وَالْمُؤْذِیِیْنَ وَمَنْ یُّضْمِرُ الضَّمِیْرَ وَیَعْقِدُ عَلَیْہِ وَمِنْ شَرِّ ذُوْبَعَۃٍ رَاسِ الْجَانِّ وَذَنْشٍ رَاسِ الْمَرَدَۃِ وَالْاَعْوَانِ وَسُکَّانِ الْقُبُوْرِ وَالْمَکَانِ وَالْبُحُوْرِ وَالْحِیَاضِ وَالظَّلَائِمِ وَمَنْ یَّکُوْنُ مَعَ الْوُحُوْشِ وَدَاخِلِ الْاَرْحَامِ وَمُسْتَرِقِ السَّمْعِ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْکِرَامِ وَاُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْکَرِیْمُ الْاَکْرَمُ الْکَبِیْرُ الْاَکْبَرُ الْعَزِیْزُ الْاَعَزُّ الْجَلِیْلُ الْاَجَلُّ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ اسْمٌ مَکْتُوْبٌ عَلٰی سُرَادِقَاتِ عَرْشِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ الَّذِی اصْطَفٰی مُوْسٰی وَاَنْزَلَ عَلَیْہِ التَّوْرَاۃَ وَکَلَّمَہٗ بِطُوْرِ سَیْنَاءَ وَمَنَّ عَلَیْہِ بِاَخِیْہِ ھٰرُوْنَ وَبِمَا نَجّٰی بِہٖ اِبْرَاھِیْمَ مِنْ نَّارِ النَّمْرُوْدِ الْجُحُوْدِ وَبِمَا اَنْعَمَ بِہٖ عَلٰی یَعْقُوْبَ اِذْ رَدَّ عَلَیْہِ بَصَرَہٗ وَوَلَدَہٗ

لہ اور پناہ میں دیتا ہوں اسکو ہر چیز داخل وخارج سے یا شر اول روز یا آخر روز سے اور شر ساکن الریح یعنی جو کچھ ہوا کے اندر ہے اور شر سے ہر ایک اعجمی وفصیح یعنی خوشگو سے اور بیمار اور تندرست اور خوابیدہ اور بیدار اور شر سے ساکنین زمین کے اور ساکنین سحاب کے یعنی جو کچھ ابر کے اندر ہوتا ہے اور شر سے ساکنین جبال اور ہوا اور مٹی اور دریاؤں اور کھوہ اور غاروں اور کنوؤں اور جھنڈوں اور ٹیلیوں اور وادیوں کے اور شر سے لشکر ابلیس کے اور شر سے انکی نظروں کے اور شر سے ان کے مکر کے یعنے مکر گرہ زدہ سے اور شر سے جادوگر کے اور شر سے ایذا دینے والونکے اور شرارت سے اُس بات کی جو دلمیں پوشیدہ ہوتی ہے اور اُس پر عقود منعقد ہوتے ہیں یعنی اُسپر معاہدہ فیمابین ہوتا ہے یا مراد عقود سے کلام پرپیچ وسخنان پیچیدہ ہیں اور شر ذوبعہ سردار جنات سے اور شر ذنش سرگروہ سرکشان سے اور شر ساکنان قبور اور پڑے ہوے مکانوں سے و ساکنان حیاض وبحار سے و شر ساکنان غار و مغاک جو ویرانہ یا آبادی میں ہوں اور شر سے اُن روحونکے جو ظلمات تاریکیوں میں رہتی ہیں اور شر سے اُن روحونکے جو ساتھ وحشیان صحرا اور طائران ہوا کے رہتی ہیں اور شر سے اُن روحونکے جو رحم یعنی بچہ دانونمیں اور بدنونمیں اور تودوں ٹیکروں میں رہتی ہیں اور شر سے اُن روحونکی جو دلونمیں گھستی ہیں اور جو باتونپر کان لگاتی ہیں میں اسکو پناہ میں دیتا ہوں ساتھ اُس اسم خداوند کے جسکے سوائے کوئی اِلٰہ لائق الوہیت کے نہیں ہے اور وہ کریم بڑا کرم کرنیوالا ہے اور وہ کبیر واکبر وعزیز واعز وجلیل واجل وعظیم واعظم جسکے سراپردہ عرش میں لکھا ہوا ہے لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ وان محمد اعبدہ ورسولہ اور میں پناہ میں دیتا ہوں اسکو ساتھ اسم اُس خداوند کے جسنے برگزیدہ کیا موسیٰ علیہ السلام کو اور اُنپر توریت نازل کی ہے اور اُنسے کلام کیا کوہ طور پر اور اُنپر احسان کیا ساتھ ہارون کے جو اُنکے برادر تھے یعنی اُنکو ایسا بھائی بخشا اور میں نے پناہ میں دیا اسکو ساتھ اس اسم کے جس سے نجات دی ابراہیم علیہ السلام کو آتش نمرود سرکش سے اور ساتھ اس اسم کے جسکے سبب تو نے انعام کیا یعقوبؑ کو جبکہ انکو بینا کیا ۱۲

یُوسُفَ[له] وَبِمَا شَفٰی بِهٖ اَیُّوبَ مِنْ بَلَآئِهٖ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُهَا[له] الْاَرْوَاحُ الْمُتَمَرِّدَةُ مِنَ
الْجِنِّ وَالتَّوَابِعِ وَالزَّوَابِعِ وَالْقَرَائِنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالسَّحَرِ وَالْعُمَّارِ وَالسَّاکِنِ وَاُمِّ مِلْدَمٍ
وَاُمِّ الصِّبْیَانِ بِعَزَائِمِ اللّٰهِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّلَا اَحَدٌ مِّنَ الْعِبَادِ
وَاَعْزِمُ عَلَیْکُمْ بِمَا عَزَمَ بِهٖ سُلَیْمٰنُ بْنُ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ عَلَی الْجَانِّ وَالْمَرَدَةِ وَالشَّیَاطِیْنِ
فَصَارُوْا یَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنْ مَّحَارِیْبَ وَتَمَاثِیْلَ وَجِفَانٍ کَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ
وَبِعَزِیْمَتِهِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَبَطْشَتِهِ الَّتِیْ لَا یُطَاقُ وَلَا یُسَامُ وَقُوَّتِهِ الَّتِیْ لَا تُغْلَبُ وَخَفَرِهِ الَّذِیْ
لَا یُضَامُ اِلَّا مَا تَبَاعَدْتُمْ وَتَجَنَّبْتُمْ عَلٰی حَامِلِ حِجَابِیْ هٰذَا وَاصْرِفُوْا عَنْهُ بَاْسَکُمْ
وَشَرَّکُمْ وَغَوَایَتَکُمْ وَضَلَالَتَکُمْ وَشَرَّ اَعْیُنِکُمْ وَنَارَ اَجْسَامِکُمْ وَتَلَبُّسَکُمْ وَتَمْثِیْلَ صُوَرِکُمْ
وَتَخْیِیْلَکُمْ حَتّٰی لَا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ
بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْنَا وَبِکِتَابِ الَّذِیْ اُحْکِمَتْ اٰیَاتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ

[له] اور یوسف علیہ السلام کو اُن سے پھر ملایا اور ساتھ اُسی اسم کے جسکی برکت سے ایوب[ع] کو شفا کلی عطا فرمائی ۱۲ [له] اے
ارواح سرکش خدا کی نافرمانی اور مخالفت کرنیوالے نوع جن اور نوع انس سے اور زمرۂ ساحران اور اُنکے توابع سے اور
باشندگان خانہ یعنی گھر کے آسیب اور ام الصبیان اور حمی سے میں نے تم پر عزم یعنی قصد افسون کیا ساتھ عزائم
یعنے حرارت و دعوات اللہ کے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے اور سوائے اسکے اور عزائم اسکے ایسے سخت اور درشت ہیں
کہ اُس سے کسی کو بندوں میں سے نیک ہو یا بد گریز اور مفر نہیں ہے اور میں نے تم پر آہنگ اور بد دعا کی ہے
ساتھ اس اسم کے جسکے سبب سارے شیاطین قابو میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہو گئے تھے کہ انکے سامنے کاروبار میں مامور
تھے اور پناہ میں دیتا ہوں اسکو ساتھ اس عزیمت اور حرز الٰہی کے جسکو تغیر و تجاوز نہیں ہوتا اور گرفت اُسکی ایسی ہے جو طاقت
سے باہر ہے اور ساتھ قوت الٰہی کے جو مغلوب و مسلوب نہیں ہوتی مگر یہ کہ پناہ میں دینا اسلیے ہے کہ تم دور رہو جاؤ اور
کنارہ کرو اُس شخص سے جس پر یہ میری کتاب (تعویذ) بندھی ہے یا اُسکو وہ گھول کر دھو کر پیتا ہے یا اُس کے آب
شست سے نہاتا ہے اور تم اپنے اپنے ضرر اور شر کو اور گمراہی کو اس سے باز رکھو اور اپنی نظروں کی شرارت
کو اور اپنی آتشی جسموں کو اور اپنی خیالی صورتوں کو دور رکھو (صورت مثالی یہ کہ شیاطین صورتیں مختلف بن جاتے
ہیں) اور عزیمت خدا کتاب خدا ہے کہ جس کے سامنے باطل کو گذر ہے نہ اُس کے عقب سے وہ تنزیل ہے
یعنے نازل ہے بجناب حکیم حمید سے اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے شروع کیا اور ساتھ اسم اللہ کے میں نے ختم کیا
اور ساتھ برکت کتاب اللہ کے میں نے لکھا وہ کتاب اللہ جسکی آیتیں محکمات و منصوصات ہیں بعد ازاں وہ منفصل و
سورہ سورہ کرکے بیان کی گئی ہیں نزدیک حکیم خبیر سے ۱۲-

لہ تَمَسَّکْنَا وَبِتَعْوِیْذِہٖ اسْتَعِنَّا فَلَا عَنَّا فَلَا یَغْلِبُ اللّٰہَ غَالِبٌ وَلَا یَفُوْتُہٗ هَارِبٌ وَلَا یَحْرُمُ
مِنْ فَضْلِہٖ طَالِبٌ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَحَسْبِیَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بَلَغَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَظَھَرَتْ قُدْرَۃُ اللّٰہِ وَعَلَتْ اِرَادَۃُ اللّٰہِ وَنَفَذَتْ
کَلِمَاتُ اللّٰہِ وَسَبَقَتْ مَشِیَّۃُ اللّٰہِ وَحَکَمَتْ بَرَاھِیْنُ اللّٰہِ وَتَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ
اللّٰہِ وَبَقِیَ وَجْہُ اللّٰہِ وَدَخَلَ حَامِلُ کِتَابِیْ ھٰذَا فِیْ حِفْظِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ کَنَفِ اللّٰہِ
وَفِیْ عِنَایَۃِ اللّٰہِ وَفِیْ رِعَایَۃِ اللّٰہِ وَفِیْ وِقَایَۃِ اللّٰہِ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰہِ وَفِیْ حِمَایَۃِ اللّٰہِ وَ
فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ وَفِیْ خِفَارَۃِ اللّٰہِ وَفِیْ کَلَاءَۃِ اللّٰہِ وَفِیْ کِفَالَۃِ اللّٰہِ وَفِیْ ضَمَانِ اللّٰہِ وَفِیْ
اَمَانِ اللّٰہِ وَفِیْ سَلَامِ اللّٰہِ فَاللّٰہُ مُسَلِّمُہٗ وَحَافِظُہٗ وَنَاصِرُہٗ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاءْ
لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ
شَیْءٍ عَدَدًا وَاَھْلَکَ کُلَّ شَیْءٍ مَفَرًّا وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْہِ خُبْرًا خَتَمْتُ ھٰذَا التَّعْوِیْذَ بِخَاتَمِ سُلَیْمٰنَ بْنِ
دَاوٗدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ وَبِخَاتَمِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِقَوْلِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

لہ اور ہم نے ساتھ اسم اللہ کے پناہ مانگی اور پناہ میں دیا اور اللہ غالب کسی سے مغلوب نہیں ہوتا اور کوئی ہارب مفرور اس کے قابو سے باہر نہیں جاسکتا اللہ غالب قادر ہر شی کا ہے پھر اگر تم روگردانی کرو صاحب اس کتاب میرے سے یعنی صاحب اس تعویذ سے تو حق تعالےٰ اُسکا کافی ہے اور وہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اسکے اُسی پر میں نے توکل کیا اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا حجت خدا پہونچگئی اور قدرت اُسکی ظاہر ہوئی اور ارادہ اُسکا بلند ہوا اور کلمات اُس کے نافذ ہوئے اور مشیت اُسکی سبقت کر گئی اور براہین خدا محکم ہوگئیں اور دشمنان خدا پراگندہ ہیں اور وجہ اللہ باقی ہے حامل میرے اس کتاب یعنی تعویذ کا یہ توجہ یافتہ ہے بیچ قرب و جوار خدا کے اور حفظ و امن خدا کے اور عنایت و رعایت خدا کے اور حراست و حفاظت و حمایت خدا کے اور جوار و قرب خدا کے اور پناہ و ضمانت خدا کے اور امان و سلامتی خدا کے پس خدا اُس کا محافظ اور حافظ اور ناصر ہے جو کچھ حق تعالےٰ نے چاہا وہی ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ حق تعالےٰ ہر شے پر قادر ہے وبتحقیق کہ حق تعالےٰ البتہ محیط ہے ہر شے پر از روئے اپنے علم حضوری کے اور حصر کر لیا ہے یعنی گھیر لیا ہر شے کو از روئے شمار کے یعنی کائنات موجودات کا شمار بخوبی جانتا ہے کہ بری اور آخر کردیا ہے ہر شے کو از روئے حدود کے یعنی ہر شے کو اس کی منتہائی حد کو پہونچا دیا اور احاطہ کر لیا ہے اس نے ہر شے کو از روئے آگاہی کے یعنی علم اُسکا ہر شے پر محیط ہے میں نے مہر لگائی اُس تعویذ پر ساتھ مہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے اور ساتھ مہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے حق تعالےٰ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہر آئینہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول ہیں خدا کے ۱۲۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰی قَوْلِهٖ الْحَکِیْمُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا دَآئِمًا اَبَدًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور بعض ان چیزوں سے جو نافع ہیں برائے حفاظت جن وانس وغیرہ سے یہ حجاب مبارک ہیں کہ واسطے حفاظت کے اُن ہر ایک سے اُسکو لکھکر گلو یا بازو میں باندھ لیویں وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ + وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَةً وَّلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ + فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَحَفِظْنٰهَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ +

لہ شہد اللہ انہ لا الٰہ الا ہو والملائکۃ واولو العلم قائما بالقسط لا الٰہ الا ہو العزیز الحکیم یعنے حق تعالےٰ شاہد ہے اس امر کا کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے اور شاہد ہیں اسی امر کے سارے ملائک اور صاحبان علم کہ جو قائم بانصاف ہیں کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اُس کے کہ وہ غالب حکمت والا ہے وبعد ازاں فصول اذان کے کہی جاوے اللہ اکبر چار بار اشہد ان لا الٰہ الا اللہ دو بار واشہد ان محمدا رسول اللہ دو بار حی علی الصلوۃ دو بار حی علی الفلاح دو بار اللہ اکبر دو بار لا الٰہ الا اللہ ایک بار صلے اللہ علی سیدنا محمد رسول اللہ حقا حقا اور جس چیز سے خوف رکھتا ہوں اور اس سے میں حذر کرتا ہوں اور کنارہ کرتا ہوں حق تعالےٰ اس سے بہت بڑا ہے اور غالب تر ہے اور وہ جلیل القدر اور بڑا عظیم الشان ہے اور درود حق تعالےٰ کا اوپر مالک ہمارے محمدؐ اور اُن کی آل اور اہلبیت پر اور سلام از روے کثیر کے ہمیشہ روز قیامت تک الحمد للہ رب العالمین یعنے حمد سزاوار ہے واسطے پروردگار عالم کے ۱۲ ؎ درماندہ نہیں کرتی ہے حق تعالےٰ کو حفاظت زمین آسمان کی اور وہ اعلیٰ وعظیم ہے اور حق تعالےٰ بھیجتا ہے تم پر حفاظت کنندگان یعنے فرشتوں کو تم خدائے عزوجل کو ضرر نہیں پہونچا سکتے بتحقیق کہ پروردگار عالم میرا ہر شئے کا حافظ ونگہبان ہے وہ حق تعالیٰ بہترین حافظ ونگہبان ہے سب رحم کرنیوالوں سے بڑا رحم کرنیوالا ہے واسطے اس بندۂ ممدوح کے فرشتے پشت وپناہ ہیں اور اُس کے سامنے سے اور اُس کے پیچھے سے حفاظت اُس کی کرتے ہیں امر الٰہی سے ہم نے آسمان کو آسمان محفوظ بنایا اور ہم نے حفاظت کی آسمان کی کل شیطان رجیم سے اور حفاظت ہی ہر ایک شیطان سرکش سے ۱۲-

وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ + وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ + اَللّٰهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ
وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ + قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ وَاللّٰهُ
مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ + بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ + اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ
اَللّٰهُمَّ يَا حَافِظُ لَا تَنْسٰى وَيَا مَنْ نِعَمُهٗ لَا تُحْصٰى وَيَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالصِّفَاتُ
الْعُلْيَا اَسْئَلُكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَحْفَظَ حَامِلَ كِتَابِيْ
هٰذَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحَافِظُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ☓ ۱۱۱ م ۲ ۸ ۱۱۱۱ ہ و ☓ كٓهٰيٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وبعدازاں آیات شفاء ستہ یعنی ہر شش آیات شفا لکھی جاویں
اول قولہ تعالےٰ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ دوم يَا اَيُّهَا
النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

¹ اور آسمان حفظ وامان میں ہے یہ قدرت ہے خداوند غالب دانا کی اور پروردگار تیرا ہر شے کا حافظ ونگہبان ہے حق تعالےٰ اُن پر حافظ ونگہبان ہے اور تو اُنکا وکیل ومددگار نہیں ہے تحقیق کہ ہم جانتے ہیں جسقدر کم ہوتی اور گھٹتی ہے زمین یعنے جسقدر کہ علما راہل زمین فوت ہوتے ہیں اور ہمارے پاس کتاب حفظ ہے یعنی سب کے اسما محفوظ ہیں اور حق تعالےٰ اُن کے عقب میں محیط یعنی احاطہ کرنیوالا ہے بلکہ وہ قرآن مجید ولوح محفوظ میں مرقوم ہے ایسا نہیں ہے کوئی جاندار مگر یہ اس پر حافظ ونگہبان ہے ² اے پروردگار یا حافظ جو بھولتا نہیں ہے اور وہ خداوند جسکی نعمتیں شمار نہیں ہوسکتیں اے وہ خداوند جسکے لیے اسما حسنیٰ ہیں یعنی اسما صفات ہیں اور اُس کی نعمت وحمد برتر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ جاہ ومرتبہ محمد تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ کہ تو حفاظت ونگہبانی کر میری اس کتاب کی حامل یعنی حامل اس تعویذ کے ساتھ اسم مبارک جس سے تونے حفاظت ذکر یعنی کلمات الٰہی کی ہے وتحقیق کہ تو نے فرمایا ہے اور فرمان تیرا حق ہے وہ یہ ہے کہ ہر آئینہ ہم نے نازل کیا ہے ذکر یعنی کتاب اللہ کی وہر آئینہ ہم اُسکے حافظ ونگہبان ہیں اور کسیکو توانائی وقوت فعل نیک وترک بد سے نہیں ہے مگر بتوفیق خداوند برتر وبزرگتر کے اے پروردگار تو اسکو دوست رکھ کیونکہ سوا تیرے کوئی اُسکو دوست نہ رکھے گا اور اُسکی حفاظت کر اپنی رعایت اور نگاہداری سے اے پروردگار عالمین کے بعدازاں یہ نقوش اور حروف مقطعات قرآنی لکھیں جو متن میں مندرج ہیں کہ قول اس کا حق ہے اور اسی کا ملک اور اسی کی بادشاہی ہے ترجمہ ہر شش آیات شفا کا اول یعنے حق تعالےٰ شفا دیتا ہے قوم مومنین کے دلوں کو لے جاتا ہے غیظ وکینہ کو اُن کے دلوں سے دوم اے آدمیو تحقیق کہ تمھارے پاس آچکی ہے نصیحت وپند تمھارے پروردگار کی جانب سے اور آچکی ہے شفا واسطے آزار دلوں کو اور ہدایت اور رحمت واسطے مومنین کے ۱۲۔

سوم يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ چہارم وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ پنجم اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ششم قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ اور بعض حجاب مبارک میں سے یہ ہے جو منقول ہے سعید بن المسیب سے کہ اُسکو انھیں ایک مومن نے مومنین جن میں سے تعلیم کی ہے چنانچہ اُس نے وہ بات کہی جس کو انھوں نے خوب واضح بیان کیا کہ اے سعید کیا تجھ کو حاجت ہے کہ میں تجھ کو جتاؤں یعنی بتاؤں ایک ایسا حجاب جو کسی پر باندھا جاوے تو کوئی طارق یعنے رات کا آنے والا آسیب وغیرہ اُس کے پاس بدی سے نہ آوے گا اور اگر کسی جانور کے باندھا جاوے تو اُسکو آزار درد شکم یعنی کرکری نہ پہونچے اور اس کو اپنے پاس لیے ہوے کسی حاکم جابر پاس جاوے تو اُس سے اُس شخص کو کوئی ضرر نہ پہونچے اور اگر سوار کشتی پر ہو تو غرق سے محفوظ رہے اور اگر کسی جماعت مسافر پاس ہو تو کوئی دشمن اُسکو گزند نہ پہونچا سکے تب سعید نے اس دعا کے بتانے میں میرے ساتھ احسان کیا اور اُس نے کہا کہ دوات اور کاغذ مہیا کر چنانچہ سعید نے دونوں چیزیں حاضر کیں تب اُس نے کہا لکھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُلُّ ذِيْ مُلْكٍ مَمْلُوْكٌ لِلّٰهِ وَكُلُّ ذِيْ عِزٍّ تَغَالِبُهُ اللّٰهُ وَكُلُّ ذِيْ قُوَّةٍ فَضَعِيْفٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ ظَالِمٍ لَا مَحِيْصَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَا اَعْدَاءَ اللّٰهِ وَاَعْدَاءَ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا وَيَا حَاسِدِ بِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْعَفَارِيْتِ الْمُتَمَرِّدِيْنَ خَاتَمُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلٰى اَفْوَاهِكُمْ

ك سوم نکلتی ہے شکم ہاے زنبور سے شہد و مگس انگبیں سے شراب مختلف رنگ یعنی پینے کی چیز رنگ برنگ کی اسمیں آدمیوں کے لیے شفا ہے چہارم اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن سے وہ چیزیں جو شفا و رحمت ہیں واسطے مومنین کے پنجم وہ خداوند ایسا ہی جسنے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہ خداوند ایسا ہے کہ وہی مجھے کھلاتا ہی اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے ششم تو کہدے یہ قرآن واسطے اہل ایمان کے ہدایت و شفا ہے اور رحمت ہے واسطے مومنین کے ۱۲

ك تمام اہل ملک حق تعالیٰ کے مملوک ہیں اور جتنے ذی عزت اور ذی مرتبہ ہیں حق تعالیٰ اُن پر غالب ہے اور جتنے قوی و قوت والے ہیں وہ سب پیش خدا ناتواں و عاجز ہیں اور جتنے بڑے بڑے جابر و جفاکار ہیں وہ سب اُسکے سامنے صغیر و حقیر ہیں اور جتنے ظالم ہیں اُن کے لیے رستگاری و خلاصی نہیں ہے اے دشمنان خدا اور اے دشمنوں اُس شخص کے جو حامل میری اس کتاب یعنے تعویذ کا ہے اور اے حسد کرنے والے اُس شخص کے گروہ جنوں اور آدمیوں اور شیطانوں اور دیو سرکشوں سے مہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی تمھارے منھ پر ۱۲-

وَعَصَا[۱] مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَى اَكْتَافِكُمْ وَخَيْرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ وَشَرُّكُمْ تَحْتَ
اَقْدَامِكُمْ وَلَا غَالِبَ لَكُمْ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ الْمَانِعِ الْمُنِيْعِ الَّذِيْ
لَا يُذِلُّ مَنِ اسْتَعَزَّبِهٖ وَلَا يَكْشِفُ سِتْرَ مَنِ اسْتَتَرَّ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ الْبَحْرَ
بِكَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَطْفٰى نَارَ النَّمْرُوْدِ عَنِ الْخَلِيْلِ اِبْرَاهِيْمَ بِحِكْمَتِهٖ
سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ لَا تَخَفْ
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشٰى لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى
لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى اَللّٰهُمَّ اسْتُرْلِيْ وَاسْتُرْ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا
بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْوَافِي الْحَصِيْنِ فِيْ لَيْلِهٖ وَنَهَارِهٖ وَظَعْنِهٖ وَقَرَارِهٖ وَبِوِقَايَتِكَ الَّتِيْ
وَقَيْتَ بِهٖ اَوْلِيَائَكَ الْمُتَّقِيْنَ مِنْ اَعْدَائِكَ الْكَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ مَنْ عَادَاهُ فَعَادِهٖ وَ
مَنْ كَادَهٗ فَكِدْهُ وَمَنْ نَصَبَ لَهٗ فَخًّا فَاخْذُلْهُ وَاَطْفِ عَنْهُ نَارَ مَنْ اَرَادَ لَهٗ عَدَاوَةً وَشَرًّا

[۱] اور عصائے موسیٰ بن عمران کا تمھارے شانوں میں یعنی گردنوں میں تمھارے اور خیر تمھاری آنکھوں کے سامنے رہے اور شر تمھارے پاؤں تلے ہو اور سوائے حق تعالےٰ کے کوئی غالب نہیں ہے اے میرے پروردگار مجھے عزت وغلبہ دے واسطے اپنی عزت وجلالت کے جو باز رکھنے والی ہے اور بلند شان ہے جو کوئی اس سے طالب عزت ہوتا ہے وہ ذلیل نہیں ہوتا ہے اور جو کوئی اُس سے پردہ پوشی چاہتا ہے تو پردہ فاش نہیں ہوتا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے اپنے کلمات سے دریا کو پھاڑا سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جسنے اپنی حکمت بالغہ سے آتش نمرود کو ابراہیم خلیل سے بجھا دیا سزاوار تسبیح ہے وہ کردگار جس کے درپیش عظمت کے ہر شے پست وفروتن ہے اے موسےٰ آگے آ اور خوف نہ کر کہ ہر آئینہ تو امن پانے والوں میں سے ہے خوف نہ کر کہ تونے قوم ظالمین سے نجات پائی اور یہ کہ تو خوف گرفتار ہونے کا نہ کر دریا میں ڈر اکہ ہر آئینہ تو ہی بالا رہیگا اور تم دونوں اے موسیٰؑ اور ہارون خوف نہ کرو کہ ہر آئینہ تم دونوں کے ساتھ ہوں میں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں اے میرے پروردگار مجھے چھپالے اور میری اس کتاب تعویذ کے حامل کو چھپالے اپنے پردہ حفاظت میں جو وافی وکافی اور حصین واستوار ہے اور ایسا کر اس حامل تعویذ کی رات اور اُسکے دن میں اور اُسکے کوچ میں اور ڈھانپ لے اپنے اس پردہ حمایت میں جس میں اپنے دوستان پرہیزگاراں کو ڈھانپا ہے شر سے اپنے دشمنان کفار سے اے پروردگار جو کوئی اس تعویذ سے دشمنی کرے تو بھی اس سے دشمنی کر اور جو کوئی اُس سے کید ومکر کرے تو بھی اُس سے کید ومکر کر اور جو کوئی اُس کے لیے جال ڈالے تو بھی اُسکو محروم وناکام کر اور اُس سے آگ اُس شخص کی بجھا دے جو اُس کے ساتھ با رادہ بدی کرے گا از روے عداوت وشرارت کے ۔۱۲

وَفَرِّجْ عَنْهُ كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيقٍ وَلَا تُحَمِّلْهُ مَا لَا يُطِيقُ إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَقُّ الْيَقِينُ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَيَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا كَاسِيَ الْعِظَامِ لَحْمًا وَمُنْشِرَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ أَسْئَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الَّذِي لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِّنَ الْمَخْلُوقِينَ يَا حَلِيمُ يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ أَبَدًا وَلَا يُحْصٰى عَدَدًا فَرِّجْ عَلَيَّ السَّاعَةَ السَّاعَةَ فَلَا صَبْرَ لِي عَلٰى حِلْمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض انھیں چیزوں میں سے حجاب قرنا ہے یعنی حرز حفظ شیاطین اور اُن کے توابع سے کہ وہ حجاب عظیم ہے کہ مثل اس کے ذخیروں میں پایا نہیں گیا اور بارہا میں نے اسکو تعلیم کیا صحیح اور درست آیا الحمد للہ جب تو ارادہ کرے تو اُسکو لکھ تیسرے مہینے میں یعنی عمل سہ ماہہ میں یا پانچویں مہینے میں یا ساتویں مہینے میں اور لحاظ رکھ کہ حروف پراگندہ نہ ہونے پاویں اور لکھنے والا باطہارت کامل ہو یعنے باوضو و باغسل ہو پھر اُسکو مثل حجاب یعنی مانند تعویذات مذکورۂ بالا کے وتر یعنی کمان کی پرانی تانت سے باندھ کر گلے میں لٹکادے اور وہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ لکھی جاوے چھہتر[۷۶] بار پھر صلے اللہ علی سیدنا محمد چالیس[۴۰] بار لا الٰہ الا اللہ چالیس[۴۰] بار محمد رسول اللہ سینتالیس[۴۷] بار آمنت باللہ پچاس[۵] بار اعتصمت باللہ ترپن بار حسبی اللہ اٹھتر بار توکلت علی الحی الذی لایموت سینتالیس بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ چالیس[۴۰] بار اور آیۃ الکرسی تا خالدون چالیس[۴۰] بار و للہ ما فی السموات و ما فی الارض تا آخر سورۂ بقر تمام و کمال چالیس بار فائدہ خاتم جلالت یعنے

ل؎ دور کر اس سے ہر ایک اندوہ اور تنگی کو اور نہ اُٹھوا اُس سے جس چیز سے طاقت نہیں رکھتا ہے ہر آئینہ توہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے تیرے کون ہے برحق ہے وثابت و سزاوار ہے اے سننے والے ہر صوت و صدا کے اور اے درگیرندہ و دریابندہ فوت شدہ کے اور پہنانے والے ہڈیوں کو لباس گوشت کا اور پھر پراگندہ کرنے والے اُس استخواں و گوشت کو بعد موت کے بواسطہ اسماء حسنیٰ صفات کے اور بواسطۂ اپنے اس اسم اعظم کے جو ایسا مخزون و پوشیدہ ہے کہ پھر کسی کو مخلوق میں سے اطلاع نہیں ہے درنگ و تاخیر کرنے والی سزا دہی سے اور اے معروف یعنی صاحب نیکوئی و احسان جس کا احسان کبھی منقطع نہیں ہوتا اور اسکا شمار نہیں ہوسکتا ہے ستائش گرہی عالی سے ابھی اور اسی وقت کیونکہ مجھ کو صبر و تحمل تیرے حلم پر نہیں ہے اے بڑے رحم کرنے والوں سے اور درود حق تعالے کا نازل ہو اوپر مالک ہمارے محمدؐ کے اور اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر ۱۲۔

حجاب عظیم جو حرز شیطان سے محفوظ رکھے

نقش جلال مع محمد رسول اللہ ساتھ مشک و زعفران و گلاب کے لکھا جاوے اور عود قاقلے اور سندروس کے ساتھ اس نقش کو بخور دیا جاوے اور زن حاملہ پنج ماہ اس کو اپنے گلے میں باندھ لیوے ہرگز ندسے امن میں رہے گی اور خاتم مذکور یہ ہے

لا اِلٰہ	الا	اللہ	محمد	رسول	اللہ
الا	اللہ	محمد	رسول	اللہ	لا اِلٰہ
اللہ	محمد	رسول	اللہ	لا اِلٰہ	الا
محمد	رسول	اللہ	لا اِلٰہ	الا	اللہ
رسول	اللہ	لا اِلٰہ	الا	اللہ	محمد
اللہ	لا اِلٰہ	الا	اللہ	محمد	رسول

اور بعض ان چیزوں سے جو نافع ہیں واسطے اُس عورت کے جس کا لڑکا شکم سے گر جاتا ہے چاہیے کہ یہ چیزیں لکھ کر اُسکے گلے میں لٹکا دیویں اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا کَذٰلِکَ اَمْسَکْتُکَ یَا وَلَدَ فُلَانَۃٍ بِنْتِ فُلَانَۃٍ بِاَنْ تَقَرَّ فِیْ مُسْتَقَرِّکَ وَ مُسْتَوْدَعِکَ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اُسْکُنْ بِجَلَالِ اللّٰہِ تین مرتبہ اُسْکُنْ بِجَمَالِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِقُوَّۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ یَا وَلَدَ فُلَانَۃٍ بِنْتِ فُلَانَۃٍ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لہ تحقیق کہ حق تعالیٰ روکے اور تھامے ہے آسمانوں اور زمینوں کو اُس سے کہ وہ دونوں جنبش ولغزش میں نہ آویں (یہاں تک مضمون آیت ہے) اور اسی طرح میں نے تجھ کو روکا اور تھاما ہے اے فرزند فلانی عورت کے جو دختر فلاں عورت کی ہے (یعنی اس بچہ کی ماں اور نانی کا نام لکھے) تو قرار پکڑ اپنی جائے قرار اور اپنی سپرد گاہ میں بقولہ تعالیٰ کہ ہر آئینہ سکونت پذیر ہیں جو کچھ شب و روز میں ہے اور وہ بڑا شنوا اور بڑا دانا ہے۔ آرام پکڑ بواسطہ جلال خدا کے آرام پکڑ بواسطہ جمال خدا وند متعال کے آرام پکڑ بقدرت الٰہی آرام پکڑ بقوت الٰہی آرام پکڑ اے فرزند فلاں عورت دختر فلاں عورت کے فقد سکن للہ الخ یہ آیت نہیں ہے یعنے سکونت پذیر ہے خدا کے لیے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے ۱۲۔

طوعًا وکرہًا والیہ یرجعون ولبثوا فی کہفہم ثلث مائۃ سنین وازدادوا
تسعًا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور انھیں چیزوں میں سے بعضی وہ
چیز ہے جسکو بعض صالحین نے ذکر کیا ہے واسطے اُس عورت کے جسکا حمل ساقط ہوجاتا ہے
یہ چیزیں لکھی جاویں سورۂ فاتحۃ الکتاب اور یہ آیت ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ
الی قولہ احسن الخالقین امسکت ولد کذا و کذا باللہ الذی یمسک السماء
ان تقع علی الارض الا باذنہ وبقدرۃ اللہ الذی یمسک السموات والارض
ان تزولا ولئن زالتا ان امسکہما من احد من بعدہٖ بعد ازاں اس تعویذ کو
اُس زن حاملہ پر باندھ دیویں اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر عقرب مردہ ایک سنہ میں لپیٹ کر زن
حاملہ پر باندھ دیویں تو حمل اُسکا ساقط نہ ہوگا اگرچہ عادت اُسکی اسقاط کی ہو اور اگر مرجان یعنے
مونگا زن حاملہ کے گلو وغیرہ میں باندھ دیویں تو جنین یعنی بچہ شکم ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا
اور اگر لڑکوں کے گلے میں بھی مرجان لٹکا دیویں تو وہ بھی آفات سے مصئون رہیں واللہ اعلم

ازاں جملہ اسقاط حمل

باب پچیسواں اُن چیزوں کے بیان میں جو متعلق ہیں ریح احمر و داء اکبر یعنی امراض سخت و صعب سے

اسی حفاظت کے باب میں آصف بن برخیا یعنی سلیمان علیہ السلام کے وزیر نے کہا کہ ایک روز
سلیمان ابن داؤد علیہما السلام اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے تھے اور اسوقت اکابر و ارکان دولت

۱؎ چار و ناچار اور تم اُس کی طرف بازگشت کرنے والے ہو و قولہ تعالیٰ ولبثوا الخ یعنے اصحاب کہف اپنے غار میں
تین سو برس ٹھہرے رہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ ۲؎ ہم نے پیدا کیا انسان کو آب اور خلاصہ
گل سے ۱۲ ۳؎ تتمۂ آیہ شروع سورۂ مومنون جزو ہیجدہم کے اول رکوع میں ہے اور یہ تین آیتیں ہیں۔ تا
احسن الخالقین ۱۲ ۴؎ یعنے فرزند فلانی عورت کا جو فلاں عورت کی دختر ہے سو اسکی مادر کے شکم میں ساکن
کیا اُس کے زمانۂ خروج تک تا وقت حمل کے اور اُس کو ساکن کیا بتائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے
اور روکے ہے آسمان کو ڈھا پڑنے سے زمین پر مگر گر پڑنا اُس کا اُس کے اوپر موقوف ہے اور میں نے اُس کو
ساکن کیا بتائید اسم اللہ کے جو تھامے ہے آسمان اور زمین کو جنبش و لغزش کرنے سے اور اگر یہ دونوں لرزے
میں آتے تو ان دونوں کو کوئی نہ روک سکتا سوائے حق تعالیٰ کے ۱۲-

اور وحوش وطیور اور زوالعبہ یعنی بزرگان دیوا ور پریاں اُنکی حضوری میں حاضر تھے اور سلیمان علیہ السلام
اُنکے درمیان حکم داوری کر رہے تھے اُسوقت اُنھوں نے اپنے حال پر خیال کرکے اصحاب سے
خطاب کرکے کہا کہ حق سبحانہ تعالےٰ نے ہر آئینہ تمام جن وانس اور طیر ووحش اور ریح کو میرے قابو
بس کر دیا ہے بھلا کوئی بھی ایسا خلق وگروہ ہے جسکو خداوند تبارک وتعالےٰ نے پیدا کیا ہے
اور وہ میرے بس میں نہ ہو یہ سن کر آصف نے کہا یا نبی اللہ ادب واندازہ نگاہ رکھیے یعنے حد سے
تجاوز نہ کیجیے کیونکہ یہ سب آپ کے لیے ہے ملک الٰہی سے اسکی پادشاہی میں برابر دانہ رائی
کے بھی وفا نہیں کرتا ناگاہ اسوقت کہ باتیں ہوتی تھیں ایک شخص عظیم الخلقت ظاہر ہوا کہ درازی
اسکی چہل ذراع یعنی چالیس ہاتھ یا چالیس گز کی تھی اور اُسکا عرض وہین بھی اسیقدر تھا اور اُس
سے شعلے آگ کے نکلتے تھے جب اُسکو ہمارے سید حضرت سلیمانؑ نے دیکھا تو وہ خود اور اُنکے صحاب
خوف زدہ ہوے تب آصف نے کہا یا نبی اللہ گھبرائیے نہیں کہیے اللہ اکبر تین بار اور اس سے سوال
کیجیے وہ آپ کو جواب دے گا چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام اُسکی طرف متوجہ ہوے اور تین بار
اللہ اکبر کہکر یہ کہا کہ اے شخص آتشی بزرگ جثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تیری تئیں یہ کیا
آفت وشامت ہے اُس نے جواب دیا یا نبی اللہ میں ریح احمر ہوں اور داء اکبر یعنی میں بہت بڑا آزار
ہوں میں ایک بیماری ہوں بیماریوں سے اور مرض ہوں مرضوں میں سے کہ جب حقتعالےٰ اپنی خلق
میں سے دنیا میں کسی شخص پر ساتھ کسی علت کے علتوں میں سے یا ساتھ کسی مرض کے مرضوں میں سے
عذاب کیا چاہتا ہے اُسکے پاس بھیجتا ہے اور مجھے اُس پر مسلط کرتا ہے اور میرے ہمراہ بہت سے
اعوان وانصار ہیں کہ وہ بامر خدا میرے کام میں حاضر ہیں اور حق تعالےٰ نے مجھ کو چار سو مرض
سپرد کیے ہیں اور حق سبحانہ وتعالےٰ نے اپنے بندوں پر اپنا فضل وکرم کرکے ہر ایک مرض کے
لیے جو میرے مرضوں میں سے ہے دوا خلق کی ہے اور میرے تئیں وہ سب دوائیں بتا دی ہیں
تب حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے اُس سے فرمایا کہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بقسم اُس
خداوند کے جس نے تجھے پیدا کیا اور خلق کیا تیرے کتنے فرع ہیں یعنے کتنے تیرے ہم جنس وہم پیشہ
ہیں اُسنے کہا یا نبی اللہ میرے فروع تو بہت ہیں لیکن چودہ مرض میرے ساتھ خاص ہیں چنانچہ
میرے پاس باسور ہے (جسکی جمع بواسیر ہے) اور ناسور اور درد کمر اور شکست کمر اور ریاح اور
قراقر شکم اور نفخ اور قلب معدہ یعنی اُسکا ماؤف ہونا اور فساد معدہ اور وجع الجنبین یعنی درد
پوشیدہ وآزار نہفتہ جو ایک جاسے دوسری جا حرکت کرتا ہے اور پیچ ناف وتعب جگر اور دل اور

ذکر ملاقات ریح احمر با حضرت سلیمان علیہ السلام

آخر شب چلنا ہوا کا لوگوں کے سروں پر کہ وہ بعض میرے ریاح سے ہے جو مورث صنارب یعنی قرع دماغ اور شقیقہ و درد نیم سر اور دوران سر اور طیر یعنی سبکی سر کا ہے چنانچہ دوا ئے صنارب صداع اور شقیقہ کی سرکۂ خالص انگور کا ہے اور رغار یقون ہے اور علاج طیر یعنی سبکی سر کا جس کو سر پانا و میتوران کہتے ہیں لزقہ یعنی ضماد و مرہم ہے اور داغ اور حرز ہے اور میرے معالجات میں سے واسطے دفع طیر اور جنوں کے اور واسطے اُس ریح کے جو دماغ میں ساری ہے اور واسطے جنون اور طنسان یعنی سبکی و ثوران سر کے جو سر میں طاری ہوتا ہے جسکو سر دُھننا کہتے ہیں اور وہ باعث ریاح اور زیادتی خون کا ہے علاج یہ ہے کہ تخم برسیم یعنی حب القرطم لیکر باریک پیسکر گرم پانی سے گوندھ کر سر پر لگا دیا جاوے اور جاننا چاہیے کبھی دمویت جو عارض ہوتی ہے تو اس سے تخیلات پیدا ہوتے ہیں مانند رویت آتش یا رویت کسی قوم کے کہ گویا وہ لوگ ارادہ اُسکے قتل کا یا ضرب کا کرتے ہیں اور کبھی وہ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے اور کبھی جو کوئی اُسکے پاس آتا ہے اُس سے لپٹ جاتا ہے یا شور سے چلاتا ہے اور اسی قبیل کی حرکتیں کرتا ہے تو اُن سب کے لیے نافع ہے روغن مغز کدو اسطرح پر کہ وسط سر کے تالو میں وہ روغن دبا دیں اور صدغہ یعنی کنپٹی اور پیشانی میں اُسکو ملیں اور چند روز اسی کی ناس لیویں اور انھیں علتوں میں سے کابوس ہے اور وہ یہ ہے کہ آدمی کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اُسکے اوپر کوئی شے گران وزن واقع ہے اور اُسکو دابے ہے کہ وہ حرکت و جنبش نہیں کر سکتا ہے اور اُسکا دم تنگی کرتا ہے اور گھبراتا ہے تو چاہیے کہ وہ شخص کزبرہ خضرا یعنی کشنیز سبز بوزن دو درم بوقت خواب کرنے کے کھائے اور یہ مقدار واسطے محرور مزاج کے ہے اور بارد مزاج کو چاہیے کہ بوزن ایک درم قدرے مصطگی کے ساتھ کھاوے اور آب فشردہ بقل یعنی باقلا سبز یا نخود سبز ایک اوقیہ بآب گرم پینا اور قے کر دینا یہ بھی اُس مرض کو مفید ہے پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تجھ سے بقسم خداوند عظیم سوال کرتا ہوں کہ مجھے خبر دے اُن ریاح سے جو تجھ میں ہیں اُس نے کہا یا نبی اللہ مجھ سے قاصفہ (باد سخت) ہے جو درختوں کو اکھیڑ اور توڑ ڈالتی ہے اور عاصفہ ہے یعنی باد تند جو درختوں اور کھیتوں کو پامال کر ڈالتی ہے اور صر ہے یعنے باد شدید البرد اور عقیم ہے یعنی باد خزاں اور عاصم اور سموم ہے جو نحس ایام میں چلتی ہیں چنانچہ پہچاننے والا اس کا باہر نکلنے سے پرہیز کرتا ہے اور ان سے پرہیز[1] کے طریقے کو بیچ کتاب سبعیات وغیرہ کے یعنے جس میں ایام ہفتہ وغیرہ کا بیان ہے لکھا ہے اور بعض اکابر نے ان ایام کو نظم کیا ہے

علاج خلل دماغ

علاج کابوس

[1] جن چیزوں سے پرہیز چاہیے اُن کا ذکر عنقریب آتا ہے ۱۲-

اَشعار

تُوَقَّ مِنَ الْاَیَّامِ سَبْعًا کَوَامِلً — وَلَا تَبْتَغِیْ فِیْهِنَّ بَیْعًا وَّ لَا سَفَرَ
وَلَا تَلْبَسَنَّ ثَوْبًا جَدِیْدًا وَّخِلْعَتًا — وَلَا تَنْکِحِ الْاُنْثٰی وَلَا تَغْرِسِ الشَّجَرَ
وَلَا تَحْفِرَنَّ بِئْرًا وَّلَا تَبْنِ مَنْزِلًا — مُقَابِلَةَ السُّلْطَانِ فَالْحَذَرَ الْحَذَرَ
ثَلَاثٌ وَّخَمْسٌ ثُمَّ ثَالِثُ عَشْرَةٍ — وَیَتْبَعُهَا مِنْ بَعْدِ ذَا سَادِسَ عَشَرَ
وَحَادِیْ وَالْعِشْرِیْنَ لَا تَنْسَ حَذْرَهٗ — وَاَرْبَعَ الْعِشْرُوْنَ وَالْخَامِسَ الْاَثَرَ
وَاٰخِرُ اَرْبِعَاءٍ مِّنْ اَشْهُرٍ تَرْکُهَا — کَذَا وَرَدَ النَّصُّ الَّذِیْ شَاعَ وَاشْتَهَرَ
تَوَقَّاهُمْ مَا دُمْتَ حَیًّا فَاِنَّهُمْ — کَاَیَّامِ عَادٍ لَیْسَ تُبْقِیْ وَلَا تَذَرَ

وبہر حال سزاوار ہے پرہیز کرنا اُن ایام میں تمام مزاحات یعنی خوش طبعی وملاعبات یعنی بازیچہ و محاربات وجنگ وغیرہ سے پھر سلیمان علیہ السّلام نے اس سے فرمایا کہ میں تجھ سے بقسم خدائے عزوجل سوال کرتا ہوں کہ تیری ریاح میں سے کچھ اور بھی ہے اُس نے جواب دیا کہ یا نبی اللہ مجھ سے اور بھی ریاح غلیظہ وشدیدہ ہیں جن سے حق تعالےٰ نے ہلاک کیا مدائن کو اور مجھ سے وہ ریح ہے جو آخر زمانے میں پہاڑوں کو منہدم کرے گی اور مجھ ہی سے ایک فرع ہے جس کا نام حبوب ہے کہ اگر وہ بنی آدم کے کسی ایک بال پر گزر کرے تو اُسکا آدھا دھڑ سراپا یا سارا دھڑ بیکار کردیوے کہ وہ اُس سے حرکت وجنبش نہ کرسکے پھر جو وقت حق تعالےٰ

لہ پرہیز کر اُن دنوں سے جو شمار میں ایک ہفتہ کامل ہے کہ اس میں بیع وشرا یعنے خرید وفروخت وسفر کرنا سزاوار نہیں ہے + اور کوئی نیا کپڑا اور نئی پوشاک اُن روزوں میں زیب تن نہ کر اور نہ کسی عورت سے نکاح کر اور نہ کوئی درخت نصب کر + اور ہرگز نہ کنواں کھود اور نہ مکان بنا اور سامنے جانے سے کسی سلطان کے یعنے ملاقات حاکم سے حذر واجتناب کر + اور وہ ساتوں روز یہ ہیں کہ ہر ماہ کی تاریخ تیسری وپانچویں وبعد ازاں تیرھویں وبعد ازاں سولھویں + اور اکیسویں کہ اُس کی احتیاط کو فراموش نہ کر اور چوبیسویں وپچیسویں ہے + اور ایک روز آخری چہارشنبہ ہر مہینے کا ہے اُس کو بھی ترک کر یعنی اس میں بھی کوئی کام نہ کر اسی طرح وارد ہوئی ہے نص یعنی حدیث میں بھی یوں ہی وارد ہوا ہے کہ وہ معروف ومشہور ہے + ان سبھوں سے پرہیز رکھ جب تک تو زندہ ہے کہ یہ سب دن مثل ایام قوم عاد کے ہیں کہ نہیں باقی رکھتی ہیں ۱۲۔

ارادہ اُس کی شفا کا کرے تو صحت اُسکی روغنہائے معلومہ میں ہے کہ وہ روغن بلسان ہے (بلسان ایک درخت ہے مصر میں کہ اُس سے روغن نکلتا ہے) یا روغن زقوم یا روغن شونیز یعنے کلونجی اور مثل اُسکے اور چاہیے کہ پرہیز رکھے مکروہات و ناشائستہ چیزوں سے اور ترش چیزوں سے اور پرہیز کرے سرد چیزوں سے اور دفع کرے جمیع شہوات یعنی جملہ خواہشوں کو اور ترک کرے بازی و اختلاط ساتھ زنان و دختران کے اور ایام گرما میں طبیب حاذق فہیم تین ہفتے تک اُسکی دوا اور چارہ جوئی کرے بخلاف ایام سرما و سرد کے اور مریض کو حکم کریں کہ وہ منجملہ اسمار الٰہی کے کسی اسم کا شغل رکھے مثل اسم لطیف کہ اُسکی تلاوت کی مداومت و مواظبت کرے اسلیے کہ یہ مرض بہت بڑا مرض دنیا کا ہے جس سے حق تعالےٰ دنیا میں عذاب کرتا ہے اپنی خلق میں سے جسکو چاہتا ہے جیسا کہ اپنی کتاب عزیز میں فرمایا ہے یُصِیبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاۗءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ اور چاہیے کہ تحمل اُس حرز کا کرے بطریق شراب کے اور اپنے پاس رکھنے سے اور استعمال روغن کا کرنے سے اور اُسکو پڑھنے سے بشرطیکہ وہ خود اُسکو بخوبی جانتا ہے اور پڑھ سکتا ہے اُس پر پڑھنے والا یعنی کوئی دوسرا شخص اُس پر پڑھ کر دم کرے اور چاہیے کہ علاج کرے ادویۂ نافعہ سے کہ جسکا ذکر عنقریب آوے گا اور مجھی سے فزع ہے کہ اطفال کو مصیبت زدہ کرتی ہے چنانچہ جو آزار کہ میں اُس کو پہونچاتا ہوں تو اُسکا رنگ زرد یا سیاہ ہوجاتا ہے اور اُسکی آنکھیں چڑھ جاتی ہیں اور اُس کی نالہ و زاری بڑھ جاتی ہے اور اُسکا صدمہ و قلق طول ہوجاتا ہے پھر شفا اسکی ان چیزوں میں ہے مسیر القرع یعنے مربا کدوے شیریں اور شربت نیلوفر یعنے پینا اور پلانا نیلوفر کا اور پاس رکھنا حرز و تعویذ کا اور ایک فزع مجھ سے وہ ہے جسکا نام فالج رعاش ہے کہ لقوہ و رعشہ والے کے اعضا برخلاف عادت کے حرکت کرتے ہیں اور ہمیشہ وہ لرزاں و لغزاں رہتا ہے اور یہ ہوتا ہے طرب یعنی فرط شادمانی یا وقعہ صدمات جنگ یا افتادگی یا غرقہ یعنی غوطہ لگانے یا بہت پانی پینے سے یا فزعہ یعنی آسیب یا گرد یا آسیب دیوزدگی سے اور علاج اُس کا یہ ہے کہ اُسکے لیے نشر یعنی افسون و تعویذات مناسبہ لکھے جاویں اور روغنہائے مناسبہ مالش کیے جائیں اور ساتھ بعض چیزوں خالص کے بخور دیا جاوے اور استعمال نسخہ اور حرز کا کیا جاوے کہ یہی باعث اس کی صحت کا ہے انشاء اللہ تعالےٰ اور حدیث میں اسطرح وارد ہوا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام ایک روز اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوے تھے کہ اُن کی خدمت میں گروہ

فزع و رعشہ ۱۴

جن وانس اور طیر اور وحش وسباع یعنی درندے یہ سب حاضر تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام درمیان اُنکے حکم داوری کر رہے تھے کہ اُنکو نسبت بحال خود کچھ خطور جو ہوا تو اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ بھلا حق تعالےٰ نے کوئی ایسا گروہ بھی خلق کیا ہے کہ اس کو میرا مسخر نہ کیا ہو اُسوقت اُن کے سامنے ایک شخص نادر الخلقت آیا اور اُس سے شعلے آگ کے نکلتے تھے یہ دیکھکر جناب حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ السّلام اس سے ہیبت زدہ ہوے اور ڈر گئے اور فرمایا کہ اے مرد آتشی عظیم الجثہ تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے اور تو کیوں آیا ہے اُس نے کہا میں ریح احمر ہوں اور آزار بزرگ ہوں جو ایک علت ہے علتوں سے اور مرض ہے جملہ امراض سے حق تعالےٰ نے مجھے اس صورت پر پیدا کیا ہے اور مجھے فرزندان آدم و دختران حوا علیہما السّلام پر مسلط کیا ہے اور میں اُنکے بدنوں میں اسطرح جاری وساری ہوں جسطرح خون رگوں میں جاری ہوتا ہے پھر جسوقت حق تعالےٰ ارادہ کرتا ہے کہ اپنی خلق میں سے کسی کو ساتھ اس مرض کے مبتلا کرے تو مجھکو اُسپر مسلط کر دیتا ہے چنانچہ اگر میں اُسکے دماغ میں داخل ہوتا ہوں تو اُسکی عقل زائل کر دیتا ہوں اور اُس کو جنون زدہ کر دیتا ہوں اور اگر اُسکے منخرین یعنی نتھنوں میں داخل ہوتا ہوں تو اس میں مرض باسور و ناسور پیدا کر دیتا ہوں اور اسی طرح نسبت ہر عضو کے سبب آزار کا ہوتا ہوں یہانتک کہ اُسکے سائر اعضا و قویٰ بیکار کر دیتا ہوں پھر جسوقت جناب حضرت سلیمان علیہ السّلام نے اُسکا یہ کلام سُنا جو لوگ اُنکے گرد موجود تھے اُن سے یہ حکم ہوا کہ اس شخص کو قید کرو خواہ اس کو آگ میں جلا دو، تب اُس شخص نے کہا کہ اس امر پر کوئی قادر نہیں ہو سکتا اسلیے کہ حق تعالےٰ نے میری عمر دراز کی ہے بعد ازاں وہ شخص حضرت سلیمان کے سامنے سے غائب ہو گیا اور تا زمانہ حضرت رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم غائب رہا اتفاقاً جبکہ حضرت امام حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم درد شکم سے بیمار ہوے اور خون اُگلا اور نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام اصحاب نے یہ حال سُنا اُسوقت جبرئیل علیہ السّلام نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ حسنؑ کو ریح نے مس کیا ہے تب حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے برادر جبرئیلؑ اس کی کچھ دوا اور علاج بھی ہے جبرئیل علیہ السّلام نے کہا ہاں ہے اور ایک ساعت غائب ہو گئے اور پھر آ کر کہا حق تعالےٰ نے آپ کے لیے ایک ہدیہ و تحفہ بھیجا ہے اور وہ دعائے مستجاب ہے جو کوئی اسکو اگرچہ ساری عمر میں ایک بار بھی پڑھے تو ریح احمر سے امان پاوے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اس دعا کو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پر پڑھا تا آنکہ حق تعالیٰ نے انکو اُسیوقت شفا بخشی اور وہ اُٹھ کھڑے ہوے گویا کہ بیمار ہی نہ تھے بعد ازاں صحابہؓ نے اس دعا کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھ لیا اور جنابؐ نے اصحابؓ سے فرمایا کہ تم لوگ اس دعا کو سیکھو اور بعد میرے میری اُمت کو بتاؤ کہ اُنکے حق میں یہ دعا بہت نافع ہوگی اور اُن کو اس بلا سے نگاہ رکھے گی اور جسوقت کسی کو یہ ریح عارض ہو تو اس دعا کو کسی پاکیزہ چیز پر لکھے اور اُسکو پانی سے دھو کر پی لیوے یا پلا دیوے تو اُسی وقت اُسی ساعت صحت پاوے گا اور میں نے بعض علمار کی بعض کتاب میں دیکھا ہے کہ اس نے نص بیان کیا ہے اور کیفیت تداوی کی ساتھ اس دعا کے اسطرح لکھی ہے کہ اس دعا کو ایک ظرف طاہر میں گلاب سے دھو کر نہار مُنھ پلا دیویں اور اسی سے درد کی جگہ روغن مالش کریں اور اسی کا تعویذ بھی لکھ کر مریض کے داہنے باز و پر باندھ دیویں یہ کلام منتہی ہوا دیگر آنکہ اگر کوئی شخص اس دعا کو بطور حرز اپنے پاس رکھے تو وہ جمیع اسقام وعلل سے امن میں رہے گا اور کسی شدت وبلا میں نہ پڑے گا مگر یہ کہ اس سے نجات پاوے گا اور حق تعالیٰ اُسکو سارے دشمنوں پر فیروزمند کرے گا اور حق تعالیٰ اُسکو سعید وصالح کرے گا اور یہ سب موقوف بحسن نیت وجزم اعتقاد کے ہے اور وہ دعاے مبارک یہ ہے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ وَبِهٖ نَسۡتَعِيۡنُ بِسۡمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ وَفِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعۡظَمُ وَاَقۡدَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحۡذَرُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ كَبِيۡرًا وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ كَثِيۡرًا وَسُبۡحَانَ اللّٰهِ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا بِسۡمِ اللّٰهِ الشَّافِيۡ بِسۡمِ اللّٰهِ الۡكَافِيۡ بِسۡمِ اللّٰهِ الۡمُعَافِيۡ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِيۡ لَا يَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَيۡءٌ فِي الۡاَرۡضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

لہ اللہ ہی سے ہم طلب اعانت کرتے ہیں اللہ ہی کے نام سے شروع کرتے ہیں اور اللہ ہی کے ساتھ استغاثہ ہے اور اللہ ہی کی جانب سے توفیق ہے اور اللہ ہی کی طرف رجوع وبازگشت ہے اور حمد کثیر سزاوار ہے اُس اللہ ہی کیلیے اور نہیں ہے کوئی سزاوار الوہیت کے سوائے اُسکے اور اللہ بزرگوں کا بڑا اور غالبوں کا غالب اور جن چیزوں سے میں خوف کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں شان اس کی اُس سے عظیم تر ہے اور اللہ بہت بڑا ہے از روے کبریائی کے اور حمد کثیر سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور میں تسبیح خدا کرتا ہوں صبح وشام اور میں امداد چاہتا ہوں بنام خداوند شافی وبنام خداوند کافی وبنام خداوند عافیت دینے والے کے بنام اس خداوند تعالیٰ کے جسکے نام کیساتھ نہ کوئی شے آسمانی گزند پہونچا سکتی ہے اور نہ کوئی شے زمین کی مضر کرسکتی ہے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنَا الرَّاقِيْ وَاَنْتَ الشَّافِيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا قَضَيْتَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین۳ مرتبہ اَيُّهَا الْمَلَكَانِ الْعَظِيْمَانِ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا وَخَالِقِيْ وَخَالِقِكُمَا وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرِكُمَا
خَالِقِ الصُّوَرِ وَرَازِقِ الْبَشَرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ
وَالْبَلِيَّاتِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَدْرَامِ وَالْاَسْقَامِ وَالْكَسَلِ وَالْخُمُوْدِ وَالْاٰلَامِ اُعِيْذُ
حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا بِاَسْمَآئِهِ الْكِرَامِ وَاٰيَاتِهِ الْعِظَامِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ
ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مَالِكِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ
الْحَيِّ الدَّآئِمِ الْبَاقِي الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانُكَ يَا فَاطِرَ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَلْجَاءِ
الْقَاصِرِيْنَ مُغِيْثِ الْمَلْهُوْفِيْنَ يَا رَاحِمَ الضُّعَفَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَرَازِقِ
الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ذُو الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ ذُو الرَّافَةِ وَالْاِحْسَانِ وَالْجُوْدِ
وَالْاِمْتِنَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَءُوْفُ يَا دَيَّانُ يَا قَهَّارُ الَّذِيْ لَا يُقْهَرُ

لہ بقولہ تعالےٰ اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں سے وہ چیزیں جو شفا و رحمت ہیں واسطے مومنین کے اے ہمارے پروردگار میں تو مریض کے لیے دعا و تعویذ کرنے والا ہوں اور تو شفا دینے والا ہے میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں اُن چیزوں کی بدی سے جس کو تونے جاری کیا ہے (پھر بعد ان کلمات کے تین۳ مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر یہ دعا پڑھے) اے دونوں بڑے فرشتوں میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ پروردگار اپنے کے اور پرورد گار تم دونوں کے اور ساتھ خالق تم دونوں کے اور ساتھ صورت گر اپنے اور تم دونوں کے وہ پروردگار جو آفریدگار جمیع صورتوں کا اور رازق تمام آدمیوں کا ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ تعالےٰ اجل شانہ کے جملہ آفات و واردات و بلیات و امراض و اسقام و کسالت و سستی و سرد مزاجی واز خود رفتگی و دیوانگی سے اور میں پناہ میں دیتا ہوں اپنی اس حامل کتاب یعنی اس تعویذ کے باندھنے والے کو ساتھ تیرے ناموں بزرگ کے اور تیری نعمتوں بزرگ کے اے ذوالجلال والاکرام اے وہ خداوند کہ اسی کے لیے ہے بادشاہی کونین کی اور وہ خداوند عالم ارواح و عالم ملائکہ کے شایان ہے اور اے وہ خداوند کہ اسی کے لیے جلالت و عظمت ہے اور قوی ہے شایان تسبیح ہے اور کیا ہی تیری بلند شان ہے اے آفریدگار آسمان و زمین کے اے جائے پناہ اندوہگین و مظلوموں کے اے رحم کرنے والے مسکینوں کے اے خداوند عظمت اور صاحب غلبۂ دبدبہ اے صاحب رزق و احسان یا حنان یا منان اے وہ قاہر جو مقہور نہیں ہو سکتا ۱۲-

الْغَالِبُ[1] الَّذِیْ لَا یُغْلَبُ الْمُجِیْرُ الَّذِیْ لَا یُجَارُ عَلَیْهِ اَعُوْذُبِهٖ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَالْمِحَنِ وَجَمِیْعِ
اَمْرَاضِ الْبَدَنِ مِنَ الرِّیْحِ الْاَحْمَرِ وَالدَّاءِ الْاَكْبَرِ فِی النَّفْسِ وَالرُّوْحِ وَالدَّمِ وَاللَّحْمِ
وَالْعَظْمِ وَالْجِلْدِ وَالْعُرُوْقِ وَالْعَصَبِ وَالشَّعْرِ بِعِزَّةِ مَنْ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَیَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سِتِّیْنَ بار یَا رَبُّ یَا
بَارِئُ یَا بَرُّ یَا مُغِیْثُ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ یَا بَاسِطُ یَا مُقْسِطُ یَا دَائِمُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا مُصَوِّرُ
یَا وَدُوْدُ یَا كَافِیْ یَا شَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا وَافِیْ یَا بَاقِیْ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
یَا مَنْ اَمْرُهٗ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ یَا شَاكِرُ یَا شَكُوْرُ یَا عَطُوْفُ یَا رَءُوْفُ یَا نَاصِرُ
یَا مَنْصُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اٰهِیًا یَا اَشْرَاهِیًا یَا بَرَاهِیًا اَدُوْنَایَ اَصْبَاوُتَ اٰلِ شَدَّایْ
اَلُوْهِیْمُ یَا بُیُوْتَنَا یَا شَمْخِیًّا یَا شَمْخَنِیًّا یَا عَظِیْمُ یَا مُقَدِّمُ یَا مُؤَخِّرُ یَا عَلِیْمُ یَا حَكِیْمُ یَا اَعْظَمُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَائِمًا عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ یَا جَامِعُ یَا نَافِعُ یَا رَبَّاهُ یَا سَیِّدَاهُ
یَا مَوْلَاهُ یَا مَالِكَاهُ یَا غَایَةَ رَغْبَتَاهُ یَا مُجِیْرُ یَا مَنْ یَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ یَا اَحْكَمَ
الْحٰكِمِیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاكِیْنِ یَا كَافِیَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ یَا
مُكَوِّرَ اللَّیْلِ عَلَی النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَی اللَّیْلِ یَا قَاهِرَ كُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ
یَا قَامِعَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَیَا نِعْمَ النَّصِیْرُ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ
یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْكَبِیْرِ یَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِیْرِ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ یَا حَبِیْبَ التَّوَّابِیْنَ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا خَیْرَ الْفَاصِلِیْنَ
یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ + اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ وَعَلَیْكَ نَتَوَكَّلُ وَفِیْكَ
نَرْغَبُ وَفِیْمَا لَدَیْكَ نَرْجُوْ وَمِنْكَ نَخَافُ اَللّٰهُمَّ اشْفِ حَامِلَ كِتَابِیْ هٰذَا

[1] اے غالب جو مغلوب نہیں ہو سکتا اے پناہ دہندہ جس پر ظلم نہیں کیا جا سکتا تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں عذاب بلائی اور محنت اور اندوہ سے اور میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ریح احمر اور دار اکبر سے جو ساری اور طاری ہے بیچ نفس و روح کے اور خون اور گوشت میں اور استخوان اور پوست و رگ و پے میں اور تجھی کو تسبیح سزاوار ہے کہ جب تو کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کے سوا نہیں ہے کہ تو کہتا ہے ہو جا پھر وہ ہو جاتا ہے پاک ہے وہ ذات کہ جسکے قبضہ میں سبکی جان ہے اور سب اُسکی طرف لوٹ جائینگے بعد ازاں تین مرتبہ اللہ اکبر کہے وہ سب اسماء صفاتیہ کہ کر جو متن میں ہیں کو یا مالک یوم الدین تک اور بعد ازاں یہ کلمات کہے جسکا ترجمہ یہ ہے اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے طلب اعانت کرتے ہیں اور تجھی پر ہم توکل رکھتے ہیں اور تجھ ہی میں ہم رغبت و طمع رکھتے ہیں اور جو کچھ تیرے پاس ہے ہم اُسکی آرزو رکھتے ہیں اور تجھ ہی سے ڈرتے ہیں اے پروردگار مجھے اور اس تعویذ کے عامل کو شفا دے ۱۲-

مِنْ جَمِيْعِ الْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ وَالْعِلَلِ وَالْخَبَلِ وَالْخَلَلِ وَالْاٰلَامِ وَالْمِلَلِ وَالْكَسَلِ وَالْوَجَلِ وَالْاَوْهَامِ وَالذُّلِّ وَالذُّهْلِ وَالْاَوْرَامِ وَالدَّمِ الْاَسْوَدِ وَالْمَرَضِ الْاَنْكَدِ وَالرِّيْحِ الْاَحْمَرِ وَالدَّاءِ الْاَكْبَرِ وَالدَّمِ الْاَصْفَرِ وَجَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ وَالْكُرُوْبِ وَالسَّكْتَةِ وَالدَّهْشَةِ وَالرَّعْشَةِ وَالْحُزْنِ وَالسِّحْرِ وَالْمَكْرِ وَالْغَدْرِ وَالْفُتُوْرِ وَالْوُحُوْشِ وَالْهَوَامِ وَمُشَاحِنَةِ الْعَوَامِ وَالْاِنْهِزَامِ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَالسُّلْطَانِ وَالْحُكَّامِ وَالظُّلَامِ وَالْقَحْطِ وَالْغَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالزِّلْزَالِ وَهَدْمِ الْبِنَاءِ وَعِضَالِ الدَّاءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَشَرِّ الْاَشْرَارِ وَكَيْدِ الْفُجَّارِ وَالْاِنْهِزَامِ وَمَا اخْتَلَفَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ مِنْ طَوَارِقِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَمِنْ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ النَّجَاتُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَيَا نِعْمَ النَّصِيْرُ وَاَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

ــه جمیع آلام واسقام وجمیع امراض وآزار اور تباہی اور دیوانگی وخلل ورخنہ اور کاہلی اور خوف اور وہم اور ذلت بھول جانے اور اورام اور فساد خون اور زیادتی خلط سوداوی اور مرض خبیث ریح احمر و دارا کبر یعنے بڑے آزار اور ریح احمر سے جس کا ذکر اوپر مذکور ہوچکا ہے اور خون زرد یعنے خلط صفرا سے اور جمیع آفات و واردات اور عارضہ سکتہ اور ہم وغم اور حزن اور سحر سے اور اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شر وحشیان جنگلی اور ہوام اور حشرات الارض اور ازدحام و دشمنی عوام اور ہزیمت اور شکست یابی سے اور شر شیطان اور سلطان اور قحط اور گرانی نرخ غلہ اور غلا اور وبا سے اور زلزلہ اور ڈھا پڑنے مکان اور طعنہ دشمنان سے اے میرے پروردگار مجھے پناہ دے شرارت مردم اشرار وکید فجار اور انہزام اور تمام ان چیزوں کی شرارت سے جس پر رات دن گذرتے ہیں سوائے طارق یعنے اُس آنے والے کے یا کوکب صبح کے جو گزر بخیر کرتا ہے یعنے سوائے طارق بخیر کے باقی مجھے ہر شے سے پناہ دے اے بڑے رحم کرنے والے زیادہ سب رحم کرنے والوں سے میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں شر سے ہر جاندار زمین پر چلنے والے سے جس کی چوٹی وپیشانی تیرے ہاتھ میں ہے بے شبہہ پروردگار ہمارا اوپر طریقہ اور شیوۂ راستی استوار کے ہے اور توہی میرا پروردگار ہے تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے اور توہی مجھ کو بس ہے اور تو اچھا وکیل وکارساز ہے اور اچھا مولیٰ و مالک اور اچھا ناصر و مددگار ہے ۱۲۔

باب چھبیسواں بیان میں اُن چیزوں کے جو نفع کرتی ہیں واسطے دمّل وپھوڑا ومسہ اور ورم اور زخم جسم اور گنج سر اور اکسیر اور واسطے نزف الدم یعنی خون تھوکنے کے اور واسطے داد اور سنط یعنی کوسہ کے جسکی ڈاڑھی نہیں نکلتی ہے اور واسطے چیچک کلاں دانہ اور طاعون وغیرہ کے اور واسطے نکالنے کرمک چشم وگوش اور فوائد مثل اُسکے

چنانچہ جو چیز برائے دمل ومسہ نافع ہے وہ یہ ہے کہ اس آیہ کو تلاوت کرے سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ۔ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ تک اس آیہ کو سات بار تکرار کرے اور ہر بار جب فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ پر پہونچے تو اس کو بھی سات بار تکرار کرے چنانچہ جب پک جاوے اور بہہ جاوے فہوالمراد اور اگر اس دمل سے خون وریم نہ نکلے یعنی بعد ختم کے اگر وہ پھوڑا نہ پھوٹے تو جان لے کہ وہ شخص اسی علت میں مرجاوے گا ودیگر ایک یہ عزیمہ واسطے ہر قسم عارضہ جسمانی کے ہے اقسام دمل وغیرہ سے کہ اس کو لکھکر پانی سے دھوکر پلایا جائے اور مقام درد پر مالش کریں صحت پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور وہ عظیمہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لہ تمتہ آیہ بعد خرطوم کے یہ ہے انا بلوناہم کما بلونا اصحاب الجنۃ اذ اقسموا لیصرمنہا مصبحین ولا یستثنون فطاف علیہا طائف من ربک وہم نائمون فاصبحت کالصریم یعنی قریب ہے کہ ہم اُس کی ناک اور پیشانی پر داغ نشان دیں گے اگر ہم نے ان کو بلا وامتحان میں مبتلا کیا جیسا ہم نے باغ والوں کو مبتلا کیا تھا جب اُنھوں نے باہم قسم اس بات کی کی تھی کہ صبح کھیت کاٹیں یا اُس باغ کے میوے توڑیں اور استغنا نہ کیا یعنے انشاء اللہ تعالےٰ نہ کہا چنانچہ آپڑے اُس باغ پر آنے والے تیرے پروردگار کی جانب سے یعنے فرشتے اور وہ باغ والے ہنوز اُس وقت تک سوتے تھے آخرش سارے میوے ٹوٹے اور گرے ہوئے پامال ہوگئے ۱۲۔

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلٰی کُلِّ عِلَّةٍ لَا تَقِیْحُ وَلَا تُرِیْحُ اَمَدًا اِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالٰی حُبُوْبٌ طَلَعَتْ
فِیْ صَخْرَةٍ صَمَّاءَ نَبَتَتْ لَا اَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ وَلَا فَرْعَ لَهَا نَابِتٌ بِسْمِ اللهِ اَرْقِیْكَ وَبِنُوْرِ اللهِ
اَشْفِیْكَ وَبِذٰلِكَ اللهِ اُعَافِیْكَ وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُهَا
قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا اَیُّهَا الْاَلَمُ النَّابِتُ فِی الْجِسْمِ الَّذِیْ یَمُوْتُ
مُتْ بِقُدْرَةِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَصَلَّی اللهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَسَلَّمَ اور اُن چیزوں میں جو نافع ہیں واسطے ہر دمل و عرق یعنے جو گوشت کہ بباعث آماس استخوان
سے جدا ہو جاتا ہے و سلعہ یعنی بدگوشت جو ورم سے اندام نہانی میں پیدا ہوتا ہے اور واسطے
ثولول یعنے مسے کے تو چاہیے کہ اس پر سورۂ فاتحہ تین بار اور یہ آیتیں پڑھے وَتَرَی
الْجِبَالَ جَامِدَةً وَّهِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ + وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ الْاٰیَةَ وَمَثَلُ کَلِمَةٍ
اِلٰی قَرَارٍ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ اِلٰی قَوْلِهٖ فَقَالَ لَهُمُ اللهُ مُوْتُوْا +
اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا اِلٰی قَوْلِهٖ مِائَةَ عَامٍ مُتْ اَیُّهَا
الْعِرْقُ اَوِ الدُّمَّلُ اَوِ الثُّؤْلُوْلُ بِاِذْنِ اللهِ تَعَالٰی اور جو چیزیں کہ نفع کرتی ہیں برائے

[1] دوری اور بیزاری ہے خدا اور رسول کی واسطے ہر علت کے کہ نہ وہ خون وریم دے گا اور نہ بودیگا کبھی انشاء اللہ ایک دانہ جو اُگتا ہے بیچ پتھر سخت کے نہ تو جڑ اسکی مضبوط ہے اور نہ اسکی شاخ لگنے والی ہے بنام خدا میں افسون کرتا ہوں تیرے لیے یعنی صاحب مرض کے لیے حق تعالٰے تجکو شفا دیوے اور عافیت بخشے بقولہ تعالٰے اے نبی تجھ سے سوال کرتے ہیں جبال سے تو کہدے کہ میرا پروردگار اسکو ڈھا دیگا جڑ سے اور کھود کر زمین کے برابر درست کردیگا یہانتک کہ اُسمیں نیچا اور اونچا نہ دیکھے گا اے آزار اُگنے والے پیدا ہونے والے اس جسم میں جو ایک روز مردہ ہو جاویگا چاہیے کہ تو خود مردہ ہو بالقدرۃ اس زندہ پایندہ کے جو کبھی نہ مریگا اور درود و سلام حق تعالٰے کا اوپر ہمارے مالک جناب محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل اور اُنکے اصحاب پر ۱۲ [2] تو دیکھے گا پہاڑوں کو تو جانے گا کہ وہ اپنی جاے پر جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ ابر کی طرح رواں و گزراں ہونگے ۱۲ [3] تمہ آیہ و مثل کلمۃ خبیثۃ کشجرۃ خبیثۃ اجتثت من فوق الارض مالہا من قرار یعنی مثال کلمہ خبیثہ کی جیسے درخت خبیثہ خوار کہ اُگتا ہے بالاے زمین تو اُسکے لیے کچھ قرار و پائداری نہیں ہوتی ہے ۱۲ [4] تمہ آیہ بعد من دیارہم وہم الوف حذر الموت فقال لہم اللہ موتوا یعنے کیا نہیں دیکھا تو نے ان لوگوں کو جو اپنے گھروں سے بخوف موت نکلے اور ہزاروں تھے تو حق تعالٰی نے اُنکی نسبت فرمایا تم سب مرجاؤ ۱۲ [5] تمہ بعد عروشہا قال انی یحیی ہذہ اللہ بعد موتہا فاماتہ اللہ مائۃ عام یعنی یا مثل اُس شخص کے یعنے عزیر علیہ السلام نے کہا کہ ایک قریہ پر اُسکا گزر ہوا اور وہ اپنی چھتوں سے خالی تھا یعنے چھتیں اسکی گری پڑی تھیں اور ویرانہ تھا تو عزیر علیہ السلام نے کہا کہ اس زمین کو من بعد اسکی مرگ کے یعنے اُس مردہ و ویرانہ کو حق تعالٰے کیونکر زندہ و آباد کریگا چنانچہ حق تعالٰے نے حضرت عزیرؑ کو سو برس تک مردہ رکھا ۱۲-

گزیدگی ہوام یعنی جانوران زہردار اور عقرب کے واسطے اور واسطے ثالیل جمع ثولول بمعنے مسے کے اگر لعاب
دہن اس جگہ لگا دیا کریں تو بہت مفید ہوگا بشرطیکہ لعاب دہن اس شخص کا ہو جسنے اُسوقت تک کھایا پیا
نہ ہو اور جو چیز کہ واسطے قوبا یعنے داد کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ ان کلمات کو اوپر قوبا کے پڑھیں اور چاہیے
(برائے قوبا) کہ ایک سوزن سے گرد قوبا کے احاطہ کرلیویں یعنی نوک سوزن سے اسکے گرد خط کھینچ دیویں مگر قبل
اس کے کہ تو نے اور صاحب قوبا نے کچھ کھایا پیا نہ ہو یعنی عامل و معمول دونوں نہار منہ ہوں جسوقت
تو قسم کو پڑھے تو اپنے لعاب دہن سے نوک سوزن تر کرکے اور اس سوزن کو گرد قوبا اور اس کے
ہر پہلو یعنے ہر گوشہ میں پھیر اور پھر کلمات قسم کو سات مرتبہ نوک سوزن لب سے تر کرلیا کر اور اس عمل کو
تین روز پیہم کرلیا کر اور وہ کلمات قسم یہ ہیں۔ شَجَرَةٌ[ل] جَمَّا فِي صَخْرَةٍ صَمَّا لَا اَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ
(برائے کوسج) وَلَا فَرْعَ لَهَا نَابِتٌ يُونُسُ ذُوالنُّوْنِ ضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَانْقَطَعَتْ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيْهِ
نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ اس لفظ کو سات مرتبہ پڑھے اور جو چیز کہ برائے قوبا وسط یعنی کوسہ کے لیے بھی جسکی
داڑھی میں بال نہیں جمتے ہیں نافع ہے موضع عارضہ پر انگلی سے اپنا لعاب دہن لگا کر اور اسی جا پر یہ کلما
یہ کلمات پڑھے هُوَ دَرْسٌ[۲] كُودُسٌ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ
صَلْدًا + فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ اس کو تین[۳] بار پڑھا اور تین روز تکرار کر کہ وہ مرض
(برائے خراز) باذن اللہ تعالےٰ فوت ہو جاوے گا اور جو چیز کہ برائے خراز نافع ہے اور خراز قسم قوبا ہے اور اسکو
سبوسہ سر یعنے بہابھی کہتے ہیں تو چاہیے کہ سوت کا ایک ڈورہ لے کر پڑھ پڑھ کر اس میں تین[۳] گرہ
لگا دیں اور ہر گرہ لگانے میں یہ آیہ پڑھ کر دم کریں وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ اِلٰى مِنْ
قَرَارٍ اور اس ڈورے کو بطور گنڈہ جس شخص کو عارضہ ہے اُسکے گلے میں ڈال دیویں کہ بہت
جلد اچھا ہوگا باذن اللہ اور یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ یہ آیہ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ
فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ یعنی بتکرار فاحترقت تین[۳] بار قوبا پر لکھا جاوے تو بہت جلد

[ل] درخت بکثرت اُگے [illegible] ہوتے ہیں نہ اُن کی جڑوں کو قرار ہے اور نہ اُن سے شاخیں
پھوٹتی ہیں یونس ذوالنون نے اپنا اس کو عصا مارا تو وہ کٹ گیا یہ سب کلمات حقوق ہیں بعد ازاں آیۂ قرآن
شریف ہے کہ پھر اس کو بگولا پہونچا اس میں آگ تھی تو اُس آگ نے جلا دیا اور احترقت کو تین مرتبہ تکرار
کرے ۱۲ [۲] برکت والے ہیں وہ لوگ جو اس آگ کی روشنی میں اور جو اُس کی حوالی میں ہیں یعنے فرشتے
اور وہ آگ ہے جو موسیٰ علیہ السلام نے وادی ایمن میں دیکھی تھی اور اُس میں سے ندا آئی تھی کہ ان بورک من
فی النار ومن حولہا ۱۲۔

اچھا ہو جاوے گا اور جو چیز کہ قوبا کے لیے مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ریزہائے لبان شب کولبسر کہ تر کریں اور پھر
قوبا کو یہاں تک کھجلا دیں کہ خون نکل آوے تو اس پر وہی نقوع لبان مالش کریں بہت جلد اچھا ہو جاویگا
باذن اللہ تعالےٰ اور جو چیز سنط یعنے کوسہ کے لیے نافع ہے وہ یہ ہے کہ جس شخص کے تئیں یہ مرض ہوا
اُسکو یہ حکم کیا جاوے کہ تو اپنے ہاتھ کو سر پر رکھ اور پھر تو اُس سے سوال کر کہ تو اپنا ہاتھ کس چیز پر
رکھے ہے تو وہ جواب دے گا کہ سنط پر رکھے ہوں تو پھر اُس سے یہ کلام کر کہ میں اُس کو کاٹتا ہوں
وہ کہے گا کاٹ ڈال تب تو ایک جریدہ سبز یعنے شاخ سبز لے کر اور اسکو چھری سے تراش اور تو اس
قسم کو بطور افسون کے دو بار پڑھ اور وہ قسم یہ ہے اَقْسَمْتُ عَلَيْكِ اَيُّهَا النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ الَّذِیْ
تَطْلُعُ عَلٰی جَسَدِ مَنْ يَمُوْتُ مُتْ بِقُدْرَةِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وبعد ازاں اُس چوب کو
لے اور اُسکو کسی گورستان میں لے جا کر کسی قبر مہجور یعنی قبر کہنہ و دیرینہ میں چھوڑ دے اور اُس وقت
یہ کلمات کہنا چاہیے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبْتُ الْمَنْبُوْتُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ
اَقْسَمْتُ عَلَيْكِ بِاللهِ لَا يَمُوْتُ اَنْ تَاْخُذَ الْمَرْءَ يَمُوْتُ اور ضرور ہے اس جریدہ کا رکھنے والا
قبر میں اس قسم کا پڑھنے والا ہو اور جو چیز کہ برائے کوسہ نافع ہے وہ یہ ہے کہ قدرے سہاگہ یا نوسادر
لیویں اور روغن زیت گرم کر کے اُسکے ساتھ خوب حل کریں اور بدن میں جس جگہ کوسہ ہو طلا کریں صحت
ہو گی انشاء اللہ اور جو چیز برائے سرخ دانوں کے مفید ہے وہ یہ ہے کہ توتیائے ہندی و شب یمانی و
راسخت و مرطیر یعنی دردی شراب ان سب کو برابر چار درم لے کر شیرج یعنی روغن کنجد میں حل کریں
وبعد ازاں خشک کریں یہاں تک کہ بطور مرہم کے ہو جاوے پھر مریض کو حکم کریں کہ بدن میں صابون
مل کر گرم پانی سے غسل کرے اور اس دوا کو ایک ہفتہ پیہم بدن میں ملیں مگر سوائے غسل اول روز
قبل مالش کے پھر غسل نہ کرے انشاء اللہ جلد اچھا ہو جاوے گا اور یہی دوا اسی ترکیب سے
واسطے قرع یعنے واسطے آبلہائے سر کے جو بکثرت ہوں و نیز اس کے لیے جس کے بال جھڑتے ہوں
مفید ہے **فائدہ** وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا
قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰی فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا چنانچہ یہ آیت واسطے ہر قسم دمل و دھاو

فائدہ نافع برائے سنط

فائدہ نافع برائے کوسہ

فائدہ برائے دفع سرخ دانے

فائدہ برائے قرع

لہ میں تجھے قسم دیتا ہوں اے منبت یعنی سبزی اُگی ہوئی جو ظاہر ہوتی ہے اس بدن پر جسکے لیے میت ہے میں قسم دیتا ہوں
تجھ کو اس خداوند کی جسکو موت نہیں ہے قسم اس بات کی کہ تو مر جا یعنے دور ہو جا ۱۲ ؎ سلام تجھ پر اے سبزے
اُگے ہوئے سزاوار تسبیح ہے وہ زندہ جو نہ مرے گا میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اس خدا کی جسکو موت نہیں ہے اس بات کی
کہ یہ زندہ جان کہ جو آخر مر جائیگا تو اسکی تیزی ورد کو لے لے ۱۲-

اور زخموں کے ہے اور واسطے ہر طرح کے عارضوں کے جو بدن میں ظاہر ہوتے ہیں بہت نافع ہے چاہیے
اگر کسی ظرف طاہر میں مداد[1] فارسی سے لکھ کر روغن بنفسج یعنے روغن بنفشہ سے اسکو دھو کر بدن پر مالش
کریں تو وہ شخص صحت پاوے گا انشاء اللہ تعالےٰ فائدہ برائے دانہائے مجہولہ جو دانے کہ بدن
میں نکل آتے ہیں اور وہ غیر معروف وغیر نامزد ہیں تو اسکے لیے ودع جو دریا سے نکلتا ہے مہرۂ
سفید جسکو ہندی میں کوڑا اور سنکھ کہتے ہیں اسکو باریک پیسکر آب لیموں میں یہانتک ڈالیں کہ
حل ہو جاوے یعنے پگھل جاوے بعد ازاں بدن میں مالش کریں اور یہ علاج اُن دانوں کے لیے
ہے جو بدن میں ریزہ ریزہ نکلتے ہیں جسکو شریہ کہتے ہیں اور ہندی میں گرمی دانہ کہتے ہیں یا مہاسہ
یا پھنسیاں و نیز واسطے قروح یعنے گھاؤ کے لیے بھی مجرب ہے **فائدہ** برائے مغص یعنی پیچش شکم
وناف و درد کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر مریض کو چٹاوے کہ وہ آٹھواں اسم ہے طہا طیل یعنی اسماء
ہوکلاں سے اور دہی معقفل ہے اور بدن میں جہاں کہیں ورم ہو تو اسی اسم کو کاغذ پر لکھ کر ورم پر
چمٹا دیویں اور اسی کو پستان زن مرضعہ پر بھی برائے زیادت شیر کے لگاویں اور دوسری چیز
بھی جو ورم کے لیے مفید ہے کہ کشنیز سبز کوٹ کر اسکے پانی سے ورم پر تدہین کریں یعنی بطور روغن
کے ملیں کہ ورم تحلیل ہو جاوے گا اور بعضے خواص میں سے واسطے ورم لب کے کہ قدرے
نول یعنی باقلا یا نخود لے کر خوب چبا کر اس کو ورم لب پر چپکا دیں تو ورم دفع ہو جاویگا انشاء اللہ
تعالےٰ اور بعض خواص میں سے واسطے شقاق لبوں کے یہ ہے کہ مصطگی کو روغن زیتون میں حل کر کے
لبوں پر لیپ کریں شق دور ہو جاوے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ جسکے سر میں یا اور کہیں زخم
ہو اور اس سے لہو بہت بہتا ہو تو کشنیز خشک باریک پیسکر شکر کے ساتھ گلاب میں گوندھ لیویں اور
خرقہ یعنی پارۂ پارچہ پر لگا کر اس زخم پر بطور پھاہا چپکا دیں تو خون بند ہو جاوے گا اور زخم
اچھا ہو جاوے گا اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر ظاہر بدن پر کوئی زخم تازہ ہو یعنی جلد پر کوئی
زخم لگا ہے اور ہنوز وہ تازہ ہے تو اسپر جالا مکڑی کا لگا دیں تو اُس زخم کو خشک کر دے گا اور ورم
نہ آنے پاوے گا اور اگر زخم سے لہو بہتا ہو تو جب مکڑی کا جالا رکھیں گے تو خون بند ہو جاوے گا
اور بعض خواص سے یہ ہے کہ قروح یعنی ریش سر کو ضماد پیاز مشوی یعنی بریاں مع نمک بہت
مفید ہے **فائدہ** برائے بند ہونے سیلان خون جراحات وغیرہ کے وبر برشتہ یعنے موے کو چک

برائے تحلیل اورام

برائے شقاق لبہا

برائے زخم ظاہر بدن

---

[1] مداد فارسی مرکب فارسی کہ دودھ درخت صنوبر یا دودھ روغن کتان وزاج زرد و صمغ عربی
سے ترکیب دی جاتی ہے ۱۲-

جسکو اون کہتے ہیں لیکر آگ میں جلا ڈالے اور اُسکے ہموزن انزروت کہ نام دوا کا ہے لے کر دونوں کو خوب باریک پیس ڈالیں اور اُسکو زخم پر چھڑکیں تو لہو بہتا ہوا تھم جاوے گا اور فائدہ اُسکا مجرب ہے اور صحیح ہے

فا — برائے قطع سیلان خون

فائدہ آگ سے جلے ہوے کے لیے۔ پیاز کو کوٹ کر اُسکا پانی نچوڑ لیویں اور نمک طعام خوب کوٹ کر اس پانی میں ملا دیویں اور اس میں سفیدی انڈے کی ڈال کر پھینٹیں یہانتک کہ وہ مثل زیت تازہ کے ہوجاوے پھر اُسکو ایک پُرانے کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر جلے ہوئے عضو پر رکھیں تو وہ نہ چھوٹے گا یہانتک کہ اُسکے نیچے سے پوست سوختہ اچھا ہو کر جدا ہوجاویگا چنانچہ یہ مرہم بارہا آزمایا گیا ہے بہت نافع ہے انشاء اللہ تعالے

فا — برائے سوختگی آتش

فائدہ برائے درستی و شکستگی عضو قدرے عدس لے کر کوٹ ڈالیں یہانتک کہ مثل غبار کے ہوجاوے اور ہموزن اس کے جبر بلاطفی کہ نام گیاہ مغربی کا ہے خوب باریک پیس ڈالیں اور اسمیں سفیدی انڈے کی ملا کر عضو شکستہ پر لیپ کریں اور کپڑے کی چٹ باندھ دیویں تو گوشت بھر لاوے گا اور استخوان شکستہ کو جوڑے گا اور یہ تدبیر حکیم جالینوس کی ہے کہ اس بات میں یہ اصلح ترین فعل ہے اور یہی علاج واسطے ان ہڈیوں کے جو جوڑ سے جُدا و منتشر ہوگئی ہوں اور بعض خواص سے یہ ہے کہ مرتک یعنی مردار سنگ یا سفیدی بیضہ سوختگی آتش کو دور کرتا ہے

فا — برائے دفع قرع

فائدہ برائے قرع یعنی آبلہائے سر ظلف معز یعنی سُم بز ظلف اس سُم کو کہتے ہیں جو شگافتہ ہو یعنی کھُر اور سُم گاؤ اور کرم سرگین یعنی گبروندہ اور جعد ورالقصب الفارسی یعنی ایک گیاہ ہے شیریں خرہ ظاہر اگھانس ہوگی اور برگ حنا اور برگ قلقاس یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسیں اور روغن زیت و ترمس یعنی باقلائے مصری حل کریں اور سر کو خوب دھو کر صاف کریں اور یہ مرہم تین روز تک لگائیں تو وہ اچھا ہوجاوے گا اور یہ دوا مجرب ہے

فا — برائے دفع خارش حیوانات

فائدہ جانوروں کو جو اکثر مرض خارش بافراط عارض ہوتا ہے اور وہ قاتل شتران و دیگر جانوران کی اور قاتل سگان ہوتی ہے تو چاہیے کہ قطران کو کہ وہ روغن سرو کوہی یا روغن چیڑ ہے ساتھ نمک کے ملا کر اُن جانوروں کے بدن میں ملیں تو وہ اچھے ہوجاویں گے اور قمل یعنی سپش و قراد یعنے چیچڑی وغیرہ مرجاوینگے اور جتنے زخم تازہ ہوں گے بہت جلد دفع ہوجاویں گے اور آلایش اور پیشاب سے بہہ جاویں گے

فا — برائے بند کرنے خون

فائدہ واسطے بند ہونے خون حقنہ و فصد و پچھنہ و زخم کے اور سلاخ یعنی پلیدی و چرک وغیرہ کہ زخم و قروح سے جاری ہوا اور انقطاع شریان یعنی جریان و سیلان خون وغیرہ کے لیے اور یہ کہ جلد گوشت بھر لاتا ہے چاہیے کہ اقماع ورد یعنی زیرہ گل سُرخ

وجلبات یعنی غلاف گلسرخ و دم الاخوین وکندر وانزروت اسود یعنی انزروت سیاہ وبرگ ریحان
خشک کردہ وصبر یہ سب مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیسکر چھان کر چھڑک دیویں تو بہت
نافع ہوگا اور جو چیز واسطے ہر مرض کے نافع ہے وہ یہ ہے جو مروی ہے جناب رسالت مآب
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے فرمایا یہ آیتیں ہیں کہ وقت طلوع آفتاب کے جس علت
وعارضے پر پڑھی جاویں تو وہ دفع ہوجاوے گا انشاءاللہ تعالےٰ وہ یہ ہیں وَلَوْ اَنَّ[1] قُرْاٰنًا
سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اِلٰى جَمِيْعٍ وَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ اِلٰى اَمْتًا وَقَوْلِهٖ
تَعَالٰى وَلَوْ اَنْزَلْنَا[2] هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ
وبعدازاں عقب کل آیات کے یہ کلمات کہے فَكَيْفَ[3] اَنْتَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ اور جو چیز نافع
ہے واسطے رعاف یعنی نکسیر کے اور آزمودہ ہے کہ ان آیتوں کو لکھ کر مرعوف کے سر پر رکھے
یعنی باندھ دیوے اور اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھ کر ان آیتوں کو پڑھے اور وہ آیتیں یہ ہیں
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اِلٰى غَفُوْرًا وَقِيْلَ[4] يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ
اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ اور بعد تلاوت ان آیتوں کے یہ کلمات پڑھے كُفِّيْ[5] اَيُّهَا الرُّعَافُ بِحَقِّ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے نزف الدم یعنی جریان وسیلان
خون کے چنانچہ جو کچھ ابو العباس المرسی نے لکھا ہے اس سے منقول ہے کہ واسطے منزوف کے
یعنی جسکو مرض نزف الدم ہے اس کے لیے یہ آیہ لکھی جاوے وَمَا[6] مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ كَذٰلِكَ تَنْقَلِبُ بَادَمُ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور یہ کلمات ونقوش لکھے جاویں هجـ هجـ لـ هـ لـ هـ هجـ لحطاس

براے دفع رعاف

براے دفع ریاح

---

[1] ترجمہ آیۃ اگرچہ یہ امر مسلم ہے کہ بسبب اسی قرآن کے پہاڑ چلیں اور زمین پھاڑی جاوے اور مردے بولیں مگر یہ
امر ساری خدائی کے لیے ہیں ۱۲ [2] اگر ہم نازل کرتے قرآن کو کوہ پر تو اسکو تو بہت خوف زدہ اور خوف سے ڈھاپٹنے والا
دیکھتا ۱۲ [3] یعنی کیونکر ہے تو اے مرض ۱۲ [4] اور کہا گیا یعنی حکم ہوا کہ اے زمین تو اپنا پانی گھونٹ لے اور اے
آسمان تو برسنے سے ٹھہر جا اور حال یہ ہوا کہ پانی تھم گیا اور زمین میں سما گیا ۱۲ [5] ٹھہر جا اے رعاف
بحق خداوند قہار عزیز الجبار کے ۱۲ [6] سوائے اس کے نہیں ہے کہ محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک
رسول ہیں ان کے پیشتر بہت سے رسول گزر گئے مرجاتے یا مارے جاتے تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاتے
یعنی اپنے دین سے پھر جاتے ایسے ہی بدل جا اے مرض نزف الدم بواسطہ ہزار لاحول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲۔

ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ میں لکھکر بطور تعویذ درمیان دونوں آنکھ منزوف کے بالائے بینی باندھ دیویں
اور اگر عورت کے قبل یعنے اندام نہانی سے خون جاری ہے یہ چیزیں تین پرچوں پر لکھی جاویں اور
ان میں سے ایک اس کے دامن پیشین دوسرا دامن پسین اور تیسرا اس کے زیر ناف باندھ
دیویں تو وہ صحت پاویگی باذن اللہ تعالےٰ اور جو چیز نافع ہے واسطے بند ہونے خون کے وہ
یہ ہے کہ چالیس میم چار پارچہ کاغذ پر لکھی جاویں ہر پرچہ میں دس دس میم چنانچہ ایک پرچہ کی گولی بناکر
نگل جاویں اور ایک پرچہ بطور تعویذ سر پر باندھیں اور ایک پرچہ گلے میں لٹکا دیں اور ایک
پرچہ فتیلہ بناکر اسکا بخور ناف کو دیں اور جو چیز کہ نافع ہے واسطے اس مرض کے کھٹے انار کا چھلکا
تین درم مازو تین درم زاج یعنی کسیس نیم درم وشب ابیض یعنی پھٹکری ربع درم ان سب کو
باریک پیسکر ایک لتے میں پوٹلی بناکر عورت تین روز حمول کرے تو خون بند ہو جاوے گا
انشاء اللہ تعالےٰ اور ان چیزوں سے جو برائے قطع دم یعنی واسطے بند ہونے خون کے نافع
ہے پہننا عقیق سرخ کا ہے جسکو یہ عارضہ ہو اگر وہ پہنے رہے تو جریان خون موقوف ہو جاویگا
اور بعر المعز یعنی مینگنی بکری کی خشک باریک پیسکر کندر کے ساتھ ملاکر ایک لتے میں لپیٹ کر
عورتیں حمول کریں تو سیلان خون جو کہ نہ ہو بند ہو جاوے گا **فائدہ** برائے بواسیر کہ اس کے
لیے مجرب ہے وہ یہ ہے کہ اگر منی حمار یعنی خر کی بواسیر پر تین بار طلا کریں تو اس مرض کو دفع کرے
اور پوست کی طرح یعنی چھلکا سا اور بھوسی یا جھلی سی گر پڑے گی اور منی ثور احمر یعنے سرخ بیل کی بھی
اگر بواسیر پر لگائی جاوے تو اسکا بھی وہی نفع ہے جو اوپر مذکور ہوا اور عاقول یعنی دوائے قابض
کھانے اور ضماد کرنے اور بخور یعنی بھپارہ لینے سے مفید ہے اور رکھنا اطریفل صغیر کا وقت شب خواب
کے بھی نافع ہے اور بزر الکراث یعنے تخم گندنا پانچ درم ساتھ نیم درم زرا وند کے شہد میں معجون
کرکے یعنی ملاکے تین روز کھائیں تو یہ بھی بواسیر کے لیے بہت نافع ہے **فائدہ** برائے حرارت یعنے
سوزش یا سوختگی کے نافع ہے کہ خنفس یعنی گبرولا جتنے منظور ہوں لے کر اس کی گردن کاٹ ڈالیں
وبعد ازاں اسکو جلا کر اسکی خاک لے لیویں اور سوزش پر چھڑک دیویں تو حرارت موقوف ہو جاویگی
آزمودہ اور صحیح ہے **فائدہ** برائے کرم ریش جو پشت پر جانوران سواری اور باربرداری کے
ہوتا ہے چاہیے کہ ایک مشت خاک لے کر اس پر یہ کلمات پڑھکر پشت ریش پر چھڑک دیویں
تو اس میں سے سب کیڑے نکل جاوینگے اور وہ کلمات اور وہ اسما یہ ہیں لوس تین بار دوس
تین بار اور آلوس دو بار اندروس دو بار بِالْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ يَا رَبِّ الْمَلِكِ الْعَظِيمِ

۹ برائے دفع کرمہائے آنکھ و زخم

اُخْرُجْ[۱] اَیُّهَا الدُّوْدُ مِنْ هٰذَا الْجُرْحِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ سات مرتبہ پڑھے فائدہ دوسرا برائے اخراج کرمہائے چشمان وگوشہا ومنخرین کے ایک مشت خاک لے کر اُس پر یہ عزیمہ جو مذکور ہوتا ہے قریب طلوع وغروب آفتاب پڑھکر آفتاب کے رُخ پر اُڑادیں آور یہ عمل سات روز تک کریں اور صفت عزیمہ کی یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حُوْسٌ[۲] دوبار سُوْسٌ دوبار دُوْسٌ دوبار دَرْیَانُوْسٌ دوبار دَقْیَانُوْسٌ دوبار بِالطُّوْرِ بِالنُّوْرِ الْعَمِیْمِ بِاَصْحَابِ الْكَهْفِ وَالرَّقِیْمِ بِالرَّبِّ الْجَلِیْلِ بِالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ بِالْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ بِمَنْ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَهُمْ رُقُوْدٌ اُخْرُجْ وَانْتَشِرْ اَیُّهَا الدُّوْدُ مِنْ عَیْنِ اَوْ اُذُنِ اَوْ مِنْخَرِ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ وَلَا تَعُوْدُ كَمَا انْتَشَرَ هٰذَا التُّرَابُ مِنْ یَدِیْ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ لفظ موتوا کو تین[۳] بار کہے وَاذْهَبْ وَانْتَشِرْ اَیُّهَا الدُّوْدُ بِقُدْرَةِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اور اگر کرم آنکھوں میں یا ناک کے بانسے میں ہو تو بجائے مِنْ اُذُنِ کے مِنْ عَیْنِ یا مِنْخَرِ فلاں ابن فلاں کہنا چاہیے اور برائے قتل و اخراج کرمہائے شکم کے استعمال کرنا کسی چیز کا اُن ادویہ میں سے جسکا ذکر کیا جاتا ہے بہت نافع ہے فودنج یعنے پودینہ بری یا آب پودینہ بری یا نعناع یعنے پودینہ بستانی یا آب نعناع یا شیح یعنے درمنہ یا آب درمنہ و سداب یا آب سداب یا حب النیل یا انیسون حبشی قسم انیسون یا

[۱] تم نکلجاؤ اے کیڑو زخم سے بحق ان اسما کے ۱۲ [۲] حوس وغیرہ اسمار کہف ببرکت طور و نور یا سورۂ طور و سورۂ نور ببرکت رقیم یعنے لوح جس پر اسمار اصحاب کہف مرقوم تھے یا سورۂ کہف والرقیم و بواسطۂ پروردگار عظیم الشان کے و بحر مسجور کے جو سورۂ طور میں ہے یعنی آسمان بلند و دریا لبالب و جوش زن اے دو دیعنے اسکیڑ د پراگندہ ہو جاؤ آنکھ سے فلاں پسر فلاں عورت کے جیسا کہ پاشیدہ ہوئی یہ خاک میرے ہاتھ سے سو اُسی طرح تم بھی از ہم پاشیدہ ہو جاؤ بمدد لاکھ بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے اور حق تعالٰے درود و سلام نازل کرے اوپر ہمارے سردار و مالک کے جو محمدؐ ہیں اور اُن کی آل اور اصحاب پر کیا تو نے نہیں دیکھا اُن لوگوں کو جو اپنے گھروں سے نکلے خوف مرگ سے اور وہ ہزاروں تھے یعنی قوم عزیر علیہ السّلام چنانچہ حق تعالٰے نے ان کے حق میں حکم کیا کہ تم سب مرجاؤ اے دودتم بھی مرجاؤ اور نکل جاؤ اور از ہم پاشیدہ و پراگندہ ہو جاؤ بقدرت خداوند دائم الحیات کے جس کے لیے مرگ نہیں ہے ۱۲۔

آب انیسون یا ترمس تلخ یعنے باقلا یا کر و یا قسم زیرۂ رومی یا پوست نارنج جو سفیدی سے صاف ہو یا تخم گندنا ان میں جو پایا ہیں اُسکو شہد کے ساتھ استعمال کریں یعنی بدرقہ ہر ایک کا ادویہ مذکورہ سے شہد ہے و نیز جو چیز واسطے دفع کرمہائے شکم کے نافع ہے وہ یہ ہے آب نخود دو درم پی کر اوپر سے پانی پی لیویں مجرب ہے و دیگر آنکہ ایک روز بعد گرسنگی شدید کے جزر یعنی گاجر خوب سیر ہو کر یعنے پیٹ بھر کر کھا لیوے اور بعد اس کے اُس روز پھر کچھ نہ کھاوے یہانتک کہ وہ سارے کرم مع غلاف نکل جاوینگے **تنبیہ** تمام ہوئیں وہ چیزیں جو کرمہائے شکم کو قتل و اخراج کرتی ہیں وہی سب کرمہائے جرح اور اذن یعنی گوش وغیرہ سے بھی دفع کرتی ہیں اور از برائے جدری یعنی چیچک کے منافع کثیر ہیں اور از انجملہ ایک یہ مربع یعنی حرز کا ہے جو کوئی اسکو لکھ کر چیچک والے کے گلے میں لٹکا دیوے تو گھٹ جاویں اور بہت جلد دفع ہو جاویں اسکو ایک جماعت نے آزمایا تو اسکو بہت درست پایا

فائدہ — حرز برائے چیچک

۱۱	۱۴	۱	۸
۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳

فائدہ — ایضاً برائے چیچک

اور بعض انھیں منافع میں سے واسطے چیچک کے یہ اسماء ہیں کہ لوگوں نے اسکا بھی امتحان کیا ہے بشرطیکہ یہ اس صورت سے جو ذیل میں مذکور ہے لکھ کر جسکے تئیں کبھی چیچک نہ نکلی ہو اُسکے بازو پر باندھ دیویں تو جب تک یہ تعویذ اسپر بندھا رہے گا اسکو چیچک کبھی نہ نکلے گی اور جس کے تئیں چیچک نکل چکی ہے تو باندھنا اس تعویذ کا اسکو بھی نفع کریگا کہ پھر دوبارہ اُسکے چیچک نہ نکلے گی اور اگر نکلے گی تو کمی کے ساتھ نکلے گی اور جس مکان کے دروازے پر اس حرز کو لٹکا دیں یعنی لکھ کر چسپاں کر دیویں تو سارے باشندگان اس مکان کے چیچک سے امن میں رہینگے اور یہ صفت اسکی ہے

والفرعم	سلی	سلی
یاوس	السر	السر
...	اس	الفرس

اور بعض خواص سے یہ ہے کہ عصارۂ کزبرہ یعنی آب فشردہ کشنیز سبز شہد میں ملاکر بطور انجن آنکھ میں
لگائیں تو دانہ چیچک سے محفوظ رہے گی اور اگر نمک پانی میں گھلاکر اس میں نشاء حنطہ یعنی نشاستہ
گندم ڈالیں یہانتک کہ وہ گھل مل کر مثل قوام شہد کے ہوجاوے وبعد ازاں جسکے تئیں چیچک
نکلی ہو اسکے بدن میں مل دیویں تو بہت جلد وہ سارے دانے پک کر جھڑ جاویں گے پھر اس کے
ساتھ کسی اور چیز کی حاجت نہ ہوگی یہ علاج بہت آزمودہ اور صحیح ہے اور جسوقت کسی طفل کے
بدن میں چیچک دکھائی دیوے اور اُسکے پاؤں میں حنا یعنی مہندی پیسکر لگادیویں تو اسکی آنکھ میں
دانے چیچک کے نہ نکلیں گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر گل سُرخ خشک خوب باریک
سرمہ سا پیسکر چیچک والے کے بستر پر چھڑک دیویں تو بہت نفع دے گا اگرچہ وہ چیچک جدری
یعنے موتیا ہو خواہ حصبہ یعنی کھسرہ ہو اور بعض خواص سے یہ ہے کہ بروقت ظاہر اور پیدا ہونے
دانہائے چیچک کے ستو جو کے بہت سے پانی میں گھولکر تمام بدن میں لگادیویں تو دانوں کی سوزش
کو بجھا دے گا اور اصلاح کرنے کا یہ علاج مجربات میں سے ہے اور جو چیز واسطے دفع چیچک کے
نفع کرتی ہے وہ یہ ہے کہ استخوان کہنہ سودہ و زعفران سائیدہ وکف دریا سائیدہ اور آٹا جو کا
وسفیدی بیضہ وصابون کہ یہ سب اجزا ملاکے مثل مرہم کے بنا لیا جاوے اور جسم پر
مالش کی جاوے تو آثار چیچک کو دفع کرتے ہیں وازانجملہ جب زعفران کو عمل میں لاویں
تو اُس کو خوب باریک پیسکر پانی میں ملاکر آثار چیچک پر طلا کریں یعنے مل دیویں
تو وہ آثار جاتے رہیں گے اور طاعون کہ اُس کے اقسام میں مشہور تر اور
ضرر رسانندہ تر وہ دانہ ہے جو برابر باقلے یا اُس سے کچھ بڑا ہو اور اصل اسکی یہ ہے
کہ وہ خون ردی و فاسد سے پیدا ہوتا ہے اور سبب اسکا وکزہ یعنی مشت زنی وگھونسا دشمنان
انسان کا ہے اور زمرۂ جن سے ہے ابن حجر نے کہا ہے یہ بات از حدیث ثابت نہیں ہوئی
بعض نے کہا ہے کہ البتہ وکزہ صدمۂ مسلمین کو کفار سے اور کفار کو مسلمین سے پہونچتا ہے اور بعض
نے کہا کہ یہ وکزہ طاعون نہیں ہے بلکہ یہ مصر میں بنا فرد کینہ مشہور تھا جو ملقب بہ طاعون ہو گیا
اور ردی ترین طاعون وہ ہے جو بائیں بغل میں ہوتا ہے وبعد ازاں جو داہنی رانوں میں نکلتا ہے
وبعد ازاں جو داہنی بغل میں وبعد ازاں جو بائیں ران میں وبعد ازاں گردن میں وبدترین رنگ
اُس کا سیاہ ہے وبعد ازاں سبز وبعد ازاں زرد وبعد ازاں سُرخ اور آدمیوں میں اس سے
اطفال جلد تر ہلاک ہوتے ہیں وبعد ازاں مرد و زن ناکتخدا اور خصوصاً وہ لوگ جن کے

علاج چیچک

حفظ چشم طفل از چیچک

ذکر طاعون عیاذاً باللہ

مزاج ضعیف ہوتے ہیں مثل زنگی وہندی اور اس طاعون کے لیے اکثر امور مفید ہوتے ہیں بعض ان میں سے وہ ہیں جنکو شہاب الدین قلیوبی نے اپنے رسالے میں ذکر کیا ہی چنانچہ اس میں کہا ہے کہ بعض وہ چیز طلسمات سے جو طاعون کو دفع کرتی ہیں بسم اللہ اور یہ آیت لکھی جاوے [1] اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنَاہُ اٰلایۃ وبعد ازاں یہ اسماء الٰہی لکھے جاویں فَرْدٌ صَمَدٌ حَیٌّ قَیُّوْمٌ حَکَمٌ عَدْلٌ قُدُّوْسٌ اس حرز کو لکھ کر گلے میں لٹکا دیویں یا آیت لکھیں [2] وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ تاجَمِیْعًا اور یہ حروف بھی لکھے جاویں ☒ ااا م ⧺ ||||ھ و ☒ اس آیت کو باندھ دیویں یا یہ کہ نام اس شخص کا ان حرفوں کے ساتھ ربط دیا جاوے یعنی لکھا جاوے ج خ و ذ ز س ش ص ض اور اس کو لکھ کر باندھ دیویں یا یہ شکل لکھی جاوے بغیر نقصان حروف کے یعنے اُس کے حروف مٹنے اور بگڑنے نہ پاویں وہ یہ ہے

یا رقیب	یا مقتدر
یا خلاق	یا علیم

اور دروازے کی چوکھٹ پر یہ آیتیں لکھی جاویں [3] عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاللّٰہُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْکِیْلًا وَقَوْلُہٗ تَعَالٰے

[1] تتمہ آیہ بعد فاحیینا وجعلنا لہٗ نوراً یمشی بہ فی الناس کمن مثلہ فی الظلمات لیس بخارج منہا کذلک زین للکافرین ما کانوا یعملون یعنے گیا وہ شخص جو عالم نیستی میں لائی اور ہم نے اس کے لیے نور ہدایت مقرر کیا کہ اُسکے سبب لوگوں میں نیک رفتاری کرتا ہے تو کیا ایسا شخص مثل اُس شخص کے ہے جو تاریکی گمراہی میں ہے کہ اس سے وہ نکلنے والا نہیں ہے یونہیں ہم نے زینت دی کفار کے لیے اُن کے اعمال کو ۱۲ [2] تتمہ آیہ بعد سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتیٰ بل للہ الامر جمیعاً اگرچہ یہ بات ہے کہ قرآن کی تاثیر سے پہاڑ چلائے جائیں اور اُس کے سبب زمین پارہ پارہ کی جاوے اور اُس کے باعث مردے بولنے لگیں بلکہ یہ سارے امور اللہ ہی کے لیے ہیں یعنی اُسی کے حکم سے ہیں ۱۲ [3] یا آنکہ مثلاً کاغذ یا تختی وغیرہ پر لکھکر پیش طاق دروازہ بیرونی نصب کر دیویں ۱۲ [4] قریب ہے کہ حق تعالےٰ ضرور گزند کفار کو روکیگا اور حق تعالےٰ سخت تر ہے ضرر رسانی میں اور شدید تر ہے سزا دینے میں ۱۲۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ تا الْمِهَادُ وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ تا مُعْرِضُوْنَ یا آنکہ دروازے پر لفظ مومن چار مرتبہ لکھی جاوے یا لفظ حی سات مرتبہ یا اٹھارہ مرتبہ لکھی جاوے یا آنکہ محمد رسول اللہ وشیخ عبد القادر الکیلانی والشیخ شہاب الدین احمد البلقینی لکھا جاوے انتہی کلام شہاب الدین قلیوبی و نیز انھیں فوائد سے واسطے طاعون کے وہ ہے جو منقول ہے شیخ ابن حجر سے کہ حق تعالیٰ ہم کو اس سے نفع بخشے وہ یہ کہ انھوں نے کہا طاعون کے لیے بسم اللہ کے بعد یہ کلمات لکھے جاویں یَا لَطِيْفُ لَمْ يَزَلْ اُلْطُفْ بِنَا فِيْمَا نَزَلَ يَا لَطِيْفُ قَدْ عَوَّدْتَنَا اِنَّكَ لَطِيْفٌ لَمْ تَزَلْ حَيٌّ صَمَدٌ بَاقِيْ وَلِيٌّ كَنَفٌ وَاقِيْ دَخَلْنَا فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسَكْنَا وَاسْتَجَرْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ تا آخر سورہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَعَلٰى اَكْنَافِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَنُقَدِّمُكَ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُ لَنَا عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ اَللّٰهُ لَنَا مَعُوْنَةٌ وَعِدَّةٌ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَلَيْسَ بِكَافٍ عَبْدَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ نَاصِرِ حِزْبِهٖ وَاَعَزِّ جُنْدِهٖ وَحَفِظَنَا وَنَجَّانَا مِنَ الطَّعْنِ

ف۱ تتمہ آیہ بعد ستغلبون وتحشرون الی جہنم وبئس المہاد یعنے کافروں سے کہدے کہ عنقریب تم لوگ مغلوب و عاجز ہوگے اور ہنکائے جاؤگے طرف جہنم کے اور وہ بہت بری جگہ ہے ۱۲ ف۲ تتمہ آیہ بعد السموات والارض یمرون علیہا وہم عنہا معرضون یعنی اور اکثر نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور اکثر زمین میں بھی ایسی نشانی ہے کہ وہ لوگ یعنی منکرین اُن پر گزرتے ہیں اور وہ پھر اس سے مُنہ پھیرتے ہیں ۱۲ ف۳ لطیف اسم اللہ یعنے اے لطیف تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا لطف کر ہمارے ساتھ ایسی بلائیں جو نازل ہوئی ہے بے شبہہ تو لطیف ہے کہ ما فوق عرش ما تحت الثری بے مانع وحائل کے دیکھتا ہے ہمیشہ زندہ ہے بے نیاز ہے جس کے مقابلے میں فنا نہیں اور اس کی حمایت نگہدارندہ ہے سو ہم اللہ ہی کی حمایت میں داخل ہوے اور ہمسائگی اور پناہ لی ہم نے ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یا اللہ ہم نے تجھ کو ان عوارض کی ہلاکت کے لیے مقرر کیا اور ہم پناہ مانگتے ہیں اُن بلاؤں کے شروں سے اے مالک وبادشاہ روز جزا کے ہم خاص تیری ہی عبودیت اور عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے امداد واعانت چاہتے ہیں حق تعالیٰ میرا معین و مددگار رہے ہر ایک شدت وسختی میں اور مجھ کو اللہ ہی کافی ہے جو یکتا اور بے نیاز ہے اور حق تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے کافی وبس ہے اور درود وسلام حق تعالیٰ کا اوپر مالک ہمارے محمدؐ اور اُن کی آل کے اور حق تعالیٰ ہم کو محفوظ رکھے ہر طرح کی گزند سے ۱۲

وَالطَّاعُوْنِ بِجَاهِهٖ عِنْدَهٗ[1] یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَآءَتْکُمْ جُنُوْدٌ آخر آیت تک[2] وَهُوَ الَّذِیْ کَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْکُمْ تا آخر آیت لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ تا آخر آیہ اور ہر آیت پانچ مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے یا روز وہ اس کی تلاوت کرے تو طاعون سے محفوظ رہے گا اور بعض علما نے کہا ہے کہ زمانہ طاعون میں جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرے تین بار وقت شام اور تین بار وقت صبح تو طاعون سے امن پاویگا وہ یہ ہے[3] تَحَصَّنْتُ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَکُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنَّا هٰذَا الْوَبَآءَ وَقِنَا شَرَّ الرَّدٰی وَنَجِّنَا مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالْبَلَآءِ بِلُطْفِکَ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور مجھے خبر دی ہے بعض برادران دینی نے جو منقول ہے سید عثمان النجدی الحنبلی سے یہ کہ زمانہ طاعون میں جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرتا رہے کہ جنکا ذکر آتا ہے سات مرتبہ وقت صبح اور سات مرتبہ وقت شام پڑھا کرے تو اُسکو گزند نہ پہونچے گا اور جو کوئی اس کو لکھکر اپنے گھر میں آویزاں کرے اُسکو بھی کوئی گزند نہ پہونچے گا اور اُس شخص نے مجھے خبر دی کہ اس نے اس حرز کا امتحان کیا ہے تو صحیح اور درست آیا اور وہ کلمات یہ ہیں[4] لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانٌ مِنَ الطَّعْنِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ طَعْنٌ فِی الطَّاعُوْنِ سَیِّدِیْ عَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّعْرَانِیْ سَیِّدِیْ شَمْسُ الدِّیْنِ الْحَنَفِیْ سَیِّدِیْ سِرَاجُ الدِّیْنِ الْبَلْقِیْنِیْ سَیِّدِیْ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ حَیٌّ صَمَدٌ بَاقٍ وَلَهٗ کَنَفٌ وَاقٍ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْخَلَّاقِ اور تجھ پر واضح ہو چکا ہے جو سابق میں بیان کیا گیا ہے منافع طاعون سے بیچ ذکر

---

[1] اور آزار طاعون سے بچا وے و برکت اسی آیہ شریفہ کے جو اوپر مذکور ہے یا ایہا الذین آمنوا الخ ۱۲

[2] تتمہ آیہ وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون یعنے اے مومنو یاد کرو حق تعالٰے کی نعمتوں کو جو تم پر نازل ہوئیں جس وقت تم نے ارادہ کیا تھا کہ تمھاری طرف دست درازی کریں حق تعالٰے نے اُن کے ہاتھوں کو اُن سے باز رکھا اور چاہیے کہ تم ڈرتے رہو اللہ سے اور مومنون کو چاہیے کہ اللہ ہی پر تکیہ اور بھروسا رکھیں ۱۲

[3] پناہ میں آیا ساتھ ذی العزت اور ذوالجبروت یعنے صاحب غلبۂ کبریائی کے اور دست بدامن ہوا میں ساتھ پروردگار ملکوت کے اور توکل او تکیہ کیا میں نے اوپر اُس خداوند دائم الحیات کے جسکو موت وفا نہیں ہے پھیر دے اور دور کر ہم سے اس وبا کو کہ بے شبہہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے ۱۲

[4] لا آلہ الا اللہ امان ہے گزند سے محمد رسول اللہ امان ہے طاعون کے لیے و بعد ازاں نا مہاے خواجگان عبد الوہاب شعرانی شمس الدین و سراج الدین ذکر کرے و بعد ازاں یہ کلمات کہے حیٌ صمدٌ باقیٌ یعنے زندہ و پایندہ و بے نیاز و ہمیشہ باقی اور اسکی حمایت نگہدار بندہ ہے ۱۲۔

خواص یٰسین کے سواس سے غافل نہ ہو

باب ستائیسواں بیان میں اُن چیزوں کے جو نافع ہیں واسطے بکاء اطفال اور واسطے قرین و غزیل اطفال کے

چنانچہ بعض ان چیزوں میں سے جو نافع ہیں ایک یہ آیہ ہے[۱] وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اور جو کوئی اس آیت کو پوست غزال پر جو باریک ہوتی ہے یعنی آہو کی جھلی پر لکھکر درمیان نئے مسی یعنی تانبے کی پونگلی میں رکھکر اُسکو اپنے بازو پر باندھے رہیں تو زبان اُسکے دشمن کی اُسکی بدگوئی اور بُرائی سے بند رہے گی باذن اللہ تعالےٰ اور اگر اسی حرز کو گلوے طفل میں جو بہت روتا ہے لٹکا دیں تو رونا اُسکا موقوف ہوجاوے گا اور وہ خوش آواز ہوجاوے یعنی آواز اُس کی خوش آوے اور بعض فوائد میں سے یہ ہے کہ اسی آیہ کو اسی صفت سے لکھیں اور اُن کے ساتھ ان آیات شریفہ کو بھی لکھیں وہ یہ ہے[۲] اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ + وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا بعد ازاں اس کو گلو میں اُس طفل کے جو آغوش مادر میں بہت روتا ہے باندھ دیویں تو رونا اس کا بند ہوجاوے گا اور اس خاتم یعنے اس تعویذ کو بھی لکھکر باندھ دیویں

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

اور بعض ان فوائد سے یہ ہے کہ ان کلمات کو حروف متفرقہ کرکے لکھیں[۳] عِیْسٰیؑ وَلَدَ لَیْلَۃَ السَّبْتِ

۱؎ خوف زدہ و پست ہیں ساری آوازیں پیش خداوند کے جو رحمٰن ہے سو نہ سنے گا تو اُن آوازوں کو مگر نرم و خفیف ۱۲ ۲؎ کیا پھر تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو اور وہ لوگ (اصحاب کہف) ٹھہرے اپنے غار میں تین سو نو برس تک ۱۲ ۳؎ یہ کلمات افسون ہیں ترجمہ اُس کا مفید معنی نہیں ہے جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے شب شنبہ ۱۲-

فَلَا كَلْبٌ[۱] يَنْبَحُ وَلَا رِيحٌ تَنْفُخُ اُرْقُدْ اَيُّهَا الطِّفْلُ بِغَيْرِ بُكَاءٍ اِلٰى اَنْ نُصْبِحَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بعدازاں اُسکو اس طفل کے گلے میں ڈال دیویں تو اُسکا رونا کم ہوجاوے گا اور بعض ان فوائد میں سے واسطے گریۂ طفل کے اور اس واسطے کہ خواب میں وہ اضطراب کرتا ہے اور چونکتا ہے تو ان آیات کو لکھیں وَاِذْ اَوَى[۲] الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ عَدَدًا تک وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا بعدازاں معوذتین لکھیں یعنی سورۂ قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس پس ان سب کو لکھکر اُس طفل کے گلے میں ڈال دیویں اور اسی طرح یہ کلمات ایک پرچہ کاغذ میں لکھکر برائے گریہ و اضطراب طفل کے اسکے گلے میں ڈالدیویں اور وہ کلمات یہ ہیں اَلْحَمْدُ[۳] لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ شَكَرَهٗ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى قَلْبٍ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ وَكَمْ مِنْ مِنَّةٍ لِلّٰهِ وَفَضْلٍ عَلٰى عِرْقٍ سَاكِنٍ وَغَيْرِ سَاكِنٍ طٰهٰ طٰسٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا[۴] هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا يَتَفَكَّرُوْنَ لَا يُصَدَّعُوْنَ[۵] عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ وَلَهٗ[۶] مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

---

[۱] نہ سگ بانگ زن تھا یعنی بھونکا نہ تھا نہ ہوا سوزش کرتی تھی آرام کر اے طفل صبح تک ببرکت ہزار لاحول ولا قوۃ کے ۱۲ [۲] تتمہ آیۃ بعد الکھف فقالوا ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وھیئ لنا من امرنا رشدا فضربنا علی آذانھم فی الکھف سنین عددا یعنی جب وہ سب نوجوان طرف غار کے جاگزیں ہوئے تو وہ کہنے لگے اے ہمارے پروردگار تو ہم کو اپنی پیشگاہ سے رحمت عطا کر اور ہمارے لیے ہمارے امور میں رشد و راستی پیدا کر پھر ہم نے اُن کے کانوں کو بھاری کردیا یعنے سُلا دیا غار میں سالہا سال از روئے شمار کے ۱۲ [۳] جمیع حمد سزاوار ہیں اُس پروردگار کے واسطے جو نہیں بھولتا ہے اُس شخص کو جو اُس کو یاد کرتا ہے اور نہیں ضایع کرتا اجر اُس شخص کا جو اُس کی شکرگزاری کرتا ہے کس قدر نعمتیں حق تعالےٰ کی اوپر بندگان شکرگزار و غیر شکرگزار کے مبذول ہیں اور کس قدر احسان اور فضل اللہ کا اوپر رگ ساکن و غیر ساکن یعنی متحرک کے شامل ہے بحرمت طٰہٰ طٰسٓ یٰسٓ والقرآن الحکیم کے ۱۲ [۴] تتمہ آیۃ بعد جبل لرأیتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون یعنے اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو پہاڑ پر تو دیکھتا تو اُس کو ڈرا ہوا فروافتادہ و شق شدہ خوف خدا سے اور یہ مثالیں ہیں کہ ہم بیان کرتے ہیں اُس کو لوگوں کے لیے تاکہ وہ فکر و غور کریں ۱۲ [۵] یہ نہ سر پھرائے جائیں گے اُس شراب سے یعنے پینے کی چیز سے نہ بیہوش کیے جائینگے ۱۲ [۶] یعنے خدا ہی کی ہیں جو ساکن و نازل ہیں شب و روز میں اور وہ بڑا سُننے والا اور جاننے والا ہے ۱۲۔

اُسْكُنْ اَيُّهَا الطِّفْلُ وَنَمْ بِقُدْرَةِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَبِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ[1] اور بعض اُن چیزوں سے جو گریۂ اطفال کے واسطے نافع ہیں یہ چیزیں بھی لکھی جاویں فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ الحمد اور قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس وبعد ازاں یہ آیت بھی لکھی جاوے وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وبعد ازاں یہ کلمات وَلَا يَغْلِبُ اللّٰهَ غَالِبٌ وَلَا يَفُوْتُهٗ هَارِبٌ پھر یہ آیۃ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اور یہ آیہ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ پھر یہ لکھے هُوَ الَّذِيْ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ فَاِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ صہ[2] سات بار اُصْمُتْ سات بار اُرْقُدْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ[3] اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ تا وَاعْبُدُوْا[4] + وَاُعِيْذُ[5] مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتَابُ بِاللّٰهِ وَاٰيَاتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاُحَصِّنُهٗ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَدْفَعُ عَنْهُ السُّوْءَ مِنْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ وَاَحُوْطُهٗ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اور بعض اُن چیزوں میں سے جو واسطے گریۂ اطفال کے نافع ہے یہ ہیں کہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس وبعد ازاں یہ آیہ وَاللّٰهُ غَالِبٌ تا آخر آیہ جیسا آگے مذکور ہوا اور بعض سے یہ ہے کہ جو شخص خواب میں بستر پر

۹ برائے دفع بول در بستر

---

[1] سکون کر اور ٹھہر جا گریہ وبکا سے اور سو جا قدرت سے اُس ذات کی جو سوتا نہیں ۱۲ [2] صہ یعنی خاموش ہو اس لفظ کو سات مرتبہ کہیں ۱۲ [3] بہت سے چہرے اس روز روشن وخنداں وشادماں ہوں گے ۱۲ [4] تتمہ آیہ بعد تبکون کے و انتم سامدون فاسجدوا للہ واعبدوا کیا پھر تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو اور تم سرکش ہو بس چاہیے کہ حق تعالٰے کے لیے سجدہ کرو اور اُسی کی بندگی کرو اور اس آیت میں سجدہ واجب ہے ۱۲ [5] میں پناہ میں دیتا ہوں اس شخص کو کہ جس پر یہ کتاب یعنی یہ حرز باندھا گیا ہے ساتھ حق تعالٰے کے شر سے تمام اُن چیزوں کے جو خدا نے پیدا کی ہیں اور میں اُس کو پناہ میں دیتا ہوں ساتھ حی قیوم کے جو صاحب جلالت وبزرگی ہے اور دفع کرتا ہوں میں اس سے بُرائی کو کل مخلوقات کی جو سننے والا اور جاننے والا ہے اور محیط کرتا ہوں میں اسکو ساتھ ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے وصلے اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم ۱۲-

برائے خروج مقعد اطفال

برائے آسیب اطفال

پیشاب کرتا ہو اگر اس کے ذکر میں موئے تتر باندھ دیویں تو یہ عارضہ اس سے دفع ہوجاویگا اور
جو اطفال کہ خواب میں فرش پر پیشاب کرتے ہیں اگر اُن کو گوشت قنفذ یعنی سئی کھلا دیویں تو یہ
علت اُن کی جاتی رہے اور عرف دیک یعنی تاج خروس خشک کرکے اور پیکر کے جس شخص کو
عارضۂ بول بر فراش ہے پلا دیویں تو اُس کو بہت نفع کرے اور بعض خواص سے واسطے خروج
مقعد اطفال کے یعنی جن اطفال کی کانچ نکلتی ہے اُسکا علاج یہ ہے کہ پوست انار پانی میں جوش
کرکے اُس پانی میں لڑکے کو بٹھادیں تو بہت نفع کرے گا اور بعض خواص سے واسطے اطفال بطی الکلام
کے یعنی جو ہکلاتے ہیں اور لکنت کرتے ہیں اگر زبان قلقلا یعنے کر یہ نر خشک کرکے اُس کے گلے میں
ڈالدیں تو اس کی زبان کھل جاوے گی یعنے رواں ہوجاوے گی اور جو کوئی طفل صغیر کو سات روز
فستق یعنی پستہ افطار کرائے یعنی اوائل شیر خواری میں ہفت روز قبل از افطار کسی اور چیز کے پستہ
کھلاویں تو اُس کی زبان رواں ہوجاوے گی اور جو چیز کہ واسطے قرین طفل یعنی آسیب وغیرہ
کے لکھی جاوے وہ یہ ہے اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ تا وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ عَطَّلَ اللّٰهُ[1] عَنْكَ
الْقَرِيْنَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا[2] تا اَعْجَازُ اَللّٰهُمَّ[3] اَنْزِعْ
لِهٰذَا الْقَرِيْنِ مِنْ هٰذَا الْمَوْلُوْدِ وَاكْفِهٖ شَرَّهٗ وَاكْلَاهُ وَاحْفَظْهُ بِحِفْظِكَ وَقُدْرَتِكَ
وَاِحْسَانِكَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اور بعض ان چیزوں سے جو نفع کرتی
ہیں واسطے غزیل یعنی تپ نوبہ کے وہ یہ ہے جسکا مجھے افادہ دیا ہے بعض ہمارے اصحاب و احباب
نے اور اُسکو نقل کرتے ہیں ہمارے شیخ و مرشد خواجہ بہادی سے اور اس شخص نے مجھے اُس چیز
کے لکھنے کی واسطے اس علت کے اجازت دی وہ یہ ہے محی خالق محیی خلاق حروف مفرقہ کرکے
بلا نقصان یعنی بے کم و کاست بیچ سرموطہ احمر یعنے سرمط و سرامط پوست و جلد سُرخ گوسفند یعنے
صرف بری گوسفند کی ہو اُس میں لکھ کر اور ریشم حمذ یعنے گوسفند ابلق کا بٹ کر اُسمیں باندھ کر جسکو یہ

---

[1] بیکار کر دیوے حق تعالیٰ یعنے اُتار دیوے تیرے اوپر سے قرین یعنی آسیب کو برکت قرآن عظیم الشان کے ۱۲

[2] تمہ آیہ بعد صرصرا کے فی یوم نحس مستمر تنزع الناس کانہم اعجاز نخل منقعر یعنے ہم نے قوم عاد پر باد تند سرد بھیجی بروز نحس جو ہمیشہ سے شوم تھا کہ وہ باد تند اکھاڑے پھینکتی تھی آدمیوں کو مثل بیخ ہائے نخل کے قعر زمین سے ۱۲

[3] اے ہمارے پروردگار اُتار دے اس قرین یعنی آسیب کو اس طفل سے اور اس قرین کی شر کو اس طفل سے روک دے اور اُس کا جگر فگار کر اور اس طفل کی حفاظت کر اپنے حفظ و امان سے اور اپنی قدرت اور اپنے احسان سے اور تمہارا خدا خدائے واحد ہے کوئی خدا نہیں ہے مگر وہی خدا جو رحمٰن اور رحیم ہے ۱۲۔

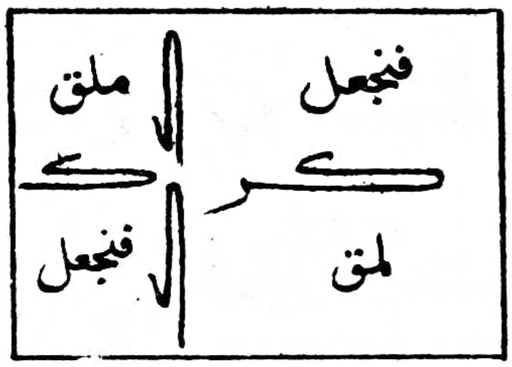
علت ہے اسکے گلے میں باندھ دیویں تو باذن خدا اسکو صحت ہوگی اور یہ امر آزمودہ ہے اور صحیح ہے اور بعض اُن چیزوں سے جو واسطے علت غزیل کے ہیں اس سے میرے تئیں بعض برادران دینی نے افادہ دیا ہے اور اُس نے اپنے امتحان و تجربہ سے خبر دی ہے کہ جو آیات سورۂ یٰسٓ میں مشتمل ہیں اوپر لفظ مبین کے اور وہ سات مبین ہیں اُن کو کسی ظرف پاکیزہ میں لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلادیں خواہ اُس کے بدن میں بطور روغن کے ملیں تو بقدرت خدا اس کو اس آزار سے صحت ہوگی اور بعض فوائد جلیلہ سے اس آزار کے لیے یہ ہے کہ ان حروف و آیات و نقوش وغیرہ کو لکھ کر ایک سر موطہ حریر احمر یعنے ایک پرچۂ حریر سُرخ میں لپیٹ کر اور سُرخ ریشم کا ڈورا بھی ہو اُسمیں باندھ کر مریض کے گلے میں ڈالدیویں اور وہ چیزیں جو لکھی جاویں وہ یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ طٰهٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓمٓ يٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ تا مُفْلِحُوْنَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ تا خٰلِدُوْنَ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا آخر سورۂ بقرہ الٓمٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ[1] تا الْحَكِيْمُ اور شَهِدَ اللّٰهُ تا الْاِسْلَامُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا حِسَابٍ اور وَاِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا مِيْعَادِ اور یہ حروف ھ ھ ھ ھ ھ ا ا د م ھ ص وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ صفت اُس دوا کی واسطے اس طفل کے جو ضعیف اور نحیف اور رنگ

[1] یہ دو آیتیں ہیں شروع آل عمران کے سورہ کی تتمہ اس کا بعد یدیہ وانزل التوراۃ والانجیل من قبل ہدی للناس وانزل الفرقان ان الذین کفروا بآیات اللہ لہم عذاب شدید واللہ عزیز ذوانتقام ان اللہ لایخفی علیہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء ہو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا الٰہ الا ہو العزیز الحکیم یعنے اللہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اس کے جو دائم الحیات ہے و قائم بذات خود ہے جس نے نازل کی ہے تجھ پر کتاب برحق جو تفسیر کرنے والی ہے سامنے والی کتابوں کی (جن کی توضیح و تصریح خود ارشاد فرماتے ہیں) اور نازل کیا تھا توریت و انجیل کو آگے سے ہدایت تھی ہر ایک واسطے لوگوں کے اور نازل کیا فرقان یعنی قرآن مجید کو اور جنھوں نے آیات کے ساتھ کفر ورزی کی ان کے لیے عذاب سخت ہے اور اللہ غالب ہے بڑا بدلا لینے والا ہے البتہ حق تعالےٰ پر کوئی شئے مخفی نہیں ہے نہ زمین میں جو کہ تمھاری صورت گری کرتا ہے رحم مادر میں جیسی شکل کہ چاہتا ہے نہیں سزاوار الوہیت کے سوائے اس کے جو بڑا حکیم و دانا ہے ۱۲۔

اسکا مخلوط یعنی تیرہ ومتغیر ہوگیا ہے یہ ہے کہ نوفرہ واجاص یعنی آلوے ترش جسکو آلوے بخارا کہتے ہیں وعود صلیب کوٹ کر گلاب میں جو دیسی گل سُرخ سے کھینچا گیا ہو تر کرکے شکر نبات یعنی شکر ملا کر طفل کو چٹا دیویں اور باقیماندہ اُس کی مادر مرضعہ کو کھلا دیں ضعف طفل زائل ہو جاویگا باذن اللہ

باب اٹھائیسواں اُن چیزوں کے بیان میں جو واسطے طحال اطفال صغار کے نافع ہیں

اور بعض فوائد سے جو آزمودہ ہے واسطے طحال کے یہ ہے کہ ایک ملعقہ یعنی چمچہ لیویں اُس میں خاکستر گرم رکھیں اور جو طلسم ذیل میں مرقوم ہوتا ہے ایک کاغذ پر لکھ کر اور بالائے کاغذ مکتوبہ انگارہ آگ کا رکھ کر اُس ملعقہ کو بالائے پیرہن طحال پر رکھیں تو انشاء اللہ تعالے طحال اُسیوقت قطع ہو جاوے گا اور وہ چیز جو کاغذ پر حسب کیفیت مذکورہ لکھی جاوے یہ ہے جو تو دیکھتا ہے



اور بعض فوائد سے واسطے طحال کے یہ چیز بھی ہے اگر تجھ کو اس کا تجربہ وامتحان کرنا منظور ہو تو اُسکو لکھ کر بکری کے گلے میں باندھ دے اور سات روز بندھا رہنے دے بعد ازاں اُس بکری کو ذبح کرکے دیکھ کہ بکری میں طحال نہ پاوے گا اور وہ چیز یہ ہے طلطیش (۳)[1] یقوش (۲) ھیطط (۳) اَسْئَلُ[2] اَيُّهَا الطِّحَالُ مِنْ جَنْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الَّذِیْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَدَوَّرَ الْفَلَكَ الدَّوَّارَ وَاسْكُنْ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَلَى الْمَاءِ

[1] یعنے دو بار لکھا جاوے ۱۲ [2] یعنے درد زائل ہو جا اے طحال پہلوے فلاں طفل سے جو پسر فلاں عورت کا ہے یا جو دختر فلاں عورت کی ہے (یعنے اس طفل اور اُس کی ماں کا نام لینا چاہیے) بحرمت اللہ واحد قہار اور بحرمت اس رحمٰن کے جو عرش پر مستقر ہے اور گردش میں لاتا ہے پھرنے والے آسمان کو اور اے طحال آرام پکڑ جیسا قائم ہے عرش رحمٰن کا اوپر پانی کے ۱۲

وَلَهُ[1] مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

باب[29] انتیسواں اُن فوائد میں جو متعلق بزنان دشوارزا یعنی جن پر جننا دشوار ہوتا ہے اور متعلق ہے زنان متعوقہ یعنی جو عورتیں عاقرہ کہ باز رہنے والیاں ہیں شوہر سے اور دختران بائرہ یعنی جنکو رغبت مرد نہ ہوا گرچہ ازالۂ بکارت اُسکا ہوا ہو اور بیان مین اس بات کے کہ عاقہ یعنی زن باز ماندہ از حمل جانب مرد سے ہے یا اُسی عورت کی طرف سے اور دریافت میں اس بات کے کہ عورت حمل سے ہے یا نہیں اور در بارۂ ترویج سلعہ یعنی مال تجارت جلد فروخت ہو اور مثل اُسکے

چنانچہ جو چیز واسطے دشوارزائی کے نافع ومجرب ہے یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ تا آخر لکھی جاوے وبعد ازاں یہ آیات كَأَنَّهُمْ[2] يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَمَا تَلْبَثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا كَأَنَّهُمْ[3] يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ تا وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ، لَقَدْ كَانَ

برائے عسر ولادت

[1] اور اُسی حق تعالےٰ کا ہے جو کچھ شب و روز مین ساکن ہے کہ وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ [2] یعنی جس روز دیکھیں گے اس امر کو کہ جس کے وعدے دیے گئے تھے تو معلوم کریں گے کہ گویا وہ لوگ دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر ساعات روز میں سے ایک ساعت ۱۲ [3] یعنی جس روز عرصۂ قیامت کو دیکھیں گے تو معلوم کریں گے کہ گویا وہ لوگ دنیا میں کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر آخر روز یا اول روز تک ۱۲-

فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ تا آخر سورہ اَللّٰهُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا وَسَهِّلْ وِلَادَتَهَا بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد ازاں اس حرز کو اُس عورت کے گلے میں ڈال دیں مگر یہ کہ اسکو کوئی نجاست نہ پہونچے ہو تو فوراً وہ وضع حمل سے خلاص ہوگی باذن اللہ تعالےٰ اور اگر انھیں چیزوں کو لکھ کر اس عورت کو پلا دیویں تو بھی یہی مطلب حاصل ہے انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سے یہ ہے کہ کشنیز سبز جڑ سے اُکھیڑ کر زن دشوار ولادت کے گلے میں لٹکا دیویں تو بہت جلدی جنے گی یا اُس کی بائیں ران میں رکھ دیویں پھر جس وقت وہ جن چکے تو فوراً اٹھا لیویں اور واسطے درد ناف و شکم جو بعد ولادت کے ہوتا ہے شکر ایک اوقیہ[2] و روغن گاؤ دو اوقیہ اُس عورت کو بعد وضع حمل کے پلا دیویں یا چٹا دیویں تو بہت نفع کرے گا اور قلب نفسا یعنے نفاس والیوں کا بہت صاف کرے گا مجرب و صحیح ہے اور جو چیز بعد ولادت بچوں کی حفاظت کے لیے ہے لڑکوں کے بدن میں روغن زیت مل کر اور کمون یعنی زیرہ ملیں اور بعض سے یہ ہے کہ شحم دب یعنی چربی خرس کی اگر بچہ کے جسم پر ملی جائے تو انسان اور جنون کے شر سے محفوظ رہے فائدہ اسم حق تعالےٰ کا جو المتین ہے اگر اس کو ہرن کی جھلی پر لکھیں اور بخور خوشبو دے کر اُس طفل کے گلے میں جو لولا ہو ڈالیں تو اس کو قوت رفتار حاصل ہوگی اور چلنے لگے گا اور جو شخص مشی اور رہروی سے عاجز ہے تو اُس چیز سے قوت حاصل ہوگی اور اُسکی صورت یہ ہے

فائدہ برائے حفاظت اطفال بعد ولادت

فائدہ برائے قوت رفتار طفل و حفاظت طفل

ن	ی	ت	م
۵۰	۱۰	۴۰۰	۴۰
۴۰	۵۰	۱	۴۰۰
۴۰۰	۴۰	۵۰	۱۰
۱۰	۴۰۰	۴۰	۵۰

[1] اے پروردگار اے آفریدگار ہر جان کے جاندار سے اور اے نکالنے والے یعنی پیدا کرنے والے ہر جان کے اور اے اخلاص کرنے والے جان کے قید جاندار سے اس عورت کو خلاصی دے اور ولادت کو آسان کر دے اپنے لطف اور فضل سے یا ارحم الراحمین ۱۲ [2] اوقیہ وزن چہلم درہم و سیزدہ درم کسری زائد ۱۲۔

اور بعض اُن چیزوں میں سے اُس عورت کے لیے جسپر جننا دشوار ہوا یک ظرف نو میں یہ کلمات لکھے جاویں اُخْرُجْ[1] اَيُّهَا الْوَلَدُ مِنْ بَطْنٍ ضَيِّقٍ وَمِنْ رِحْمٍ ضَيِّقٍ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ اِلٰى سَعَةِ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَنَسِيْمِهَا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الَّذِىْ اَنْشَاهَا وَزَيَّنَهَا اُخْرُجْ فِىْ هٰذَا الْوَقْتِ وَالْحِيْنِ بِاِرَادَةِ مَنْ جَعَلَكَ فِىْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورہ وَنُنَزِّلُ[2] مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ یہ سب لکھ کر اور پانی سے دھو کر اُس عورت کو پلا دویں اور اُسمیں سے کچھ اس کے منھ پر چھڑک دویں تو وہ وضع حمل سے بہت جلد خلاصی پاوے گی باذن اللہ تعالےٰ یہ عمل بہت مجرب ہے اور صحت سند اس روایت کی ابن[3] عباس رضی اللہ عنہما سے ہے اور بعض فوائد اسکے سے عسر ولادت کے لیے ہے کہ یہ اسما زبدیہ جدیدہ یعنے کاسہ نو میں لکھے جاویں اور اُسکو پانی سے دھو کر حاملہ کو پلا دویں تو وہ بہت جلد جنے گی اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ تا الْعَظِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تا آخر سورہ قل ہو اللہ احد اور معوذتین لکھ کر یہ آیت لکھے كَاَنَّهُمْ[4] يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ اور یہ خاتم بھی لکھے

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

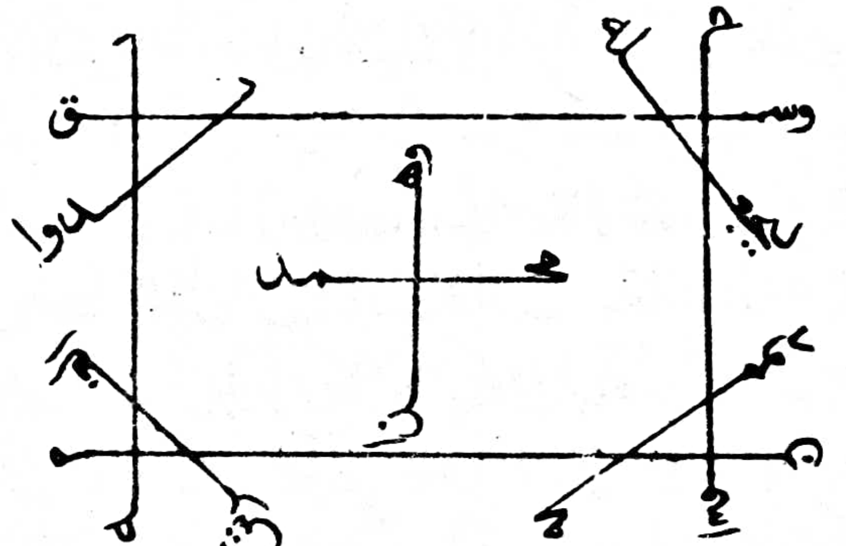
[1] اے لڑکے نکل شکم جائے تنگ سے اور رحم یعنی بچہ دان تنگ سے حکم سے خالق ومعبود کے طرف وسعت اس دنیا کے اور نسیم اسکی کے قدرت سے اُس اللہ کی جس نے زمین کو پیدا کیا اور زینت دی نکل بقدرت اُسی خداوند کے جسنے تجھے آرام اور مکان داری میں جا دی ہے ۱۲

[2] اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں وہ چیزیں جو باعث شفا ورحمت ہیں مومنون کے لیے ۱۲

[3] اصل عربی مطبوعۂ مصر میں سند کا پتہ نہیں ہے اس میں صرف طریقہ لکھنے نقش کا ہی لکھا ہے ۱۲ سید جعفر علی مصحح

[4] جس روز دیکھیں گے اس امر کو جس کے وعدے دیے گئے تھے تو معلوم کریں گے کہ گویا نہیں ٹھہرے ہے مگر ایک ساعت دن سے ۱۲۔

اور بعض فوائد مجربہ صحیحہ سے واسطے زن دشوار زا کے یہ ہے کہ ان کلمات کو بصورت مرقوم الذیل ایک ورق میں لکھکر اس عورت کے گلے میں ڈال دیویں تو بہت جلد اُسکا وضع حمل ہوگا اور وہ یہ ہے



براے آسانی وضع حمل

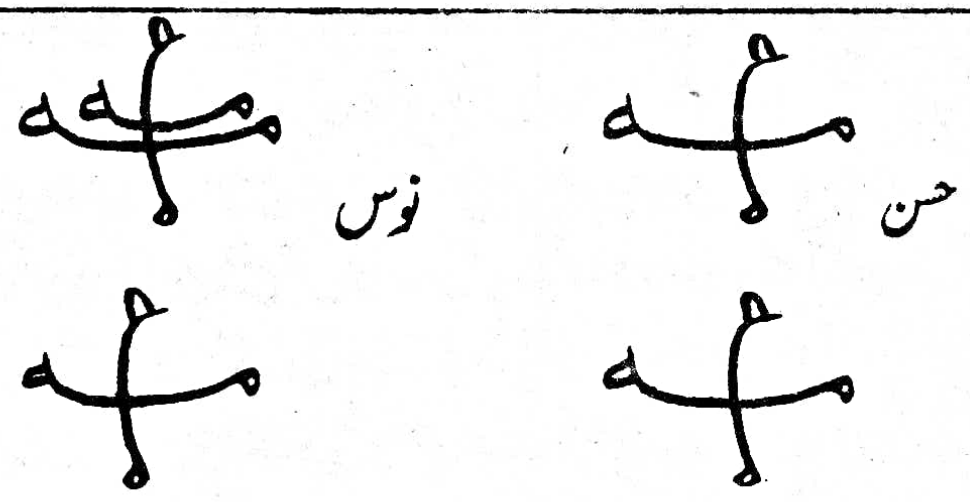
فائدہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت بیان کی کہ عیسیٰ بن مریم و یحییٰ بن زکریا صلوات اللہ وسلامہ علی نبینا وعلیہما ایک صحرا میں جاتے تھے ناگاہ دونوں نے ایک جانور صحرائی کو جننے کی حالت میں بدردزہ گرفتار دیکھا یہ دیکھکر جناب عیسیٰؑ نے جناب یحییٰؑ سے کہا کہ یہ کلمات پڑھو[1] حَنَّۃُ وَلَدَتْ مَرْیَمَ وَمَرْیَمُ وَلَدَتْ عِیْسٰی اُخْرُجْ اَیُّھَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَۃِ الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ جب یہ کلمات حضرت یحییٰؑ نے ارشاد فرمائے تو اُس وحشی جانور کے بسہولت بچہ پیدا ہوگیا حماد ابن زید کہتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے کہ کوئی عورت دردزہ میں مبتلا ہو اور یہ کلمات اس کے نزدیک پڑھے جاویں مگر یہ کہ بہت جلد اس کا وضع حمل ہو یہانتک کہ جس بکری پر جننا دشوار ہوا اور اس کے پاس یہ کلمات پڑھے جاویں تو وہ بھی جن پڑے اور یونس بن عبید سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص نزدیک زن حاملہ قریب الوضع کے یا پاس کسی بہیمہ چوپایہ جو قریب جننے کے ہو یہ دُعا پڑھے تو حق تعالےٰ اُن دونوں پر وضع حمل کو آسان کرے گا وہ دعا یہ ہے[2] اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عُدَّتِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَاَنْتَ عُمْدَتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَاَنْتَ صَاحِبِیْ عِنْدَ بَلِیَّتِیْ وَ اَنْتَ مُنْقِذِیْ عِنْدَ وَحْلَتِیْ وَاَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ عِنْدَ فَرْحَتِیْ اور علامہ زیادی نے لکھا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ نزدیک زن حاملہ کے جو قریب الوضع ہے یہ آیات پڑھیں آیۃ الکرسی اور

---

[1] یہ کلمات افسون ہیں یعنی حنہ نے جنا مریم کو اور مریم نے جنا عیسیٰ کو اے مولود نکل اب قدرت حق تعالےٰ سے ۱۲ منہ

[2] اے میرے پروردگار تو میرا کارساز ہے وقت میری سختی کے اور تو میرا معین ہے وقت شدت کے اور تو میرا صاحب ہے وقت امتحان کے اور تو میرا چھڑانے والا ہے وقت دشواری کے اور تو میرا ولی نعمت ہے وقت خوشی کے ۱۲۔

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ[1] الآیۃ اور سورۂ اخلاص اور معوذتین اور سورۂ فاتحہ اور بکثرت دعائے کرب
کی کریں وہ یہ ہے[2] لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ توجہ بہ آسانی پیدا
ہوگا اور بعض فوائد سے یہ ہے کہ آسانی ولادت کے لیے سورۃ الانشقاق لکھکر اس عورت کے گلے
میں لٹکا دیں تو اُسی وقت اُسکا وضع حمل ہو جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور اسی طرح واسطے آسانی
ولادت کے اگر اُسی عورت کے بال جلا کر اُس کا بخور اُس کو دیویں تو فوراً فارغ ہو جاوے اور
بعض فوائد سے واسطے شناخت اس امر کے کہ عاقر الحبل یعنی مانع حمل جانب مرد سے ہے یا
عورت سے تو ایک طاجن احمر سے بلا طبل یعنی تابہ[3] سرخ آب نارسیدہ لیویں اور اس کو پہلو میں رکھ کر
اپنی زوجہ سے مشغول بصحبت ہو اور جب قریب انزال کے ہو تو فوراً ذکر باہر کر کے تابۂ مذکور میں انزال
کرے یعنی منی گرا دے اور معائنہ کرے کہ اگر منی اس ظرف میں فرونشین ہو گئی ہو تو معلوم کرے کہ عاقر
یعنی کوتاہی عورت کی جانب سے ہے اور اگر فرو نہ ہو تو عقر مرد کی جانب سے ہے اور بعض فوائد
میں سے واسطے شناخت حمل کے کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں یہ ہے کہ اس عورت کے لیے یہ
یہ نقوش لکھے جاویں اور اس کے گلے میں یا بازو پر باندھیں اگر وہ حاملہ ہوگی تو اس کو اُسی وقت
حاجت پیشاب کی ہوگی وہ نقوش یہ ہیں



۱؎ تتمہ آیہ بعد الذی خلق السموات والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی اللیل النہار یطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین ۱۲ ۲؎ نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ عظیم الشان اور بردبار کے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے خداوند عرش عظیم کے نہیں ہے کوئی لائق الوہیت سوائے اللہ کے جو پروردگار آسمانوں اور زمینوں کا ہے اور پروردگار عرش کریم کا ہے ۱۲ ۳؎ تابہ سرخ سے مراد ظاہراً گلی پختہ معلوم ہوتی ہے ۱۲۔

اور بعض خواص سے یہ ہے جیسا کتاب حیوۃ الحیوان میں لکھا ہے اگر تیرا ارادہ اس امر کی شناخت کا ہے کہ عورت حاملہ پسر کی ہے یا حامل دختر کی ہے تو ایک قملہ یعنی جون یا چچڑی کف دست میں رکھ کر اُس پر دودھ اُس عورت کا ڈالیں اگر وہ قملہ اس دودھ سے نکل جاوے تو معلوم کر کہ اُسکو حمل دختر کا ہے اور اگر وہ دودھ میں سے نہ نکل سکے تو جاننا چاہیے کہ حمل پسر کا ہے آور اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہو جاوے تو جون سوراخ ذکر میں رکھدی جاوے فوراً پیشاب اُتر آئے گا آور

فا — برائے عسر بول

بعض فوائد نافعہ سے واسطے گرانے مشیمہ یعنی پردہ جھلی کے جس میں بچہ رہتا ہے اور وہ بعد ولادت طفل کے ہنوز نہیں نکلی ہے تو ایک کپڑے کی چیٹ پر کلمات مذکور الذیل لکھ کر عورت کے شکم پر باندھ دیویں دَخَلَ جِبْرَئِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْزِلِیْ اَیَّتُھَا الْمَشِیْمَۃُ صرھہ[1] آور فوائد سے یہ ہے کہ اگر تو

فا — برائے اخراج مشیمہ

چاہتا ہے کہ زوجہ تیری بیٹا جنے تو اوائل حمل میں اگر تیسرا مہینہ شروع ہو گیا ہو تو تیسرے مہینے کے شروع تک عورت کی ناف پر ہاتھ رکھے اور وہ چت لیٹی ہو چنانچہ ناف پر ہاتھ پھیرتا ہوا یہ دعا تین مرتبہ پڑھے[2] اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ ھٰذِہِ الْمَرْأَۃِ فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا وَاُسَمِّیْہِ اَحْمَدَ اَوْ مُحَمَّدًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ[3] آور بعض فوائد سے یہ ہے کہ سلخ یعنی پوست مار جسکو کینچلی کہتے ہیں اگر اُس کو جلا کر جس عورت کے شکم میں بچہ مر گیا ہو اُسکو اس سے بخور[5] دیں تو بچہ مردہ پیٹ سے نکل پڑے عمل مجرب و صحیح ہے اور کتاب المقاصد میں میں نے دیکھا ہے کہ حبہ خروع یعنے ایک دانہ بید انجیر کا کوئی عورت نگل جاوے تو ایک سال کامل اس کو حمل نہ رہے گا اور دو دانہ نگل لیوے تو دو سال تک اسی طرح ہر سال کے لیے ایک ایک دانہ کافی ہے کہ حمل سے اُسکو فراغت رہے گی آور

فا — برائے زن بائرہ

بعض فوائد سے زن بائرہ و دختر بائرہ یعنی جو عورت یا لڑکی از کار رفتہ ہو و عاقر ہو تو ان اسما کو

لہ یہ افسون ہے داخل ہوئے جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اے پروردگار خداوند موسیٰ و عیسیٰ و محمد صلے اللہ علیہ وسلم اے مشیمہ بچہ دان سے اُتر آ نکل آ ۱۲ ملہ اے پروردگار اگر تو نے اس عورت کے شکم میں اپنے کسی مخلوق کو خلق کیا ہے تو اسکو ولد نرینہ کر دے اور میں اُسکا نام احمد یا محمد رکھونگا بطفیل حضرت محمد اپنے حبیب و نبی اور رسول کے تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو غیب کے اسرار سے واقف ہے اے میرے پروردگار تو مجھے تنہا دلا ولد نہ رکھ تو بہترین وارثین میں سے ہے ۱۲ سله بخور یعنے دھونی اور بخور سے مراد بھپارہ بھی ہے تا دھواں اندام نہانی میں باعث اخراج بچہ مردہ کا ہو ۱۲-

جن کا ذکر کیا جاتا ہے لکھیں اور لبان[1] نر کا بخور دیں یعنی دھونی دیکر عورت کے بازو پر باندھ دیویں اور
وہ اسما یہ ہیں تہش عنش[2] کھل ہارش یارش سروش ہوش نوش نواش نہراش انحلت[3] عُقدۃُ فُلانَۃ
بِنتِ فُلانَۃَ وَرَغِبَ فِیْ خِطْبَتِہَا کُلُّ مِنْ لِاُمَّۃِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الْعَظِیْمَۃِ وَبِالْفِ اَلْفِ
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بعض فوائد سے یہ بھی ہے کہ یہ اسما لکھ کر اُس عورت
کے بالوں میں باندھ دیویں اور وہ اسما یہ ہیں احوش مرموش کلموش اور بعض فوائد میں سے واسطے
دختر بائرہ و زن بائرہ کے یہ ہے کہ ایک پارہ حریر سُرخ پر پانچ واؤ لکھیں اور اُسپر یہ آیہ اضافہ
کریں وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ[4] اِلٰی مَنَافِعَ لَہُمْ اَللّٰہُمَّ ابْعَثْ بَعْلًا صَالِحًا لِخِطْبَۃِ فُلَانَۃَ بِنْتِ
فُلَانَۃَ بِحَقِّ کَلَامِکَ الْقَدِیْمِ وَرَسُوْلِکَ الْکَرِیْمِ وَبِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور اس کو بطریق
تعویذ اُس عورت کے گلے میں ڈال دیویں تو وہ شوہر کرنے یعنی نکاح کرنے پر راضی ہوگی باذن اللہ
تعالےٰ اور بعض انھیں فوائد میں سے واسطے زن بائرہ و دختر بائرہ کے یہ بھی ہے کہ یہ چیزیں جن کا
ذکر کیا جاتا ہے ایک پارچہ کاغذ میں لکھ کر اس عورت کے گلے میں لٹکا دیویں اور وہ یہ ہے کہ پہلے
بسم اللہ دس بار لکھیں پھر دس واو اور تین میم اور تین لام اور تین خاتم سلیمان اور یہ آیہ وَاَذِّنْ
فِی النَّاسِ تا مَنَافِعَ لَہُمْ مُتَعَبِّیْنَ[5] بَعْلًا صَالِحًا یَاْتِیْ لِفُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بعض انھیں فوائد میں
سے واسطے دختر متعسرہ کے جو کارہ نکاح سے و بے رغبت مرد سے ہو تو خاک مسجد معمور یعنے
آبادان لے کر اُس سے چھوٹے چھوٹے سات قرص یعنی ٹکیاں بناویں اور ہر ایک قرص پر یہ آیہ لکھیں

---

[1] لبان کی دو قسم ہیں ایک نر اور ایک مادہ ۱۲ [2] یہ کلمات افسون اور اسمار موکلین ہیں اور ہر موکل کا نام دو مرتبہ لکھا جاوے ۱۲
[3] کھل جاوے گرہ فلاں عورت دختر فلاں عورت کی یعنی اس عورت اور اُسکی ماں کا نام لے کر کہے بحق ان ناموں کے و بحق لاحول
ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ [4] تتمہ آیہ یاتوک رجالا و علی کل ضامر یاتین من کل فج عمیق لیشہدوا منافع لہم یعنے ندا
دے لوگوں کو واسطے حج کے کہ آویں لوگ تیرے پاس پاپیادہ اور جو ناقوں پر سوار ہونگے وہ آویں گے پہاڑوں کے گہرے
دروں سے وہ سب حاضر ہوں واسطے اپنے منافع کے اے اللہ فلانہ بنت فلانہ کے لیے نیک مرد بھیج بتصدق اپنے کلام
قدیم اور رسول کریم کے و برکت لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ۱۲ [5] از برائے تعیین شوہر صالح کے کہ وہ آوے واسطے
فلانی دختر فلاں زن کے یعنے بجائے فلاں و فلاں کے نام دختر کا اور اُس کی ماں کا لیوے بحق ان اسمار کے و
صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم ۱۲۔

فائدہ برائے ترویج عروس

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اور ہر ایک جمعہ کو وہ لڑکی ایک قرص کو پانی میں ڈال کر غسل کرے اور اُسکا پانی راہ جادہ پر بہا دیویں (جادہ وہ گزرگاہ ہے جو صحرا میں راستہ باریک ہوتا ہے جسکو پگڈنڈی کہتے ہیں) چنانچہ اس عمل کو سات جمعہ تک کریں یہانتک کہ وہ ساتوں قرص تمام ہو جاویں تو وہ دختر نکاح کرنے پر راضی ہو جاویگی انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض ان ہی فوائد میں سے واسطے ترویج سلعہ یعنی مال تجارت کی نکاسی کے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر پچاس واؤ لکھیں اور یہ آیہ بھی لکھیں وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ تا عَمِيْقٍ اور اس پرچہ کو باطن سلعہ میں رکھدیویں تو وہ اسباب بہت جلد فروخت ہو جائے گا باذن اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد نافعہ سے باکرہ ہو جانے عورت ثیبہ کے۔ یہ ہے کہ استخوان ماکیان لے کر جلا کر اُسکو خوب باریک پیس ڈالیں اور آب خس سبز تازہ (خس جو معروف ہے) اور آب کرم اخضر یعنے درخت انگور مراد اس سے برگ انگور ہے) چنانچہ دونوں عرق ملا کر صوف کے ساتھ حمول کریں تو زن کشادہ از سر نو باکرہ ہو جاوے گی اور بعض فوائد نافعہ سے یہ ہے واسطے اس بکر کے یعنی باکرہ کے جسکی بکارت کا ازالہ ہوا ہو یعنی بعد ازالہ بکارت کے پھر بکر ہونا حب الآس یعنی مورد ایک حصہ اور عفص یعنی مازو ایک حصہ اور شنگرف ایک حصہ یہ سب مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیسکر ملا دیں اور وہ دختر جسکا ازالۂ بکارت ہوا ہے اس دوا کو اندر فرج کے ملدیوے اور تھوڑی دیر ران پر ران رکھ کر ملا دیوے اور دبائے رکھے اور شوہر بقدر ایک ساعت یعنی گھنٹہ توقف کرے وبعد ازاں صحبت کرے تو اُسکو اُسی طرح بکر پاوے گا جیسی وہ اول میں تھی کہ اُس سے خون ٹپکے گا اور یہی دوا واسطے زن کشادہ کے نافع و مجرب ہے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے حمل کے یہ ہے کہ زن طالب حمل برکت خدا سے قصبۂ رجل حمل یعنی نلی پائے شتر لے کر اُس کا دہن نکال لیوے و مراد دہن سے چربی یا مغز ہے اور دہن مرغابی اور قرنفل یعنی لونگ و زعفران ان سب کو بہم خوب حل کرے اور عسل نحل یعنی انگبین مگس ملا کر صوف میں لپیٹ کر بعد طہر یعنی حیض سے پاک ہو کر حمول کرے تو انشاء اللہ تعالےٰ اُسکو حمل رہجاوے گا یہ عمل مجرب و صحیح ہے اور اسی قسم سے یہ بھی ہے کہ عرق حلاوہ یعنی ریشہ بیخ حلاوہ جو ایک گیاہ ہے لیکر اسکو کوٹ کر قلعی دار برتن میں رکھیں اور اسپر قدرے آب خالص چھڑک دیویں اور اُسکو آگ پر رکھیں یہانتک کہ وہ پانی جذب و خشک ہو کر قطرات روغن خوشبو و خالص نکلنے لگیں اسقدر کہ وہ گیاہ خشک ہو جاوے چنانچہ زن طالب حمل قدرے اس روغن سے لے کر خرقہ صوف مخلوط کرکے اور اسکو

فائدہ برائے باکرہ کردن زن کشادہ

لپیٹ کر بعد پاک ہونے حیض کے حمول کرے تو وہ بروقت مباشرت کے حاملہ ہوجاوے گی اور یہ مجرب و محقق شدہ اُس شخص سے ہے جس سے میں نے نقل کی ہے اور اسی طرح فائدہ حلبہ یعنی میتھی کا ہے کہ جب عورت بعد طہر کے اسکے روغن سے صوف آلودہ کرکے حمول کرے تو حاملہ ہوجاوے گی اگر عاقر یعنی بانجھ ہو اور اسی طرح جب کسی عورت کو شیر اسپ مادہ پلادویں اور اُسکو معلوم نہ ہو و بعد ازاں اُس سے شوہر اُسکا صحبت کرے تو اُسکو حمل رہجاوے گا صفت اُس دوا کی جو واسطے درازی وگندگی ذکر کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ کبریت اصفر یعنے گوگرد زرد جسکو ہندی میں گندھک کہتے ہیں اور فلفل یعنی پیپل دونوں حصہ برابر کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر مالش ذکر پر کریں اور ایک ساعت یعنی گھنٹہ بھر توقف کرکے آب گرم سے دھوڈالیں تو وہ دوا بنا بر درازی وگندگی ذکر کے بارہا آزمائی گئی ہے اس میں شبہہ کچھ نہیں خاصیت دوسری دوا کی واسطے درازی ذکر کے یہ ہے کہ لب قطن یعنی مغز پنبہ دانہ پیسکر اور چھانکر شیر خام تازہ دوشیدہ ملاکر قبل از جماع مالش ذکر پر کریں تو عظم کے لیے بہت مفید ہے اور جو کوئی اس دوا کی مداومت کرے تو قضیب اُسکا بہت دراز وگندہ ہو مجربات صحیحہ میں سے ہے **فائدہ** برائے قوت جماع یہ ہے کہ برگ نعناع اخضر یعنے پودینہ سبز تازہ شکر سفید کے ساتھ پیسکر چند بار ہم استعمال کریں کہ اس سے بہت قوت حاصل ہوگی اور امتحانات صحیحہ سے ہے

باب تیسواں بیان میں اُن فوائد نافعہ کے جو واسطے تمام امراض بدنی کے مفید ہیں

بعض فوائد نافعہ سے وہ ہے جو ہمارے سید خواجہ محمد مرجانی سے مذکور ہے کہ وہ اکثر مداومت ومعالجات ان کے ساتھ نشرہ یعنی دعوات وتعویذات کے ہوتے تھے اور وہ اسی کا استعمال برائے ذات خاص اور اپنی اولاد او اپنے اصحاب کے لیے کیا کرتے تھے اور اس میں صحت شفا پاتے تھے اور اُنھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں یہ چیز مجھے عطا کی ہے وہ یہ ہے لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ تا آخر سورہ اور سورۂ اخلاص

ل لفظ استعمال دال ہے اوپر خورش ومالش کے کبھی مگر سابق کے بیان سے معلوم ہوا ہے چنانچہ دونوں طور سے خوب ہے کہ ملیں بھی اور کھائیں بھی ۱۲ -

یعنی قل ہو اللہ احد اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور سورہ فاتحہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ الْاٰیَۃَ[١] وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ[٢] وبعد ازاں یہ کلمات لکھے جاویں[٣] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْیِیْ وَاَنْتَ الْمُمِیْتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِیْ وَاَنْتَ الْمُقَدِّرُ وَاَنْتَ الْكَافِیْ وَاَنْتَ الْمُمْرِضُ وَاَنْتَ الشَّافِیْ وَاَنْتَ الْمُسْقِمُ وَاَنْتَ الْمُعَافِیْ وَاَنْتَ الْمُبْلِیْ وَاَنْتَ الْوَاقِیْ وَاَنْتَ الْمُؤْلِمُ وَاَنْتَ الرَّاقِیْ خَلَقْتَنَا مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِیْنٍ وَجَعَلْتَنَا فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ فَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَذِكْرِكَ الْاَسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْعُلْیَا یَا مَنْ بِیَدِهِ الْاِبْتِلَاءُ وَالرُّقْیَا وَالْمَمَاتُ وَالْمَحْیَا وَالْعَافِیَةُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّاءُ وَالدَّوَاءُ وَمَالِكُ جَمِیْعِ الْاَشْیَاءِ وَخَالِقُهَا وَبَارِئُ جَمِیْعِ الْاَحْیَاءِ وَرَازِقُهَا وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَغُفْرَانِهٖ وَبِحَقِّ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَكَرَامَاتِهٖ وَرِفْعَتِهٖ كَلِیْمِكَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاٰیَاتِهٖ وَبِحَقِّ رُوْحِكَ عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَرِفْعَتِهٖ وَبِحَقِّ صَفِیِّكَ نُوْحٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَدَعْوَتِهٖ وَمَا تَنَاسَلَ بَیْنَهُمْ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اِشْفِنَا بِشِفَائِكَ وَدَاوِنَا بِدَوَائِكَ وَعَافِنَا بِعَافِیَتِكَ لَا اِلٰهَ غَیْرُكَ وَلَا رَبَّ لَنَا سِوَاكَ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاكَ ان چیزوں کو کسی ظرف طاہر میں زعفران سے لکھیں اور

[١] تتمہ آیہ بعد قرآن ما ہو شفاء ورحمۃ للمومنین یعنی ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں جو موجب شفاء ورحمت ہیں ١٢ [٢] یعنی تا آخر سورۂ حشر کہ چار آیتیں ہیں ١٢ [٣] اے میرے پروردگار تو ہی زندگی بخشنے والا اور تو ہی موت کا دینے والا ہے اور تو ہی پیدا کرنیوالا اور تو ہی اندازہ کرنے والا اور تو ہی کفایت کرنے والا اور تو ہی بیمار ڈالنے والا اور تو ہی شفا دینے والا اور تو ہی مریض بنانیوالا تو ہی بخشنے والا تو ہی گلانے والا تو ہی محافظ تو ہی تکلیف پہونچانیوالا تو ہی تکلیف سے بچانیوالا پیدا کیا تونے ہمکو ذلیل پانی سے اور مکین کیا ہم کو معین جگہ میں مدت معلومہ تک لے باری تعالے سوال کرتا ہوں میں بوسیلہ تیرے اسمار حسنیٰ اور ذکر ارفع اور صفات علیا کے لے وہ ذات جسکے قبضہ میں مبتلا کرنا اور اسکا اتارنا ہے اور موت اور حیات ہے اور عافیت اور شفاء ہے اور درد اور دوا ہے اور مالک تمام اشیاء کا اور خالق اور کون جمیع احیاء کا اور رزق دینے والا انکا اور سوال کرتا ہوں میں بتصدق تیرے حبیب محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور معجزات کے اور بتصدق تیرے خلیل ابراہیم اور کرامات انکی کے اور بوسیلۂ تیرے کلیم موسیٰ اور آیات انکے کے اور بتصدق تیرے روح عیسیٰ علیہ السلام اور رفعت اُن کی کے اور بہ تصدق تیرے صفی نوح اور دعا اُن کی کے اور بہ تصدق جمیع انبیاء مرسلین علیہم السّلام کے اپنی شفا سے شفا دے اور اپنی دوا سے دوا دے اور اپنی عفو سے معافی دے تیرے سوا کوئی خدا نہیں ہے اور نہ تیرے سوا کوئی ہمارا رب ہے ہم نہیں عبادت کرتے سوا تیرے ١٢۔

پانی یا عرق گلاب سے دھو کر نہار مُنھ پلا دیویں وبعدازاں ہاتھ کو اس تری سے جو ظرف میں باقی رہی ہو تر کرکے بدن میں جہانتک ہاتھ پہونچے اور ممکن ہو مسح اور ردستمال کریں تو مریض کو صحت ہوگی باذن اللہ تعالٰے اور بعض فوائد نافعہ سے ۔یہ حرز بھی واسطے تمام امراض کے نافع ہے اور جملہ سحر ونظر جن وانس وغیرہ گزند آسیب کے لیے نافع ہے کہ سات پتّی بیری کی لے کر پیس ڈالیں اور پیستے وقت سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں پھر وہ پتی پانی میں ڈالدیں اور اُس آب ظرف کو ہاتھ سے جنبش دیتے رہیں اور معوذتین سات مرتبہ پڑھیں بعدازاں اسمیں اسقدر پانی اضافہ کریں جس سے تمام بدن تر ہوجاوے یہانتک کہ اس پانی سے مریض غسل کرے انشاءاللہ تعالٰے اُس کو شفا ہوگی اور بعض فوائد میں سے برائے شفا جمیع امراض سے یہ ہے کہ جو مروی ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی آب باراں لے کر اور اُس پر ستر بار سورۂ فاتحہ اور ستر بار آیۃ الکرسی اور ستر بار سورۂ اخلاص اور ستر بار معوذتین پڑھے قسم ہے اُس خداوند کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے ہرآئینہ جبرئیلؑ میرے پاس آئے اور مجھے خبر دی اس بات سے کہ جو مریض اس پانی کو سات روز پیہم صبح کو نہار منھ پیا کرے تو حق سبحانہ تعالٰے اُس شخص سے جتنے آزار اُس کے بدن میں ہوں گے وہ سب دور کرے گا اور اُس کو تندرستی دے گا اور ساری بیماریوں کو اسکی رگوں اور گوشت اور استخوان اور اُس کے تمام اعضا سے نکالے گا اور بعض عارفین نے ذکر کیا ہے کہ آخر سورۂ حشر[1] دوا ہے واسطے ہر آزار کے سوائے موت کے اور میں نے بعض عارفین کو دیکھا کہ وہ اسی سے ہر درد کا علاج کرتے تھے چنانچہ جس کسی شخص کو کوئی مرض عارض ہو تو اُن چیزوں کو لکھے اور جس مریض کی گردن میں ڈال دیوے تو وہ صحت پاوے گا اور تا بہ مرگ تندرست رہے گا اور وہ چیزیں جو اُس کے لیے لکھی جاویں یہ ہیں ام القرآن یعنی سورۂ فاتحہ وچہار آیہ آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ اور سورہ قل ہو اللہ احد تمام سورہ تین مرتبہ اور معوذتین تین تین بار اور یہ دعا[2]

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اِذْهَبِ الْبَاسَ وَاشْفِ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا اَنْتَ الشَّافِيْ وَعَافِ فَاَنْتَ الْمُعَافِيْ فَاِنَّهٗ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ لَا يُغَادِرُ سُقْمًا وَلَا اَلَمًا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ

[1] یعنی لو انزلنا سے آخر سورۂ حشر تک ۱۲ [2] یعنی پروردگار آدمیاں اس آزار کو لیجا یعنی دور کر اور شفا دے اُس شخص کو جو حامل ہے میری اس کتاب کا یعنی جسکے پاس میرا تعویذ ہے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے اور عافیت بخشنے والا ہے یعنے شفا دینے والا بیماریوں سے ہے تیری شفا کے سوا کوئی اور کسی کی شفا نہیں ہے اور تیری وہ شفا ہے کہ کسی بیماری اور کسی الم اور غم کو نہیں چھوڑتی ہے بسبب تیری قوت کے اے لطیف اے خبیر ۱۲۔

فائدہ برائے دفع تمام کربات

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[1] وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا **فائدہ** برائے دفع تمام کرب و اندوہناک کے کہ جو منقول ہے شیخ علی الغوری سے اور وہ یہ ہے کہ سولہ روٹیاں لیویں اور اُن پر سورۂ فیل اور سورۂ قریش گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی جاوے و بعد ازاں ہر روٹی کے چار چار حصے کریں یعنے ٹکڑے کیے جاویں اور ہر ایک ٹکڑے پر تینوں قل[2] ایک ایک مرتبہ پڑھے جاویں بعد ازاں وہ سب ٹکڑے جمع کیے جاویں اور اُن پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ[3] سولہ مرتبہ پڑھیں و بعد ازاں ان سب کو اسی مقام میں یعنے دوسری جانب اُٹھاویں چار ڈھیریاں جدا جدا کریں اور ہر طرف میں یعنی ہر ڈھیری میں چار چار روٹیوں کے ٹکڑے ہوں اور ہر ڈھیری پر ایک ایک فقیر خواہ ایک ایک سگ مقرر رہے یعنی تنہا ان دونوں میں سے کوئی ایک ایک ہو خواہ فقیر خواہ کتا بعد ازاں ان سب ڈھیریوں پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے اور یہ طریق عمل واسطے اصحاب طریق کے ہے یعنی برائے مسافر ہے جو سفر میں مبتلائے کرب ہو اور جب کہ یہ عمل برائے مریض عمل میں آوے تو روٹیوں کو مسلم قبل ٹکڑے کرنے کے مریض کے بدن سے گرد بگرد چسپاں کر دیں یعنی مس کرلیں اور فقیر کو دیویں یہ عمل بہت مجرب اور صحیح ہے **فائدہ** جو کوئی ان اسما مذکور الذیل کو لکھکر اور دھوکر پی لیوے وہ کبھی معصیت خدا کا ارتکاب نہ کرے گا اور ان اسماء کو لکھکر اُن سے حمایت و اعانت چاہے گا تو ذکر اُسکا درمیان مردم کے پژمردہ نہ ہوگا اور وہ اسما یہ ہیں عبد اللہ عروہ قاسم سعید ابوبکر سلیمان خارجہ عثمان بن عفان تمیم الداری عبد الرحمن بن عوف ابی بن کعب زید بن ثابت معاذ بن جبل **فائدہ** برائے ہر قسم کے مرض کے کہ وہ کسی طرح کا ہو فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص مریض ہو تو آب طاہر پر سورۂ فاتحہ پڑھی جاوے اور آیۃ الکرسی اور معوذتین اور یہ سب اکتھر بار پڑھی جاوے اور وہ پانی مریض کو تین روز ہمیشہ نہار منہ پلایا جاوے تو حق تعالے ہر بلا سے عافیت میں رکھے گا و نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ام القرآن یعنی سورۂ فاتحہ واسطے ہر آزار کے شفا ہے و بتحقیق کہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر سورہ حشر کا پڑھا اور دست مبارک اپنا سر اقدس پر رکھا تھا اور فرمایا ہر آئینہ یہ آیات شفا ہیں برائے ہر آزار سوائے موت کے اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھکر یہ آیات

[1] تو ہی ہر شے پر قادر اور مالک ہے ۱۲ [2] یعنے قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس ۱۲

[3] کافی و بس ہے ہم کو اللہ کہ وہ اچھا مددگار ہے ۱۲۔

پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورہ تو اسکے لیے براے
ہر آزار شفا ہے سواے موت کے

باب اکتیسواں بیان میں اُن فوائد کے جو متعلق ہیں ساتھ حل مربوط عورتوں کے یعنی گرہ کشائی اُن لوگوں کی جو سحر سے بہ نسبت کسی عورت کے بستہ ہیں اور اُس سے باز ماندہ ہیں کہ اُس پر قادر نہیں ہو سکتے

بعض اُن فوائد سے جو براے حل مربوط یعنی واسطے گرہ کشائی مردم بستہ سحر کے نافع ہے حل عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا ہے (حل یعنی حرز عقد کشا) چنانچہ عبداللہ نے کہا کہ اس حل سے میں نے جسکو کھولا وہ کھل گیا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ حل یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اور معوذتین ہر ایک تین تین بار لکھی جاوے اور یہ کلمات لکھے جاویں

حَلَلْتُ[1] ذَكَرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ عَنْ فَرْجِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ مِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِي حَرِيْرٍ أَوْ بِئْرٍ أَوْ تَنُّوْرٍ أَوْ سَاقِيَةٍ أَوْ قُبُوْرٍ أَوْ بَيْتٍ مَعْمُوْرٍ أَوْ مَهْجُوْرٍ أَوْ سَقْفٍ مَرْفُوْعٍ أَوْ بَحْرٍ مَسْجُوْرٍ أَوْ كِتَابٍ مَسْطُوْرٍ أَوْ رَصَاصٍ أَوْ نُحَاسٍ أَوْ قِمَاشٍ أَوْ جَيْبٍ أَوْ حَجَرٍ أَوْ شَقٍّ أَوْ مَسْجِدٍ أَوْ بِيْعَةٍ أَوْ عَجِيْنٍ أَوْ سِكَّةٍ أَوْ طَرِيْقٍ أَوْ فَلَا أَوْ جَبَلٍ أَوْ غَارٍ أَوْ كَهْفٍ أَوْ عَيْطٍ أَوْ خَيْطٍ أَوْ قِرْطَاسٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ بَدْرٍ أَوْ رَمْلٍ أَوْ وِسَادَةٍ أَوْ قَلَنْسُوَةٍ أَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ

[1] یعنی میں نے کھول دیا ذکر فلاں شخص کا جو پسر فلاں عورت کا ہے بستگی اندام نہانی عورت سے فلاں عورت دختر فلاں عورت کی اور بجاے فلاں اور فلاں کے نام مرد و زن اور نام دونوں کی ماں کا لیوے پس میں نے کھولا اُسکے قضیب کو اسکی شرمگاہ سے اس ہر ایک عقد سے یعنی افسون سے جو کسی پارچہ حریر میں لگائی گئی ہو یا کنوئیں میں یا تنور میں یا نہر میں یا قبور میں یا آباد گھر یا غیر آباد میں یا بلند چھت میں یا دریا میں یا کسی کتاب میں یا سیسے میں یا تانبے میں یا سامان میں یا جیب میں یا پتھر میں یا دراز میں یا مسجد میں یا دیر میں یا گلی میں یا کوچہ میں یا غار میں یا کھوہ میں یا تاگے میں یا کاغذ میں یا درخت میں یا ڈھیلے میں یا بالو میں یا تکیے میں یا ٹوپی میں یا سواے اسکے ۱۲

فَقَدْ حَلَلْتُ ذَكَرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ مِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ فِي جَمِيعِ مَا ذُكِرَ وَغَيْرِهِ بِقُدْرَةِ مَنْ اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ یہ سب چیزیں لکھ کر اُس شخص کی ران راست میں باندھ دیویں اور اُسی شخص کے لیے یہ اسما بھی کسی ظرف میں لکھیں المص الرٰ کہیعص حمعسق طس یٰسٓ قٓ نٓ اور اُس پر کوئی چیز شہد یا قدرے روغن زیت ڈال کر اور عرق گلاب سے دھوکر زن و شوہر کو پلا دیویں آور بعض انھیں فوائد میں سے یہ ہے کہ یہ خاتم ایک پرچہ کاغذ میں لکھ کر اپنے کف دست راست پر رکھے اور وقت مباشرت کے اس سے اپنے ذکر کو تھامے تو بہت نفع ہوگا اور یہ مجرب ہے اور صفت اس خاتم کی یہ ہے

۳۵	۴۲	۳۷
۴۰	۳۸	۳۶
م	ح ل	و ل
۳۹	۳۴	۴۱

اور چیزیں واسطے ابطال و ازالہ سحر کے نافع ہیں وہ یہ ہیں کہ آیات مذکورۃ الذیل کو سات انڈوں پر ثبت پر لکھ کر سحر زدہ کو کھلاویں تو سحر باطل و زائل ہوجاوے گا اور اگر مربوط کو کھلا دیں تو وہ گرہ بھی باطل و فاسد ہوجاوے گی چنانچہ ایک بیضہ پر یہ آیۃ لکھیں سَحَرُوْٓا[2] اَعْيُنَ النَّاسِ تا عَظِيْمٍ فَوَقَعَ[3] الْحَقُّ تا يَعْمَلُوْنَ اور دوسرے بیضہ پر یہ آیت لکھیں

ل[1] میں نے کھولدیا ذکر فلان بن فلانہ کا قدرت سے اُس ذات کی جس کا امر یہ ہے جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو کُن کہہ دیتا ہے وہ چیز عالم وجود میں آجاتی ہے۔ پاک ہے وہ ذات جسکے قبضہ میں کل کائنات ہے اور اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ خدائے تعالےٰ مقدر کرچکا ہے کہ ہم اور ہمارے رسول ہی غالب آئیں گے۔ خدا قوی اور غالب ہے ۱۲ ل[2] تتمہ آیہ بعد الناس واسترھبوھم وجاؤ بسحر عظیم یعنی انھوں نے لوگوں کی نگاہوں میں سحر کیا یعنے نظر بندی کی اور اُن کو خوفناک کیا اور بزدانست خود سحر عظیم لائے ۱۲ ل[3] فوقع الحق وبطل ما کانوا یعملون یعنی ثابت ہوا حق اور باطل ہوگیا عمل ان کا یعنے اعجاز ظاہر ہوا اور سحر ان کا جاتا رہا ۱۲۔

قَالَ مُوسیٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ[۵۱] تا المُفْسِدِيْنَ اور تیسرے بیضہ پر یہ آیہ لکھیں اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا[۵۲] تا فَفَتَقْنٰهُمَا اور چوتھے بیضہ پر یہ آیہ لکھیں وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا اور پانچویں بیضہ پر یہ آیہ لکھیں فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ[۵۳] تا عُيُوْنًا اور چھٹے بیضہ پر یہ آیہ لکھی جاوے كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ تا عَزِيْزًا اور ساتویں بیضہ پر یہ آیہ لکھیں وَمَنْ[۵۴] يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ اور اُن چیزوں پر جو واسطے ابطال سحر کے لکھی جاتی ہیں وہ یہ ہیں سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور معوذتین اور آیۃ الکرسی تا خالدون اور یہ کلمات لکھے جاویں وَمَا عَمِلَ لَكَ الْوَاحِدُ يَا حَامِلَ[۵۵] كِتَابِیْ هٰذَا اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَمَا عَمِلَ لَكَ الْاِثْنَانِ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِاثْنَيْنِ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ وَمَا عَمِلَ لَكَ الثَّلَاثَةُ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالثَّلَاثِ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمَا عَمِلَ لَكَ الْاَرْبَعَةُ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْاَرْبَعَةِ كُتُبِ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَمَا عَمِلَ لَكَ الْخَمْسَةُ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْخَمْسِ صَلَوٰتِ

---

[۵۱] تتمہ آیہ بعد السحر ان اللہ سیبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین یعنی موسیٰؑ نے کہا جو کچھ تم لائے ہو وہ سحر ہے ہر آئینہ حق تعالے عنقریب اس کو باطل کرے گا تحقیق کہ حق تعالے مفسدوں کا عمل باطل و بیکار کر دیتا ہے ۱۲

[۵۲] تتمہ آیہ بعد کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقنا ہما یعنے کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ ہر آئینہ زمین و آسمان تھے لغزش و جنبش میں تو ہم نے اُن کو مستحکم اور استوار کر دیا ۱۲ [۵۳] تتمہ آیہ بعد السماء بماء منہمر و فجرنا الارض عیونا یعنے ہم نے کھول دیے دروازے آسمانوں کے ساتھ آب رواں کے اور جاری کیا ہم نے زمین میں چشموں کو ۱۲ [۵۴] جو کوئی بھروسہ کرتا ہے حق تعالے پر تو وہ اُس کے لیے کافی و بس ہے کہ حق تعالے اپنے امر کو منتہی کرنیوالا ہے ۱۲ [۵۵] یعنے اے حامل اس کتاب کے یعنے رکھنے والے میرے اس تعویذ کے جو کچھ تیرے لیے کسی ایک نے عمل کیا تو میں نے اُس کو تجھ سے باطل کیا یعنے دور کیا بتائید خداوند واحد و یکتا منفرد کے کہ جس کا کوئی ثانی نہیں ہے اور اگر دو آدمی نے تیرے لیے عمل کیا ہو تو میں نے اُس کو بوسیلہ دو کے تجھ سے بے کار کر دیا اور وہ دونوں آدم و حوا علیہما السلام ہیں اور اگر تین شخص نے تیرے لیے کوئی عمل کیا ہو تو میں نے اُسکو بیکار کر دیا بوسیلہ جبرئیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ کے اور جو کچھ عمل کیا ہو چار شخصوں نے تو میں نے اُسکو بیکار کر دیا بوسیلہ چاروں کتاب توراۃ و انجیل و زبور اور فرقان عظیم کے اور جو کچھ عمل کیا ہو پانچ شخصوں نے تو میں نے اُس کو بیکار کر دیا بواسطہ پنجگانہ نماز کے ۱۲۔

وَمَا عَمِلَ لَكَ السِّتَّةُ اَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالسِّتَّةِ اَيَّامِ الَّتِيْ خَلَقَ اللّٰهُ فِيْهِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا عَمِلَ لَكَ السَّبْعَةُ اَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَسَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَمَا عَمِلَ لَكَ الثَّمَانِيَةُ اَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالثَّمَانِيَةِ الَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَا عَمِلَ لَكَ التِّسْعَةُ اَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِتِسْعِ اٰيَاتٍ الَّتِيْ اَرْهَبَ بِهَا مُوْسٰى فِرْعَوْنَ وَمَا عَمِلَ لَكَ الْعَشَرَةُ اَبْطَلْتُهُ بِالصَّحَابَةِ الْعَشَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ + فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ + وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ + اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ

لہ اور جو کچھ عمل کیا ہو چھ شخصوں نے تو میں نے اُسکو بیکار کر دیا برکت شش روز کے یعنے وہ چھ دن جن میں حق تعالیٰ نے زمین و آسمان وما فیہا کو خلق کیا اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لیے سات آدمیوں نے تو میں نے اُس کو تیرے لیے بیکار کر دیا برکت سبع مثانی (الحمد) اور ہفت آسمان کے اور جو کچھ آٹھ آدمی نے عمل کیا ہو تو میں نے اُسکو تجھ سے باطل کر دیا بواسطہ حاملان عرش کے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لیے نو آدمیوں نے تو میں نے اُسکو تجھ سے باطل کر دیا بواسطہ تسع آیات یعنے نو آیات معجزے جو موسیٰ علیہ السلام نے قوم فرعون پر جاری کیے تھے اور جو کچھ عمل کیا ہو تیرے لیے دس آدمیوں نے تو میں نے اُسکو باطل کر دیا عشرہ مبشرہ یعنی دسوں صحابۂ کرام برگزیدہ باکرام کا تبین کے یہ دسوں پورے ہوے اور جبکہ عمل کیا ساحران فرعون نے روبرو مردم کے اور ڈرایا اُن لوگوں کو اپنے سحر سے کہ وہ لوگ بزعم خود سحر عظیم لائے تھے اور آگے بڑھے ہم طرف اُنکے اعمال کے تو ہم نے اُن کو مانند غبار کے پراگندہ پایا بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر او حق اس باطل کی سرکشی کرتا ہے اور حق تعالیٰ اپنے کلمات طیبات سے حق کو ثابت کرتا ہے اگرچہ مجرمون کو دشوار ہو ۱۲ ۲ہ آیات سورۂ کورت میں کلمۂ واذا الاسحار بطلت ضم کیا گیا چنانچہ اذا الشمس کورت یعنے جسوقت آفتاب بے نور کسوف گرفتہ ہوگا اور اس وقت جملہ سحر باطل ہوں گے یعنے ان آیات کی تاثیر سے سحر باطل ہونگے اور تارے تیرہ ہونگے اور جب سحر باطل ہونگے اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے اور جسوقت سحر باطل ہونگے اور جسوقت عشار یعنے ناقہ حاملہ دو ماہہ بیکار ہو جاوینگی اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے اور جسوقت وحوش حشر کیے جاوینگے اور اُسوقت سحر باطل ہو جاینگے اور جب دریا اُبلے جاوینگے اور جب سحر باطل ہونگے اور جب نفوس سرکش دوست یکجا کیے جاویں گے ۱۲-

وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بعض فوائد سے برائے حل معقود یعنی بستر سحر کے جو کسی عورت پر باندھا گیا ہوا اور اُس کی مباشرت سے باز رکھا گیا خصوصًا جس کے علاج سے اطبا عاجز ہوگئے ہوں وہ یہ ہے کہ چنوں کو لے کر پانی میں طلوع آفتاب سے طلوع آفتاب روز دیگر تک یعنی یک شبانہ روز آٹھ پہر بھیگا رکھیں اور ظرف طاہر میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ قدر پچاس بار لکھ کر اُسکو اُسی آب نخود سے دھو کر اُسی سے افطار کریں یعنی نہار مُنہ نوش کریں اور یہ عمل تین۳ روز عمل میں لاویں اور ہر روز اس پانی سے تیسرا حصہ پی لیا کریں تو وہ شخص جو بندھا عورت سے ہے کھل جاویگا ونیز جو چیز برائے حل سحر زدہ کے و برائے معقود کے جو باز داشتہ عورتوں سے ہیں اُس کے لیے یہ چیزیں لکھی جاویں فاتحۃ الکتاب وا ذا زلزلت و قولہ تعالےٰ وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورۂ حشر یہ کلمات لکھے جاویں[ا] نَقَضْتُ سِحْرَ كُلِّ سَاحِرٍ وَاَحْلَلْتُ عُقَدَةَ كُلِّ عَاقِدٍ وَكَيْدَ كُلِّ كَائِدٍ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَهْيَا اَشْرَاهِيَا بَرَاهِيَا اَدُوْنَايَ اَصْبَاؤُتَ اٰلِ شَدَايَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ نَقَضْتُكَ اَيُّهَا السِّحْرُ وَالْعُقَدُ وَالْكَيْدُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَاٰيَاتِهِ الْعَامَّةِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ

[ا] اُسوقت سحر باطل ہوجاوینگے اور جب دختر از زندگی در گور سوال کیے جاویں گے اور اُسوقت سحر باطل ہوجا وینگے اور حق تعالےٰ بہترین حافظ و نگہبان ہے اور وہ رحمٰن ورحیم ہے اور قریب ہے کہ حق تعالےٰ تیری کفالت کرے اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے اور قول اُسکا ہے حق اور اسی کے لیے بادشاہی ہے ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲ [۲] میں نے توڑ دیا جادو ہر جادوگر کا اور کھول دیں گرہیں ہر گرہ لگانے والوں کی اور بیکار کر دیا مکر ہر مکار کا فلاں پسر فلاں زن سے بتائید اس خداوند کے جس کے سوا کوئی لائق الوہیت نہیں ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ و بذات خود پاینده ہے و برکت اسما حق تعالےٰ کے زبان یونانی میں جواہیا واشراہیا ادونا ے و اصباؤت آل شدا ے ہے اور وہ اللہ رحمان و رحیم ہے اور گر پڑے ساحران فرعون سجدہ کرتے ہوئے اور کہنے لگے ہم ساتھ پروردگار عالم کے ایمان لائے جو پروردگار موسیٰ و ہارون کا ہے اور میں نے تجھ کو توڑ دیا اے سحر و عقد و کید فلاں شخص پسر فلاں عورت کا بزور اسما و آیات کاملہ آلہیہ کے اور بتائید اس کی آیات عام کے یہ نوشتہ ہے سلیمان کی طرف سے ۱۲۔

وَاِنَّهٗ[1] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَالسَّحَرَةِ وَالشَّیَاطِیْنِ اَبْطَلْتُ سِحْرَكُمْ وَنَقَضْتُ كَیْدَكُمْ بِالٓمّٓ وَطٰهٰ وَیٰسٓ
وَحٰمٓ وَنَقَضْتُكَ اَیُّهَا السِّحْرُ وَالْعَقْدُ وَالْقَیْدُ وَالْفَرْقُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اِنْ كُنْتَ
مِنْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ اَوْ مِنْ حَجَرٍ اَوْ مِنْ ظُفْرٍ اَوْ مِنْ حَدِیْدٍ اَوْ مِنْ عَظْمٍ اَوْ سِنٍّ اَوْ خَلْقٍ
اَوْ خَیْطٍ اَوْ عَمِلَ لَكَ رَجُلٌ اَوِ امْرَاَةٌ مُسْلِمٌ اَوْ مُسْلِمَةٌ اَوْ یَهُوْدِیٌّ اَوْ یَهُوْدِیَّةٌ اَوْ
نَصْرَانِیٌّ اَوْ نَصْرَانِیَّةٌ اَوْ مَجُوْسِیٌّ اَوْ مَجُوْسِیَّةٌ فِیْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ اُطْعِمَتْ طَیْرٌ اَوْ قُبِرَتْ
فِیْ قَبْرٍ اَوْ اَیِّ جِنْسٍ اَوْ حَیْثُ كُنْتَ فَاِنِّیْ نَقَضْتُكَ بِتَوْرٰىةِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی
وَزَبُوْرِ دَاؤٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ
اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا اِلٰی صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَاِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ تا آخر سورہ وَتَرَكْنَا
بَعْضَهُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُهٗ
فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ فَاَلْقٰی مُوْسٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ

[1] اسی طرح کہ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خداوند رحمن ورحیم کے ساتھ اس مضمون کے کہ میرے ساتھ سرکشی نہ کر میرے پاس مطیع ہوکر حاضر ہواے گروہ جن وانس اور اے گروہ ساحرین وشیاطین میں نے تمھارے سحر کو باطل کر دیا اور تمھارے مکرون کو توڑ دیا ببرکت الم اور سورہ طٰہٰ ویٰسٓ وحٰم کے اور اے سحر وعقد وقید وفرق میں نے تم ہر ایک کو فلاں پسر فلاں زن سے توڑ دیا اگر ہر ایک تم میں سے درخت سے ہے یا خشت سے یا سنگ سے یا ناخن سے یا آہن سے یا استخوان سے یا دندان سے یا حلقوم سے یا خلق سے یعنی سنگ صاف، یا جامہ کہنہ یا رشتہ یا سررشتہ یا کسی عمل سے جو تیرے واسطے کسی مرد یا زن نے یا مسلمان مرد یا مسلمان زن نے یا کسی یہودی یا کسی زن یہود نے یا کسی نصرانی یا زن نصرانی نے یا کسی مجوسی یا کسی زن مجوسی نے بنایا ہے کسی سرزمین پر یا دریا میں یا اس چیز عمل کردہ کو کسی طائر نے تنکیں کھلا دیا ہو یا کسی قبر کے اندر ڈال دیا ہو یا کسی جنس سے یا کسی حیثیت سے ہو میں نے توڑ دیا ہے ببرکت توراۃ موسیٰ وانجیل عیسیٰ وزبور داؤد وفرقان حمید محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وبعد ازاں سورہ انا فتحنا لکھے مستقیما تک اور سورہ اذا جا، تمام و بعد ازاں یہ آیات جنکا ترجمہ یہ ہے کہ ہم نے اس روز اُن کے بعض کو بعض میں چھوڑ دیا تا باہم مختلط ہوجائیں اور انھوں نے دعا کی اگر تو ہم کو اس سے نجات دے تو ہم شکر گزار ہوں گے چنانچہ حق ثابت ہوگیا اور عمل ان کے باطل ہوگئے بلکہ ہم ڈالتے ہیں حق کو باطل پر تو وہ اسکو سرشکستہ کر دیتا ہے اور وہ باطل یکایک بھاگنے والا ہے اور جب موسیٰ نے اپنا عصا اُن لوگوں کے سامنے ڈال دیا تو وہ لوگ یکایک جو کچھ بنا لائے تھے اُسکو کھانے نگلنے لگا ۱۲۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ[1] تا تُرْجَعُوْنَ اَوَمَنْ[2] کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰہُ وَجَعَلْنَا لَہٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِہٖ فِی النَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چنانچہ یہ سب چیزیں لکھ کر شخص معمول یعنے مسحور معقود کے گلے میں ڈالدیویں توباذن اللہ وہ صحت پاوے گا اور بعض انھیں چیزوں میں سے برائے معقود کے یہ ہے کہ ایک ٹکڑا الکڑی کا خواہ کوئی ظرف نولے کر اُس میں مسبع مذکور الذیل لکھ کر روغن زیت خوشبو سے دھوکر مرد اپنے قضیب پر اور زوجہ اپنے اندام نہانی پر مالش کریں مسبع یہ ہے

ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ج	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

باب تینتیسواں بیان میں منافع عود صلیب اور جبۃ الملوک اور حرمل کے

واضح ہو کہ عود صلیب کے لیے منافع کثیرہ ہیں جنکا شمار نہیں اور وہ معروف ہے چنانچہ اس کے بعض منافع سے یہ ہے کہ جب اسے نیم درم باریک کوٹ کر نہار منہ نوش کریں تو

[1] تتمہ آیہ بعد یبغون ولہ اسلم من فی السموات وما فی الارض طوعاً وکرہاً والیہ ترجعون یعنے کیا سوائے دین اللہ کے کوئی اور دین طلب وتلاش کرتے ہیں حالانکہ اسی کے فرمانبردار ہیں جو آسمان و زمین میں ہیں خوش ہوں خواہ ناخوش اور اسی کی طرف بازگشت کریں گے ۱۲ [2] بھلا جو شخص مردہ تھا پھر ہم نے اُس کو زندہ کیا اور اُس کے لیے ہم نے روشنی مقرر کی کہ وہ اس کو سب لوگوں میں لیے پھرتا ہے اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں وہ چیزیں جو موجب شفا ورحمت ہیں مومنوں کے لیے ۱۲-

فائدہ ملسوع یعنی مارگزیدہ

وہ ریاح غلیظہ اور درد قولنج کو ساکن کرتی ہے اور بعض منافع عود صلیب سے یہ ہے کہ ملسوع یعنی مارگزیدہ کو نافع ہے کہ اس میں سے چبائیں اور کچھ نگل جاویں اور کچھ لسعہ یعنی زخم گزیدہ مار پر رکھ دیں اور نیز نافع ہے اُن لڑکوں کے لیے جن کو سکتہ ہو جاتا ہے اور روتے روتے نیلے پڑ جاتے ہیں اور یہ باعث غلبۂ خلط سودا کے ہوتا ہے چنانچہ اگر وہ طفل شیر خوار ہے تو عود صلیب کو شیر طفل میں گھس کر اس کو پلا دیں اور عود صلیب اُسکے گلے میں ڈال دیں اور بعض خواص عود صلیب سے یہ ہے کہ جو اُس کو اپنے پاس رکھے اُسکو سحر اثر نہ کرے گا اور باز رکھتا ہے احتلام سے اور بعض خواص عود صلیب سے یہ ہے کہ اسکو گوسفند کے گلے میں بھی باندھیں اور وہ گوسفند درمیان گلۂ غنم کے ہو یا بیچ چراگاہ و آرام گاہ گوسفندان وغیرہ کے ہو تو وہ سب جانور گزند گرگ سے امن میں رہیں گے اور اگر کوئی شخص ترسندہ و بیم ناک جسکو عارضۂ خوف زدگی ہوا اور وہ اپنی مشی اور راہ روی میں اپنے پیچھے پھر پھر کر داہنے اور بائیں مڑ مڑ کر دیکھتا چلتا ہو اور وہ شخص عود صلیب اپنے پاس رکھے تو اُس دغدغہ سے وہ امن میں رہے گا اور دستور اہل روم ہے کہ وہ لوگ عود صلیب کو غلاف طلا یا نقرہ میں رکھ کر یعنے سونے یا چاندی میں منڈھ کر اپنے طفل کے گلے میں ڈال دیتے ہیں کیونکہ وہ عود صلیب کی قدر و منفعت کو خوب جانتے ہیں اس لیے کہ عود صلیب انھیں کے بلاد میں ہوتا ہے اور شان عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ اپنے حامل کی یعنے جو اُس کو اپنے پاس رکھتا ہے اُسکا حجاب او نگہبان عوارض جن وغیرہ ہے لاجرم ہر انسان کو لازم ہے کہ عود صلیب سے جس قدر ممکن ہو بہم پہونچا کر اپنے پاس فراہم کرے کہ وہ بہترین ذخیرہ ہے اور لائق ہے کہ اُس کو بوزن زر فروخت کرے

فائدہ عود صلیب

حکایت جالینوس

حکایت ہے جالینوس سے کہ ایک طفل مصروع کے گلے میں عود صلیب آویزاں کیا تھا چنانچہ وہ طفل دس برس تک صرع سے محفوظ رہا اتفاقاً عود صلیب اُس سے گر گیا تو صرع نے عود کیا یعنی پھر اُسکو صرع کا دورہ ہوا آخر کار عود صلیب اُس کے گلے میں ڈالا تو پھر زوال صرع ہو گیا اور اسی طرح فائدہ عود صلیب کا یوں ہے کہ اگر وقت دورہ صرع کے بینی مصروع سے عود صلیب قریب کیا جاوے اور اُس کے دماغ میں اُس سے اثر پہونچے تو فوراً ہوش میں آجاوے اور اسی طرح عود صلیب کو چبا کر مصروع کی ناک میں ناس دیویں تو وہ دورہ صرع سے ہوش میں آجاویگا اور اگر صاحب صرع ہمیشہ استعمال اُسکا بخورش رکھے تو تندرست ہو جاوے کہتے ہیں کہ یہ عود صلیب جو عرق یعنے بیخ درخت مسمّیٰ بعود صلیب ہے دو قسم ہے رومی و ہندی چنانچہ رومی

فائدہ اقسام عود صلیب

از روے خواص کے بعض فعل ہندی کا بھی کرتا ہے اور صفت عود صلیب کی یہ ہے کہ وہ مشابہ
عاقر قرحا باندازہ سطبری انگشت دست و مائل بہ سفیدی ہوتا ہے اور اسمیں رگ و ریشہ ہوتے ہیں
اور جب اسکو جہاں سے توڑیں تو اُسکے اندر چار نقطے متقابل اُس شکل کے پائے جاتے ہیں اور
ہیئت صلیب معروف ہے نزد عشار یعنی نزدیک پیران دیرینہ سال کے اور اُسکے منافع بحیاب اور
بیشمار ہیں اور حبۃ الملوک یعنی ماہو دانہ۔ اسمیں منافع کثیر ہیں از انجملہ ایک یہ ہے کہ وہ نفع کرتا ہے براے
دوخہ راس یعنی براے سکون سر د براے اصلاح دماغ یعنی براے افاقہ دماغ و بعض منافع
سے یہ ہے کہ وہ فائدہ کرتا ہے واسطے غشا کے یعنی جو کچھ اندر شکم کے ہے سپرز و رودہ و جگر و
گردہ وغیرہ سے و نیز واسطے دانوں کے مفید ہے اور اُس کا استعمال چھ مرتبہ اس ترتیب سے
کہ ایک روز کھاویں اور دو روز ترک کریں یعنی دو رچھ مرتبہ کا سولہ روز میں تمام
ہوگا اور بعض منافع حبۃ الملوک سے یہ ہے کہ وہ نافع ہے واسطے ریاح سخت و شدید و براے
تیرگی و خیرگی نگاہ و براے غلظت و خشونت اجفان یعنی پلک ہاے چشم و موہاے مژگاں و براے
درد دندان و نافع ضیق صدر و انقباض سینہ و دفع جمیع اقسام قوبا و مفید براے عارضہ فربہی لطن
و انتفاخ شکم و مزیل طحال و سطبری سپرز و مانع تنفس جمیع حبوب یعنی ہر قسم کے دانوں کو پھولنے
اور اُبھر آنے سے باز رکھتا ہے اور فائدہ دیتا ہے درد فربہی شکم کو اور دور کرتا ہے ریاح شدید
اور زردی رنگ کو اور نفع کرتا ہے نزف الدم یعنی جریان خون اور کثرت بلغم اور بواسیر
کو اگرچہ باسور نابت رہنے والے یعنی دانے و مسے اُبھرنے والے ہوں اور فائدہ ہے براے
ناسور کہنہ و سل مزمنہ کے اور باز رکھتا ہے خواب گراں اور تنگی حلق اور نزلات سے اور
حدار یعنی اُن نزلات سے جو انسان کو گرفت کر لیتا ہے یعنی جکڑ لیتا ہے باعث ضربان یعنے
دھڑکنے دل کے اور دوار و سرسامین سے اور خفقان و سوزش کے اور سواے اسکے اور بہت سے
فائدے ہیں چنانچہ علما نے کہا ہے کہ حبۃ الملوک فائدہ کرتی ہے دو سو چھیاسٹھ آزار کو اور
کیفیت استعمال حبۃ الملوک کی یہ ہے کہ اول اُسکو مقشر کریں یعنی پوست اُسکا دور کریں پھر
اس کو سرکہ انگوری میں سات شبانہ روز مدبر کریں یعنی بطور خیسانیدہ تر رکھیں بعد ازاں اُس
ہر ایک کے دو دو ٹکڑے کر ڈالیں اور اُسکے اندر سے جو ایک زبان سی چیز نکلے گی اُس کو
دور کریں کہ وہ زہر قاتل ہے و بعد ازاں ان مقشرات کو ایک شبانہ روز بہ آب شیریں
تر رکھیں پھر اس سے نکال کر شیر گاؤ تازہ دوشیدہ میں ایک شب و روز تر رکھیں پھر اُس سے

فوائد حبۃ الملوک

کیفیت استعمال حبۃ الملوک

نکال کر باآب شیر یں سات دفعہ دھو ڈالیں اور باآب شیرج یعنی روغن کنجد ظرف مسی میں جوش دیں جب دیکھیں کہ اُس میں سُرخی آئی تو فوراً اُس کو اُتار لیویں اور اُس سے نکال کر دو روز سایہ میں خشک کریں وبعد ازاں ہاون میں اُس کو خوب باریک پیسکر اور چھان کر وزن کریں تا آنکہ اُس کے ہموزن عناب شامی خستہ برآوردہ اور ربع اُس کا شیح خراسانی (شیح خراسانی نام ایک گیاہ کا ہے) اور ایک ربع کتیرا اسفید اور ایک ربع نشاستج یعنے نشاستہ گندم اور ایک ربع آرد جو مقشر ان سب کو ملا کر گلاب میں گوندھیں اور بمقدار نخود گولیاں بناویں اور اُس کو سایہ میں خشک کر لیویں پھر جب کوئی شخص ضعیف الجثہ ہو تو اُس کو ایک گولی بوقت خواب شب اور دو گولیاں بوقت صبح اور اگر وہ شخص حار مزاج اور صاحب عزیمت ہمت ہے تو اُسکو سات گولیاں دی جاویں از انجملہ تین گولیاں وقت خواب شب اور چار ہنگام صبح کھلائی جاویں چنانچہ اس کے فعل واثر میں اور اس کی صفت ومنفعت میں تجھ کو عجب کیفیت مشاہدہ ہوگی اور اگر صاحب استعمال اسکا یہ چاہے کہ اس کے فعل کو قوی وتیز کرے کہ وہ گولی اس کے ساتھ ایک دو روز میں اپنا عمل کرے تو بعد تناول کے دونوں اپنے ہاتھ آب سرد میں رکھے یہانتک کہ اُسکا اثر فعل مثل شمشیر بُراں کے دیکھے گا اور اگر ابطال عمل یا ابطال تیزی منظور ہو تو بالائے حبوب یعنے بعد تناول حبوب کے بعد ظہر وعصر گوشت ضان یعنے گوسفند لیموں نچوڑ کر نوش کریں تو اُسکے

منافع سرکہ جبۃ الملوک

اثر فعل سے امور عجیبہ مشاہدہ کریں گے اور بعض منافع اس سرکہ سے جس سے حبۃ الملوک خیسانیدہ کیا تھا یہ ہے کہ اگر کسی کے زنخداں میں طبوع یعنے آزار قسم داغ وغیرہ ہو اور اس سرکہ سے تر کریں تو وہ دور ہو جاوے گا اور وہ شیرہ یعنی روغن کنجد جس میں حبۃ الملوک جوش دیا گیا تھا کلف یا داغہاے سیاہ تمام بدن سے دور کرتا ہے اور وہ شیرہ جس میں حبۃ الملوک ترکیا گیا تھا اگر کچھ اس میں سے نوش کریں تو حرارت وسوزش تمام بدن سے اور صبیان سے زائل ہو جاوے گی اور میں قسم کھاتا ہوں اللہ برتر کی کہ بنی آدم میں سے کسی نے کوئی چیز اس سے زیادہ نافع تر وبزرگتر نوش نہ کی ہوگی اور حال یہ ہے کہ حق تعالے شافی ہے اپنے احسان وکرم سے صلے اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وسلم

منافع حرمل

اور اسی طرح منافع حرمل کے کثیرہ ہیں اور حرمل بلغت سریانی نام گیاہ کہ ملک عرب و عراق میں پیدا ہوتی ہے اور وہ سداب کوہی ہے کہ فارسی میں اُس کو اسپند کہتے ہیں

چنانچہ منجملہ حرمل کے منافع کے یہ ہیں کہ آب جوشاندہ اُسکا فائدہ کرتا ہے تمام بدن کے ریاح کو اور
اُس سے فائدہ ہے واسطے زکام اور واسطے اضطراب اطفال کے اور فائدہ ہے اُس شخص کے لیے
جسکو نیند نہ آتی ہو اور مفید ہے برائے سرفہ و اسہال و غشیان اور نافع ہے اُس شخص کے لیے
جسکو اشتہاء طعام نہ ہوتی ہو اور بخور حرمل کا یعنے اُس کی دھونی چالیس گھر ہمسایہ کے فائدہ مند
ہے کہ شیاطین اُن گھروں سے قریب نہ ہوں گے اور جس شخص کو زکام ہو جاوے تو چاہیے
کہ وہ حرمل کو سلگا دیوے اور اُس کا دھواں بطور ناس کے ناک میں لیوے تو اچھا ہو جائے گا
اور بعض خواص حرمل سے یہ ہے کہ اگر تخم حرمل خوب باریک پیسکر بغل میں ملیں تو عرق بغل
اور گندگی دور ہو کر خوشبو ہو جاوے اگر حرمل کو سرکہ میں تر کر کے نقوع مکان میں چھڑک دیویں
تو کھیاں گھر سے نکل جاویں گی اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر اس کو حنا کے ساتھ ملا کر
بغل میں ملیں تو نقصان یعنے بدبوئی وگندگی بغل سے دفع ہو جاوے

باب تینتیسواں اُن فوائد میں جو متعلق بسرعت فہم ہیں

چنانچہ بعض ان فوائد سے یہ ہے جو مذکور ہوا ہے بعض علما سے کہ جب تو چاہے کہ کبھی نہ بھولے
تو قبل پڑھنے کسی چیز کے یہ دعا پڑھ لے ۱ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ فُتُوحَ الْعَارِفِيْنَ
بِحِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَذَكِّرْنِيْ مَا نَسِيْتُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اور جب تو ارادہ کرے کہ سارے آدمیوں سے زیادہ تر حافظ و ازبر دارندہ ہو تو وقت
فراغ قرات یعنی پڑھنے سے یہ دعا پڑھا کر ۲ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَسُبْحَانَ
اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ
كُتِبَ اَوْ يُكْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ انتہٰی
ابن مسعود صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو خوف نسیان قرآن کا ہو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے

برائے دفع نسیان

۱ اے ہمارے پروردگار مجھ کو کشادگی و کشائش ذہن عارفین کی سی عطا کر اپنی حکمت کاملہ سے اور
مجھ پر افشان کر اپنی رحمت کو اور یاد دلا دے جو میں بھول گیا ہوں یا ذوالجلال والاکرام یعنے اے صاحب
جلالت و کرامت ۱۲ ۲ باسم اللہ اور تسبیح سزاوار ہے واسطے اللہ کے اور حمد ہے اللہ کے لیے اور اللہ بہت بڑا
ہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ بے شمار کل حروف کے جو رقم پذیر ہو چکے اور ہمیشہ لکھے جاویں گے ۱۲۔

برائے اعانت حفظ قرآن مجید

[1] اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْكِتَابِ بَصَرِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ جَسَدِيْ وَاَنْطِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَنَوِّرْ بِهٖ جَنَانِيْ وَاَسْرِعْ بِهٖ فَهْمِيْ وَقَوِّ بِهٖ عَزْمِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِكَ انتہیٰ یہ روایت منقول ہے یافعی رحمۃ اللہ علیہ سے اور جو چیز برائے اعانت حفظ قرآن مجید کے مجرب ہے وہ مداومت ومواظبت اوپران ابیات کے ہے

[2] كَلَامٌ قَدِيْمٌ لَا يُمَلُّ سَمَاعُهٗ	تَنَزَّهَ عَنْ قَوْلٍ وَفِعْلٍ وَنِيَّةٍ
بِهٖ اَشْتَفِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسَوْرَةٍ	دَلِيْلٌ لِقَلْبِيْ عِنْدَ جَهْلِيْ وَحَيْرَتِيْ
فَيَا رَبِّ مَتِّعْنِيْ بِسِرِّ حُرُوْفِهٖ	وَنَوِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ وَسَمْعِيْ وَمُقْلَتِيْ

اور بعض فوائد سے واسطے فتوح فہم کے یہ ہے کہ جو شخص ابتدائی درس میں اس دعا کو پڑھ لیوے تو حق تعالےٰ اُس پرباب فہم مفتوح کرے گا اور وہ دعا یہ ہے [3] اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَافْتَحْ عَلَيْنَا بِمَعْرِفَةِ الْعِلْمِ وَحَسِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْعِلْمِ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بعض مجربات میں سے واسطے استحضار ویادداشت کے یہ ہے کہ وقت درس یہ دعا پڑھا کرے [4] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدِ اسْتَوْدَعْتُكَ مَا عَلَّمْتَنِيْهِ فَارْدُدْهُ اِلَيَّ عِنْدَ حَاجَتِيْ اِلَيْهِ وَلَا تُنْسِنِيْهِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور بعض فوائد سے یہ ہے جیسا کہ کہا ہے شہاب الدین القلیوبی نے

[1] اے ہمارے پروردگار روشن کر برکت کتاب یعنے قرآن کے میری بینائی اور کشادہ کر میرے سینے کو اُسی کی برکت سے اور اسی کتاب کی برکت سے میرے وجود جسمانی کو کام میں رکھ اور تیز کر اس سے میری زبان کو اور مضبوط کر اُس سے دل میرا اور تیز کردے سمجھ میری اور مضبوط کردے ارادہ میرا اپنی قوت وتوانائی اور اپنی قوت سے اسلیے کہ کسی کے لیے توانائی اور قوت نہیں ہے سولے تیرے ۱۲ [2] کلام قدیم یعنی قرآن کریم کہ اُسکی سماعت وقرارت لوگوں کو ہول ودرماندہ نہیں کرتی اور وہ دور کرتا ہے بُرائی کو قول وفعل ونیت سے بوسیلہ اُسی کلام مجید کے میں شفا مانگتا ہوں ہر آزار سے وہیجان خاطر سے کیونکہ وہ کلام دلیل ہے میرے قلب کا وقت جہل وحیرت کے اے میرے پروردگار مجھ کو متمتع کر اسکے اسرار حروف سے اور روشن کر اُس کے نور سے میرے قلب کو اور میری شنوائی وبینائی کو ۱۲ [3] اے میرے پروردگار ہم کو نکال وہم کی تاریکیوں سے اور ہم کو سرفراز کر ساتھ نور فہم کے اور کشادہ کر ہم پر علم کی معرفت اور ہمارے اخلاق کو علم سے عمدہ بنادے اور ہم پر سہل کردے اپنے فضل وکرم کے دروازوں کو اور نشر وافشانی کر ہم پر اپنے خزانہ رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲ [4] اے میرے پروردگار میں نے سپرد کیا جو کچھ مجھے تعلیم کیا سو اُس کو میری طرف پھیر دے یعنے مجھے یاد دلادے جب اُسکی حاجت مجھے ہو اور مجھ سے نہ بھلانا یا رب العالمین ۱۲

اکہ درس میں وقت پڑھنے کے یہ دعا پڑھا کریں اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ عِلْمًا[۱] اَفْقَهُ بِهٖ اَوَامِرَكَ وَنَوَاهِیْكَ وَارْزُقْنِیْ فَهْمًا اَعْلَمُ بِهٖ كَیْفَ اُنَاجِیْكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فَهْمَ النَّبِیِّیْنَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِلْهَامَ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ سَدِّدْنِیْ بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ حِكْمَتَكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور میں نے بخط بعض علما کے لکھا ہوا دیکھا کہ برائے حفظ اس کو بھی ہر روز دس مرتبہ پڑھا کریں فَفَهَّمْنَاهَا سُلَیْمَانَ وَكُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا[۲] تا فَاعِلِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَبَّ اِبْرَاهِیْمَ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكْرِمْنِیْ بِالْفَهْمِ وَارْزُقْنِی الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ وَالْعَقْلَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ و نیز برائے فائدہ حفظ کے وہ چیز ہے جو مروی ہے علی ابن ابیطالب کرم اللہ وجہہ سے کہ اُن حضرت نے شکایت قلت حفظ بحضور نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیش کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل ؑ میرے پاس یہ کلمات لائے تھے اور کہا یا محمد صلعم جس شخص پر حفظ دشوار ہو وہ اس دعا کو ایک ظرف نو میں آب زعفران لکھکر اُس کو تمام شب تاروں کے سایہ میں رکھے جب صبح ہو تو اُس کو آب باراں سے دھوکر نہار منھ پی لیوے تو جو کچھ وہ سنے گا سب اس کو یاد رہے گا چنانچہ وہ کہتے تھے کہ جب

۱؎ اے میرے پروردگار مجھے الہام کر ایسا علم جس سے تفقہ وادراک کروں تیرے اوامر ونواہی کا اور مجھے روزی کر ایسا فہم جس سے مجھ کو معلوم ہو کہ میں تجھ سے کیونکر مناجات کروں یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مجھے نصیب کر فہم انبیا کا وحفظ مرسلین کا اور الہام ملائکہ مقربین کا اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین اے میرے پروردگار مجھے سربلند کر نور فہم سے اور مجھے نکال تاریکیوں وہم سے اور کھول دے مجھ پر دروازے اپنی رحمت کے اور نشر وافشانی کر مجھ پر اپنی حکمت کو یا ارحم الراحمین ۱۲ ۲؎ تتمہ آیہ بعد علما وسخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر وکنا فاعلین یعنے ہم نے سمجھا دی یہ بات سلیمان ؑ کو اور ہر ایک ان دونوں کو یعنے داؤد ؑ اور سلیمان ؑ کو ہم نے حکمت وعلم عطا کیا اور مطیع کر دیا ہم نے پہاڑوں کو ساتھ داؤد ؑ کے تو سارے پہاڑ تسبیح وتحمید خدا کرتے تھے اور ہم نے طیور کو بھی ان کا مطیع کر دیا اور ہم ہی فاعل ومختار ہیں اے حی وقیوم اے پروردگار موسیٰ ؑ و ہارون ؑ کے اے پروردگار ابراہیم ؑ و پروردگار محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے مجھ پر کرم کر ساتھ فہم کے اور مجھے عطا کر علم وحکمت وعقل بحق محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین ۱۲۔

میں نے اُسکو تین روز پیا تو قسم ہے اس خدا کی جس نے محمد کو بشیر و نذیر مبعوث کیا میں نے بعد اسکے
تو ایسی بات نہیں سُنی مگر یہ کہ وہ مجھے یاد رہی اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ
عَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
ذَنْبِيْ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ دُعَا قَوْلِهٖ الْبَصِيْرُ و دیگر بعض
فوائد برائے حفظ و دفع نسیان قمح یعنی نشاستہ گندم و زبیب اسود یعنی مویز سیاہ و زبیب طیب
یعنی انگور خشک سبز و عرق سوس جسکو ملیٹھی کہتے ہیں اور شکر سفید یہ سب چیزیں تین تین اوقیہ
و نیم رطل شہد مگس نکلا ہوا چھتے سے بطور رغوہ یعنی مثل سر شیر کے بعد ازاں پہلے سب دواؤں کو
جُدا جُدا پیسکر و بعد ازاں شہد آگ پر رکھیں اور وہ چیزیں ملا کر جو پیسی گئی ہیں اسی شہد میں ڈالکر
کفگیر سے پھرا دیں یہانتک کہ وہ قوام پذیر ہو کر بستہ ہو جاوے تو اس سے ستر قرص بنا دیں اور
ہر قرص پر یہ آیہ لکھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى و بعد ازاں ہر روز ستر روز تک ہر قرص ایک قرص سے نہار
افطار کریں کہ یہ جملہ قرص نسیان کو دور کریں گے اور بلغم کو جلا دینگے اور اچھا کریں گے درد چشماں
کو اور یہ مجرب ہے دیگر فوائد برائے حفظ یہ بھی طریقہ ہے کہ جو کلبی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے
اُنھوں نے کہا کہ میرا ایک فرزند قرآن مجید پڑھتا تھا سو جو کچھ یاد کرتا تھا وہ بھول جاتا تھا چنانچہ
میں نے خواب میں دیکھا گویا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ اس پسر کے لیے کچھ قرآن لکھ کہا کیا
لکھوں کہا یہ لکھ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ

---

[۱] اے میرے پروردگار تحقیق کہ تو خوب جانتا ہے میرے باطن کو اور میرے ظاہر کو سو میری معذرت قبول کر اور تو میری حاجت کو جانتا ہے سو تو میرا سوال مجھ کو عطا کر یعنے میرا سوال پورا کر اور میرے دل کی بات کو خوب جانتا ہے پس بخشدے تو میرے گناہوں کو ۱۲ [۲] تمہ آیہ بعد الصدور واللہ یقضی بالحق والذین یدعون من دونہ لا یقضون بشیٔ ان اللہ ہو السمیع البصیر اس آیہ کے سرے پر لفظ یا من داخل آیہ نہیں ہے یعنے اے وہ خوب خدا وند جو خوب جانتا ہے آنکھ چرانے والوں کو اور خوب جانتا ہے دل کی باتوں کو اور وہ حکم حق کرتا ہے اور جو لوگ غیر خدا کو پکارتے ہیں وہ حکم ہیچ کرتے ہیں تحقیق کہ حق تعالیٰ وہی شنوا و بینا ہے ۱۲ [۳] قریب ہے کہ ہم تم سے بیان کریں گے تو چاہیے کہ تو نہ بھولے مگر جو کچھ کہ حق تعالیٰ چاہے یعنی جو کچھ کہ بھلاتا ہے کہ ہر آئینہ وہ پنہاں و آشکارا سب جانتا ہے ۱۲ [۴] اس رحمان نے قرآن تعلیم کیا اور انسان کو پیدا کیا اسطرح کہ اسکو بیان ربانی سکھایا آفتاب و مہتاب دونوں مقدر بحساب ہیں یعنے اندازہ کردہ شدہ ہیں ۱۲

اِنَّ عَلَیۡنَا جَمۡعَہٗ وَقُرۡاٰنَہٗ فَاِذَا قَرَاۡنٰہُ فَاتَّبِعۡ قُرۡاٰنَہٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا بَیَانَہٗ بَلۡ ہُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ
فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ + سَنُقۡرِئُکَ فَلَا تَنۡسٰۤی + اِقۡرَاۡ وَرَبُّکَ الۡاَکۡرَمُ الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ
عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ وبعدازاں ان سب آیتوں کو آب خالص سے دھو کر اُس کو
پلا دیوے اور ایک مرتبہ کافی ہے چنانچہ راوی کہتا ہے کہ میں نے یوں ہی کیا آخر پسر میرا
حافظ قرآن ہوا

باب چونتیسواں بیان میں رقی وافسون مبارک کے جو مشہور النفع ہیں

واضح ہو کہ بعض رقی ہیں سے رقیہ یعنی افسون وجھاڑ پھونک شیخ ابوالقاسم المراعی کی ہے کہ وہ نافع ہے واسطے مغص یعنی درد شکم وناف وبرائے گزیدگی مار وکژدم کے اور وہ یہ ہے کہ اول سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ تلاوت کرے پھر یہ کلمات پڑھے ۲ یَا مَنۡ نَادَی الۡفَجۡرَ فَانۡشَقَّ وَبَعَثَ مُحَمَّدًا بِالۡحَقِّ اکۡفِنِیۡ شَرَّ الۡخَلۡقِ وَہَمَّ الرِّزۡقِ وَسُوۡءَ الۡخُلُقِ اَنۡ بُوۡرِکَ مَنۡ فِی النَّارِ وَمَنۡ حَوۡلَہَا اُبۡرُدۡ یَا سَمُّ وَاخۡشَ اللّٰہَ الۡمَلِکَ الۡاَعۡظَمَ جِبۡرَئِیۡلُ عَلٰی رَاۡسِہَا مِیۡکَائِیۡلُ عَلٰی وَسۡطِہَا وَاِسۡرَافِیۡلُ عَلٰی ذَیۡلِہَا وَعِزۡرَائِیۡلُ عَلٰی سَنَامِہَا اُخۡرُجۡ یَا سَمُّ بِاِذۡنِ اللّٰہِ الۡاَعَزِّ الۡاَکۡرَمِ اس کلمہ کو تین بار تکرار کرے یعنی اُخرج سے آخر تک اور اسی عمل کو سات مرتبہ پڑھ اور ہر مرتبہ زخم گزیدگی پر تھوک دے بدون تھوک کے یعنی بدوں آب دہن کے اُس پر ہر بار پڑھنے کے تھتکار دے

۱ تحقیق کہ ہم پر لازم ہے جمع کر دینا آیات کا دلوں میں اور یاد دلانا اُس کی قرارت کا پھر جب اُسکو پڑھوا دینگے تو پیروی کیجیو اس قرأت کی بعدازاں ہم پر لازم ہے بیان اسکا یاد کرانا بلکہ وہ کتاب قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں ثبت ہے قرارت کر یعنی پڑھ اور حال یہ ہے کہ پروردگار تیرا بڑا اکرم کرنے والا ہے جس نے قلم سے سکھلایا اور تعلیم کیے انسان کو وہ امور جن کو وہ جانتا نہ تھا ۱۲ ۲ اے وہ خداوند جس نے فجر کے تئیں ندا دی تو وہ روشن ہوگئی اے وہ خداوند جس نے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بحق مبعوث کیا تو میری حمایت وحفاظت کر شر خلائق سے اور فکر رزق سے اور سوء خلق سے ندا آئی کہ برکت دیا گیا ہے وہ شخص جو بیچ روشنی اس آگ کے اور جو اسکے گرد وپیش ہے یعنی ملائکہ وموسیٰ سرد ہوجا اے سم اور ڈر خداوند عالم سے جبرئیل اسکے سر پر ہیں یعنی اس درد والے یا اس جانور زہردار کے سر پر اور میکائیل اس کے اوسط یعنی کمر پر اور اسرافیل اُس کے ذیل یعنی پیچھے دھڑ پر اور عزرائیل اسکے سنام یعنی کوہان پشت پر نکل جا اے زہر باذن اللہ تعالےٰ ۱۲

تو وہ اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ دیگر جو چیز نافع ہے واسطے گزیدگی مار کے یہ ہے کہ ایک پرچہ پر سات سین یعنی سات مرتبہ حرف سین لکھا جاوے اور اُس کے ساتھ یہ آیہ بھی لکھیں سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَسَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ پھر اس پرچہ کو پانی سے دھو کر مار گزیدہ کو پلادیں تو وہ اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالیٰ اور بعض فوائد سے برائے نیش زنی کژدم یہ ہے کہ اس رقیہ کو پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمِّ اَجْمَعِيْنَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ نُوْحٍ نُوْحٍ نُوْحٍ قَالَ لَكُمْ نُوْحٌ مَنْ ذَكَرَنِيْ فَلَا تَقْرَبُوْهُ وَلَا تَلْدَغُوْهُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اور اس قسم کو یعنی اس افسون کو موضع زخم نیش عقرب پر بار بار تکرار کرے اور اُس پر پشت کارد یعنی اُلٹی دھار چھری کی پھیریں تا زہر جاوے زخم نیش پر مجذول یعنے مجتمع ہو جاوے اور دوسرے معنی یہ ہیں کہ اُس پر نوک کارد پھیریں یہاں تک کہ مخذول ہو جاوے یعنے جائے نیش پر خراش ہو جاوے پھر موضع زخم نیش کو اپنے منھ سے تین بار چوس کر فوراً تھوک دیویں یہ عمل مجرب وصحیح ہے اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے گزیدگی مار وعقرب کے یہ ہے کہ موضع گزیدگی پر نظر رکھیں اور افسون مذکور الذیل پڑھتے ہوئے لعاب دہن اُس جگہ لگاتے جاویں پھر اگر آسانی وتخفیف کچھ معلوم ہو تو سم اُتر جاوے گا بدون نشتر لگانے کے اور اگر نہ اُترا تو اُسکو نشتر دے اور اُس جگہ سے خون نچوڑ ڈال یعنے لہو سوت لے اور جو چیز پڑھی جاوے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

لہ سلام ہے اوپر نوح کے درمیان عالم کے اور صلوٰۃ خدا کا اوپر محمدؐ کے منجملہ مرسلین کے جانب سے سارے حاملان زہر یعنے جانوران زہردار سے نہیں ہے کوئی جانوران آسمان وزمین کے بیچ میں مگر یہ کہ پروردگار میرا پیشانی پکڑنے والا ہے یعنی اُس کی چوٹی اُس کے ہاتھ میں ہے ہر آئینہ پروردگار میرا طریقہ راستی پر ہے یعنے راہ راست کا دوست رکھنے والا ہے نوح تم سے اے جانوران زہردار نوح نے کہدیا ہے کہ جو کوئی میرا ذکر کرے اُس کے قریب نہ جانا اور نہ اُس کو کاٹنا بتحقیق کہ حق تعالیٰ ہر شے کا عالم ودانا ہے اور درود وسلام خدا کا اوپر ہمارے سیدالملک کے جو محمدؐ ہیں اور اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر ۱۲ ؎۲ صلوٰۃ اور سلام خدا کا اوپر ہمارے سردار ومالک کے جو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی ہیں۔ رہنے والے ام القرےٰ (مکے) کے اور انہی کی آل اور اُن کے اصحاب پر رضوان اللہ علیہم اجمعین ۱۲۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَلْجَمَ کُلَّ جَبَّارٍ مُتَکَبِّرٍ بِقُدْرَتِہٖ وَنَفَذَ سِرَّہٗ فِیْ بَرِّہٖ وَبَحْرِہٖ بِحِکْمَتِہٖ کَادِیْ کَرَنْدِیْ اِھْتَدِیْ بَصَرِیْ وَبَنْدُ وُنْبَدِیْ اِھْتَدِیْ سِرِّیْ اِرْجِعْ اَیُّھَا السَّمُّ بِقُدْرَۃِ الرَّبِّ الْاَعْظَمِ قَسَمُ اللّٰہِ عَلٰی رَاسِ الْحَنَشِ وَالْحَیَّۃِ وَالْعَقْرَبِ فَلَا یَنْھَشُ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور نیز یہ افسون برائے گزیدگی مار و عقرب و ثعبان یعنے قسم مار و گزیدگی سگ کے یہ ہے کہ کلمات مذکور الذیل کو تو پڑھے اور اپنا ہاتھ کسی ظرف کے اندر پھیراتا جاوے وبعد ازاں اس پانی کو شخص گزیدہ مار وغیرہ کو پلادیوے کہ یہ مجربات سے ہے اور اگرچہ وہ شخص جسکو گزند مار وغیرہ پہونچا ہو کسی اور دشت میں ہو وہ اور تو کسی اور دشت میں ہو یعنے وہ کہیں اور جگہ ہو اور تو کہیں اور جگہ ہو تو وہ پانی اس فرستادہ کو جو تیرے پاس آیا ہے اور خبر لایا ہے پلادیوے کہ وہ گزند رسیدہ محفوظ رہے گا اور وہ کلمات جو پڑھے جاویں یہ ہیں کہ سورۂ فاتحۃ الکتاب مع بسم اللہ پڑھیں وبعد ازاں یہ کہیں سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ کُلَّ جَبَّارٍ مُتَکَبِّرٍ بِلِجَامِ قُدْرَتِہٖ وَاَنْفَذَ سِرَّہٗ فِیْ بَرِّہٖ وَبَحْرِہٖ اِھْدِیْ بَصَرِیْ یَعْزَنُوْنَ بُوْنَ وَالْتَزِمْ اَیُّھَا السَّمُّ قَسَمَ اللّٰہُ عَلٰی رَاسِ الْحَیَّۃِ وَالْعَقْرَبِ وَالْکَلْبِ النَّبَّاحِ الزَّبْنِیِّ الْعَاوِیْ بِاِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ الْمُعَافِیْ بِاسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ کَادِیْ کَدَیْدِیْ مَدْیَشْ ھَنْدَ بَصِیْرٍ حِیْنَ اِدْرِیْسَ دوبار سردم دوبار یہ دوبار تونی بونی اجبریت کدیدس اِحْبِسِ السَّمَّ بِاَفِیْطُوْشَ وَاَخْرِجْہُ مِنَ الْمُخِّ اِلَی الْعَظْمِ

لہ سزاوار تسبیح ہے وہ خدا وند جس نے لگام دی ہے دہاں میں ہر جبار و متکبر کے اپنی قدرت سے یعنے اُن کو مسخر و رام کیا ہے نافذ ہیں اسرار اس کے صحرا و دریا میں کادی کرندی اہتدی بصری وبند ونبدی اہتدی سری (یہ سب الفاظ افسون ہیں) پھر جا یعنے اُتر جا اے زہر تجھے قسم ہے خدا کی اوپر سر حنش کے جو ایک قسم مار و عقرب ہے ساتھ ہزار ہزار بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲ سہ سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند جس نے لگام دی ہے زبان میں ہر جبّار و متکبر کو اپنی قدرت کی لگام سے اور نافذ کیا ہے اپنے اسرار کو اپنے سارے دشت و دریا میں اہدی بصری یعز تون بون یہ الفاظ افسون ہیں لازم کر اے زہر قسم خدا کو اوپر سر ہر قسم کا ر عقرب کے اور سگ سو دکرنے والے اور دوڑنے والے اور بھونکنے والے کے بتائید اسم اللہ کافی وشافی و معافی کے وباسم اللہ وبتائید اللہ اور اوپر برکت اللہ کے وبواسطہ محمد ابن عبد اللہ کادی گزیدی مدیش ہند بصیر حین ادریس دوبار سردم دوبار تونی بونی اجبریت کزیدس احبس یہ سب الفاظ افسون ہیں روک دے زہر کو یا فیطوش نام موکل اور نکال زہر کو مغز استخواں سے طرف ظاہر استخواں کے ۱۲۔

وَمِنَ الْعَظْمِ اِلَی الدَّمِ وَمِنَ الدَّمِ اِلَی اللَّحْمِ وَمِنَ اللَّحْمِ اِلَی الْجِلْدِ وَمِنَ الْجِلْدِ اِلَی الشَّعْرِ وَمِنَ الشَّعْرِ اِلَی الْاَرْضِ وَمِنَ الْاَرْضِ اِلَی السَّحَابِ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَنَامُ[1] اس افسون کو تین[2] مرتبہ پڑھے اور ہاتھ پانی میں پھرائے جائے فائدہ دیگر یہ ہے جو مروی ہے جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے اُنھوں نے کہا کہ ایک شخص تھا اُسکا نام ابو مذکر تھا وہ افسون عقرب کا کیا کرتا تھا اور اس سے لوگوں کو نفع کثیر پہونچتا تھا ایک بار اُس سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ اے ابو مذکر وہ تیرا افسون کون سا ہے اُسکو مجھ سے بیان کر تب ابو مذکر نے کہا شجینۃ دو بار قرنیۃ دو بار ملحۃ بحر قفطا ریہ سنکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ اس افسون میں اندیشہ نہیں ہے کیونکہ یہ وہ عہد ومیثاق ہے جسکو نوح علیہ السلام نے جانوران موذی پر قرار دیا تھا اور بعض علما نے کہا ہے سزاوار ہے کہ بیچ اس افسون کے یہ آیہ بھی اضافہ کی جاوے سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ یہ تین بار کہا جاوے فائدہ وتحقیق کہ حدیث میں وارد ہوا ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص مسموم کے لیے اس رقیہ کو پڑھا یعنے یہ افسون کیا اور اُسکو تین[3] بار تکرار کیا تو وہ اچھا ہو گیا اور وہ کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا یَغْلِبُ اللّٰهَ غَالِبٌ وَلَا یَنْجُوْ مِنَ اللّٰهِ هَارِبٌ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ نَا مُسْتَقِیْم نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ اَللّٰهُ الشَّافِی الْمُعَافِیْ[4] رقیہ برائے گزند عقرب یہ ہے کہ کلمات مذکور الذیل کو پڑھ کر موضع نیش عقرب

---

[1] اور استخوان سے طرف خون کے اور خون سے طرف گوشت کے اور گوشت سے طرف پوست کے اور پوست سے طرف بالوں کے اور بالوں سے طرف زمین کے اور زمین سے طرف ابر کے بواسطہ قدرت حی القیوم کے جسکو نیند نہیں ہے

[2] بنام خدا وبتائید خدا ومجانب خدا وبسوے خدا لاحول ولا قوۃ الا باللہ کوئی غالب نہیں ہے جو خدا پر غلبہ کرسکے اور نہ خدا سے کوئی بھاگ سکتا ہے اور خدا ہر امر پر غالب ہے کہدے تو اے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کہ کل چیزوں میں امر خدا ہی کا ہے اور کہدے کون کون ایسا ہے جو تم کو پناہ دے گا خدا سے نصرت خدا ہی کی طرف سے ہے وہ ایسا ہے جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے ہدایت کرتا ہے اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے کہ وہ اللہ کافی وشافی وبس ہے ۱۲۔

پر تین مرتبہ تھتکار دیویں تو وہ شخص اچھا ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور وہ کلمات یہ ہیں شجینۃ دو بار قرنیۃ دو بار ملحۃ بحر قفطار سخت قفطار سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اور چاہیے کہ ان کلمات کے یاد کرنے اور یاد رکھنے میں کوشش کرے بہت نافع ہے بنا بر زعم حکماء عراق منجملہ مجربات کے یہ ہے کہ کاسنی وگندنا دونوں ملا کر نچوڑلیں اسطرح کہ اسمیں اوپانی کا لگاؤ نہ ہو پھر اس کو اپنے ہاتھوں میں مل لیویں اور بچھو کو ہاتھ میں بٹھاویں تو وہ ایذا نہ دیگا اور اگرچہ ایسا کریں کہ اس کو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ پر پھیر لیویں یا اس سے کھیلیں تو وہ ضرر نہ پہونچاوے گا اور وہ بچھو کسی قسم کا ہو جمیع بلاد و دیار میں اور ابن ماجہ نے اپنی کتاب سُنن میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے انھوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں مصروف تھے ناگاہ اُن کو کژدم نے ڈنک مارا اُسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لَعَنَ اللّٰہُ الْعَقْرَبَ یعنی خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نمازی و غیر نمازی یعنی نماز میں و غیر نماز میں کسی کو کسی حالت میں نہیں چھوڑتا ہے چاہیے کہ اُسکو قتل کرو حل و حرم دونوں حالتوں میں یعنی بیرون خانۂ کعبہ میں بھی قتل کرو اندرون حرم میں بھی قتل کرو اور حافظ ابو نعیم نے تاریخ اصفہان میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت لکھی ہے کہ اُنھوں نے کہا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عقرب نے ڈنک مارا اور آپ اسوقت نماز میں مشغول تھے چنانچہ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا لَعَنَ اللّٰہُ عَقْرَبَ یعنے خدا لعنت کرے عقرب کو کہ وہ نہ مصلی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر مصلی کو یعنی نہ حالت نماز میں چھوڑتا ہے اور نہ بغیر حالت نماز کے اور نہ نبی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر نبی کو مگر یہ کہ اُسکو گزندیش پہونچتا ہے یہ کہ اپنی کفش پا اُٹھائی اور اُس سے عقرب کو مار ڈالا بعد ازاں آب و نمک منگا کر موضع گزیدہ پر ملنے لگے اور سورۂ قل ہو اللہ احد اور معوذتین پڑھتے تھے **فائدہ** رقیۂ عقرب جائز ہے بنا بر روایت مسلم کے جابر رضی اللہ عنہ سے انھوں نے کہا ہم میں سے ایک شخص کو بچھو نے ڈنک مارا اور اسوقت ہم لوگوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے تھے چنانچہ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ میں اس شخص کے رقیہ یعنے افسون کردوں اس شخص کے لیے فرمایا تم میں سے جو شخص جسطرح استطاعت رکھتا ہو کہ اپنے برادر کو نفع پہونچاوے تو چاہیے کہ ایسا کرے اور دوسری روایت میں مرقوم ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے اپنے اپنے افسون کو جو جسکو معلوم ہو عرض کرو کیونکہ رقیہ میں کچھ باک نہیں ہے جب تک اس میں کچھ نہ ہو یعنے کچھ خلاف اس میں نہ ہوا نتھے

حاصل یہ کہ رقیہ جائز ہے ساتھ کتاب اللہ یا ساتھ ذکر اللہ کے اور منہی اور ممنوع وہ ہے جو ساتھ معجمیہ یعنے ساتھ غیر زبان عرب کے ہو یا ساتھ ایسے کلمات کے ہو جس کے معنی ادراک میں نہ آویں بجواز بلحاظ اس بات کے کہ شاید اس میں کفر ہو اور دربارہ اہل کتاب کے اختلاف ہوا ہے چنانچہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کو جائز رکھا ہے اور مالک رح نے اسکو مکروہ جانا ہے اس خوف سے کہ شاید وہ افسون اُن چیزوں میں سے ہو جو اُن لوگوں نے کتاب سے بدل ڈالا۔ ہم دیگر آنکہ میں نے بخط ابن الصلاح یعنی اُنکا لکھا ہوا اُن کے رخت خانہ میں دیکھا ہے انھوں نے اس میں ایک رقیہ ذکر کیا اور کہا کہ ہر آئینہ انسان کو چاہیے اس سے افسون کرے تو بچھو اُسکو ڈنک نہ مارے گا و اگر بچھو کو ہاتھ پر رکھیں تب بھی وہ ڈنک نہ ماریگا اور اگر ڈنک مارے تو کچھ ضرر نہ کرے گا اور وہ رقیہ یہ ہے بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ رَبِّ جِبْرَئِيلَ وَ مِيْكَائِيلَ كَازَمْ كَازَمْ وبرازم فنادرامی مزن وشتنامرا سامراھوداھی و السطاانا الاتی واللّٰهُ شَافِيْ اور ایک جماعت رواۃ نے سوائے بخاری کے روایت کی ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے انھوں نے کہا کہ ایک شخص خدمت جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اُس نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے عقرب سے بڑا صدمہ پہونچا اُس نے میرے تئیں شب کو ڈنک مارا آپ نے فرمایا آگاہ ہو کہ اگر تو وقت شام یہ کہا کرتا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو تجھ کو گزند نہ پہونچتا اور بنابر روایت ترمذی علیہ الرحمۃ کے اس طرح وارد ہوا ہے کہ جو وقت شام یہ کلمات پڑھا کرے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اس شب کے تئیں کوئی سانپ ضرر نہ پہونچا سکے گا چنانچہ سہیل رض نے کہا کہ ہمارے سائر اہل و عشائر انھیں کلمات کو پڑھا کرتے تھے اتفاقاً ان میں سے ایک لڑکی کو سانپ نے ڈسا بھی تو اُسکو کچھ درد کا اثر نہ ہوا اور سہیل رض نے فرمایا یہ حدیث حسن ہے (حسن قسم حدیث ہے) اور کلمات اللہ قرآن ہے اور معنی تمام اس کے یہ ہیں کہ کلمات اللہ میں نہ کوئی نقصان داخل ہو سکتا ہے اور نہ کوئی عیب جیسا کہ کلام الناس میں یہ سب خلل داخل ہوتے ہیں اور بعضوں نے معنی کلمات اللہ کے یہ کہے ہیں کہ وہ نافعات و کافیات و شافیات ہیں جمیع متعوذات سے یعنی یہ کافی ہیں ان سب چیزوں سے جنسے تعوذ و تحفظ کیا جاتا ہے

لہ بنام خدا بہ مدد خدا بنام جبرئیل و میکائیل اور لفظ کازم سے تا لفظ والمطا تمام الفاظ افسون ہیں اور افسون میں کرنے والا ہوں اور حق تعالے شفا دینے والا ہے ۱۲۔

اور یہ ملخص ہے کتاب حیوۃ الحیوان سے اور عجائب امور عقرب سے یہ ہے کہ نہ وہ میت کو ڈنک مارتا
ہے اور نہ کسی خوابیدہ کو ضرر پہونچاتا ہے مگر جب کہ اُس شخص کے بدن سے کوئی عضو حرکت و جنبش
کرے تو اُسوقت البتہ وہ گزند پہونچاتا ہے اور وہ پاس خنافس یعنی کرم سرگیں کے جاگزیں رہتا ہے اور
اُن سے آشتی رکھتا ہے مگر ان کو کچھ ضرر نہیں پہونچاتا ہے اور کبھی جو وہ کسی افعی ایک قسم کے مار کو ڈنک
مار دیتا ہے تو وہ مرجاتا ہے (یعنے نیش عقرب زہر مار سے بھی گویا زیادہ ہے کہ اُس کو بھی ہلاک
کرتا ہے) اور بعض مفادیں سے واسطے دفع سانپوں کے یہ ہے کہ دھواں کرنا ساتھ پوست مار
کے یعنی سانپ کی کیچلی سے یا ساتھ زرنیخ یعنی ہڑتال یا نوسادر یا موے بز یا موے سر انسان یا
خردل یعنی رائی یا کبریت یعنی گندھک یا کشنیز سبز یا ساتھ پوست گندے انڈے کے چنانچہ جس
مکان میں ان چیزوں سے کسی چیز کا بخور یعنی دھواں بطور دھونی کے ہوگا وہاں سے قریب نہ ہوگا
اور بعض منافع میں سے واسطے دفع عقارب کے رکھنا بندق کا ہے مکان کے چاروں کونوں میں
(بندق نام میوۂ ولایتی سُرخ رنگ مشابہ بعناب وکنار دشتی اُسکو ہر چہار اضلاع خانہ میں رکھنا
امن ہے عقارب سے) کیونکہ عقارب قریب حامل بندق کے نہیں آتے اور منجملہ منافع واسطے
دفع عقارب کے وحیات وسائر جانوران موذیات کے یہ ہے کہ زرنیخ یعنے ہڑتال اور حلتیت
یعنے انگوزہ وبرگ یاسمین وزنجبیل ان سب کو مساوی الوزن لے کر باریک کوٹ ڈالیں اور
اُس کے ساتھ روث بقر یعنے گاے کا تازہ گوبر قدرے پانی شریک کر کے گولیاں بنا ڈالیں
اور سایہ میں خشک کریں اور ان گولیوں سے دھونی کریں تو تمام حشرات الارض بھاگ جائیں گے

فوائد امور عقرب

دفع مار و عقارب

باب پینتیسواں بیان میں اُن فوائد کے جو متعلق ہیں اشیائے گم شدہ و آدم گریختہ یا دابہ یا مملوک گریختہ و مال مسروقہ کے اور مثل اسکے جو چیز از دست رفتہ ہو

واضح ہو کہ بعض فوائد سے بازیافت گم شدہ کے وہ یہ ہے جیسا بعض علماء نے
کہا ہے کہ جس شخص کی کوئی چیز ضائع ہو جاوے اور یہ اسم پڑھے یا حفیظ
ایک سوانیس بار بلا کم وزیادہ وبعد ازاں ایک سوانیس بار یہ آیہ تلاوت کرے

إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمٰوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا
اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ[1] تو حق تعالےٰ اُس کی گم شدہ چیز کو اُسکی طرف پھیر لاوے گا اور
اُس کی خاطر اُس کے گم شدہ کی حفاظت کرے گا یہ عمل صحیح و مجرب ہے ایضاً عزیمہ دیگر یہ ہے
کہ جس شخص سے کوئی چیز لی جاوے یا اُس کی کوئی چیز گم ہو جاوے اُسکو چاہیے کہ نماز عصر
اُسکے دروازے پر یا اُسکے گھر کے دروازے پر پڑھے جہاں سے وہ چیز لی گئی ہو یا گم ہوئی ہو
بعد ازاں سورۂ والسماء والطارق چالیس مرتبہ پڑھے تو وہ لے جانے والا مع اُس چیز کے جو لے گیا
ہے اُسی جگہ جہاں سے وہ لے گیا ہے واپس آوے گا یا صاحب مال اُسکو خواب میں دیکھے گا یا
بیداری میں کہیں دیکھ لے گا انشاء اللہ تعالےٰ او اللہ ہر شے پر قادر ہے اور ابن عمر رضی اللہ
عنہ کہتے ہیں کہ جو شخص وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ[2] الضَّالَّةِ
وَهَادِيَ الضَّالَّةِ رُدَّ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَائِكَ
تو حق تعالےٰ اُسکے گم شدہ کو اُسپر پھیر لاوے گا اور ایک جماعت سلف صالحین سے مروی ہے
کہ وہ بروقت تلف ہونے کسی چیز کے سورۂ والضحیٰ پڑھا کرتے تھے تو جو چیز ان سے تلف ہو جاتی
تھی اُسکو پا جاتے تھے اور جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جاوے یا اُسکا غلام یا کنیز بھاگ جاوے
اُسکو چاہیے کہ روز جمعہ وقت ضحی یعنے پہر دن چڑھے آٹھ رکعت نماز پڑھے جب نماز سے فارغ
ہو تو یہ دعا پڑھے يَا جَامِعَ[3] الْعَجَائِبِ يَا رَادَّ كُلِّ غَائِبٍ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مَنْ مَقَالِيدُ
الْأُمُورِ بِيَدِهٖ اِجْمَعْ عَلَيَّ ضَائِعِي یا بجائے ضائعی کے فُلَانَ بْنِ فُلَانَةَ لَا جَامِعَ لِي لَهٗ إِلَّا أَنْتَ
فَإِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ و نیز از برائے جبیر ما تلف یعنے واسطے عوض نقصان مجرب ہے

فائدہ: برائے واپس آنے گم شدہ مال

فائدہ: برائے غلام و کنیز گریختہ

[1] تحقیق کہ بات یہ ہے کہ تو اگر برابر دانہ رائی کے ہو در زیر سنگ گراں پوشیدہ ہو یا آسمانوں میں یا کہیں زمین کے اندر پنہاں ہو تو حق تعالےٰ اُس کو لاوے گا کہ وہ لطیف خبردار ہے یعنے اسکے سامنے کوئی شئے درمیان حائل و حاجب نہیں ہے ۱۲

[2] اے میرے پروردگار گم شدہ کے اور راہ دکھلانے والے گم شدہ کے میرے گم شدہ کو مجھ پر یعنے میری طرف پھیر لا اپنی قدرت و تسلط سے اس لیے کہ وہ چیز آپ کے ہی فضل و انعام سے ہے ۱۲

[3] اے جمع کرنے والے عجائب امور کے اے پھیرنے والے ہر غائب کے اے فراہم کرنے والے پریشانیوں کے اور اے وہ خداوند جس کے ہاتھ میں کنجیاں سارے امور کی ہیں تو میرے ضائع و گم شدہ کو میرے پاس جمع کر دے یا بجائے لفظ ضائعی کے فلاں بن فلانہ یعنے نام گریختہ اور نام اُس کی مادر کا لیوے کہ کوئی حاضر کرنے والا اس بندہ کا سوائے تیرے نہیں ہے اور تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔

یَا وَاسِعَ الْکَنَفِ وَیَا عَالِیَ الشَّرَفِ بِحُرْمَۃِ اَهْلِ الشَّرَفِ اُجْبُرْ عَلَیَّ مَا تَلَفَ بِحُرْمَۃِ فَاطِمَۃَ
وَاَبِیْهَا وَبَعْلِهَا وَابْنَیْهَا یَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی
السَّمٰوَاتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ وَلَوْ تَرٰی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ اَللّٰهُمَّ رُدَّ عَلَیَّ كَذَا
بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ وَصٓ وَالْقُرْاٰنِ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ وَالرَّحْمٰنِ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ یَا عِبَادَ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ
رُدُّوْا عَلَیَّ ضَالَّتِیْ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ وَاحْبِسُوْهَا اِلَیَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَفْتِنِّیْ بِهَلَاكِهَا وَلَا تَفْتِنِّیْ
بِطَلَبِهَا بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰی نَفْسِهٖ وَزِنَۃَ عَرْشِهٖ وَ
مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ[۱] ازبرائے بندہ گریختہ یہ آیہ ایک پرچۂ کاغذ پر لکھی جاوے اَیْنَمَا
تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ[۲] اُسکو لکھکر اُس گھر میں
جہاں سے وہ بھاگ گیا ہے لٹکا دیں تو وہ ہمیشہ حیران و سرگرداں رہے گا یہاں تک کہ وہ
اپنے آقا کے پاس پھر آوے گا دیگر آنکہ جس کا کوئی مملوک بھاگ گیا ہو یا اُس کی چیز گم ہوئی ہو اور
وہ اس آیہ کو بعد نماز عشا کے ہزار مرتبہ پڑھے تو اُسکو وہ ضائع شدہ چیز بازیافت ہوگی باذن اللہ تعالےٰ

---

[۱] اے وسیع حمایت اے عالی شرف و مرتبت بحرمت اہل شرف کے تو میرا جبر نقصان کر یعنے تو میرے نقصان کا عوض دے بحرمت فاطمہ رضہ زہرا اور اُنکے پدر بزرگوار اور اُن کے شوہر رضہ عالی مقدار اور اُنکے فرزند رضہ والا تبار کے بقول لقمان کے اپنے فرزند سے کہ اے فرزند حقیقت حال یہ ہے کہ اگر تو برابر دانہ رائی کے ہو اور تو کسی بھاری پتھر تلے چھپا ہو یا آسمان میں چھپا ہو یا کہیں زمین کے اندر غائب ہو تو حق تعالےٰ اس دانے رائی کو یعنے تجکو وہاں سے نکال لے گا کاش تو دیکھے اُن لوگوں کو جو خوف زدہ ہوتے ہیں یا خائف ہوں گے روز بعث و نشر کے تو عجائب احوال نظر آوے گا کہ پھر اُس حالت میں فوت بہ تغیر نہ ہوگا یہ حالت ان سے درگزر نہ ہوگی اے میرے پروردگار تو پھیر لا میری اُس چیز کو یا اُس شخص کو بحق یٰس والقرآن الحکیم کے و بحق ص و القرآن و بحق ق و القرآن و بحق الرحمن علم القرآن کے اے بندگان صالحین یعنے فرشتگان مؤکلین تم پھیر لاؤ میرے پاس میرے گم شدہ کو خدا تم پر رحم کرے اور روک لو اس کو میرے لیے اے میرے پروردگار مجھے فتنے میں نہ ڈال اس چیز یا اس شخص کے ہلاک ہونے سے یا اس کے ضائع ہونے سے اور مجھے پریشانی میں نہ ڈال اُس کی طلب و تلاش میں بحق جبرئیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ کے و بحق ہمارے سید و مالک کے جو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں بعدد خلق خدا یعنے درود و سلام بعدد خلق خدا باندازہ رضائے خدا و شمار وزن عرش خدا و بمقدار سیاہی کے جو لکھنے والی کلمات خدا کی ہے ۱۲ [۲] جہاں کہیں تم ہوگے حق تعالےٰ تم سب کو جمع کر لاویگا بے شبہہ حق تعالےٰ ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔

اور وہ آیہ یہ ہے اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِیۡ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ يَسِيۡرٌ **وایضاً** برائے حیرت درگشتگی غلام گریختہ ودواب ازدست رفتہ وبرائے ہر چیز گم شدہ کے صحیح ومجرب ہے چاہیے کہ انسان ان کلمات کو پڑھے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا قَامَتِ السَّمٰوٰتُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا تَكْشِفُ الْبَلِيَّاتُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا يَرُدُّ مَا فَاتَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ يَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ اور ان چیزوں میں سے جو واسطے غلام وکنیز گریزندہ کے مجرب ہے یہ ہے کہ اگر کلمات مذکورۃ الذیل پارہ گوشت بریان یا شیر پر پڑھ کر اُس غلام وکنیز کو جو بھاگتے ہیں پلا دیویں تو پھر نہ بھاگیں گے باذن اللہ تعالے اور وہ کلمات یہ ہیں اٰمَنَ مُوْسٰی بِرَبِّهٖ فَاهْتَدٰی وَعَصٰی فِرْعَوْنُ رَبَّهٗ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ تا آخر سورہ حشر اور بعض فوائد میں سے واسطے بیان وانکشاف سارق کے یہ ہے کہ ایک قدح یعنی ایک کٹورا لیویں اور اُسکے قعر یعنے اندر پیندے کے بسم اللہ وسورہ اخلاص بحروف مفرقہ یعنے جُدا جُدا لکھیں اور جو لوگ متہم ومشتبہ ہوں ان میں سے کسی ایک کا نام بھی لکھیں وبعد ازاں اس پر البرہتیہ پڑھیں یعنے نام پڑھا یعنے عجائب اور وہ آیہ وغیرہ یہ ہیں اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَلَا مَا حَضَرْتُمْ وَدَوَّرْتُمْ هٰذَا الْقَدَحَ عَلٰی اِسْمِ الْاٰخِذِ بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ چنانچہ اگر وہی کٹورے کا تھامنے والا

عمل رجعت گریزندہ

---

[1] کیا تو نہیں جانتا ہے کہ حق تعالے جانتا ہے جو کچھ آسمان وزمین میں ہے یہ بات خدا کی کتاب وکتابت میں لکھی ہے ہر آئینہ یہ امر خدا پر آسان ہے ۱۲ [2] لا آلہ الا اللہ کے سبب قائم ہیں آسمان لا آلہ الا اللہ کے سبب دفع ہوتے ہیں بلیات و آفات لا آلہ الا اللہ کے سبب بازگشت کرتے ہیں مافات یعنے درگذشتہ چیزیں دستیاب ہوتی ہیں وحق تعالے بہترین حافظ ونگہبان اور وہی ارحم الراحمین ہے اے میرے پروردگار اے جمع کرنے والے خلائق کے اس روز جس میں کچھ شک نہیں ہے تو پھیر دے میرے گم شدہ کو میرے پاس کہ ہر آئینہ تو ہر شے پر قادر ہے ۱۲ [3] یقین لائے موسے اپنے پروردگار کو انھوں نے ہدایت پائی اور نافرمانی کی فرعون نے اپنے پروردگار کی تو وہ گمراہ ہوا ۱۲ [4] تم کیوں نہیں حاضر ہو سکتے ہو اے موکلو اور کیوں نہیں دوڑاتے ہو اس کٹورے کو نام پر کٹورہ پکڑے والے کے بحق جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل کے بہت جلد بہت شتاب اسی وقت ۱۲ -

چور ہوگا تو اُسکے کف دست پر کٹورا پھرنے لگے گا اور اگر وہ کٹورا نہ پھرا تو اُس نام کو جو اُس میں لکھا ہے مٹا دیویں اور کوئی دوسرا نام متہمین سے لکھیں یہانتک کہ اُس تھامنے والے کے نام پر وہ کٹورا حرکت کرے اور میں نے دربارہ برہیثہ اور اُسکے متعلقات کے اپنے اُس رسالہ میں کلام کیا ہے جو درباب ضرب منازل یعنی قسم دوائر میں اور قسم قصعہ میں لکھا ہے کہ جو کوئی اُسکا ارادہ کرے تو اس کتاب کی طرف رجوع کرے اُسمیں یہ سب چیزیں معلوم ہوں گی اور ایک یہ قسم عمل بابریق ہے جسکو چھاگل کہتے ہیں کہ برائے بیان سارق مقرر ہے اور وہ یہ ہے کہ دو شخص باہم مقابل ہوں اور ابریق یعنے کوری بدھنی اپنے درمیان میں رکھیں اسطرح کہ وہ دونوں آدمی اُس ابریق کو اپنے اپنے انگشت سبابہ پر اُٹھائے رہیں اور اس ابریق پر نام شخص متہم و مشتبہ کا لکھا ہو اور سورہ یٰسٓ پڑھی جاوے وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک چنانچہ جسکا نام لکھا ہے اگر وہی چور ہوگا تو ابریق پھرے گا اور اگر ابریق کو گردش و جنبش نہ ہوئی تو اس نام کو مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام لکھ دیں و بدستور تلاوت یٰسٓ عمل میں لاویں اسی طرح ہر ایک کا نام متہمین میں سے ایک دوسرے کے بعد لکھیں اور تلاوت کریں سورہ یٰسٓ تا من المکرمین جسکے نام پر ابریق کو جنبش ہووے آخذ و سارق مال ہے اس عمل کا امتحان بارہا کیا گیا صحیح و درست آیا و دیگر بعض فوائد میں سے برائے اظہار سارق یہ عمل ہے کہ تیرا ارادہ اس عمل کا ہو تو ایک کاغذ سفید پر سورہ یٰسٓ تا یبصرون لکھیں اور سورۃ النسا مقیتا تک اور سورۂ قل اوحی آخر تک لکھیں اور ایک قربہ یعنی مشکیزہ کے اندر رکھیں اور اسماء مردم متہمین کے جُدا جُدا پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک ایک پرچہ یکے بعد دیگرے اُسی قربہ میں ڈالیں پھر اس مشک کو پھونکیں تو البتہ چور کا بدن پھول جائے گا باذن اللہ تعالےٰ **وایضاً** بعض فوائد میں سے واسطے بازیافت مسروقہ مال و واپس آنے گریختہ و گم شدہ کے یہ ہے کہ سورۃ الطارق علی رجعہ لقادر تک سات بار پڑھیں وبعد ازاں یہ کلمات پڑھیں اَللّٰهُمَّ يَا حَافِظُ لَا تَنْسٰى وَيَا مَنْ نِعْمَةٌ لَا تُحْصٰى اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ اِحْفَظْ عَلَيَّ نَفْسِيْ وَضَالَّتِيْ اسکو بھی سات بار پڑھیں وبعد ازاں یہ آیۃ پڑھیں فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا

برائے بازیافت مال مسروقہ

لہ ایک قسم ہے افسون سے بزبان اعمال اور اُس کا ذکر چودھویں باب میں مذکور ہے ۱۲ لہ اے میرے پروردگار اے حافظ و نگہبان جو نہیں بھولتا اور بھولا نہیں اور اے خداوند نعمت جس کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا برحق و روشن ہے کہ ہم نے نازل کیا ہے ذکر یعنے قرآن اور ہم اُسکے حافظ و نگہبان ہیں تو حفاظت کر میری جان کی اور میرے مال از دست رفتہ کی ۱۲۔

وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وبعدازاں سورۂ والضحیٰ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى تک تلاوت کریں تو حق تعالیٰ اُس گم شدہ کو عنقریب پھیر لاوے گا اور بعض فوائد سے واسطے کشش و دستیابی سارق کے ایک کاغذ میں لکھ کر اسکو کندر کی دھونی دیویں اور پوربی ہوا میں آویزاں کردیں کہ مجربات سے ہے اور وہ جو لکھیں یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ[۱] تا يَعْلَمُوْنَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا[۲] وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا + اِنَّا رَآدُّوْهُ[۳] اِلَيْكَ + اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ[۴] يَا مُسَبِّبَ كُلِّ سَبَبٍ يَا مُعْطِيَ مَنْ طَلَبَ يَا مُدْرِكَ مَنْ هَرَبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَضِيْقَ الْاَرْضَ عَلٰى كَذَا وَكَذَا كَضِيْقِ الْخَاتَمِ وَالْاِبْرَةِ حَتّٰى يَعُوْدَ اِلٰى مَكَانِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ اِنْ اَكَلَ سَنَقَ وَاِنْ شَرِبَ غَصَّ وَشَرَقَ وَاَنْ تَضِيْقَ عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَاَنْ تَضِيْقَ عَلَيْهِ نَفْسَهٗ حَتّٰى يَعُوْدَ اِلٰى مَكَانِهٖ اَوْ يَرُدَّ مَا اخْتَلَسَ مِنْ مَكَانِ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْكِرَامِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ اَهِيًا اَشَرَاهِيًا اَدُوْنَاىَ اَصْبَاوُتَ اٰلِ شَدَّاىَ اَنْ تَضِيْقَ الْاَرْضَ عَلٰى كَذَا وَكَذَا

[۱] تتمہ آیہ بعد امہ کی تقر عینہا ولا تحزن ولتعلم ان وعد اللہ حق الخ یعنے ہم نے پھیرا موسیٰ کو اس کی مادر کی طرف تاکہ ٹھنڈی ہوں آنکھیں اُسکی اور وہ حزن اور غم نہ کرے اور تاکہ وہ جانے کہ وعدہ خدا حق ہے ولیکن اکثر اشخاص اس بات کو نہیں جانتے ہیں ۱۲ [۲] اور حق تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے اور اس بات پر حق تعالیٰ قادر ہے ۱۲ [۳] ہم بے شبہہ موسیٰ کو طرف مادر کے پھیرنے والے ہیں ۱۲ [۴] اے میرے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے سبب مہیا کرنے والے ہر سبب کے اے عطا کرنے والے طلب کرنے والے کو اے پکڑنے والے بھاگنے والے کے اے میرے پروردگار صلوٰۃ بھیج اوپر محمدؐ و آل محمدؐ کے سوال یہ ہے کہ تنگ کردے زمین کو اوپر فلاں فلاں کے مثل تنگی حلقۂ انگشتری و مثل سوراخ سر سوزن کے یہانتک کہ وہ پھر آوے اُسی جا پر جہاں سے نکل گیا ہے اگر وہ کچھ کھاوے تو اسکو گوارا و ہضم نہ ہووے اور اگر پانی پیے تو حلق میں گھُٹ جاوے یعنی گلوگیر ہو جاوے اور یہ کہ تنگ ہو جاوے زمین باوجود اس وسعت کے اور تنگی کرے دم اُسکا اور گھبرا دے یہانتک کہ اپنی جگہ پھر آوے یا واپس کردیوے جو کچھ لے گیا ہے فلاں فلاں مقام سے بحق تیرے اسم اعظم عظیم کے جو بزرگ تر اور غالب تر اور مکرم ہے اور بحق اسماء کرام کے جس سے کسی نیکوکار اور بدکار نے گریز نہیں کیا ہے و بحق کہیعص و بحق حمعسق حروف مقطعات قرآن مجید کے بحق اہیا و اشراہیا و ادونائے اصباوت آل شدای (اسماء الٰہیہ بزبان یونانیہ) کے تنگ ہوجاوے زمین اوپر فلاں فلاں کے ۱۲ -

[۱] حَتّٰی لَا یَجِدَ مَلْجَأً وَلَا قَرَارًا وَلَا مَعْقِلًا وَلَا مَذْهَبًا یَذْهَبُ اِلَیْهِ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلَی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْهُ وَرُدَّهٗ اِلَیْهِ کَمَا رَدَدْتَ مُوْسٰی اِلٰی اُمِّهٖ وَیُوْسُفَ اِلٰی اَبِیْهِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآءُکَ وَالْاَرْضَ اَرْضُکَ وَالْبَرَّ بَرُّکَ وَالْبَحْرَ بَحْرُکَ وَجَمِیْعَ الْبِلَادِ وَالضِّیَاعِ وَالْقُرٰی لَکَ وَبِیَدِکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَمَآءَکَ وَاَرْضَکَ وَبَرَّکَ وَبَحْرَکَ وَبِلَادَکَ وَقُرَاکَ وَضِیَاعَکَ ضَیِّقَةً مُوْحَشَةً عَلٰی کَذَا وَکَذَا حَتّٰی یَرُدَّ مَا اَخَذَهٗ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اِذَا اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَکَدْ یَرَاهَا اور اسمار مذکورہ یہ ہیں جو تحریر ہوتے ہیں ۲۵ و ج م د و ۹ لا مد ربعہ مد و د د ۱۸۱۱۱ و ا اطام ۱۱ و ۱۶ ۸۸ ۹ ا و ۳ ۲ ۴

آور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق کے یہ بھی مجرب ہے اور نافع ہے انشاء اللہ تعالےٰ کہ ان آیات کو کسی قدر روٹی پر لکھکر اُن لوگوں کو کھلایا جاوے جو متہم و مشتبہ بسرقہ ہوں تو البتہ سارق کو اُس روٹی کے کھانے پر قدرت نہ ہوگی یعنے اُسکے کھانے سے عاجز رہیگا اور کھائی نہ جائے گی اور وہ آیتیں یہ ہیں وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا تا تَکْتُمُوْنَ [۲] + یَتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَکَادُ یُسِیْغُهٗ تا غَلِیْظٌ [۳] اَللّٰهُ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ [۴]

---

[۱] یہاں تک کہ اس کو کہیں ٹھکانا نہ ملے اور نہ کوئی جا قرار اور نہ پناہ ملے اور نہ راستہ پاوے کہ اُدھر جاوے یہاں تک کہ وہ اُسی جا کی طرف بازگشت کرے جہاں سے نکل گیا ہے تو اُسکو پھیر دے جسطرح تو نے پھیرا تھا موسیٰ کو طرف اُنکی مادر کے اور یوسف کو اُن کے باپ کی طرف کہ ہر آئینہ تو ہی ہر شے پر قادر ہے اے میرے پروردگار یہ سارے آسمان تیرے ہی آسمان ہیں اور تمام روے زمین تیری ہی زمین ہے اور کل صحرا اور دریا تیرے ہیں اور جملہ عیون و ضیاع یعنے چشمے و زمین مزروعہ و قریات وغیرہ تیرے ہی ہیں اور تیرے قبضے میں ہیں اے میرے پروردگار تو اپنے آسمان اور اپنی زمین اور اپنے دشت اور دریا و قریات و ضیاعات وغیرہ کو فلاں شخص پر تنگ و پُر وحشت کر دے یہانتک کہ جو کچھ وہ لے گیا ہے مسترد کر دیوے بحق اُن اسما کے اور جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو شدت تاریکی سے قریب ہے کہ ہاتھ اُسکو نظر نہ آوے ۱۲ [۲] تتمہ آیہ بعد نفسًا فادّارأتم فیها واللہ مخرج ما کنتم تکتمون یعنی جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس باب میں تم مخاصمت کرتے تھے حالانکہ حق تعالےٰ ظاہر کرنے والا ہے جس بات کو تم چھپاتے ہو ۱۲ [۳] تتمہ آیہ یسیغہ ویاتیہ الموت من کل مکان وما ہو بمیت ومن ورائہ عذابٌ غلیظ یعنے اہل جہنم اُسے گھونٹ گھونٹ پیوینگے وہ حالانکہ اُسکو گھونٹ نہ سکیں گے اور آگ انکو ہر طرف سے گھیرے گی نہ وہ وہاں مرنے والے نہیں ہیں بلکہ اُنکے پیچھے عذاب سخت لگا ہوگا ۱۲ [۴] یعنے وہ خدا وند ایسا ہے جو ظاہر کر دیتا ہے پوشیدہ چیزوں کو جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم اخفا و آشکارا کرتے ہو ۱۲۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور بعض فوائد سے واسطے بیان سارق کے یہ عمل ہے کہ ایک میخ بنوادیں جسکا سر چار گوشہ کا ہو ایک گوشہ پر یٰس والقرآن الحکیم لکھیں اور دوسرے پر ص والقرآن اور تیسرے پر ق والقرآن اور چوتھے پر حمعسق ھٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ [2] وبعد ازاں اس میخ کو زمین میں گاڑدیں اور اُس پر سورۃ الملک پڑھیں اور جو لوگ متہم و مشتبہ بسرقہ ہوں اُنکو حکم کریں کہ کھڑے ہوجاویں چنانچہ سارق کو قدرت قیام کی نہ ہوگی یعنے وہ کھڑا نہ ہوسکے گا فائدہ جس کسی کی کوئی چیز چوری ہوجائے اور اُسکو معلوم نہ ہووے کہ کس نے چُرائی ہے تو ان حرفوں کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھیں اور اُسکو اپنے بالیں میں زیر گوش رکھکر سورہیں تو اُس سارق کو اپنے خواب میں دیکھیں گے اور یہ عمل بارہا تجربہ میں آیا ہے بہت صحیح ہے اور

حروف مذکورہ یہ ہیں ھے ھ ٦ ھعد٦

باب چھتیسواں اُن چیزوں کے بیان میں جو نافع ہیں برائے دفع بق یعنی پشہ و برغوث یعنی کیک و نمل یعنی مورچگان اور واسطے دور کرنے موش و ملخ وغیرہما کے کشت زار سے و نیز بیان میں اُن چیزوں کے جو نافع ہیں واسطے شکار کبوتران صحرا و ماہیان دریا کے

اعمال برائے دفع پشہ وغیرہ

چنانچہ جو چیز کہ واسطے دور کرنے پشہ و کیک و مورچگان کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ آیات مذکورۃ الذیل کو چار پرچوں کاغذ پر لکھیں اور بعد لکھنے کے اُن پرچوں کو لوبان ترکی دھونی دیویں اور اُس جگہ جا کے چاروں گوشوں میں چپکا دیویں اور وہ چیزیں

[1] ہم نے اُسکو یعنے قرآن کو حق نازل کیا اور وہ ساتھ حق کے نازل ہوا ۱۲ [2] یہ وہ روز ہے کہ نہ بول سکیں گے اور نہ اُن کو اذن ہوگا کہ وہ عذر کرسکیں ۱۲۔

جو ہر ایک پرچہ پر لکھی جاویں یہ ہیں یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ صٓ وَالْقُرْاٰنِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ اِذْهَبْ اَيُّهَا الْبَقُّ وَالْبَرْغُوْثُ وَالنَّمْلُ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَبِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ[1] اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر مکان کے اندر دھواں گلقند اور کلونجی کا کریں تو اس گھر میں مچھر بالکل نہ گھسیں گے اور اگر جاموش یعنی بھینس کی کھال کا دھواں گھر میں کریں تو مچھر دور ہو جاوینگے اور اسی طرح دھواں برادہ درخت سرو کا یا تخم محلب کا بھی دافع پشہ ہے اور حرمل جو ایک قسم کی گیاہ ہے اور بلاد عراق وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے اُس کا بخور بھی دافع پشہ ہے اور اگر حرمل کو ایک شب سرکہ میں تر کرکے وہ سرکہ مکان میں اور سوراخوں اور شگافوں میں چھڑک دیویں تو اُسکے اثر سے سارے پشے مرجاوینگے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اندر مکان کے دھونی زیرہ کی کریں تو ہرگز پشے باقی نہ رہیں گے و نیز جس مکان میں دخان زفت رومی و گوگرد کا کریں تو مکھیاں اُس جگہ کے قریب نہ جاویں اور چوہے بھی مرجاویں گے اور اگر کموں کو پانی میں پیسکر اور زیادہ پانی ملاکر اندر مکان کے چھڑک دویں تو اُس سے برغوث یعنی کیک جتنے اُس گھر میں ہونگے وہ سب مرجاویں گے اور بعضوں نے کہا ہے کہ اگر حرمل یا سداب وقت خواب زیر سر و یا رکھ لیویں تو گزر پشوں کا اُس کے پاس ہرگز نہ ہو چنانچہ بعضوں نے از روے تجربہ کے اِس کا جزم و یقین کیا اور اگر جونک خشک کرکے اُسکا دھواں مکان میں کریں تو بق اور بعوض یعنی ہر قسم کے مچھر دور ہو جاویں اور جس جگہ اونٹ کا رویان ہو وہاں مچھر نزدیک نہیں آتے ہیں اور اگر دقیق تر یعنی آرد باقلاے مصری لے کر اُس میں چونا ملاکر اس سے سفیدی مکان کی کریں تو جب تک وہ سفیدی باقی رہے گی پشے اُسکے نزدیک نہیں جاویں گے اور بعض اُن چیزوں سے جو پشوں کو دور کرے یہ ہے کہ ترمس مریعنی باقلاے تلخ لے کر نمک طعام کے ساتھ بھگودیں اور اس پانی کو مکان میں چھڑک دیں اور بعد اسکے نوسادر کا دھواں کریں اور اسی طرح تین روز متواتر عمل کریں تو اُسکا امر عجیب ہے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر خنافس یعنی گبرونڈوں کو خشک کرکے گھر میں اُسکا دھواں کریں تو مچھر اس گھر سے بھاگ جاوینگے دیگر آنکہ اگر بیٹ کبوتر کا دھواں کریں تو اس سے چوہے بھاگ جاوینگے دیگر آنکہ اگر بیٹ کبوتر کی آٹے میں خمیر کرکے یعنی گوندھ کر جس جانور کو کھلادیں تو وہ مرجادے گا اور وہ چیز کہ جس سے

[1] یعنے اگر تم باز نہ آؤگے تو ہم تم کو سنگسار کریں گے اور تم کو ہم سے عذاب سخت پہونچیگا دور ہو جاؤ تم سب انواع پشہ و کیک و مورچگان باذن خداوند بادشاہ حق کے اور ساتھ ہزار لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲-

دور ہوں اور مرجاویں یہ ہے کہ مقل ازرق یعنی گوگل سبز کا دھواں کریں دیگر آنکہ اگر برگ و چوب سداب ترکر کے اُسکا پانی مکان میں چھڑک دیویں تو کیک مرجاویں گے دیگر آنکہ اگر کیک برغوث کسی شخص کے داہنے کان میں گھس جاوے تو داہنے ہاتھ سے بایاں خصیہ تھامے اور جب بائیں کان میں گھس جاوے تو بائیں ہاتھ سے داہنا خصیہ تھامے رہے یہانتک کہ وہ کان سے جلد نکلجاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اور جو چیز کہ مجرب ہے واسطے دفع موش دلپشہ و اکرھاے موذی کے یہ ہے کہ چوب زیتون کی چار تختیوں میں یہ آیہ مذکورۃ الذیل لکھ کر چار گوشہ خانہ میں دفن کردیں اور ہر تختی پر یہ آیۃ لکھیں لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ اَرْضِنَا اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ تا غَلِيْظٌ[1] اور اس کو چہارشنبہ کے روز قبل از طلوع آفتاب کے لکھیں اور وقت دفن کرنے تختیوں کے یہی آیۃ تین مرتبہ تلاوت کریں ونیز جو چیز کہ واسطے دفع موشوں کے نافع ہے یہ ہے کہ سورۂ تبت[2] یدا لکھیں اور بعد اُسکے یہ لکھیں اَيُّهَا الْفَارُ[3] ارْحَلْ عَنَّا فَاِنْ لَّمْ تَرْحَلْ وَاِلَّا فَاْذَنْ بِحَرْبٍ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ دیگر آنکہ بعض اُن چیزوں میں سے جو واسطے دفع موش کے خاصۃً وہ موش جو پُر غیظ و خشمگیں ہوں چنانچہ ایک پرچہ ورق پر اس آیہ کو لکھیں

فائدہ برائے دفع ... ۱۲

[1] یہ پانچ آیتیں ہیں سورۂ ابراہیم کے تیسرے رکوع میں یعنے کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دیں گے یا یہ کہ تم ہمارے دین میں پھر آؤ چنانچہ اُن رسولوں کے پروردگار نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ بالضرور ہم اُن ظالموں کو ہلاک کریں گے اور بعد ان کے اس سرزمین میں البتہ ہم تم کو آباد کریں گے تا آخر آیہ عذاب غلیظ ۱۲

[2] مصنف کے لکھنے سورۂ تبت یدا وغیرہ کے کچھ بیان نہیں کیا کہ پھر کیا کیا جاوے گر ظاہر اس کو کاغذ پر لکھ کر مکان کے اندر چپکا دیویں ۱۲

[3] اے موشو ہمارے یہاں سے چلے جاؤ اگر نہ جاؤ گے تو آمادہ رہو حرب خدا و رسول سے و بعد ازاں کہ انھوں نے مُنہ پھیرا تو حق تعالےٰ نے اُن کے دلوں کو اُلٹ دیا حق تعالےٰ ہم کو کافی بس ہے کہ وہ وکیل و مددگار ہے ۱۲۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا تا مَسٰکِنُهُمْ یہاں تک مکرر لکھیں بعد ازاں فَاَصْبَحُوْا سے تا آخر تین بار لکھیں و بعد ازاں اُس مکان میں سے ایک چوہا پکڑ کرکے اور اُس تعویذ کو لپیٹ کر اور اوپر سے تاگا لپیٹ کے چوہے کی گردن میں باندھ دیویں پھر اُس چوہے کو اُسی مکان میں چھوڑ دیویں تو بعد اُس کے اُس مکان میں کوئی چوہا نظر نہیں آوے گا اور اگر کوئی شخص چوہا پکڑ کے اُس کو خصی کرے یعنے اُس کے خصیے نکال ڈالے اور اُسکی دُم کاٹ کر کسی مکان یا کسی جا چھوڑ دیوے تو جلتنے چوہے وہاں ہوں گے سب بھاگ جاویں گے یہ طور مجرب و صحیح ہے اور کتاب حیوٰۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ اگر چوہے کی دُم کاٹ کر اُس کو بیچ گھر کے دفن کر دیں تو جب تک وہ اُس جگہ دفن رہے گا چوہے اُس گھر میں نہ آویں گے اور اُن چیزوں میں سے جو دفع پشوں کے لیے لکھی جاتی ہیں یہ بھی ہے کہ شب نزول نقطہ (ظاہراً مراد نقطہ سے ژالہ و تگرگ ہے) کسی ظرف میں اسماے مذکورۃ الذیل لکھے جاویں اور اگر ہنگام نزول نقطہ لکھے تو بہتر ہوگا اور کیفیت یعنے ہیات کتابت کی یہ ہے

عططش	ابليغا	عططش
جاءالبق	بليغا	خرج البق
عططش	ليغا	
مات	يغا	
البق	غا	
	ا	
	ا	

دیگر بعض اُن چیزوں میں سے کہ وہ بھی برائے دفع موشوں کے نافع ہیں یہ ہے کہ چار ظرف یعنے کوزۂ سفال پر آیات مذکورۃ الذیل لکھکر اُس ہر ایک سے ہر چہار گوشہ مکان میں رکھ دیں

لہ تتمہ آیہ بعد عارضًا سے مستقبل اودیتہم قالوا ہذا عارض ممطرنا بل ہوما استعجلتم بہ ریح فیہا عذاب الیم تدمر کل شیٔ بامر ربہا فاصبحوا لایریٰ الامساکنہم کذلک نجزی القوم المجرمین یعنی جب وہ لوگ عذاب دیکھنے لگے کہ مقابل آنے والا تھا کہنے لگے کہ ابر یہاں برسنے والا ہے بلکہ وہ تھا جسکو وہ بہت جلد طلب کرتے تھے کہ وہ آندھی تھی اس میں عذاب سخت تھا جو ہلاک کرتا ہے ہر شے کو بحکم اپنے پروردگار کے چنانچہ وہ سب ایسے ہو گئے کہ دکھائی نہ دیے مگر مکانات اُنکے نظر آتے تھے اسی طرح ہم جزا و سزا دیتے ہیں مجرمون کو ۱۲-

ایک پر تو یہ آیہ لکھا جاوے وَحَرَامٌ عَلٰی قَرْیَۃٍ[1] تا لَا یَرْجِعُوْنَ اَلْفَارُ اور دوسرے پر یہ آیہ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ[2] اَلْفَارَۃُ اور تیسرے پر یہ آیہ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَۃُ[3] تا وَاجِفَۃٌ اَلْفَارَۃُ اور چوتھے پر کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا[4] تا ضُحٰھَا اَلْفَارَۃُ اور جو چیز واسطے دفع کرنے مورچہ کے نافع ہے وہ زبیب یا اُسکا عکر یعنے دُرد ہے واضح ہو کہ لفظ زبیب نسخہ متن میں غلطی کاتب کی ہے بلکہ وہ لفظ زیت ہے یعنے روغن زیتون خواہ اُسکا دُرد ہے لیکن نمک کے ساتھ پانی مین ترکریں پھر وہ پانی غارون اور سوراخوں میں ڈالدیویں تب وہ سب نکل جاویں گے مجرب ہے دیگر جو چیز کہ وہ بھی واسطے دفع نمل کے مفید ہے یہ ہے کہ اونٹ کے بچے کی مینگنی کی راکھ یا بچہ گوسفند کی مینگنی کی راکھ لے کر سوراخ مور میں ڈالدیویں اور یہ کلمات کہتے جاویں یَا اَیُّھَا النَّمْلُ[5] یَقُوْلُ لَکَ سَیِّدُنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ خُذْ ھٰذَا الرَّمَادَ اَتْلُہٗ لَنَا الْحِبَالَ وَاِلَّا فَارْحَلْ تکرار فارحل کی تین بار کی جاوے اور تمام افسون سات مرتبہ پڑھا جاوے اور ایک ہفتہ اس عمل کو کریں تو وہ چونٹیاں وہاں سے چلی جاویں گی باذن اللہ تعالےٰ اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر قطران یعنی روغن چیڑ سوراخ مور میں ڈالیں تو سارے مور بھاگ جاویں گے دیگر آنکہ اگر قطران کو جو ایک جوزہ یعنی کوزہ یا ناریل میں کر کے گھر کے ایک گوشہ میں رکھدیویں تو براغیث یعنی کیک تمام مکان سے وہیں جمع ہو جاویں دیگر آنکہ اگر بہ نسبت کسی جگہ کے منظور ہو کہ اُس جا چونٹیاں کبھی نہ جاویں تو زرنیخ اصفر یعنی ہرتال زرد لے کر اُس مقام پر جہاں چونٹیاں جاتی ہیں لگا دیویں تو ہرگز وہاں نہ جاویں گی دیگر آنکہ جو چیز واسطے دفع سوس یعنی دیوچہ ولیشہ وغیرہ اقسام کرم کے مزرعہ سے سود مند ہے وہ یہ ہے کہ شقف فخار یعنی ظرف سفال پختہ میں سورۃ الفیل لکھیں

---

[1] تمہ آیہ بعد قریتا اہلکناہا انہم لا یرجعون یعنی حرام ہے اُس قریہ پر جس کو ہم نے ہلاک کیا یہ کہ وہ رجوع نہ کرینگے

[2] عنقریب وہ جماعت بھاگے گی اور وہ پشت پھیریں گے ۱۲ [3] تمہ آیہ بعد الرجفۃ تتبعہا الرادفۃ قلوب یومئذٍ واجفۃ یعنی جس روز تھرائیں گے تھرّانے والے یعنی زمین اور اُسکے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی یعنے قیامت اُس روز بہت سے دل دھڑکنے والے ہوں گے ۱۲ [4] تمہ بعد یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃً او ضحٰہا یعنے گویا کہ وہ لوگ اس روز جب دیکھیں گے عرصہ قیامت کو تو وہ معلوم کرینگے کہ دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر تا آخر روز یا تا اول روز یعنی پہر دن چڑھے تک یا تین پہر دن تک ۱۲ [5] اے گروہ نمل تم سے ہمارا سردار عثمان بن عفان کہتا ہے لو اس خاکستر کو ہمارے لیے اُسکی رسی بٹو نہیں تو یہاں سے چلے جاؤ ۱۲-

اور اسماء خلفاء اربعہ یعنی ابوبکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم اور نام ہائے قراء سبعہ کہ وہ عبید اللہ و عروہ و قاسم و سعید و ابوبکر و سلیمان و خارجہ ہیں و بعد ازاں یہ آیہ لکھیں فَمَا اسْطَاعُوا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا و بعد ازاں اس شقف کو مزرعہ میں ڈالدیں تو وہ محفوظ رہیگا باذن اللہ تعالے اور بعض منافع میں سے برائے طیر و جانوران موذی کے مثل مور و ملخ و ارضہ یعنی دیمک و موش و دیگر سائر ہوام مثل مار و عقرب وغیرہ کے اور یہ اسرار پوشیدہ و نہفتہ اور مجربات سے ہے کہ آیات وغیرہ مذکورالذیل ایک ورق میں لکھکر زمین میں دفن کردیں خواہ اُسکو اُس جا جہاں سے اُن جانوروں کا ادفاع منظور ہے آویزاں کردیویں اور جو چیزیں لکھی جاویں یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ يَا اَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ وَهُمْ صَاغِرُوْنَ + يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا

لہ یعنی وہ استطاعت اس کی نہیں رکھتے تھے کہ اُس پر چڑھ جاویں اور نہ توانائی رکھتے تھے کہ اس دیوار میں نقب لگاویں ۱۲ ؎۲ تمتہ آیہ بعد مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان وجنودہ وہم لا یشعرون یعنے اے جماعت نمل تم سب اپنے سوراخوں و گھروں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ تم کو پامال و کچل ڈالیں سلیمان اور ان کے لشکر والے و حالانکہ وہ اس بات سے بے خبر ہوں گے یعنے اُن کی نادانستگی میں سب تم پس جاؤ گے ۱۲ ؎۳ تمتہ آیہ بعد لا قبل لہم بہا ولنخرجنہم منہا اذلۃ وہم صاغرون یعنے ہم اُن کے یہاں ایسا لشکر لادیں گے کہ اس کے مقابلے کی تاب نہ لاسکیں گے اور البتہ اُن کو وہاں سے ذلیل کرکے نکالدیں گے اور بہت خوار ہوں گے ۱۲ ؎۴ تم دونوں یعنے جن و انس پر شعلہ آتش و مس گداختہ بھیجا جاوے گا تو پھر تم دونوں باہم دیگر مدد نہ کرسکو گے ۱۲ ؎۵ عنقریب حق تعالے اُس کی کفایت دے گا اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲ ؎۶ مثل کلمہ زشت کی جیسے درخت خبیث زبون جو اگتا ہے بالائے زمین اُس کے لیے کچھ پائداری نہیں ہوتی ۱۲ ؎۷ گویا کہ جس دن دیکھیں گے آثار قیامت کے جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا تو انکو معلوم ہوگا کہ وہ دنیا میں کچھ نہ ٹھہرے تھے مگر ایک دن میں بمقدار ایک ساعت کے ۱۲۔

وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ[1] تا الْمِهَادُ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ[2] تا الْمُهِينِ
حَنَّةُ[3] وَلَدَتْ مَرْيَمَ اَمَةَ اللّٰهِ وَمَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسَىٰ عَبْدَ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
يَا مَعْشَرَ الْهَوَامِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَرِّ فَلْيَخْرُجْ اِلَى الْبَرِّ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَحْرِ فَلْيَخْرُجْ
اِلَى الْبَحْرِ اَعْزَمُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِعِزِّ عَظَمَتِهٖ بِاَسْمَائِهِ
الْحُسْنٰى كُلِّهَا شَرَاهِيَا بَرَاهِيَا اَصْبَاوَتَ اٰلِ شَدَّاىْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلَّا
مَا سَمِعْتُمْ وَاَطَعْتُمْ وَانْتَقَلْتُمْ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ وَمَنْ لَمْ يَنْتَقِلْ مِنْكُمْ فَقَدْ بَاءَ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْا يَا مُوْسٰى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ تا وَكَانُوْا عَنْهَا غَافِلِيْنَ اور
بعدازاں ان سب آیتوں کے سورۂ فاتحہ تمام آخرتک لکھیں کہ یہ عمل نہایت نافع اور
مبارک ہے انشاءاللہ تعالےٰ اور اُن چیزوں میں سے جو واسطے باز گردانید ملخ کے نافع ہے
وہ یہ ہے کہ جو بخط بعض علما کے معلوم ہوا کہ ایک ملخ زرد پکڑیں اور ایک ملخ سرخ
اور ہر ایک ملخ پر آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھیں و بعدازاں کہیں

[1] تمہ آیۃ بعد الحرث والنسل واللہ لا یحب الفساد واذا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزۃ بالاثم فحسبہ جہنم ولبئس المھاد
یعنے جب وہ پھر کر آتا ہے تو کوشش وفکر اس بات کی کرتا ہے کہ زمین میں فساد انگیزی کرے اور زراعت کو تباہ اور
نسل کو قطع کرتا ہے اور یہ کہ حق تعالےٰ فساد کو نہیں چاہتا ہے اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ ڈر خدا سے تو باعث
گناہوں کے اسکو کبر ونخوت پیش آتی ہے سو اسکو جہنم بس ہے اور البتہ وہ بہت بُری جگہ ہے ۱۲ [2] تمہ آیہ بعد علے
موتہ الا دابۃ الارض تا کل منساتہ فلما خر تبینت الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب مالبثوا فی العذاب المھین یعنے ہم نے
مقرر کیا سلیمان پر موت کو تو جنوں نے اسکی موت پر رہبری نہ کی مگر کرم زمین یعنی دیمک نے کہ عصاء سلیمانی اسفل سے
کھاتی تھی پھر جب کہ زمین پر گرے تو جن متنبہ ہوئے اس بات سے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے کہ سلیمان مُردہ
بزور عصا کھڑے ہیں تو وہ لوگ مشقت وخواری میں یعنی حمارت گری میں ہرگز نہ ٹھہرتے ۱۲ [3] حنہ نے جنا مریم
کنیز خدا کو اور مریم نے جنا جناب عیسیٰ علیہ السلام بندہ خدا کو اے گروہ ہوام یعنے جانوران ایذا رساں جو تم میں
سے جنگلی ہو وہ جنگل کو جاوے اور جو تم میں سے دریائی ہووے وہ دریا کو جاوے اے ارواح پاک میں تم کو
قسم دیتا ہوں اور تم پر افسون کرتا ہوں ساتھ اذن امر اللہ کے اور ساتھ گرامی عظمت خدا اور ساتھ اسمائے حسنیٰ
یعنے اسمائے صفات خدا کے اور ساتھ شراھیا براھیا واصباوت آل شدائے کے جو نام الٰہیہ بزبان یونانیہ ہیں اور
ساتھ اسم اللہ رحمٰن اور رحیم کے قسم اس بات کی کہ تم سنو اور اطاعت کرو اور اس مقام سے نقل کرو اور نکل جاؤ
اگر نقل نہ کروگے تو حق تعالےٰ کی جانب سے غضب میں پڑوگے ۱۲-

يَا أَيُّهَا الْجَرَادَةُ[۵۱] ارْتَحِلِي بِأَصْحَابِكَ عَنْ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَا أَيَّتُهَا
الْجَرَادَةُ ارْتَحِلِي بِأَصْحَابِكَ عَنْ هٰذَا الْمَكَانِ وَإِلَّا لَقَدْ حَمَلْتِ ذَنْبَ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ
امْرَأَةٍ وَبِنْتِهَا + فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر کسی
ملخ کو پکڑ کر کسی جا پر جلا دیویں تو بقیہ ملخہائے زندہ وہاں سے بھاگ جاوینگے مگر آنکہ واسطے پھرنے
اور دور کرنے ملخ کے یہ آیہ بھی نافع ہے کہ چار پرچوں پر لکھ کر جس جا کے چار گوشوں میں آویزاں
کردیں تو وہاں سے دور ہوجاوینگے اور وہ آیۃ یہ ہے وَإِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا
وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ اور ابن ماجہ نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت
کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوپر ملخ کے بد دعا کی ہے ان کلمات سے اَللّٰهُمَّ[۵۲] أَهْلِكْ
كِبَارَهُ وَأَفْسِدْ صِغَارَهُ وَاقْطَعْ دَابِرَهُ وَخُذْ بِأَفْوَاهِهِ عَنْ مَعَايِشِنَا وَأَرْزَاقِنَا إِنَّكَ
سَمِيعُ الدُّعَاءِ اور بعض علماء نے کہا ہے کہ جو شخص کلمات مذکورۃ الذیل کو انبوبۂ قصب یعنے
ونرکل میں رکھ کر درمیان مزرعہ یا باغ انگور کے دفن کردیوے تو ملخ اس زراعت و باغ کو
نقصان نہ پہونچاویگی باذن اللہ تعالےٰ اور وہ کلمات یہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ[۵۳] صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ أَهْلِكْ صِغَارَهُمْ وَاقْتُلْ
كِبَارَهُمْ وَأَفْسِدْ بَيْضَهُمْ وَخُذْ بِأَفْوَاهِهِمْ عَنْ مَعَايِشِنَا وَأَرْزَاقِنَا إِنَّكَ
سَمِيعُ الدُّعَاءِ إِنِّي[۵۴] تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ تَا مُسْتَقِيمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

---

۵۱ اے نوع ملخ تم سب مع اپنے یاروں کے اس مقام سے دور ہو بحق آیات قرآن کے جو میں نے تم پر تلاوت کیں اے جماعت ملخ تم سب مع اپنے یاروں کے اس مقام سے دور ہو نہیں تو تم پر گناہ اس شخص کا بار ہوگا جو اپنی زوجیت میں کسی عورت اور اُس کی بیٹی کو جمع کرے گھس جاؤ اور نکل جاؤ حالانکہ نہیں نکل سکتی ہو مگر بقوت اور قوت نہیں مگر خدا کی طرف سے ۱۲ ۵۲ اے میرے پروردگار تو ہلاک کر ملخ کو اُن کے بڑوں کو اور خراب کر اُن کے بچوں کو اور قطع کردے اُن کے پیچھے آنے والوں کو اور اُن کا مُنھ بند کردے ہماری معاش سے جو ہماری روزی ہے کہ ہر آئینہ تو ہماری دعا کا شنوا ہے ۱۲ ۵۳ اے میرے پروردگار تو ہلاک کر ملخ کے بچوں کو اور بڑوں کو اور گندہ کردے اُن کے انڈوں کو اور اُن کا مُنھ بند کردے ہمارے معاش سے جو ہمارا رزق ہے کہ ہر آئینہ تو شنوا ہماری دعا کا ہے ۱۲
۵۴ ترجمہ آیۃ بعد ربکم وما من دابۃ فی الارض الا ہو آخذ بناصیتہا ان ربی علی صراط مستقیم یعنی میں نے تکیہ کیا ہے اللہ پر جو پروردگار میرا اور تمہارا ہے نہیں ہے کوئی ایسا دابۃ زمین پر چلنے والا مگر حق تعالےٰ اسکی پیشانی پکڑنے والا ہے کہ ہر آئینہ پروردگار میرا طریقہ اور شیوۂ راست و استوار پر ہے یعنی اس راہ کو دوست رکھتا ہے ۱۲۔

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسْتَجِبْ مِنَّا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یہ عمل بہت مجرب ہے
اور جو چیز نافع ہے برائے دفع اُن طیور کے جو زراعت کو کھا جاتے ہیں مثل کنجشک وغیرہ کے چنانچہ
ایک چڑیا اُن میں سے پکڑ کر ذبح کریں اور اُسکے خون سے چار پرچوں کاغذ پر یہ آیہ لکھکر جس جا
منظور ہو وہاں کے چار گوشوں میں رکھدیویں تو چڑیاں وہاں سے دور ہو جاویں گی اور کچھ
ضرر نہ پہونچاویں گی اور وہ آیہ یہ ہے یٰۤاَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا اور بعض اُن
منافع میں سے جو واسطے دفع کرنے سوس یعنی کرم وغیرہ کے نافع ہے یہ ہے کہ اس آیہ کو لکھ کر
درمیان طعام یعنی انبار غلہ کے ڈالدیویں اور وہ آیہ یہ ہے لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تا مَا کَانُوْا
یَفْعَلُوْنَ اور بعض منافع میں سے یہ حرز مبارک ہے کہ اُسکو لکھکر بیچ طعام یعنی گندم وغیرہ غلہ
کے رکھدیویں تو اُس میں برکت ہوگی اور وہ سیری اور آخر نہ ہوگا اور سوس وغیرہ سے سالم رہیگا
باذن اللہ تعالےٰ اور یہ منقول ہے فقیہ عبد الرحمٰن صاحب الفتح سے اور وہ کلمات یہ ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِ الْمُوْحٰی لَہٗ مِنَ اللّٰهِ بِکُلِّ شَیْءٍ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ ھٰذَا لَرِزْقُنَا
مَا لَہٗ مِنْ نَّفَادٍ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ تَبَارَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ
لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا تَبَارَکَ الَّذِیْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ

لے اے اہل یثرب یعنی مدینہ والو تمھارے قیام کی جگہ یہاں نہیں ہے یہاں سے پھر جاؤ ۱۲ کے یہ دو آیتیں ہیں بڑی بڑی
سورۂ مائدہ کے دسویں رکوع سے بروقت اخذ کریں ۱۲ سے اے میرے پروردگار درود و سلام بھیج اوپر سید
اور مالک ہمارے کے وہ محمد ہیں اور اوپر آل محمد کے وہ محمد جو ہمارے سید و مالک ہیں اور حق تعالےٰ کی جانب سے
ہر شے اور ہر امر میں وحی کیے گئے اے اللہ میرے جو تو نے ہم کو روزی دی ہے اس میں ہم کو برکت دے
کہ یہ ہمارا رزق ہے اس کے لیے کمی نہ ہو اور اللہ ہی ہم سب کو کافی و بس ہے اور وہ اچھا وکیل و کفیل ہے اور
جمیع حمد سزاوار ہے واسطے اللہ کے جو پروردگار سارے عالم کا ہے برتر و بزرگتر ہے اللہ جو پروردگار عالم کا ہے
بزرگ و برتر ہے اللہ جو بہترین خالقین ہے جو اشیا اور جو نفوس باعث خلق و ایجاد ہیں اُن سب سے وہ بہتر خالق
ہے اور بزرگ تر اور برتر ہے اللہ جس نے نازل کیا فرقان یعنی قرآن کو اپنے بندے پر تاکہ وہ ڈرانے والا تمام
عالم کا ہو بزرگ و برتر ہے وہ خداوند کہ اگر وہ چاہے تو ان باغات سے جو لوگوں کے لیے ہیں تیرے لیے بہترین
باغات جن میں نہریں جاری ہوں مقرر کرے ۱۲۔

يَجْعَلْ لَكَ قُصُوْرًا تَبَارَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تَبَارَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

فائدہ علمانے کہا ہے کہ منجملہ مجربات کے خاکستر چوب تین یعنی شاخ انجیر ہے کہ جب وہ درمیان باغات یا زراعت یا اراضی پر پارہ پارہ کرکے پھیلادی جاوے تو اُس میں جتنے کیڑے نقصان پہونچانے والے ہوں گے سب مرجاویں گے اور بعض خواص سے یہ ہے کہ اگر سر ہائے خنافس یعنی گبرونڈوں کے سر برج حمام میں یعنی جس گنبد وغیرہ میں کبوتروں کے آشیانے ہوتے ہیں اُس میں رکھدیویں تو سارے کبوتر اُس میں آکر جمع ہوجاویں اور جو چیز کہ واسطے شکار ماہی کے نافع ہے وہ یہ ہے کہ کسی قدر طعم سمک سے یعنی مچھلی کا چارہ لے کر خوب باریک پیس ڈالیں اور اُسکو قدرے آرد گندم میں ملاکر خوب کڑا گوندھیں بعد ازاں مثل دانہ نخود اور کچھ اس سے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور وقت حاجت کے آب ایستادہ میں مثل برکہ کہ وہ حوض صغیر ہو خواہ چاہ کبیر ہو اُس کو چھینٹ دیویں اور وقت بھی ڈالنے کا ہو اُس وقت ساری مچھلیاں پانی پر تر آویں گی تو جسقدر چاہیں پکڑلیویں اور یہ عمل صحیح اور آزمودہ ہے اُس شخص کا جس سے میں نے نقل کی ہے فائدہ از برائے صید حمام یعنے واسطے آمادہ کرنے و فریفتہ کرنے کبوتروں کے یہ ہے کہ زرنیخ یعنے ہرتال و کبریت اصفر یعنی گوگرد زرد و دیگراں (نام دوا ے معروف) ان سب کو پانی میں ملاکر پکا کر گولیاں بنا ڈالیں اور اُن گولیوں کو کبوتروں کے لیے ڈالدیں چنانچہ جو کبوتر اُن گولیوں میں سے ایک گولی بھی کھالے گا وہ بیہوش ہو کر گر پڑے گا اور جب اُس کو ہوش میں لانا منظور ہو تو اُس کی ناک میں سرکہ ٹپکادیں وہ ہوش میں آجاوے گا حیلۂ دیگر از برائے شکار کبوتران یہ کہ فول یعنی باقلا یا نخود کو ہرتال کے ساتھ پکا کر گولیاں بنالیویں

ف اور تیرے لیے قصر عالی مہیا کرے بزرگ تر و برتر ہے وہ پروردگار جس کے لیے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمینوں اور ان دونوں کے درمیان کی اور اُسکے نزدیک علم قیامت ہے اور اُسی کی طرف تم سب بازگشت کروگے بزرگ و برتر ہے وہ خداوند جس نے آسمان میں برج بنائے اور اُس میں چراغ اں کہ وہ مہر و ماہ و ستارے ہیں روشن کیے ہیں بزرگ و برتر ہے اسم اُس پروردگار کا جو ذی الجلال والاکرام ہے بزرگ و برتر ہے وہ خداوند جس کے ہاتھ میں سارے عالم کی بادشاہت ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۱۲۔

اُس میں سے جو طائر کھا لیوے گا تو زمین پر گر پڑے گا پھر نہ اُڑ سکے گا اُس کو ہاتھ سے پکڑ لیویں اور جو اُس کو ہوش میں لانا چاہے تو زیت خوشبو اُس کے مُنھ میں ٹپکا دیں ہوشیار ہو جاوے گا

خاتمہ

خاتمہ کتاب مشتمل ہے اوپر چند صنائع مفصلہ ذیل کے حیلہ آگ کا باندھنا انڈوں کا قمقم یعنے شیشوں میں اُتارنا ایک بیضۂ مصنوعہ سے توڑ ڈالنا سارے انڈوں کا جو قمار بازوں کے پاس ہوں۔ ترکیب ایسی چیز کی جس سے ازالہ کتابت کریں اور کاغذ بدستور باقی رہے بنانا شمع کا گل سے جو کیفیت شعلہ آتش کی دکھلاوے۔ صنعت مداد وغیرہ جس کی غالبًا لوگوں کو بہت خواہش ہو تیار کرنا ایسی چیز کا جس سے دہنیت و چکنائی وغیرہ کثافت جرخ یعنے قسم پارچہ وغیرہ کی دور کریں و دیگر فوائد کہ عنقریب مشاہدہ کریں گے انشاءاللہ تعالےٰ واضح ہو کہ بعض حیلہ بازی و کارسازی سے آگ کا باندھنا ہے کہ ہرتال طبقی زرد و شب یمانی یعنے پھٹکری لیکر عصارہ یعنی عرق حی عالم میں جو نام ایک گیاہ کا ہے خوب باریک پیس ڈالیں خواہ ہرتال وغیرہ کو زہرۂ گاؤ کے ساتھ حل کریں اور اُس کو ہاتھوں میں مل کر بے تکلف آگ کے انگارے اٹھا لیویں اگر سفیدی بیضہ و شب یمانی و نمک ملا کر حل کریں اور کسی کپڑے پر ملکر اُسمیں آگ اُٹھا لیویں تو اسکو آگ جلدی نہ جلاوے گی صنعت دخول بیضہ اندرون قمقم یعنی شیشہ چاہیے کہ انڈے کو بیچ سرکہ شراب کے مع یک پارہ ڈلی نوسادر کے تر کریں اور اسمیں پڑا رکھیں یہانتک کہ صرف اسکا پوست باقی رہجاوے گا پھر اسکو چندے چھوڑ دیں کہ وہ دراز ہو جاوے گا و بعد ازاں اُسکو قمقم میں اُتار دیں اور اُس پر پانی ڈالیں تو انڈا بدستور پھول جاوے گا۔ اور اگر منظور ہو کہ سارے انڈے جو قمار بازوں کے پاس ہوں سب کو ایک انڈے سے توڑ ڈالیں تو ایک انڈا جو اُسی روز کا ہو اُس کو آتش نرم پر جوش دیں صبح سے تا شب اور اسی طرح تین روز پیہم عمل کریں تو اس انڈے سے سارے قمار بازوں کے انڈے توڑ ڈالیں **فائدہ** دیگر آہکہ سفیدہ کاشغری و گوگرد و گوگل مساوی الوزن لے کر سرکۂ خالص میں گوندھ کر مثل خستہ خرما کے بنا دیں اور خشک کر لیویں پھر جسوقت کاتب کو دور کرنا حروف غلط کا منظور ہو تو اس سے چھیل دیں حروف زدودہ ہو جاویں گے اور کاغذ بدستور صاف باقی رہیگا

فائدہ دیگر برائے حک کتابت یہ کہ شب یمانی و مازو و گوگرد ابیض سفیدی بیضہ ہموزن لیکر خوب باریک پیسکر ساتھ سرکہ خالص کے حل کریں جب مثل مرہم کے ہوجاوے تو اسکو بصفت جفت بلوط جسکو ہندی میں زبلین سبنا سپاری کہتے ہیں اسی صورت سے بناکر سایہ میں خشک کرلیویں تو اُس سے سیاہی کو چھیلیں کہ حروف دور ہوجاوینگے اور ایسے مٹ جاویں گے کہ کچھ اثر و نشان باقی نہ رہے گا صفت شمع گلی جو مشتعل ہو وہ یہ ہے کہ خاک خشک صاف لے کر گوگرد کے ساتھ خوب باریک پیس ڈالیں اور اس کو روغن نفط میں گوندھ کر بصورت شمع بنا کر جلاویں صفت بیضہ برداری جو خود بخود اُڑنے لگے وہ یہ ہے کہ بیضہ کبوتر لیکر اسکی سفیدی اور زردی ایک سوراخ سے نکال ڈالیں اور اُسکے اندر شبنم بھر کر سوراخ بند کردیویں پھر اسکو آفتاب کے سامنے رکھیں تو وہ پرواز کرے گا فائدہ آنکہ امر بقتل عنکبوت وارد حدیث ہوا ہے اس واسطے کہ عنکبوت ایک شیطان تھا اُسکو خدا نے بصورت عنکبوت مسخ کیا اس روایت کو ابوداؤد نے اپنے مراسیل[1] میں نقل کیا ہے اور فرمایا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب میں اور ابوبکر داخل غار ہوا تو عنکبوت نے مجتمع ہوکر در غار پر جالا تانا سو اُسکو قتل نہ کرو انتہیٰ اور یہ حدیث اولیٰ تر ہے اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ اُس کے قتل کا حکم کیا تھا سو قبل اس سے تھا کہ حق تعالیٰ نے توفیق جالا لگانے کی در غار پر دی تھی پھر جب اس نے در غار پر جالا تانا تو نبی علیہ السلام نے اُسکے سبب اُسکی بزرگی پر جو بخشش خدا ہے استدلال فرمایا اس لیے کہ حق تعالیٰ اپنے دوستوں کو کرامت عطا نہیں کرتا مگر جس کے ساتھ ارادہ خیر و احسان کرتا ہے اور یہ کرامت نسبت عنکبوت کے منجملہ نادر صنائع خداوند حکیم کے ہے کہ جب اُسکو پیدا کیا تو اُس کو آٹھ پاؤں اور چھ آنکھیں دیں اور وہ خلق خدا میں قانع ترین خلائق ہے اور حق تعالیٰ نے اس کی قوت و روزی مگس کو مقرر کیا ہے دحالانکہ وہ مگس خود سب چیزوں کی بڑی حریص ہے پس سزاوار تسبیح ہے وہ خداوند کہ جو سب چیزوں سے بڑا قانع ہے اُسکا رزق اسکو مقرر کیا ہے جو بڑا حریص سب چیزوں کا ہے و تعیین و تجویز خداوند غالب حکمت و دانا کی ہے ایسا ہی بعض حواشی میں ہے اور کتاب شرح التحریر میں شیخ الاسلام نے در باب جزاء الصید نوع ثانی میں لکھا ہے کہ جائز ہے قتل اُسکا یعنی ذو سم کا بلا ضمان یعنی بلا مواخذہ و مکافات کے اس لیے کہ وہ جانور ہے زہردار

[1] مراسیل جمع مرسل اور اصطلاح اہل حدیث میں مرسل اس خبر کو کہتے ہیں کہ محدث سند حدیث کی تا بہ تابعی پہونچا دے اور تابعی بلا واسطہ صحابی کے نقل حدیث نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کرے ۱۲۔

اور شیخ خضر نے اپنے حاشیہ میں جو شرح تحریر پر لکھا ہے یہ لکھا ہے کہ قولہ ذو سم تو اسی میں سے عنکبوت بھی ہے
کیونکہ وہ ذو سموم ہے چنانچہ بعض اطبا نے کہا ہے کہ اکثر عوام الناس قتل عنکبوت سے منع کرتے ہیں
اس لیے کہ اس نے دہن غار پر برائے حفظ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جالا تنا تھا اس سے
لازم آتا ہے کہ دریں صورت کبوتر کو ذبح نہ کریں اور شیخ الاسلام نے شرح تحریر وغیرہ میں لکھا ہے
کہ محرم[1] وغیرہ کے لیے قتل کرنا جانوران موذی کا مستحب ہے مترجم کہتا ہے کہ بحث صناعات وصید
طیور میں ذکر جواز و عدم جواز قتل عنکبوت وحمام کا کوئی نتیجہ نہیں دیتا ہے واللہ اعلم لیقہ سود یعنی صوف
و دوات جبکہ تو ارادہ کرے تو لیقہ بنا دے توت سے تو حاجت سیاہی کی نہ ہوگی چنانچہ آب توت سیاہ
پختہ کا ایک رطل لے کر اسمیں دس اوقیہ گوند ڈال دویں اور اس کو چالیس روز دھوپ میں رکھیں
بعد ازاں اس سے لکھیں بے نظیر ہوگا بے سیاہی کا کام روشنائی کا دے گا صفت حل ذہب یعنی
سونے کا حل اس طرح کہ اس کو شہد مگس میں پڑا رکھیں اور تھوڑے عرصہ میں اس پر پانی ڈال کر
خوب حرکت دویں یہانتک کہ سونا شہد سے صاف ہو جاوے پھر اس شہد میں صمغ گوند گھولا ہوا
ملا دویں اور اس سے لکھیں تو خوب رنگ دے گا ترکیب صوف زنجفر یعنی شنگرف کو لے کر آب انار
ترش کے ساتھ خوب حل کریں و بعد ازاں اس پر پانی ڈالکر خوب دھوویں یعنی گھولیں اور تھوڑی دیر
اسکو چھوڑ دیں تا کہ وہ تہ نشین ہو جاوے تب پانی اسکا صاف کرکے پھر اندک اندک پانی ڈال کر
خوب حل کریں یہانتک کہ پھر وہ پانی جذب نہ کرے گا تب اسمیں صمغ گھلا ہوا ملا کر خوب سحق کریں یہانتک
کہ تمام اجزا اسکے باہم مختلط ہو جاویں پھر صوف حریر کا دھویا ہوا اسمیں ڈال کر ایک شیشے میں رکھ دویں
اور اس سے جو چاہیں لکھیں صفت ترکیب سیاہی بدون دھوپ دینے کے کہ اسی وقت اس سے
لکھنا شروع کریں وہ یہ ہے کہ مازو چودہ مثقال خواہ درہم اور زاج یعنی کسیس پانچ مثقال خواہ درہم
اور آب خالص ایک سو چھبیس مثقال خواہ درہم سب کو ملا کر خوب حل کرکے اسی ساعت جو منظور
ہو لکھیں صفت عمل دیگر بیچ ترکیب سیاہی کے کہ وہ بہتر و سیاہ تر سیاہی دودی سے ہے اور بارہا کا
آزمودہ ہے کہ مازوے سبز و سنگین وزن بے سوراخ ایک رطل لے کر اس کو مثل دانۂ نخود
ٹکڑے کر ڈالیں اور آب چاہ شور چھ رطل میں تر کریں اور تین روز یا زیادہ اسمیں تر رہے بعد ازاں
اس کو جوش دویں یہانتک کہ ایک ثلث پانی کم ہو جاوے بعد ازاں اسکو صاف کرکے ایک رطل
صمغ عربی ایک رطل پانی میں بھگو دویں اور نیم رطل زاج بھی قسم قبرسی جو سبز ہو ایک رطل پانی میں

[1] جو شخص حج کے لیے احرام باندھے اس کو محرم کہتے ہیں تفصیل کتب فقہ میں ہے ۱۲ مصحح

بھگو دیویں پھر جب یہ دونوں چیز خوب گھل کر حل ہوجاویں تو دونوں کو ملادیویں اور عوض ہر رطل آب کے نیم اوقیہ ہباتؔ[1] مکلس یعنی دود دُہنیت گرفتہ و نیلہ تھوتھا ہندی عجمی ایک اوقیہ اُن دونوں کو سائیدہ و آمیزش میں مبالغہ کریں و بحساب رطل آب کے ایک ایک درم نمک صاف و زنگار شوخ رنگ بھی حل کریں کہ سیاہی نادر و نفیس ہوگی صفت دیگر بیچ ترکیب سیاہی نادر کے وہ یہ ہے کہ ہیرا کسیس ایک حصہ اور صمغ معقرب نیم حصہ اور صفت صمغ معقرب کی یہ ہے کہ وہ ملوی ہو یعنی بلدار ہو و بعدازاں عفص یعنی مازو ایک حصہ اور مرسین یعنی آس جسکو مور دبھی کہتے ہیں ایک حصہ لے کر آب شور ایک و نیم رطل میں ترکریں اور خبردار آب دریا نہ ہو چنانچہ عفص اور مرسین دو روز یا زیادہ اسی آب شور میں رہنے دیں یہانتک کہ وہ گھل جاوے اور کدورت اسکی صاف کرلیویں و بعدازاں اُس زاج کو ایک کپڑے کی پوٹلی میں ترکرکے آب عفص و مرسین رکھ کر حرکت دیں یہانتک کہ سیاہی اُس کی خشک ہوجاوے و بعدازاں اسمیں شکر سفید دو درہم اور وہ صمغ حل کیا ہوا یعنے گھلا ہوا بقدر مناسب اور صبر یعنے ایلوا ایک درم اور کسی قدر زعفران یہ سب ملادیویں تو زیادہ تر عمدہ و خوش رنگ ہوگا۔ اور اگر دودہ مکلسؔ[2] سے اس میں کسی قدر ملا دیویں تو زیادہ عمدہ رنگ ہوگا و صفت تکلیس ہبات یعنی ترکیب مکلس کرنے دودہ کی یہ ہے کہ اس کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر کچی روئی کے اندر رکھکر توے پر اُس کو دو تین مرتبہ اُلٹ پلٹ کردیویں تو وہ مکلس ہوجائے گا اور اگر صرف اس ہبات سے کسی قدر لے کر آب صمغ میں سائیدہ کریں تو بھی اس سے عجائب رنگ مشاہدہ کریں گے چنانچہ سیاہی مذکورہ بہت صحیح و درست و عمدہ ددی ہے اگر تدبیر شایستہ سے بنائی جاوے صفت حل کرنے صمغ کی برائے سیاہی وغیرہ کے یہ ہے کہ صمغ عربی جسقدر منظور ہو لیکر خوب باریک پیسیں اور اُسکا سہ چند پانی شیریں اس میں ڈال کر ایک شیشے میں رکھ کر اُسکا منھ مضبوطی سے بند کریں اور باندھ دیویں تاکہ ہوا اُس میں جانے نہ پاوے اور اُسکو دھوپ میں تمام دن لٹکائے رکھیں بعدازاں اسکو ہلا دیویں یہانتک کہ وہ گھل مل جاوے پھر اُس کو برائے وقت حاجت رکھ چھوڑیں صفت صنعت سیاہی بہت سیاہ اور اُس کے طریقہ بہت سے ہیں ان میں سے بہتر و آسان طریقہ یہ ہے کہ مازوے سبز ایک اوقیہ و زاج سبز موصوف بقبرصی یعنی ہیرا کسیس ایک اوقیہ و صمغ عربی دو اوقیہ بعدازاں آب صاف ایک نیم رطل لے کر اسمیں نیم اوقیہ مرسین کو ٹکر

---

[1] ہبات یعنے جو غبار کہ شعاع آفتاب سے روزن میں نظر آتا ہے اور یہاں مراد دودہ چراغ ہے ۱۲ [2] دودہ مکلس یہ ہے کہ اُس کی دہنیت نکال لیویں ۱۲۔

پوٹلی باندھ کر ڈال دیویں اور اُس کو جوش دیویں یہانتک کہ ایک رطل پانی باقی رہجاوے پھر اس پانی کے دو حصّے کریں چنانچہ ایک حصّے میں تو مازو مذکور پیسکر پوٹلی میں کرکے خواہ اُسکو ایک پوٹلی میں باندھ کر آہستہ دبا سا کوٹ کر ڈال دیویں اور تین روز اسی میں پڑا رکھیں یہاں تک کہ خاصیت اُسکی یعنی اُسکا ست نکل آوے پھر اسی طرح زاج مذکور کو بھی پوٹلی باندھ کر اس دوسرے حصہ آب مرسین میں ڈال دیویں اور اس مدت تک توقف رکھیں کہ وہ بھی گھل جاوے اور اُسکو حرکت دیا کریں وبعدازاں دونوں پوٹلیوں کو نکال کر خوب نچوڑ لیویں وبعدازاں صمغ عربی مذکور کو دوسرے پانی میں بھگو دیویں یہانتک کہ وہ گھل کر مثل شہد کے انگشت بیچ ہو جاوے وبعدازاں صبر یعنی ایلوا اور نمک اندرانی یعنی قسم نمک سنگ وزنگار عراقی ونیل ہندی و ہبات مکلسی ان ہر ایک سے ایک درم لے کر سب کو خوب باریک کوٹ کر پیسکر اُس آب عفص میں ملا دیویں اور تھوڑی دیر توقف کریں یہانتک کہ سب گھل مل جاویں تب اُسکے اوپر وہ صمغ عربی گھلا ہوا ڈالا جاوے اور ہلایا جاوے تاکہ یہ سب مل جاویں وبعدازاں اس مجموعہ پر وہ آب زاج ڈالا جاوے اور ہلایا جاوے تاکہ یہ سب مل جاویں بعدازاں اس کو کام میں لاویں کہ اس سے لکھنا شروع کریں نہایت خوبی سے اسکا لطف حاصل ہوگا صفت سیاہی دیگر جو نہایت سیاہ اور اسمیں خوشبو ہووے وہ یہ ہے کہ کندر سائیدہ کر کے ایک پوٹلی باندھ کر اندر سیاہی دوات کے ڈالدیویں تو روشنائی نہایت خوشبودار اور خوشرنگ ہو گی صفت دیگر بیچ عمل سیاہی شدید السواد کے کہ بعضوں نے اسکو نظم کیا ہے

صفت سیاہی دیگر

مِنْ بَعْدِ حَمْدِ اللّٰهِ ذِی الْاِنْعَامِ	خُذْ وَصْفَ حِبْرٍ نَافِعِ الْاَنَامِ
اُوْقِيَّةٌ وَنِصْفٌ عَفْصًا اَخْضَرًا	وَالصَّمْغُ ثِنْتَانِ يَكُوْنُ اَشْقَرًا
وَالزَّاجُ كَوْنُهُ بِقُبْرُصٍ نُسِبْ	اُوْقِيَّةٌ خُذْ مِنْهُ وَاسْحَقْهُ تُصِبْ
وَالْمَاءُ رِطْلًا ثُمَّ نِصْفًا حَرِّرَا	وَالْوَزْنُ بِالْمِصْرِيْ فِيْمَا قُدِّرَا
ثُمَّ انْقَعِ الْعَفْصَ الَّذِيْ دَقَّقْتَهُ	فِيْ ذٰلِكَ الْمَاءِ الَّذِيْ حَقَّقْتَهُ

لہ بعد حمد خداوند ولی نعمتوں کے یاد کرلے بیان وصف سیاہی کا جو نافع عالم ہے + ایک ونیم اوقیہ مازو سبز اور گوند دو اوقیہ جو سرخ مائل بزردی ہوتا ہے + اور زاج جو منسوب بقبرص ہے یعنی ہیراکسیس اس سے ایک اوقیہ لے اور پانی ڈال کر اسکو سائیدہ کر + اور پانی ایک ونیم رطل از روے اندازے کے اور وزن رطل کا بمقدار مصری کا ہو + بعدازاں مازوے سبز کوفتہ وسائیدہ کو اس پانی میں جسکو ہم نے بیان کیا ہے ترکر ۱۲

وَاتْرُکْہُ فِیْہِ نَحْوَاُسْبُوْعَیْنِ — حَتّٰی تَرٰی اِخْضِرَارَہٗ بِالْعَیْنِ
وَصِفْہُ وَاَلْقِ فِیْہِ الصَّمْغَ — وَاسْمَعْ لِمَا قُلْتُ اِلَیْکَ وَاَصْغِ
مِنْ بَعْدِ ذَوْبِ الصَّمْغِ فِیْہِ جَھْرًا — اَلْقِ بِہِ الزَّاجَ یَکُوْنُ حِبْرًا
مِنْ غَیْرِ شَمْسٍ صَنْعُہٗ وَنَارٍ — وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اللَّطِیْفِ الْبَارِیْ

صفت تیج عمل زنگار کے املا و تحریر سے شریف سلیمان کے یہ ہے کہ سنگ راسخ چھ درم و عقاب یعنی نوسادر ایک درم ان دونوں کو جدا جدا خواہ ملا کر خوب باریک پیسیں بعد ازاں تلب فول حار یعنی باقلا مقشر لے کر کھرل کریں اور جملہ حوائج یعنی سب اجزا اسمیں آمیز کر کے سرکہ یا آب لیموں کے ساتھ نے کر حل کریں پھر اسکو چند روزہ چھوڑ دیں تو وہ زنگار ہو جاوے گا اس کو اپنے کار تصرف میں لائیں صفت دیگر در عمل زنگار ایک اوقیہ عقاب ایک اوقیہ برادہ مس یا سنگ راسخ ان دونوں کو خوب باریک سائیدہ کریں اور اسکو سرکہ تیز یا آب لیموں میں گھول دیویں اور تین شب و روز اس کو چھوڑ دیویں یہانتک کہ وہ دونوں خوب گھل جاویں و بعد ازاں تین رطل نشاستہ گندم لیویں اور اسکے ساتھ اُن دونوں چیزوں کو جو سرکہ یا لیموں میں حل کی ہوئی ہیں ملا کر ایک شب درمیان قرن یعنی تابہ ہندی (کڑاہی) میں رکھیں اور صبح کو اسکے تئیں ایک شبانہ روز سایہ میں خشک کریں بعد ازاں اس کی پوٹلی بناویں اور اسکو آہستہ آہستہ کھل کر تین روز دھوپ میں رکھیں کہ زنجار عراقی ہو جاوے گا اسکو جس طرح چاہیں تصرف میں لاویں صفت عمل توتیا کہ کی یہ ہے رصاص دمشقی ابیض یعنی رانگا سفید ایک رطل اور کبریت مغربی اصفر نقی یعنی گوگرد زرد صاف کیا ہوا نیم رطل لے کر گوگرد کو خوب باریک سائیدہ کریں بعد ازاں رانگا ایک ظرف آہنی میں یعنی کرچھے وغیرہ میں کر کے آگ پر رکھیں جب وہ خوب گداختہ ہو جاوے تو اس پر وہی گوگرد سودہ قدرے قدرے ڈالتے جاویں یہانتک کہ تمام گوگرد اسمیں کھپ جاوے تب اسکو آگ سے اتار کر سرد کریں پھر اسکو خوب باریک پیس ڈالیں اور اسمیں آب لیموں ڈالیں کہ وہ مثل شیر کے ہو جاوے گا اور پھر اسکو خوب حل کریں اور اسکی شناخت یہ ہے کہ ایک ظرف گلی پختہ سرخ لیکر اسکی پشت محدب

صفت عمل توتیا

ـــــــــــــــــــ

لـہ اور اسکو اسی پانی میں پڑا رہنے دے دو ہفتہ تک یہانتک کہ اسکو سرخ دیکھے بچشم خود + یعنے وہ تیری نگاہ میں سرخ نظر آوے + پھر اسکو صاف کر اور اسمیں گوندھ ڈال اور سن مجھ سے جو کچھ میں نے بیان کیا اور گوش بر آواز رکھ + بعد گھل جانے صمغ کے اس آب مازو میں جبکہ ظاہر ہو تب اُس زاج کو اسمیں ملا دیوے کہ سیاہی بنجاوے گی + اور بنجانا اُس کا بغیر دھوپ و بدون آگ کے ہے حمد ہے واسطے خداوند لطیف و آفریدگار کے ۱۲۔

یعنی اُسکے پیندے پر جو ڈھالو ہو قدرے ڈال کر دیکھیں کہ وہ ٹھہرا رہا تو پھر اسکو گھوٹیں تاکہ وہ سیلان کرے
چنانچہ آب لیموں اُسکو پلا پلا کر خوب حل کریں پھر اُس ظرف کو جسمیں وہ چیز ہے ایک شب تابہ آہنی پر
رکھیں بعد ازاں اُسکو ظرف آہنی سے نکال کر ظرف مسی میں رکھیں اور اس سے ایک رینہ عجیب یعنی رنگ
خوشنما مشاہدہ میں آوے گا اسکو سمجھ اور تدبیر کو پہچان سود مند ہوگا انشاء اللہ تعالے صفت دیگر بہ عمل
توتیا یہ کہ ریگ اس قسم کی جس سے قیشانی اپنے عمل میں لاتے ہیں اسکو اس قدر سائیدہ کریں کہ مثل
مسکہ کے ہوجاوے تو وہ ایک حصہ اور اُسکا نیم حصہ سنگ رانسخ اور دو حصہ مردار سنگ زرد
جو مر تک یعنی گداز ندہ ذہب ہوتا ہے اور ایک حصہ فلی جو سنگ سیاہ مائل بہ کبودی سنگین وزن ہوتا
ہے (ظاہراً مراد اس سے سجی ہے) اور قدرے انزروت اشقر یعنے انزروت نام دوا سُرخ یا سفید
وقدرے قلیل سرمہ سیاہ ان ہر ایک کو پہلے جُدا جُدا سائیدہ کرکے پھر سبکو ملا کر خوب باریک حل
کریں یہانتک کہ مثل ہبا یعنی مانند غبار روزن کے ہوجاوے پھر سبکو انڈے کی سفیدی میں گوندھیں
یہانتک کہ وہ خوب قوام پر آجاوے تو اُسکو طبق قاب میں ڈھال دیویں پھر اسکو تمام دن دھوپ
میں خشک کریں بعد ازاں کوئلوں کے انگاروں پر شب باش رکھیں یہانتک کہ وہ بو دینے لگے
تب اُسکو اتار لیویں اور جب سرد ہوجاوے تو دستمال کرکے مثل قصب یعنی کنڈیوں کے کر ڈالے کہ
وہ مانند شقف یعنی خزف ہوجاویں گے پھر اُسکو اپنے تصرف میں لاویں اور شکر خدا کریں صفت
دیگر بعمل توتیا کہ ایک رطل مردار سنگ اور دو اوقیہ شب یمانی ان دونوں کو جُدا جُدا پہلے پیسکر
پھر ملا کر خوب باریک سائیدہ کریں اور ایک اوقیہ نیل ہندی لیکر سرکہ تیز میں بھگو دیں جب
گھل جاوے تو اُسکو اُن اجزا میں ڈال کر خوب حل کریں اور تسقی و تشمیع کریں یعنی اسکو مانند موم کے
کر دیویں یہانتک سرکہ پلا دیویں یعنی کھپا دیویں کہ اُسکا رنگ سبز ہوجاوے گا بعد ازاں ان
اجزا کی تقسیم کریں اس طرح کہ دو ثلث یکجا کریں اور ایک ثلث جدا کر لیں پھر ان دونوں ثلثوں
کو انڈے کی سفیدی میں خمیر کریں یعنی گوندھیں اور شیرہ نیشکر میں زعفران حل کرکے ملا دیویں پھر
عمل قاب فارسی کا کریں یعنے اس کو ایک قاب میں ڈھال دیویں پھر اس کو بعد مد (یعنی قوام)
بگڑنے کے صبح تک تابہ آگ پر رکھیں تو اسکو توتیا نہایت عمدہ پاویں گے پھر اس کو جسطرح چاہیں
تصرف میں لاویں صفت عمل سرکہ نہایت عمدہ ولطیف وتیز ایک رطل زبیب سیاہ یعنی مویز سیاہ
لیکر ایک رطل سرکہ تیز میں بھگو دیں اور اُسکو ایک شبانہ روز اس میں بھیگا رہنے دیں بعد
ازاں ایک اور رطل سرکہ تیز اسے پلا دیویں پھر اس کو بھی اسی طرح ایک روز چھوڑ دیں پھر اُسمیں

ایک اور تیسرا رطل سرکہ ڈالدیں اسی طرح چار رطل سرکہ چار شبانہ روز میں ڈال دیں پھر اسکو اس سرکہ میں تہ نشین ہونے دیں اور اُس کو تھوڑے تھوڑے عرصے کے بعد پھراتے جاویں یہاں تک کہ چند روز میں مدبر ہوجاوے پھر اس کو آگ پر رکھ کر جوش دیویں یہانتک کہ وہ سارا سرکہ کھپ جاوے اور بستہ ہوجاوے پھر اوپر سے نیم رطل شکر ملا دیویں اور اس کو سطح سنگ پر ڈھال دیویں یہانتک کہ خشک ہوجاوے پھر اُسکے ٹکڑے بطور قرص کے کر ڈالیں چنانچہ جسوقت سرکہ تیار کرنا منظور ہو تو دس رطل آب شیریں لے کر خوب جوش دیں اور اُس میں وہ قرص مصنوعہ ایک اوقیہ ڈال دیویں بعدازاں اسکو تیز دھوپ میں رکھیں اس طرح کہ ایام گرما کی دھوپ میں تین روز اور ایام سرما کی دھوپ میں نو روز دھوپ دیں تا آنکہ وہ سب سرکہ عمدہ ہوجاویگا یہ عمل مجرب اور صحیح ہے صفت دیگر برائے عمل سرکہ جو آسان و سہل تر ہے یہ کہ بیچ سبوچہ سرکہ کے ایک اوقیہ زبیب یعنی مویز انگور خشک جس کو کشمش کہتے ہیں ڈال کر پانی شیریں بھر دیں اور اس کو پارچہ یا پنبہ یا نمد وغیرہ میں لپیٹ کر دھوپ میں رکھیں چندے تو سرکہ عمدہ بنجاوے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ صفت دیگر بعمل سرکہ یہ کہ آب جوشاندہ عدس بعد صاف کرنے کے پانزدہ رطل لے کر اس میں نیم رطل عسل سیاہ یعنی شہد کہنہ ملا دیویں پھر تین اوقیہ عردیب کہ وہ تمر ہندی ہے ڈال کر جوش دیں یہانتک کہ ایک تلث کم ہوجاوے تب اُسکو چھان کر بنا ید یعنے نبیذ خرما خواہ نبیذ شعیر یا نبیذ حبوب میں ملا کر دھوپ سخت میں سات روز تک رکھیں خواہ بیچ قرن کے یعنی پتیلہ میں سات روز رکھیں خواہ قرن میں کر کے دھوپ میں رکھیں اور اسیطرح چاہیں تو نداکریں یعنی آگ پر رکھیں کہ یہ بجمیع الوجوہ خوب تر ہوگا اور یہ بارہا بنایا گیا درست آیا صفت قلع زیت حار یعنی دور کرنا روغن گرم تیز کا خوخ قسم پارچہ اور اطلس اور جملہ ملونات یعنی نرم چیزوں اور ریشمی کپڑوں سے اسطرح کہ عسل قصب یعنی آب نیشکر رس گنے کا جوش کر کے اُس داغ پر چھوڑ دیں اور مل کر نچوڑ ڈالیں اور آب فاتر یعنے نیمگرم سے پاک کریں تو وہ داغ جاتا رہے گا و بعبارت دیگر صفت قلع زیت حار کی ساتھ غاسول یعنی اشنان اور صابون کے ہے صفت قلع زیت طیب یعنی دور کرنا روغن خوشبودار و دیگر ہر قسم روغن کا جبکہ پارچہ لباس نو پر گر پڑے چنانچہ نخود مقشر باریک پسا ہوا یعنے بیسن کو خوب سا آب انگشتال کریں اور اس طبع یعنی داغ روغن پر قدرے پانی کا چھینٹا دیکر وہ بیسن کھپا ہوا اُس پر لیس دیویں اور دھوپ میں رکھ دیویں تا آنکہ خشک ہوجاوے تب اُس کو ہاتھوں سے مل ڈالیں بالکل صاف ہوجاویگا صفت دور کرنے روغن کی کسی طرح کا روغن ہو کہ اُس کو آب لیموں اور بول سے دھو ڈالیں

اگرچہ چھو بھی جاوے گا تو چھوٹ جاوے گا صفت ازالۂ داغ جمیع میوہ جات و نباتات کا تماش بعض
وغیرہ یعنی رخت و جامہ ریشمی سفید وغیرہ سے یہ ہے کہ بورق یعنی بورہ جو مثل نمک کے ہوتا ہے ہندی
کچلون کو کہتے ہیں اُسکو خوب باریک پیس ڈالیں اور اس پر آب لیموں سبز نچوڑ کر آگ پر جوش دیں
اور جتنے کپڑے میں داغ ہو اُسی قدر تھام کر اُس میں غوطہ دیں وبعد ازاں دھو ڈالیں تو چھوٹ
جاوے گا صفت قلع خضاب یعنی ازالۂ ہر قسم رنگ عموماً و خصوصاً رنگ وسمہ و حنا
و گلگونہ وغیرہ یہ کہ رطب یعنی خرما تر و تازہ لے کر جائے رنگ پر مالش کریں اور اگر رطب
دستیاب نہ ہو تو عجوہ یعنی خرما رخشک جس کو تمر مدنی کہتے ہیں اُسکو تر کرکے ملیں تو رنگ
جاتا رہے گا صفت قلع حبر یعنی ازالہ سیاہی دوات وغیرہ اطلس و زربفت سے یہ کہ حماض یعنی
ترشہ واترج یعنی نارنج و قلیا طوریا نام دوا مثل اشنان و ازیں جملہ دونوں اخیر کو
باریک پیسکر حماض میں ڈال کر حل کریں پھر اُس کو موضع داغ پر لگا کر ہاتھوں سے مل ڈالیں
سیاہی دور ہو جاوے گی صفت قلع طبع منی یہ کہ شہد مع موم لے کر داغ پر لگا کر مل ڈالیں صاف
ہو جاوے گا صفت قلع دم طری یعنی ازالہ خون تازہ اس طرح کہ اسی وقت آب گرم سے
تر کر دیویں وبعد ازاں دھو ڈالیں صفت قلع دم حریر سے یعنی جامہ ریشمی سے اور صوف
یعنی پشمی سے یہ کہ پہلے آب سرد سے نمک ملا کر دھوویں وبعد ازاں صابون سے دھوویں صاف
ہو جاوے گا صفت قلع بول فار و ابن عرس یعنی ازالہ بول موش و راسو کا اس طرح کہ لبن
حامض یعنی دوغ دہی ملا کر دھو ڈالیں داغ صاف ہو جاوے گا صفت قلع زفت کہ وہ
گوند ایک درخت کا ہے چنانچہ جس لباس وغیرہ میں اسکا داغ لگ جاوے تو طنجیہ یعنی
آرد گندم اُس پر لگا کر ہاتھوں سے مل کر آب صابون دھو ڈالیں تو صاف ہو جاوے گا
صفت قلع قطران کہ وہ ایک روغن سیاہ ہے جو روغن سرو کوہی یعنی چیڑ مشہور ہے اگر
داغ اس کا لباس پر آجاوے تو اسکو شیر تازہ دوشیدہ و جوشانیدہ سے مل کر دھوویں پھر پانی و
صابون سے دھو ڈالیں دھبہ صاف جاتا رہے گا صفت قلع شمع یعنی ازالہ دھبہ موم کا حریر سفید و
ہر قسم لباس ریشمی سے اسطرح کہ شیرج روغن کنجد کو آگ پر خوب جوش دیکر اس میں اسی قدر دھبہ
ایکبار غوطہ دیں تو چھوٹ جاوے ایضاً صفت دیگر قلع شمع حریر و صوف یعنی جامۂ ریشمی مثل
گلیم وغیرہ و بسط یعنی فرش و سفرہ و جوخ یعنی بکڑے نے سوئی سے یہ ہے کہ ایک ورق کاغذ لے کر
داغ موم پر رکھیں اور اُس پر طلسہ یعنی صحیفہ و کاسہ رکھیں اس میں آگ بھی ہو اور اسکو کاغذ پر

فا — صفت قلع خضاب ازالۂ رنگ
فا — صفت قلع حبر سیاہی
فا — صفت ازالہ داغ منی
فا — صفت قلع دم طری
فا — صفت قلع بول فار
فا — صفت قلع زفت
فا — صفت قلع شمع
فا — صفت قلع شمع حریر

پھراویں جس طرح دھوبی استری پھراتے ہیں یہانتک کہ وہ تمام دھبہ موم کا وہ کاغذ آگ کے زور سے
اُٹھالے گا صفت قرص جو رنگ جامہ سبز و زرد فستقی یعنی پستہ[1] بدل دیوے یعنی کاٹ دیوے وہ یہ ہے (صفت قرص)
کہ بورق یعنی بورہ ہندی کچلون پانچ درم اور اسی قدر محلب یعنی تخم محلب کہ نام ایک درخت ولائتی کا
ہے اور تین درم صابون ان سبکو سائیدہ کر کے قدرے قدرے پانی ڈال کر قرص یعنی ٹکیاں بنالیویں اور
خشک کر رکھیں جب ارادہ کام میں لانے کا کریں تو قدرے پانی موضع زنگ پر چھڑک کر قرص کو
اُس پر صابون کی طرح ملیں صاف ہوجاوے گا صفت قلع حبر جھیر سے یعنے دور کرنا سیاہی دوات
کا فرش بوریا سے اس طرح کہ اُسکو پونچھ ڈالیں جب وہ خشک ہوجاوے تو اُس پر خاک خشک ڈال کر (صفت قلع حبر)
ہاتھوں سے ملیں اور جھاڑیں صفت قلع حبر اوانی سے یعنے دور کرنا سیاہی کا ظروف سے یعنے
جس میں دھبہ پڑجاوے تو نواۃ مشمش حلو یعنی خستہ زرد آلوے شیریں جس کو خوبانی کہتے ہیں لے کر (صفت حبر دوائی)
خوب سا چاب کر داغ پر ملیں دور ہوجاوے گا صفت صاف کرنے حریر وغیرہ تمام نرم چیزوں ریشمی
کپڑوں کی یہ ہے کہ اشنان کو پانی میں جوش کریں اور بعد سرد ہونے کے اس سے ہر قسم کے ریشمی کپڑے (صفت صاف کرنے حریر)
مل کر دھو ڈالیں صاف ہوجاوے گا اگر نقطہ شیرج یعنی چھینٹ روغن کنجد کی کپڑے پر پڑجاوے
تو اس پر باقلی خشک سائیدہ چند بار ملیں چھوٹ جائے گی ایضاً صفت قلع حبر یعنی ازالہ سیاہی (صفت قلع حبر)
دوات وغیرہ ہر قسم کے لباس سے وہ یہ ہے کہ اشنان از قسم اصافیری لے کر پانی میں بھگودیں اور
اُس کو آگ پر جوش کریں یہانتک کہ ثلث پانی جل جاوے بعد ازاں اُس کو صاف کر کے
بورق یعنی کچلون و آب لیموں اضافہ کریں اور پہلے اس داغ کو پانی سے دھو ویں اور اکثر
ہم نے دھبہ سیاہی کا فقط آب لیموں سے و بعد ازاں آب صابون سے صاف کیا ہے تو
وہ بالکل چھوٹ گیا ہے صفت قلع دہن یعنی دور کرنا چکنائی کا ورق کاغذ سے اسطرح کہ جص محمص[2]
یعنے سنگ طبق وار سوختہ جس کو گچ کہتے ہیں خواہ مراد یا برق مثلاً ایک حصہ و حجر باز ہر یعنی پادزہر (صفت قلع دہن)
و فادزہر کہ وہ سنگ تریاقی ہے معروف ربع حصہ دونوں کو باریک پیسکر کاغذ پر پھیریں چکنائی
جاتی رہے گی صفت درازی موئے کہ مرسین یعنی مورد لے کر خمیر شراب میں بھگودیں اور
اس قدر روغن شیرج کو ملائیں اور جوش دیویں کہ شراب جل جاوے اور روغن (صفت درازی مو)
وہ جاوے تو اس کو استعمال میں لاویں بالوں کو سیاہ اور دراز کرے گا اور گرنے جھڑنے سے

[1] پستہ بنا بر رسم خط بجزف یا از پستی ۱۲ [2] محمص نخود بریان محمص گچ جس کو بری کہتے ہیں جس کا چونا بنتا ہے ۱۲-

ف منفعت عین القطر

حفاظت بھی کرے گا۔ عین القطر وہ ایک گیاہ ہے کہ شاخیں اسکی زمین پر پھیلتی ہیں یعنی اسکی بیل
چلتی ہے اُسکے برگ مائل بکبودی ہوتے ہیں اور برگ کوچک مدور ہوتے ہیں مثل چشم کوچک کے
اس سے اخلاط سودا بہت پیدا ہوتے ہیں اور برائے خارش خشک وتر کے بہت نافع ہے دھواں
اس کا موش کش ہے اور جب بخور اُسکا جنون کے دماغ میں پہونچتا ہے تو بشتابی تمام حاضر
ہوتے ہیں نسرین یعنے نسترن جسکو ہندی میں سیوتی کہتے ہیں وہ گل خوشبو ہے اُسکے خواص

ف منفعت نسرین

سے یہ ہے کہ قاتل کرمہائے شکم ہے اور طنین وودی کو جو کانوں میں ہوتی ہے بہت نافع ہے
(طنین آواز باریک وودی آواز گراں کہ دونوں آواز گوش ہیں اور یہ وہ آواز ہے جسکو کان بجنا
کہتے ہیں) ونیز اُسکے خواص سے یہ ہے کہ وہ مسکن صداع ہے فی الفور یعنی دوران سر فوراً جاتا
رہتا ہے آس کہ وہی مرسین ہے یعنے مورد یعنی بہترین درخت مورد وہ ہے کہ جولب نیل مصر
اُگتا ہے اور وہ معروف ہے برگ اسکے جب کھرل میں حل کرکے سر پر ضماد کریں تو رعاف یعنے
نکسیر بہنا موقوف ہو جاوے اور تخم اس کا حبس بول کو جاری کرتا ہے اسہال کو بہت نافع ہے
سعال کا قاطع ہے اور ضماد اُسکا اوجاع مفاصل کا دافع ہے یعنی جوڑ بندوں کا درد دور کرتا ہے
اور اُسکے جوشاندہ میں جب عورت کو جسکے تئیں عارضہ رطوبت فرج کا ہو بٹھادیویں تو خشک ہو جاوے
اور جب اُسی جوشاندہ سے بالوں کو دھوئیں تو سیاہ اور مضبوط کرے اور اُسکے برگ سبز بھی یہی
عمل اُسکے تخم کا کرتے ہیں اور جوشاندہ برگ سبز ممسک اسہال ہے اور نافع قرذح امعا اور

ف منفعت و خواص تین یعنی انجیر

خاکستر اُسکے برگ خشک کا سرمے کے لیے قائم مقام توتیا کے ہے تین (انجیر) اصحاب فلاحت
یعنے مزاردعان وکاشتکاران کہتے ہیں جب ارادہ انجیر بونے کا کیا جاوے تو اُسکے عروق یعنی اُس کی
جڑوں کو پانی اور نمک میں کاٹ کر ڈال دیویں بعد ازاں اُسکو بودیں تو حسب مُراد اُگے گا
اور اُسکی کثرت اور حلاوت بہت ہو گی اور اُسکے جدر یعنی تھالے میں بول وبراز ڈال دیویں
تو وہ تلف ہو جاوے اور شیر اُس کی شاخوں کا زخم گزیدہ مار وعقرب پر زہر کو روک لیتا ہے
اور خاکستر اُسکی چوب خشک کی قاتل کرمہا ہے اور اُسکے ثمر سے حقنہ کیا جاتا ہے کہ وہ کسیطرح
کی بیماری جو سردی سے ہو اُسکو نکالتا ہے اور نہار کھانا اس کا تفتیح مجاری غذا کی کرتا ہے یعنے
جن راہوں اور رگوں سے غذا جاتی ہے اُن کو کشادہ کرتا ہے اور انجیر جبن عتیق کے ساتھ

ف منفعت و خواص رمان

کھاویں یعنی پنیری برساختہ جب نوش کریں تو اُسکے ساتھ انجیر نہ کھاویں کہ معدہ کو ردی وخراب
ہوتا ہے رمان یعنی انار اگر اسکی خشک لکڑی جلائی جاوے تو دھواں اسکا ہوام کو یعنے

جانوران زہر دار کو دور کرتا ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ طیور یعنی اکثر پرندے اُسکے تنکے اپنے آشیانے
کے لیے برائے دفع ہوام اٹھالے جاتے ہیں اور اُسکی لکڑی کی مار سے بہت چوٹ لگتی ہے اور اسکی چوٹ پر
خون اسپ سبزہ رنگ کا بہت اثر کرتا ہے اور اُسکی چھال واسطے رنگ کرنے اور پکانے اور بنانے
کھال کے عمدہ دباغ ہے اور کُلی اُسکی چھال کی مسوڑھوں کو سخت اور دانتوں کو استوار کرتی ہے

ف خواص صنوبر

صنوبر ایک درخت عظیم ہے جسکی چوب خشک کا بخور ہوام یعنی جانوران گزندہ اور سوس یعنی جون
ولیشہ و چیچڑی وغیرہ کو دور کرتا ہے اور زخموں کو بھرلاتا ہے قصب الزریرہ یعنی چرائتہ طمطم بن دامر

ف صفت منافع و مضار قصب الزریرہ

ہندی نے کہا ہے کہ جس جا طلسم ہو اور جہاں کہیں سحر ہو تو وہاں دھواں قصب الزریرہ کا حرکت
وافعال طلسم سحر کو باطل کرتا ہے اور اگر اُس کی خاکستر روغن زیتون میں مدبر یعنی پروردہ کی جاوے
تو اقرع کو یعنی جس کے سر میں آبلے اور گنج ہو بہت نافع ہے اور سونگھنا اُسکا موجب ضعف بدن
ہے تو اس سے دور رہنا چاہیے اور زیرہ نافع ہے واسطے جلے ہوے کے آگ سے۔ لیموں

ف خواص لیموں

دفع کرتا ہے زہرہاے قاتل کو اور فرو کرتا ہے غصہ کو اور لیموں سبز مع پوست پیسکر بغل میں رکھ
لیویں تو بدبو اور گندگی بغل دور ہو جاتی ہے اور بدن میں جس جا خلط ردی و فاسد نے گرفتگی
کی ہو تو اُس جا میں مالش لیموے برشتہ بآتش نہایت نافع ہے اور قشر و ورق لیموں یعنی پوست و برگ

ف منافع مشمش

اُسکا نافع ہے زہرہاے قاتلہ سے مشمش یعنی زردآلو خوبانی اگر خستہ خوبانی جلا کر باریک پیسکر اقرع
واصلع یعنی جسکے سر پر آبلے ہوں یا گنج ہو اُسپر چھڑک دلویں تو اچھا ہو جائیگا او جسکے پیٹ میں کیڑے ہوں

ف منافع نارنج

یا سانپ ہوان سبکو قتل کرتا ہے نارنج نارنگ نارنگی اگر برگ اُسکے چبادیں تو دہن خوشبودار ہو اور بوے
سیر و پیاز کو دور کرتا ہے اور زہرہ یعنی غنچہ اُسکا مقوی قلب و نافع دماغ ہے اور اگر اُس کو رخت و لباس
میں رکھیں تو مدت تک اسکی خوشبو باقی رہتی ہے فول باقلا اگر ماکیاں کو کھلایا جاوے تو اُس کے

ف خواص فول

انڈے قطع ہو جاویں بخلاف کبوتروں کے کہ اس کے کھلانے سے اُن کے انڈے زیادہ ہوں
بصل پیاز بعض حکما نے کہا ہے کہ پیاز تمام کثیر منی ہے اور جب کہ پیاز سفید انڈے کے ساتھ پکاویں

ف منافع و مضار پیاز

تو منی کی کثرت ہو اور نیز وہ برائے جماع بہت معین اور مفید ہے اور مداومت اس کی بخورش عقل
کو زائل و فاسد کرتی ہے اور پیاز بھُنی ہوئی کھاوے تو رنگ کو سُرخ کرتی ہے ظاہر از خم پر اور
طلاو مالش آب پیاز اوپر زخم گزیدگی سگ کے نافع ہے اور فشردہ اُسکا آنکھوں میں لگانا برائے
جلائے بصر بہت مفید ہے اور آب پیاز بانمک قاطع ثالیل یعنی دافع اقسام دبل کی ہے و بخط
بعض علما کے پایا گیا ہے کہ جو کوئی ارادہ جماع کا کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ انزال نہ ہووے

فائدہ برائے اخراج بچہ مردہ

تو برگ انگور پر کلمات مذکورۃ الذیل لکھ کر بائیں ران میں باندھ لیوے اَبْجَدْ۔ ھَوَّزْ۔ حُطِّیْ
کَلِمَنْ سَعْفَصْ۔ قَرَشَتْ۔ ثَخَذْ ضَظَغْ۔ وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَاءَكِ وَیَا سَمَاءُ
اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِلْحَرْبِ اَطْفَاهَا اللّٰهُ اَمْسِكْ
اَیُّهَا الْمَاءُ النَّازِلُ مِنْ صُلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

فائدہ ترمس

ترمس یعنی باقلاے مصری
کہ روغن اسکا بالوں کو نرم کرتا ہے وسیاہی وانبوہی لاتا ہے اور چہرے کے کلف ونمش کو
یعنے دھبّہ وچھائیں کو دور کرتا ہے اور اگر اسکو پانی میں جوش دے کر آب جوشاندہ مکانمیں
چھڑک دیں تو مکھیاں بھاگ جاویں اور اس کو میدہ کرکے ساتھ جبرہ کے نام گیاہ مغربی کا ہے
ملا کر اس کی سفیدی مکان مین کرے تو مچھر تا مدت اسکے قریب نہ آویں گے بزر حرمل اگر سرکہ
میں بھگو کر مکان میں چھڑک دیں تو مکھیاں دور ہو جاویں

فائدہ زبیب الجبل

زبیب الجبل یعنی مویزک کہ نام ایک
دوائے شیرازی کا ہے جب اسکو مضغ کریں یعنی چباویں تو وہ فرو کر دیتا ہے سر سے بہت سی
چیزوں کو یعنی عوارض کو اور اسی کا غرغرہ کریں

فائدہ سمسم

سمسم یعنی کنجد تل کہ وہ معروف ہے حلاوت اور
رونق دیتا ہے طعام کو بلکہ وہ زینت ہے ہر طعام کے لیے چنانچہ سمسم درمیان طعام مثل زیور
زنان ہے اور اکثر پیدائش اس کی سرزمین مصر میں ہے اور وہ روشن ہوتا ہے اور سفید اگر
انسان اس کے سات دانہ بغیر مضغ کے نگلجاویں تو اس سال آشوب چشم سے امن میں رہے گا
اور بعضوں نے کہا ہے کہ سات برس تک امن میں رہے گا

فائدہ کزبرہ

بقراط حکیم کا قول ہے کزبرہ یعنے
کشنیز سبز وتازہ تقویت دیتا ہے کبد کو سرخ کرتا ہے رخساروں کو اور صاف کرتا ہے معدے کو

فائدہ جزر

اور جب جزر یعنی گاجر کو سرکے کے ساتھ کھاویں تو وہ زردی چہرے کی دور کرتا ہے اور تشنگی کو فرو کرتا ہے
اور جب کزبرہ یعنی کشنیز سبز نمک سے کھاویں تو سیلان وریزش آب دہن کو مفید ہے اور
معدے کو مقوی ہے اور جس کے تکیں ورم ہو تو آب کشنیز سبز درم پر مالش کریں نافع ہوگا باذن اللہ تعٰ

فائدہ کشنیز خشک

اگر جگر یا کیان وکشنیز خشک سائیدہ بریان نوش کریں تو زائل کرے گا حزان فسول اور دور کرے گا
گرانی بدن وسختی وگرمی کو اور جس کے سر میں یا جسم میں زخم ہو اور اس سے لہو بہتا ہو تو

ل‍ہ اے زمین تو پی لے اپنے پانی کو اور اے آسمان تو بارش کو قطع کر چنانچہ آب باراں تھم رہا اور امر خدا جاری
ہو گیا جب آتش جنگ روشن کی تو حق تعالٰے نے اسکو بجھا دیا رک جا اے انزال پشت سے فلاں پسر فلاں زن کے
بتائید لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ۱۲۔

جب کشنیز خشک سائیدہ کرکے شکر کے ساتھ گلاب میں گوندھیں اور ایک خرقہ یعنی لتہ پر بطور مرہم
لیس کر اُس کو زخم پر رکھیں تو خون بند کردے گا اور زخم اچھا کردے گا اور صفت سعد یعنی سعد کوفی
کہ معروف ہے اگر اس کو سائیدہ کرکے زخم تر پر چھڑکیں تو اچھا ہوجاویگا اور پینا اُس کا برائے
دفع زہر عقرب کے بھی نافع ہے۔ شیح یعنے درمنہ اُسکے خواص کثیر ہیں بعض اُن میں سے یہ ہیں
کہ وہ کرمہائے شکم کو قتل کرتا ہے اور ریاح کو دور کرتا ہے اور اگر پانی میں بھگو کر خیساندہ اُسکا صاف
کرکے صبح کو شکر کے ساتھ پیا کریں تو رنگ کو سُرخ کرتا ہے شمر یعنے رازیانہ انیسون جو کوئی تین
درہم سفوف رازیانہ ہر شب وقت خواب نوش کیا کرے تو ریاح غلیظ دفع ہوجاویں اور
آنکھوں میں روشنی زیادہ ہو سندروس کہ وہ صمغ ایک درخت کا ہے اور اُس کے خواص سے
یہ ہے کہ جب اُس کو روغن کتان میں حل کرکے رخساروں پر جو شقاق و شگاف ہوں لگاویں تو بھر
آویں گے بہت نافع ہے اور اسی طرح شقاق پا (بوائی) کو بھی مفید ہے اور بخور اُس کا مکان میں
مبارک ہوتا ہے شجرۂ مریم نام ایک گیاہ کا ہے اس کے بعض خواص یہ ہیں کہ جب بخور اس کا
کریں تو جس کو نظر بد ہو اُس کے لیے نہایت نافع ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ وہ اجنہ یعنی جنین
شکم کو ساقط کرتا ہے کندر یعنی لبان نر اس کے بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص پر سزاے
ضربات تازیانہ واجب ہوے ہوں تو وہ شخص کندر کھا کر اوپر سے پانی پی لیوے اور صعتر
فارسی خواہ زبیب جبل بھی کھالیوے تو اس کو صدمہ ضربات کا نہ پہونچے گا اور زبان بستگی
کے لیے بھی نافع ہے آور بعض خواص سے یہ ہے کہ زیت یعنی روغن زیتون میں نمک ملاکر صاحب
اعیا یعنے جو شخص راہ چل کر تھکا ماندہ ہو مالش کرے تو کھلجا دے گا اور ماندگی دفع ہوگی

فوائد شتّٰی یعنی بیان فوائد متفرقہ

واضح ہو کہ بعض فوائد سے واسطے دفع درد ہر دو دست و ہر دو پا کے یہ ہے کہ اس آیہ
کو لکھ کر جس کے ہاتھ پاؤں میں درد رہتا ہے اُس کے گلے میں ڈال دیں تو درد دور
ہوجاوے گا باذن اللہ تعالےٰ اس تعویذ کو یافعی نے ذکر کیا ہے اور وہ آیۃ یہ ہے
وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ الاٰیۃ اور جو چیز کہ واسطے علاج پاؤں کے نافع ہے

لہ تمہ آیۃ بعد علی اللہ وقد ہدانا سبلنا ولنصبرن علی ما آذیتمونا وعلی اللہ فلیتوکل المتوکلون یعنی ہمارے لیے
کیا ہے اور ہم کو کیا ہوا ہے کہ ہم حق تعالےٰ پر تکیہ و بھروسا نہ کریں اور حالانکہ اُس نے ہم کو (بقیہ صفحہ آیندہ پر)

برائے دفع شقاق و دردگرمی ۱۲

شقاق و شگاف وغیرہ سے یہ ہے کہ موم وزفت کو بروغن سمسم آگ پر پگھلا کر شب کو پاؤں میں ملکر سورہیں صبح کو حمام میں دھوڈالیں اور بعض فوائد سے برائے درد ظہر یعنے پشت و کمر کے یہ ہے کہ مرسین ناشف یعنی مورد خشک و زرور د زنجبیل ان سب کو باریک پیسکر اسمیں روغن گل و سفیدی بیضہ مرغ اضافہ کریں اور بعدازاں اندر حمام کے جاکر پشت درد کی جا اُس دوا کو رکھیں اور توقف کریں یہانتک کہ خوب عرق آوے و بعدازاں مغطس یعنی حوض حمام میں غوطہ لگاویں اور چادر لپیٹ کر حمام سے باہر نکلیں اور سورہیں کہ نافع اور مجرب ہے اور بعض فوائد سے برائے دفع درد پشت یہ ہے کہ زرورد ایک اوقیہ اور مرسین ناشف ایک اوقیہ و زیت طیب یعنی روغن زیتون خوشبو یک و نیم اوقیہ بدستور مذکور سائیدہ مخلوط کرکے پشت و کمر پر رکھیں نافع ہے اور بعض فوائد سے واسطے دفع نغرہ یعنے نزغہ مثل

برائے دفع نغرہ

وسوسہ و خلجان کے مجرب ہے کہ ایک پارہ فروہ یعنی پوست یا برگ خشک پر لکھکر درد کی جا رکھیں اور جو چیز لکھی جاوے وہ یہ ہے تمش[1] دو بار تمشین دو بار قمشر دو بار يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ[2] يُخْرَجُوْنَ اُخْرُجِ النَّغْرَةُ[3] بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بعض فوائد سے واسطے دفع نغرہ کے یہ بھی نافع ہے کہ اوپر ایک پارہ پوست گوسفند کے لکھکر درد کی جا پر رکھا جاوے تو وہ اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالےٰ آدمؑ[4] ندم موسیٰ کلم فرعون غرق اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجْعُ عن فلان بن فلانۃ بحق نوحؑ والیاس سلمان تسلیمات کما سکنت الرحمۃ

(بقیہ صفحہ ۳۰۸) راہ راست کی طرف ہدایت کی ہے اور البتہ صبر کریں گے ہم صبر و استقامت کریں گے ایذا اور آزار پر جو تم نے ہم کو ایذائیں پہونچائیں اور توکل کرنے والوں کو چاہیے کہ ہم سے خوف کرتے اور ڈرتے رہیں ۱۲ [1] تمش وغیرہ اسمائے موکلین ۱۲ [2] تتمہ آیہ وتخرج المیت من الحی ویحی الارض بعد موتہا وکذلک تخرجون یعنے نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے مثل بچہ بیضہ اور نکالتا ہے مردے کو زندہ سے مثل بیضہ طیور اور زندہ کرتا ہے زمین کو یعنے آباد کرتا ہے بعد مرگ زمین کے یعنے بعد ویرانگی کے اور اسی طرح تم روز حشر زمین سے نکالے جاؤ گے یعنے پھر پیدا کیے جاؤ گے ۱۲ [3] نکل جا اے نغرہ یعنے خلش دل بزور ہزار لاحول ولاقوۃ الا باللہ کے ۱۲ [4] یعنے آدمؑ نادم ہوے اور موسیٰؑ کلیم ہوے اور فرعون غرق ہوا یہ کلمات سب افسون ہیں ۱۲ [5] ٹھہر جا اے درد فلانے پسر فلاں زن کا بحق نوحؑ و الیاس اُن پر سلام و تسلیم جس طرح توقف کیا رحمت نے ۱۲۔

عنؔ مشائخ اہل القری اصباوت ال شد ای سرع یا عنقود بحق العہود آورؔ بعض ان فوائد
سے واسطے اُس شخص کے ہے جسکے شکم میں درد وغیرہ کسی عارضہ کی شدت ہو اور وہ شخص مکتوم (برائے درد شکم)
یعنے غائب از نظر ہو کہ اُسکو یہ شدت عارض ہوئی ہو یا یہ کہ وہ عارضہ نامعلوم وغیر مشخص ہو
بہر کیف اُسکے لیے ایک پرچہ کاغذ پر سورۂ الم نشرح تمام لکھی جاوے اور اس کے ساتھ یا
اللہ دس بار لکھا جاوے وبعد ازاں یہ کلمات لکھے جاویں اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَبْدَكَ فُلَانَ
وَاضْرِبْ عَنْهُ هٰذِهِ الشِّدَّةَ بِحَقِّ سُوْرَةِ اَلَمْ نَشْرَحْ وَبِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وبعد
ازاں اس ورق تعویذ کو مریض کے شکم پر رکھ کر باندھ دیویں تو جس قسم کی شدت اُس کو
ہو حق تعالےٰ اُسے شفا بخشے گا آورؔ بعض فوائد سے دفع یرقان اور اورام کے لیے یہ (برائے یرقان واورام)
ہے کہ سورۂ الم یکن تمام لکھ کر پانی میں دھو کر پلا دیں ونیز اُسی سورہ کو لکھ کر اُس کے گلے
میں ڈالیں حق تعالےٰ اپنے کرم ولطف سے وہ عارضہ دور کرے گا آورؔ بعض فوائد سے
واسطے زردی روے یرقان کے یہ ہے کہ قرفہ یعنے تج وقرنفل وگل سرخ ومحلب ولایتی
وخزامی یعنی خیری دشتی یا شبوی ودم یعنی صمغ درخت مغربی وعود سفید وتریاق وحلتیت یعنے
انگوزہ درکفہ یعنی مسجو ومریم وشجرہ مریم وورق خبط یہ چیزیں مخزن وغیرہ میں پائی نہیں
جاتی ہیں شاید یعنی ورق الخیال ہو وکمون کرمانی وکمون عادت یعنی دونوں قسموں کمون
کہ زیرہ وکالی زیری ہے وبیلوا نام دوا ہے بقدر تین فناجین یعنی فنجان پیالی بھر کر اسکو
تمام شب زیر انجم یعنے تاروں کے سایہ میں رکھیں اور صبح کو مریض کے تئیں روز پیایے
ہر روز ایک فنجان نہار پر پلا دیا کریں صحت پاوے گا باذن اللہ تعالےٰ آورؔ بعض فوائد (برائے دفع مغص)
سے واسطے دفع مغص یعنی پیچش شکم وپیچ ناف کے یہ ہے کہ اپنے کف دست پر لکھ کر
مریض کو چٹا دیں اور وہ اسم ثامن ہے طہاطیل سے یعنے آٹھواں نام مؤکلان ہے (برائے ورم)
کہ وہ قنعجل ہے اور یہی چیز ورم کے واسطے ہے کہ جہاں کہیں بدن میں ہو ایک پرچہ
کاغذ پر لکھ کر اُس پر چپکا دیں اور یہی واسطے جاری ہونے شیر کے ہے کہ پستان زن پر لکھا جاوے (برائے مزید شیر)

لہ پیران اہل قریات سے اصباوت آل شدلے اسمار الٰہیہ بزبان یونانیہ جلدی کر یا جلدی جا اسے
عنقود بحق عہود وعقود نام نرگاؤ اور بیابان میں اس افسون کے شاید مراد موکل آزار یا آزار سے ہو
اور عہود یعنے دمہاہا واما نہاے خدا وند عزوجل ۱۲ ۲ یا اللہ کشائش کر اپنے فلانے بندے سے
اور اس سے اس شدت کو پھیر دے بحق سورۂ الم نشرح ۱۲-

فائدہ برائے دفع خفقان

آور بعض فوائد سے واسطے خفقان قلب کے کہ وہ ہول دل کا مرض ہے کہ آیۃ مذکورۃ الذیل کو ایک ظرف گلی نو بختہ و آب نا رسیدہ میں لکھکر آب طاہر باراں خواہ آب چاہ سے جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو دھوکر مریض کو پلاویں تو خفقان اُسکا سکون پذیر ہوگا باذن اللہ تعالیٰ اور وہ آیۃ یہ ہے [1] اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ تا اَلْخٰسِرِیْنَ آور بعض فوائد سے واسطے درد خاصرہ یعنی تہیگاہ اور واسطے

فائدہ برائے درد خاصرہ

کمی شیر کے اور واسطے اُس عورت کے کہ جسکا حیض بند ہوگیا ہو تو آیات وغیرہ مذکورۃ الذیل بیچ پوست باریک آہو کے لکھکر ڈورہ صوف یعنی تسمی جس میں تین رنگ ہوں سرخ سیاہ سپید اُسمیں باندھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دیویں اور وہ آیات وغیرہ یہ ہیں سورۃ الفاتحہ تمام و بعد ازاں اِنَّ [2] رَبَّکُمُ الْاٰیَۃَ لَئِنْ [3] اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ الْاٰیَۃَ وَبِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ [4] الْاٰیَۃَ ذٰلِکُمُ [5] اللّٰهُ رَبُّکُمْ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ تا رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تا آخر سورہ و بسم اللہ و سورۃ الفلق تا آخر و بسم اللہ و سورۃ الناس تا آخر بِاسْمِ [6] اللّٰهِ اشْفِ فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانَۃَ مِمَّا تَجِدُ مِنْ وَجَعِ الْخَاصِرَۃِ وَوَجَعِ ثَدْیَیْهَا مِنْ قَیْحٍ اَوْ یَدٍ عَنَا مِنْ وَرَمٍ اَوْ نَقْصِ لَبَنٍ اَوْ اِنْسِدَادِ حَیْضٍ اَوْ مَا بِهٖ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اِنْسٍ وَجِنٍّ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

فائدہ برائے دفع بیماری گرانی گوش

اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ الرَّحْمٰنِ وَمُوْسٰی وَهَارُوْنَ وَمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ وَالشِّفَآءُ مِنْکَ وَلَا شَافِیَ غَیْرُکَ اور بعض فوائد نافعہ میں سے واسطے بہرے ہونے کان

---

[1] یہ تین آیتیں ہیں بڑی بڑی سورۂ آل عمران کے نویں رکوع میں اور تلک الرسل کا سترھواں رکوع ہے ۱۲ [2] یہ آیہ سورۂ اعراف کے ساتویں رکوع کے شروع میں ہے ۱۲ [3] تتمہ آیہ بعد من ہذہ لنکونن من الشاکرین یعنی البتہ اگر تو ہم کو نجات دے اس مہلکہ سے تو ہر آئینہ ہم تیرے شکر گزاروں میں سے ہوں ۱۲ [4] تتمہ آیہ بعد تحمل کل انثی و ما تغیض الارحام و ما تزداد و کل شیٔ عندہ بمقدار یعنی حق تعالےٰ خوب جانتا ہے جس چیز کی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور جانتا ہے جس قدر رحم اُن کے نقصان کرتے ہیں یعنے جو کچھ اُن کے رحموں میں ناقص الخلقت ہوتا ہے اور جو کچھ تام الخلقت ہوتا ہے اور ہر شے اُس کے نزدیک باندازہ ہے ۱۲ [5] ذٰلکم تا رب العٰلمین یہ تین آئتیں سورۃ المومنون کے ساتویں رکوع میں اور جز چوبیس کے رکوع میں ہیں ۱۲ [6] بنام خدا شفا دے فلاں عورت کو جو دختر فلاں عورت کی ہے اور اُن دردوں سے جو اُس کے ران و پستان میں ہیں ریم اور ورم سے اور ہر آزار کہ اُس کے بدن میں ہے آماس سے نقصان شیر سے یا بند ہونے خون حیض سے یا رطوبت رحم کے اور شر سے تمام اہل شر کے کہ وہ انس سے یا جن سے ہوں آمین یا رب العٰلمین بحق ابراہیم خلیل الرحمٰن و موسیٰ و ہارون و محمد خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام شفا بخش کہ تو شافی ہے اور شفا تیرے ہی جانب سے ہے اور تیرے سوا کوئی شافی نہیں ۱۲۔

کے اور واسطے اُسکے ریناک ہونے کے اور واسطے مارنے کیڑوں کے جو اندر کان کے ہوں چنانچہ آب پیاز جب کان میں ٹپکایا جاوے تو برائے ثقل سماعت نافع ہے اور طنین پردۂ گوش یعنی بھنک کان کی دور کرے گا اور سیلان ریم کو دفع کرے گا اور بعضوں نے قید و تخصیص پیاز سفید کی ہی کہ فشردہ پیاز سفید کا تقاطر کرنا چاہیے اور جسکے کان سے ریم رواں ہو اگر اس میں بول آہو برہ ڈالیں تو بند ہو جاوے اور حنظل کو روغن زیتون میں پکا کر اُس روغن سے جسکے کان میں کیڑے ہوں ٹپکاوے تو کیڑے مر جاویں گے اور کری کو بہت نفع کرے اور دوی جو عارض ہو یعنی کان کا بجنا اور آواز بھیانک کا کان میں آنا موقوف ہو جاوے اور ٹپکانا روغن حنظل کا دوی و طنین گوش کو بہت نافع ہے اور کان کے کیڑوں کو مارتا ہے اور جس کے کان میں کری ابتدائی ہے یعنے اس کو کری نسروع ہے تو خنفس کلاں یعنی بڑا گبر وندہ لیویں اور اُس کو دو ٹکڑے کر کے کان میں نچوڑ دیں عارضہ زائل ہو جاوے گا اور اسی وقت سماعت درست ہو جائے گی اور سننے لگے گا یہ مجرب اور صحیح ہے آور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کچھ رطوبات سے بیچ شکم خنفس کے ہو اگر بطور سرمہ و انجن کے آنکھوں میں لگاویں تو نگاہ تیز ہوگی اور پردہ ہائے چشم کو جلا ہوا ور سفیدی جو آنکھ میں پڑ جاتی ہے یعنی جالا چھا جاتا ہے اس کو بھی دور کرتا ہے اور جو کوئی تین روز پیہم اسکو لگاوے تو نہایت نفع بخشے آور بعض فوائد نافعہ سے واسطے علاج کری گوش کے یہ ہے کہ روغن حبۃ السودا یعنی کلونجی نرم آگ پر گرم کر کے کان میں ٹپکاوے تو جو کچھ عوارض طنین و دوی یعنے ہلکی و بھاری و بھنک و بھیانک آواز کان میں آنا اور جو کچھ حادر و صمصم یعنے ورم و کری گوش عارض ہو زائل ہو کر کان کھل جاویں گے اور سُنائی دے گا باذن اللہ تعالےٰ ور بعض فوائد سے برائے کرمہائے گوش و برائے زخمہائے جس میں کیڑے پڑ گئے ہوں یہ ہے کہ آب پیاز سفید و شیر بز مساوی الوزن لے کر کان میں ڈالیں اور زخمہائے کرمک پر لگا دیں تو کرمہائے گوش و زخم بہت جلد نکل جاویں گے آور بعض فوائد نافعہ سے واسطے کری و گرانی گوش کے یہ بھی ہے کہ کراث اخضر یعنی گندنا سبز لے کر کوٹ ڈالیں اور اُس کا پانی کان میں ٹپکا دیں عارضہ دفع ہو گا انشاء اللہ تعالےٰ آور بعض فوائد نافعہ سے برائے درد دندان یہ ہے کہ قرظ القسط یعنی برگ قسط و قرظ قسم گیاہ بلفظ معجمہ ہمنام گیاہ ہے لے کر خوب باریک پیسیں یہاں تک کہ مثل غبار کے ہو جاوے دندان میں مقام درد پر مالش کریں اگر درد ہے تو دور ہوگا اور اگر ورم ہے تو جاتا رہے گا اور دانت ہلتے ہوئے مضبوط فوراً ہو جاوینگے

برائے دفع درد دندان

آور بعض فوائد سے واسطے دفع ضرس یعنے واسطے درد دندان کے قص ثوم یعنے مغز سیر اور تین دانے فلفل کے لے کر شہد مگس میں ملا کر دانتوں پر رکھیں تو درد جاتا رہے گا اور کیڑے مرجاویں گے آور بعض خواص سے یہ ہے کہ جس شخص کے دانتوں میں درد ہو تو اُس کے گلے میں دانت کسی شخص میت کے باندھ دیویں فوراً درد دور ہو جاویگا اور امام غزالی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب خواص القرآن میں کہا ہے کہ ایک شخص بصرے میں رہتا تھا وہ افسون دندان کیا کرتا تھا یعنے دانتوں کا درد جھاڑتا تھا اور اس افسون کے بتانے میں لوگوں سے بخل اور دریغ کرتا تھا جب اُس کی موت قریب پہونچی اور وقت جانکنی کا آیا اُس دم کہ جو شخص اُس کے پاس حاضر تھا اُس سے کہنے لگا کہ جس چیز سے میں دانتوں کا افسوں کرتا ہوں اُس افسوں کو لکھ لے تاکہ لوگ اُس سے منتفع ہوں اور اُس کے کتمان اور اخفا میں کوشش کر چنانچہ اُن حرفوں کو اُس نے لکھوا دیا الٓمٓصٓ

كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِالَّذِىْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ[1]

فائدہ افسون درد دندان

آور بعض فوائد سے واسطے قراضہ یعنے مثل خراش اور شگاف کے جو آدمی کے ذکر یا لبوں میں ہو جاتا ہے وسخ آدمی یعنے میل جوٹری یعنے تر و تازہ ہو اور عفص یعنے مازو سائیدہ کر کے ایک ظرف میں دونوں کو خوب انگشتال کریں یہاں تک کہ بوے عفص بوے وسخ پر غالب آوے تب اُس کو ایک پارہ چرم خام میں تین روز باندھ رکھیں بعد ازاں اُس سے پھاہا بنا کر کام میں لاویں مرض اچھا ہو جاوے گا باذن اللہ تعالے۔ **ایضاً** جو چیز اُس مرض مذکور کے لیے نافع ہے وہ چیز یہ ہے جس کی ترکیب مجھے بتائی ہے اُس شخص نے

فائدہ [illegible]

---

[1] نہیں ہے کوئی لائق الوہیت کے سوائے اُس کے جو پروردگار عرش عظیم کا ہے ٹھہر جاے درد باذن اس خدا کے کہ اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک دیوے بہنے سے تو ٹھہری رہیں کشتیاں پشت آب پر اور اُسی کے حکم میں ہیں جو کچھ راتوں اور دنوں میں ساکن و نازل ہیں اور وہ بڑا شنوا و دانا ہے ۱۲-

جس پر میرے تئیں وثوق واعتماد ہے وہ مرہم مخل ہے اور کیفیت اس کی یہ ہے
کہ اسپیداج یعنے سفیدہ کاشغری مثلاً آٹھ اوقیہ لیویں اور چار اوقیہ روغن زیت
طیب وخالص میں ڈال کر کسی ظرف کے اندر تیز آگ پر رکھیں اور چار چوب
باریک شاخ تر خرما سے لے کر اُس سے ایک ایک کر کے اس روغن وسفیدے
کو حرکت دیتے رہیں کہ تہ نشین نہ ہونے پاوے یہاں تک کہ چاروں لکڑیاں
خشک ہو جاویں اور روغن یا سفیدہ قوام پر آجاوے بعد ازاں اسکو آگ سے
اُتار کر سرد کر لیویں اور اس میں سے کسی قدر لے کر ایک لمبی چٹ پر پٹی بنا کر مقام
عارضہ پر چڑھا دیویں بعد ازاں دوسری اور تیسری پٹی بھی اسی طرح لگا دیویں
یہاں تک کہ حصول صحت ہو باذن اللہ تعالےٰ کہ یہ مجرب وصحیح ہے اور
بعض فوائد سے برائے دفع صفرۃ یعنے ایک قسم کا آزار جو قصبۃ الرجل
یعنے نلی پاؤں کی مثل ران وپنڈلی میں نمودار ہوتی ہے اُس کے لیے
جوز ہندی یعنے ناریل لے کر جلا ڈالیں اور کسی ظرف میں پیس کر کے
موضع عارضہ پر ذرور یعنے پاشیدہ کریں تو اچھا ہو جاوے گا انشاء اللہ
تعالےٰ اور بعض فوائد سے برائے عارضہ مذکورہ جیسا بعض اشخاص نے بعض
اطبا سے نقل کی ہے کہ ساخ ظاہر اساج یعنے سال وساگون لے کر
خوب پیس ڈالیں اور قدرے قدرے بار بار صفرۃ پر کہ وہ نذر خواہ ناشفر
ہو یعنے خواہ وہ تر ونمناک ہو خواہ خشک ہو چھڑکیں اچھا ہو جاوے گا
انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد نافعہ سے برائے شوکت ریح کے یعنے
خلش اور چبھنا ریح کا چنانچہ علاج اُس کا بدون داغ کے یہ ہے کہ قدرے
نمک سیاہ و قدرے عصفر یعنے کسنبھ کا پھول خوب باریک پیس کر اپنے
آب دہن یا غیر کے آب دہن میں ملا کر مثل مرہم کے کریں پھر اُس میں سے لے کر
قدرے ایک لتے پر لیس کر بطور لزق یعنے پھاہے کے موضع درد پر چند بار
لگا دیں تو اچھا ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالےٰ اور بعض فوائد سے برائے
اخراج علق یعنے جونک جو پانی کے ساتھ حلق میں لپٹ جاتی ہے تو چاہیے
کہ اُس کو بخور بق یعنے پشہ جلا کر اس کا دھواں حلق میں دیویں تو وہ جونک

برائے دفع صفرہ و قصبۃ الرجل

ایضاً

برائے دفع خلش ریاح

برائے دفع اخراج جونک از حلق

گر پڑے گی اور اسی طرح بخور نوشادر کا اندر دہن کے یہی فائدہ دے گا اور
اسی طرح اگر وسط سر میں بال مونڈ کر روغن قطران سے لطخ کریں تو جونک حلق
سے چھوٹ پڑے گی آور بعض فوائد سے واسطے جمنے بالوں ابرو کے یہ ہے کہ
خستۂ خرما اور اسی قدر جوز دونوں کو جلا کر اور پیس کر روغن گل میں لطخ کر کے
اوپر ابروؤں کے خواہ جس جا بالوں کا جمنا منظور ہو طلا کریں آور بعض
فوائد سے برائے زوال الطبوع یعنے داغ و کلف وغیرہ کے یہ ہے کہ زنجفر
یعنے شنگرف جلا کر اُس کا دھواں دیویں مگر بروقت بخور کے مریض اپنا
دہن پُراز آب رکھے یعنے منہ میں پانی بھرے رہے اور کسی کپڑے سے
اپنے سر کو ڈھانپے اور چھپائے رکھے تاکہ دھواں نہ پہونچے یہ تدبیر
مجرب اور صحیح ہے آور بعض فوائد سے برائے دفع سعال و سرفہ
کے لوبان لے کر شیر تازہ دوشیدہ اور روغن گاؤ میں ملا کر آگ پر چھڑک
دیویں جب لوبان گھل کر سب اجزا مل جاویں تو اُس مریض کو نہار منہ پلا دیں
کہ یہ سرفہ نو یا کہنہ دونوں کو بہت نافع ہے آور بعض خواص سے یہ ہے کہ جو کوئی
جو سبز قبل سنبلہ دار ہونے کے دو اوقیہ لے کر اُسی قدر شب یمانی کے ساتھ
سرگین میں دفن کر دیں تو خضاب خوب ہوگا **فائدہ** اگر کوئی جانور سواری
یا باربرداری کا سرکشی کرے تو اُس کے کان میں یہ آیت پڑھیں کہ اُس کی
نفرت و وحشت دفع ہو جاوے گی اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ[1]
مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ تا يُرْجَعُوْنَ چنانچہ بعض علما نے کہا ہے کہ
ہم نے بارہا اس کا تجربہ کیا ہے تو یوں ہی ہوا ہے یعنے وہ جانور رام ہو گیا
ہے اور جب کوئی جانور چھوٹ جاوے تو یہ کلمات کہیں يَا عِبَادَ اللهِ[2]
اَحْبِسُوْا يَا عِبَادَ اللهِ اَحْبِسُوْا کیونکہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ

فا برائے نمو و روئیدن موئے ابرو

فا برائے زوال الطبوع

فا برائے دفع سعال و سرفہ

فا برائے خضاب و دفع سرکشی دواب

فا برائے گرفتاری جانوران رمیدہ

[1] تتمہ آیہ بعد الارض طوعاً و کرہاً و الیہ یرجعون یعنے بھلا سوائے دین خدا کے اور کسی دین کی طلب کرتے ہیں حالانکہ اہل آسمان و اہل زمین سب اُسکے فرمانبردار ہیں خوش ہوں خواہ ناخوش اور سب اُس کی طرف پھر جائیں گے ۱۲

[2] اے بندگان خدا یعنے اے فرشتو رو کو اُس کو اے بندگان خدا اُس کو پکڑو ۱۲۔

واٰلہٖ وسلم نے اس عمل کا حکم کیا ہے اور فرمایا کہ حق تعالےٰ کا فرشتہ حاضر رہتا ہے تو قریب ہے کہ اُس جانور کو پکڑ دے **فائدہ** دیگر برائے نرگاؤان آسیاگردان وقلبہ رانان و باربرداران وآب کشان و گاڑی وسواری وغیرہ جو چلنے سے لیٹ یا بیٹھ جاتے ہوں اُن کی شاخ راست پر لکھا جاوے آدم اور شاخ چپ پر حواء اور حافر پیشین راست پر سیحون اور حافر پیشین چپ پر جیحون اور حافر پسین راست پر الفرات اور حافر پسین چپ پر نیل مصر تو وہ اٹھ کھڑا ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ **فائدہ** دیگر جونافع اس گاؤ کے لیے جو اپنے بچے سے نفرت کرے اور اُس کو نہ پہچانے اور دودھ پلانے سے اُچک جاوے اور نہ پلائے تو یہ آیات وغیرہ لکھ کر اُس کے گلے میں باندھ دیویں اول سورۂ فاتحہ اور معوذتین اور قل ھو اللہ احد لکھیں وبعد ازاں یہ آیات وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ[1] أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ الآية وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ[2] الآية أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ[3] رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ[4] بعد ازاں مشت خاک لے کر اُس پر فاتحہ سات بار اور قل ھو اللہ احد اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر اس خاک کو اُس کے نتھنوں اور آنکھوں میں

(حاشیہ: فائدہ واسطے ان جانوروں کا جو بوجھ برداری کے بیٹھ جاتے ہیں)

(حاشیہ: فائدہ واسطے اس گائے کا جو اپنے بچے کو نفرت سے دودھ نہ پلاتی ہو ۱۲)

---

[1] ہم نے اُن کے لیے یعنی بندوں کے لیے جانوروں کو نرم اور رام کر دیا ہے کہ بعض ان میں سے انکی سواریاں ہیں اور بعضوں کو کھاتے ہیں ۱۲ [2] تتمہ آیہ بعد یتفجر منہ الانہار وان منہا لما یشقق فیخرج منہ الماء وان منہا لما یہبط من خشیۃ اللہ وما اللہ بغافل عما تعملون یعنی تحقیق کہ بعض پتھروں میں وہ پتھر ہیں کہ ان میں سے نہریں نکلتی ہیں اور بعض ان میں سے وہ پتھر ہیں جو شق اور شگافتہ ہو جاتے ہیں اور ان میں سے پانی بہتا ہے اور بعض اُن میں سے وہ پتھر ہیں جو خوف خدا سے ڈھے پڑتے ہیں اور حق تعالےٰ تمھارے اعمال سے غافل نہیں ۱۲ [3] میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلمات الٰہی کے کہ وہ تام ہیں ناقص نہیں ہیں پناہ اُس کے غضب اور عذاب سے اور اُس کے بندوں کے شر سے ۱۲ [4] اے میرے پروردگار میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ بدبہائے شیاطین سے اور اے میرے پروردگار میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس بات سے کہ وہ شیاطین میرے پاس آویں ۱۲۔

اور اس کے منھ پر پھونک دیں اور یہی نافع ہے واسطے ہر ایک بہیمہ چوپایہ کے گاؤ میش خواہ ناقہ و گوسفند و اسپ و اشتر و خر وغیرہ جو ہو واللہ اعلم واضح ہو کہ علما نے اکثر جیزر دل کا علم جاہل سے پوشیدہ و پنہاں کیا ہے تا اسرار اس فن کا جو مشتمل اوپر حکمت کے ہے نا اہل کو اطلاع نہ دیں از انجملہ جو کچھ معدنیات سے بطریق معما و رموز کے بولتے ہیں اس کو کواکب وغیرہ پر مرتب کیا ہے مثلاً شمس کہ مراد اس سے ذہب (زر) ہے و قمر سے مراد فضہ (سیم) ہے و زہرہ سے نحاس (مس) و مشتری سے قصدار زیز یعنے قلعی اور عطارد سے زیبق (سیماب) اور زحل سے رصاص (سیسا) اور مریخ سے حدید (آہن) مراد ہے اور علاوہ اس ترتیب کے برائے بعض معدنیات وغیرہ سے مراد دیگر ہے مثل سرب کہ وہ رصاص ارزیز ہے اور رجراج کو کہ وہ زیبق سیماب اور اسی کو نامزد کرتے ہیں بہ فرار و ہارب گریزندہ و عبد آبق گریز کنندہ دہا دی اور عقاب سے مراد نوسادر ہے واللہ اعلم

اوراد و وظائف کے موضوع پر چند نادر مطبوعات

اعمالِ قرآنی

تالیف :- حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نوراللہ مرقدہٗ
دینی و دنیاوی حاجت براری کے لیے مجرب اوراد ، وظائف کا بیش بہا مجموعہ، تمام مشکلات کا حل اور امراض و بلیات کا علاج ۔

مجرباتِ دیربی

تالیف :- حضرت علامہ خواجہ محمد دیربی قدس سرہٗ العزیز
اس کتاب میں ہر بیماری سے شفا اور ہر مشکل سے نجات کے نسخے اور آسان تدابیر درج ہیں ۔ دواؤں، دعاؤں اور تعویذات وعملیات کا نادر مجموعہ ہے جس کی ہر شخص کو ہر وقت ضرورت محسوس ہوتی ہے ۔

تعویذاتِ سلیمانی

تالیف :- حضرت خواجہ محمد اشرف صاحب لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ
یہ کتاب مجرب تعویذات وعملیات کا نادر مجموعہ ہے ۔ جس میں ہر قسم کی جائز حاجات دنیوی واخروی کا کامیاب زینہ ہے ۔

اورادِ فضلیہ مترجم

معمولات یومیہ حضرت المحترم مولانا عبدالغفور عباسی نقشبندی مجددی مہاجر مدنی قدس سرہ العزیز ۔ دنیا و آخرت کے حصول کے لیے ماثورہ دعاؤں کا انتخاب ۔ جن کی مداومت سے استقامت کاملہ جمعیت قلبی اور حضور دائمی حاصل ہوتی ہے ۔ اطمینان قلب، سکون دماغ اور فلاح دارین کے لیے بے حد مفید ۔

وظیفہ لاثانی

اس کتاب میں سولہ سورہ بترتیب قرآن مجید کے علاوہ ہفت ہیکل، دعائیں، اوراد، طریقہ ختم خواجگان غوثیہ و نقشبندیہ وچشتیہ وقادریہ وغیرہ درج ہیں ۔

کمالاتِ عزیزی

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلویؒ اور ان کے خاندان کے حالات زندگی، کرامات، ارشادات، عملیات اور مجربات کا گراں مایہ اور نادر مجموعہ ۔ نیز اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور فیض روحانی حاصل کرنے کا طریقہ بتلایا گیا ہے ۔

تعویذات و عملیات کی مشہور زمانہ معرکۃ الآرا کتاب

نافع الخلائق

(مؤلفہ مولوی محمد زوار خاں صاحب نور اللہ مرقدہٗ)

۱۔ اگر آپ کو خواب میں دیدارِ جمال حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کرنا ہے

۲۔ اگر آپ کو دنیا کی ہر چھوٹی بڑی تکلیف و پریشانی سے نجات حاصل کرنا ہے

۳۔ اگر آپ کو تجارت، زراعت اور ملازمت کی ترقی اور مالی و خاندانی خوش حالی مقصود ہے۔

۴۔ اگر آپ کو دنیاوی راحتوں کے ساتھ ساتھ آخرت کی بھلائی اور نعمتوں کی بھی تمنّا ہے تو

اس کتاب کا مطالعہ ضرور کیجئے اور اس کی مسنون دعائیں آیات قرآنی پر مبنی عملیات و تعویذات (جو سو فیصدی حصولِ مقاصد کے لئے کامیاب ثابت ہو چکے ہیں) سے خود بھی فائدہ اٹھایئے اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچا کر ثواب دارین حاصل کیجئے۔

اردو زبان میں اپنی نوعیت کی یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کو اگر دین و دنیا کے خزانوں کی کنجی کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا۔

۶۱۶ صفحات پر مشتمل، دلکش و مضبوط جلد، بہترین کتابت و طباعت سے مزین

قیمت :۔

بہترین کتابیں

بیاض کریمی حکمت کی نایاب کتاب مصنفہ حضرت عرشی صاحب	عـــه/
کلید مطب	عـــه ۸/
مفردات عرشی	عـــه ۸/
استاد عطاری	عـــه/
علم کشتہ جات	عـــه ۸/
بستان حکمت	عه/
استاد جراحی	عـــه/
طب آزمائشی	صه/
دار الشفا	عـــه ۸/
طب اکبر اردو تختی کلاں	صه/
سٹوڈنٹ ڈکشنری پاکٹ سائز مجلد علاوہ محصولڈاک	عـــه ۸/
سٹوڈنٹ ڈکشنری کلاں تختی مجلد سنہری	صـــه

- نیو گولڈن انگلش ٹیچر
- نیو گولڈن رومن ٹیچر
- انگلش ٹیچر خورد
- سوانح رسول مقبول اردو
- خوان نعمت یعنی مکمل باورچی خانہ
- مفتاح الجفر
- محبوب الرمل اشراق الرمل
- پامسٹری یعنی ہاتھ ریکھا
- نور محمد نعتوں کی کتاب
- میلاد گوہر کی کتاب
- خطبات خادم
- احوال الآخرت
- ہیر وارث شاہ پیراندتہ والی
- ہیر وارث شاہ

شیراز نوری بک ڈپو نئی دہلی